بیماریوں کی تشخیص و علاج پر مشتمل کتاب

میرا کلینک

iqbalkalmati.blogspot.com

ڈاکٹر شوکت علی شوکانی
میڈیکل ریسرچ آفیسر

مکتبہ دانیال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دانیال
ہومیوپیتھک
مطبوعات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرا کلینک

ہومیوپیتھک طریقہ علاج پر بھرپور راہنمائی کرنے والی
ہر گھر اور ڈاکٹر کی ضرورت
تشخیص اور علاج ایک ساتھ

تصنیف
فضیلۃ الشیخ مولانا ڈاکٹر شوکت علی شوکانی
RHMP, DHMS, MA, OT, B.ed، فاضل درس نظامی، فاضل عربی
میڈیکل ریسرچ آفیسر طیبہ ہومیوپیتھک میڈیکل سنٹر غلہ منڈی دھمتھل ضلع نارووال

ناشر
مکتبہ دانیال
جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اُردو بازار لاہور
غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
رابطہ: 0333-4276640, 0423-7660736
www.maktabahdanyal.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھپوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

قیمت......-/400

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اُردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور

www.maktabahdanyal.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حسن ترتیب

باب	عنوان	صفحہ
۱	اس کتاب کی ضرورت و افادیت	21
	دور حاضر اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج	24
	ہومیو پیتھی پاکستان میں	26
	اہل علم اور سنجیدہ طبقے کی کوتاہی	27
	مفاد پرستوں کے ہاتھوں یرغمالی	28
	ہومیو پیتھی کے متعلق دیگر لوگوں کا تصور اور پراپیگنڈہ	29
	مذہبی طبقہ اور ہومیو طریقہ علاج	30
	ہومیو پیتھی طریقہ علاج کی عدم قبولیت کی وجوہات	34
	متبادل کی تلاش	38
	ہومیو پیتھی ادویات کی تیاری دیگر کئی چیزوں میں بھی ممکن ہے	39
۲	فارمیسی اور دوا سازی کا عمل	41
	ہومیو پیتھی دوا سازی کے پیمانے اور اوزان	41
	سیال ادویات ماپنے کے عام پیمانے	41
	نبض کی رفتار	41
	ہومیو پیتھک دوا سازی کے مختلف طریقے اور سکیل	42
	ہومیو لیبارٹری اور فارمیسی کا ضروری سامان	42
	ہومیو ادویہ سازی کے ذرائع	42
	ہومیو ادویات کی تیاری	43
	Q طاقت یا مدر ٹنکچر کی تیاری	43
	X یا D سکیل کی تیاری کا طریقہ	44
	سنٹی سی مل سکیل کے ذریعے دوا کی تیاری	45

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- 50 ملی سی مل سکیل 46
- بائیوکیمک ادویات اور ہومیوپیتھی 46
- جدید دور کی پاکستانی فارمیسیاں اوران کی مصنوعات 47
- پاکستانی اور بیرونی ادویہ کی کوالٹی 47
- ہومیو فلسفہ اور کمبی نیشن 48

3 استعمال و تعلقات الادویہ 50

- غذا اور دوا میں احتیاط 50
- پرہیز 50
- دوا کی طاقت اور پوٹینسی کا انتخاب 51
- ہومیوپیتھی میں حاد اور شدید امراض کا فوراً علاج 52
- ہومیوپیتھی ادویہ کے تعلقات اور رشتہ داریاں 53
- ہومیوپیتھی میں بالمثل دوا کے انتخاب کا طریقہ 55
- ہومیوپیتھی میں حقیقی شفاء کا طریقہ کار 57
- ہومیوپیتھی ادویات کی پروونگ کا طریقہ 58

4 ہومیو پیتھک فلسفہ 59

- ہومیوپیتھی کا آغاز 59
- ہومیوپیتھی فلسفہ اور مرض 60
- ہنی مین کے اس فلسفہ سے مجھے کچھ اختلاف ہے 61
- ہومیوپیتھی اور دیگر طریقہ ہائے علاج میں فرق 62
- ضروری وضاحت 64

5 علامات الامراض وعلاج 66

- دردسر 66
- دردشقیقہ 70
- چکر 73

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	بالوں کا سفید ہونا' بالوں کا گرنا اور بالچر	76
	سرسام (دماغی پردوں کا ورم)	79
	سن سٹروک اور لُو لگنا	81
	رعشہ	84
	نیند نہ آنا' بے خوابی	87
	نیند میں خراٹے مارنا	89
	جنون دیوانگی	90
	بلڈ پریشر	93
	لو بلڈ پریشر	95
	نیند کی کثرت	96
6	**امراض چشم**	98
	آشوب چشم	98
	نظر کی خرابی اور ہومیوپیتھی	101
	سبز موتیا بند	105
	ککرے	107
	اندھراتا	109
	بھینگا پن	110
	ناخونہ	111
	گوہانجنی	113
	جالا' غبار' دھند' نزول الماء	114
7	**امراض ناک و کان**	115
	ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا اور بغیر آپریشن علاج	115
	نزلہ زکام انفلوئنزا	119
	نکسیر پھوٹنا	122
	ناک کی رسولیاں	124

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	کان کا درد	126
	کان کا بہنا	127
	کانوں کی پھنسیاں	128
	بہرہ پن	129
8	**امراض چہرہ و گلا**	**131**
	گلے کے ٹانسلز کا بغیر آپریشن کے علاج	131
	آواز کی خرابی اور گلا بیٹھنا	134
	ہونٹ اور منہ کے چھالے	135
	تھوک کی کثرت	137
	کن پیڑے	139
	منہ پر کیل اور مہاسے' سیاہیاں	140
	دانتوں کے امراض	142
	بچوں کی دانت نکالنے کی تکلیف	144
	مسوڑھوں کے امراض	145
	چہرے کا اعصابی درد	146
	فالج' لقوہ اور ہومیوپیتھی	147
	زبان کا پھٹ جانا	149
9	**امراض معدہ**	**150**
	امراض معدہ السر اور سوزش ہومیوپیتھی کی نظر میں	150
	سرطان...... معدے کا کینسر	157
	قے چھوٹے بچوں کی	159
	بڑوں کی قے	160
	درد قولنج اور درد پیٹ	163
	معدہ کی جلن	167
	بھوک بہت زیادہ لگنا	169

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	بھوک کی کمی	170
	اپھارہ، بدہضمی اور ہومیوپیتھی	171
	انتڑیوں کی سوزش	173
	اسہال	174
	ہچکی	178
	پیچش	180
	اپنڈے سائٹس/ اندھی آنت کا بغیر آپریشن ہومیوعلاج	183
	پیٹ کے کیڑے	187
	مقعد کی خارش	191
	کانچ نکلنا، ڈھنڈری نکلنا، خروج المقعد	192
	ناسور مقعد	194
	انتڑیوں میں بل پڑنا	195
	بواسیر	196
	ہرنیا اور ہومیوپیتھی	199
10	**امراض قلب و جگر**	**202**
	ہیپاٹائٹس، یرقان اور ہومیوپیتھی	202
	یرقان	202
	پتے کا آپریشن، صفراوی پتھریاں اور قولنج	207
	تلی کا بڑھ جانا	209
	درد دل اور دل کی سوجن	210
	دل کی دھڑکن	213
	غشی	215
11	**امراض گردہ و مثانہ**	**216**
	گردوں کا فیل ہونا اور ان کی سوزش	216
	درد گردہ پتھریاں، کنکر اور ریگ کا آنا	220

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	پیشاب کی جلن	227
	غدہ قدامیہ/ پراسٹیٹ گلینڈ کی خرابی سے پیشاب کی تکالیف	228
	پیشاب میں خون کا آنا	230
	رات کو بستر پر پیشاب اور سلسل بول	231
12	**امراض جلد' بال و ناخن وغیرہ**	234
	خارش اور جلدی امراض	234
	چنبل اور ہومیوپیتھی	240
	پت نکلنا	242
	چہرے پر سیاہیاں اور داغ	242
	چھپاکی	243
	موکے اور مسے	244
	کاکڑا لاکڑا	245
	بوائی پھٹنا	247
	بدبودار پسینہ	249
	بالچر	249
	دھدری اور داد	251
	جوئیں پڑنا	252
	پھوڑے پھنسیاں	253
	آپریشن مرہم	254
	سلیشیا کے ضمن میں ضروری بات	255
	برص/ پھلبہری	256
	ناخنوں کی خرابی	258
13	**امراض عامہ**	259
	بخار	259
	سادہ بخار	260

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملیریا بخار	264
ٹائیفائیڈ/ تپ محرقہ	266
پرسوت کا بخار/ سود کی بخار	269
خسرہ	271
نمونیہ اور پلورسی	272
ڈبہ اطفال	275
پھیپھڑوں کی سل وتپ دق	276
کالی کھانسی	278
خناق	279
ہیضہ	280
ہلکاؤ	283
کزاز/ چاندنی	285
شوگر/ ذیابیطس	287
موٹاپا	289
گنٹھیا اور نقرسی درد	290
لنگڑی کا درد/ عرق النساء	293
بھس/ کمی خون	295
سوکڑا/ سوکھا پن	298
سوزش سرما	300
ہڈیوں کے امراض	302
طاعون	305
قبض	307
کمر درد	310
مرگی	314

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۴	**مردوں کے خاص امراض**	317
	احتلام اور جریان	317
	ضعف باہ اور سرعت انزال	321
	عام کمزوری	325
	مشت زنی یا انگشت زنی کی بدعادت اور ہومیو علاج	327
	غدہ مذی یا پراسٹیٹ کی بیماریاں	328
	سپاری کی سوجن	328
۱۵	**عورتوں کے مخصوص امراض**	330
	شرم گاہ کی خارش اور سوجن	330
	حیض کا درد کے ساتھ آنا' بندش اور قلت حیض	332
	حیض کی کثرت	335
	لیکوریا	337
	عورتوں کا بانجھ پن	339
	رحم کا ٹل جانا یا باہر نکل جانا	342
	اسقاط حمل	344
	کثرت نفاس	346
	دودھ کی کمی یا بندش	348
	دودھ کا خود بخود نکلتے رہنا	350
	دودھ کی خرابی	351
	باؤ گولہ/ ہسٹریا/ اختناق الرحم	353
	حاملہ کی قے اور متلی	358
	زچہ کا پاگل پن	359
	پستانوں کی تکالیف	360
	وضع حمل	362
	وضع حمل کے بعد کی دردیں	364

www.iqbalkalmati.blogspot.com

16 ← امراض خبیثہ 365

• سورا 365

← سفلس 368

← سوزاک 371

← ایڈز 376

← اسلام کی صداقت 377

← ایڈز کیا ہے؟ 377

← ہومیوپیتھی اور ایڈز 378

← ایڈز اور نفسیاتی اثرات 378

← علاج 379

چھوٹے بچوں کے امراض

← ٹانسلز کی خرابی سے بچوں کا قد چھوٹا رہنا اور چھوٹے قد کا علاج 131

← گلے پڑنا 132

← بچے کا ضدی ہونا اور روتے رہنا 142

← بچوں کی ناک کا بہتے رہنا 186

← بچوں کا مٹی کھانا 144

← بچوں کی قبض 307

← بچوں کی پیٹ درد 163

← بچوں کے اسہال 174

← بچوں کی پیچش 180

← بچوں کا ہیضہ 280

← بچوں کا بخار 259

← بچوں کا نزلہ کھانسی 119

← بچوں کے دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف 144

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	بچوں کا سوکڑا	298
	بچوں کا تشنج	285
	بچوں کا کانچ نکالنا' ڈھنڈری نکلنا	192
	بچوں کا نمونیہ	272
	بچوں کا ڈبہ پسلی چلنا	275
	بچوں کی روکی' چھاچھ' خسرہ وغیرہ	271
	بچوں کے پیٹ کا بڑھ جانا	289
	پیٹ کے کیڑے	187
	کان کا درد	126
	کان کا بہنا	127
	کانوں کی پھنسیاں	128
	بہرہ پن	129
	منہ کے چھالے	135
	کاکڑا لاکڑا	245
	بچوں کا رات کو بستر پر پیشاب کرنا	231
	چھپاکی	243
	بچوں کی پت	242
	خناق	279
	کالی کھانسی	278
۱۷	**کینسر اور ہومیو پیتھی**	**381**
	ہومیو پیتھی میں زخموں کا علاج	392

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

اس کائنات میں قدرت کی تخلیق کا شاہکار انسان ہے اور کائنات کے حسن میں نئے نئے اضافے کرنے والا انسان ہے۔ اس سلسلے کی ایک کڑی' جناب فضیلۃ الشیخ محمد شوکت شوکانی صاحب ہیں۔ جنہوں نے اپنی تحقیقی زندگی کا نچوڑ سامنے لا کر ''میرا کلینک'' کے نام سے کتاب لکھ کر فن ہومیو پیتھک کے چراغ کو مزید ضوع بخشی ہے۔

ہر معالج اور محقق کا اپنا اپنا انداز ہوتا ہے۔ جناب شوکت شوکانی صاحب کی اس کتاب سے ان کا ذوق جستجو اور ہمدردی بھرا دل عیاں ہو رہا ہے۔

اس کتاب کے پڑھنے سے ہر معالج کو ایک نئی راہ ملے گی۔ محترم نے اپنی کتاب میں پیتھالوجی بنیادوں کو سامنے رکھتے ہوئے سنگل ریمیڈی کا انتخاب کیا ہے۔ گویا یہ کتاب ہومیو میڈیکل سائنس کی دنیا میں تہلکہ مچا دینے والی کتاب ہے اور انشاء اللہ ہومیو پیتھک برادری اس سے بھرپور فائدہ حاصل کرے گی۔

محقق العصر ڈاکٹر عبدالقیوم واہلہ

سرپرست میڈیکل ریسرچ سنٹر نارووال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ اشرف الانبیاء والمرسلین!

اللہ کی توفیق سے ''طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ سنٹر'' کے نام سے جب سے میں نے غلہ منڈی دھمتھل ضلع نارووال میں ایک عالی شان ادارہ قائم کیا ہے جو ایک بہترین کلینک' ہزاروں کتابوں پر مشتمل ضخیم لائبریری' بیرونی مریضوں کے لئے بیڈ روم اور ایک خوبصورت کمپیوٹر لیب پر مشتمل ہے۔ اس ادارہ کے قیام میں یہی جذبہ کارفرما ہے کہ اس مفید اور نفیس طریقۂ علاج کو مزید ترقی دی جائے اور اس کی ترویج و اشاعت میں ایک نیا اسلوب اور انداز اختیار کیا جائے۔

اہل علم علماء اور ہومیو ڈاکٹروں سے رابطہ علمی مجالس و مباحث اور ہومیو طریقہ علاج پر نئی تحقیق نئے طالبان و عاشقان ہومیوپیتھی کے لئے راہنمائی اور عام لوگوں تک ہومیوپیتھی کا تعارف اور اس کی مسلمہ افادیت ہمارے مقاصد ہیں۔

اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہماری توقع سے بڑھ کر کامیابی سے نوازا۔ کتاب ''میرا کلینک'' طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ سنٹر کی ایک عاجزانہ اور فخریہ پیشکش ہے۔ مجھے یہ قوی اُمید ہے کہ میری یہ کتاب انشاء اللہ ہومیوپیتھی کے حوالے سے جہاں عام لوگوں کی راہنمائی کرے گی وہاں پر نئے ہومیو ڈاکٹروں کے لئے بھی ایک عظیم راہنما ثابت ہوگی اور کئی لوگوں کے لئے معاون روزگار ثابت ہوگی اور لوگ اسے مفید پائیں گے۔

اسی کے ساتھ ساتھ میں اپنے ان تمام دوستوں کا انتہائی شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھے اس کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں اپنے مفید مفید مشوروں سے نوازا خصوصاً جناب ڈاکٹر عبدالقیوم واہلہ کا' جناب ڈاکٹر مقصود احمد کا' جناب ڈاکٹر شاہد سلہری کا مجاہد ہومیو سٹور والے۔

مزید اس جگہ پر جناب شیخ ابوبکر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ چیئرمین ''مکتبہ دانیال''

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کا ذکر کرنا انتہائی مناسب اور ضروری ہے جن کی سعی جمیلہ اور پُرخلوص محبت سے یہ کتاب منظرعام پر آ سکی۔ شیخ صاحب کو دینی اور ہومیو وطبّی کتابوں سے خاص اُنس اور تعلق ہے۔ ان کے مکتبہ دانیال کی طرف سے پرائس لسٹ اور بروشر کے مطابق شائع شدہ کتب کی تعداد 2000 ہزار کے قریب ہے جن میں سے 200 سے زیادہ کتابیں صرف طب اور ہومیوپیتھی کے متعلق ہیں۔

میری دانست کے مطابق پاکستان بھر میں یہ اعزاز صرف اور صرف جناب شیخ ابوبکر صاحب اور ان کے مکتبہ دانیال کو ہی حاصل ہے اس طرح ہومیوپیتھی کی ترویج و اشاعت میں اس ادارے کو پاکستان میں اوّل پوزیشن حاصل ہے۔

باوجود اتنے بڑے کام کے شیخ صاحب ایک انتہائی خوش اخلاق اور درویش صفت آدمی ہیں۔علم اور اہل علم کی خدمت برضائے الٰہی ان کا ماٹو ہے۔

کتاب ہذا کی اشاعت کا اعزاز بھی انہی کو حاصل ہے جہاں یہ ان کے لئے اعزاز اور افتخار کی بات ہے وہاں پر میرے لئے بھی کسی فخر سے کم نہیں ہے۔

مجھے اُمید ہے کہ یہ کتاب مکتبہ دانیال اور طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ سنٹر کی نیک نامی کا باعث بنے گی۔ سہو اور خطا انسانی کمزوری ہے۔ احباب جہاں ہیں غلطی دیکھیں تو اصلاح کی غرض سے مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے اس کتاب کو نیک صدقہ جاریہ بنائے اور اپنے دربار میں شرف قبولیت بخشے۔ آمین!

ڈاکٹر شوکت علی شوکانی

01-01-2009

میڈیکل ریسرچ آفیسر طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل
ریسرچ سنٹر، غلہ منڈی دھم تھل ضلع نارووال

فون: 03446356757, 03464093944

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ طبع ثانی

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃُ والسلامُ علٰی من لاّ نبیَّ بعدہٗ

سب سے پہلے تو ہم اس اللہ عزوجل کا شکر ادا کرتے ہیں جو کائنات کا خالق و مالک ہے اور جس کے حکم سے یہ کارخانہ قدرت چل رہا ہے' اس کی توفیق کے بغیر نہ چھوٹے سے چھوٹا کام ہوسکتا ہے نہ بڑے سے بڑا کام! انسان اس دنیا میں رہتے ہوئے جو بھی کارہائے نمایاں سرانجام دے رہا ہے' یہ سب اُسی کے لطف و کرم کا نتیجہ ہے ورنہ تو انسان بے حد کمزور ہے۔

میرے جیسے کمزور انسان کا انسانیت کی خدمت کی غرض سے ہومیوپیتھی کی ترویج و اشاعت میں حصہ ڈالنا بھی خاص اُسی کا فضل و کرم اور مہربانی ہے جس نیت اور جس انداز سے کوئی بندہ نیکی کرتا ہے اسی مقدار سے اس میں اللہ عزوجل کی رحمت شامل حال ہوتی ہے میں جب اس کتاب کے پہلے ایڈیشن کو ترتیب دے رہا تھا تو مجھے اپنی کم مائیگی کے احساس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی کرنیں بھی نظر آ رہی تھیں کہ انشاء اللہ ہماری یہ کاوش ہومیوپیتھی اور طالبان ہومیوپیتھی کے لئے ایک عظیم راہنمائی ثابت ہوگی اور تیزی کے ساتھ بدلتے ہوئے حالات اور علوم وفنون کے جدید تر دور میں ایک مؤثر شئے اور ایک حقیقی ضرورت ہوگی۔

سن 2007ء میں جب اس کا پہلا ایڈیشن طبع ہوکر مارکیٹ میں آیا تو الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اس کام کو ہماری توقع سے بڑھ کر اس کتاب کو پذیرائی اور قبولیت بخشی۔ آج کل موبائل فون کا دور ہے' بے شمار اہل علم وفن حضرات کے فون آنا شروع ہوئے کچھ فون تو ڈائریکٹ مجھے آتے تھے اور کچھ جناب شیخ محمد ابوبکر صدیق صاحب کو جو اس کتاب کو طبع کروانے کی سعادت حاصل کر رہے تھے۔ لاہور میں شیخ صاحب سے ان کے مکتبہ پر جب میری ملاقات ہوئی تو کہنے لگے یار کتابیں تو اس سے پہلے بھی ہماری بے شمار ہیں لیکن اس کتاب کی وجہ سے تو الحمد للہ ہمارے مکتبہ کو بہت فائدہ اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شہرت ملی ہے' بے شمار لوگوں کے فون اور تاثرات آ رہے ہیں اور لوگ آپ کا پوچھتے ہیں۔ شیخ صاحب کی بات سن کر الحمدللہ مجھے بڑی خوشی ہوئی۔

اس سلسلے میں جو مجھے فون موصول ہوئے اور تاثرات سامنے آئے' وہ کچھ اس طرح سے ہیں۔ تمام کو نوٹ کرنا تو بے حد مشکل ہے' چند ایک کو نقل کرتا ہوں تا کہ پاکستان میں ہومیوپیتھی کے مستقبل کے حوالے سے آپ کو اندازہ ہو سکے۔ اس ضمن میں سب سے پہلا فون مجھے کراچی کینٹ سے جناب ڈاکٹر عبدالباسط M.B.B.S صاحب کا آیا' ڈاکٹر موصوف کینٹ میں ہی جاب کرتے ہیں اور اسی ایریا میں ان کا ذاتی ہسپتال اور کلینک ہے۔

کہتے ہیں کہ آج تک مجھے ہومیوپیتھی طریقۂ علاج کے متعلق یقین نہیں تھا اور میں اس کو وقت کا ضیاع' پیسے کا ضیاع اور فضول سا طریقہ علاج تصور کرتا تھا لیکن ایک دن میرے ایک دوست آپ کی یہ کتاب مجھے دے کر چلے گئے' کئی دن تک یہ کتاب میری میز پر پڑی رہی پھر میں اسے اپنے بیڈروم میں لے گیا۔ کچھ دن تک ادھر پڑی رہی' ٹائم نہیں ملتا تھا آخر ایک دن ٹائم ملا تو میں نے اس کو سرسری سا دیکھنا شروع کیا جب میں نے اس کے ایک دو ورق پلٹے تو مجھے ایسے لگا کہ اس کو تسلی کے ساتھ پورا پڑھنا چاہئے۔ پھر میں نے پوری توجہ کے ساتھ اس کو پڑھا' جب میں نے اس کو پڑھ لیا تو میرا ذہن ہومیوپیتھی کے بارے میں کچھ نرم ہوا۔ میں نے بطور آزمائش میری ایک قریبی رشتہ دار تھی جو کہ عرصہ دراز سے بیمار تھی۔ اس کا کافی علاج معالجہ خود بھی کر چکے تھے اور دیگر سینئر ڈاکٹروں سے بھی کروا کر تھک چکے تھے۔ میں نے اس مرض کے متعلق اس کتاب میں پڑھا تو بازار سے ایک دواء خرید کر ان کو استعمال کروائی تو وہ الحمدللہ چند دنوں میں ٹھیک ہو گئیں۔ میں بڑا حیران ہوا' پھر ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ میرے اپنے ناک میں غدد تھے' جو بڑے بڑھے ہوئے تھے' رات کو کئی بار مجھے اچانک سانس بند ہونے کی وجہ سے اُٹھ کر بیٹھنا پڑتا تھا۔ میں بڑا تنگ تھا' میں نے آپریشن کا فیصلہ کر لیا اور اس سلسلے میں' میں نے اپنے ہی ایک دوست جو کہ سرجن تھے' ان سے رابطہ کیا انہوں نے کہا کہ کوئی بات نہیں' آپ جب چاہیں گے آپ کا آپریشن کر دیں گے۔ ابھی یہ فیصلہ ہو رہا تھا کہ آپ کی اس کتاب میں' میں نے پڑھا ہے کہ غدد کا بغیر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آپریشن کے بھی علاج ہے تو آپ مجھے ڈیل کریں' میں کیا کروں؟ میں نے کہا کہ آپ آپریشن ابھی کچھ وقت کے لئے ملتوی کر دیں' پہلے دوائی استعمال کر کے دیکھ لیں' اگر اس سے کام بن جائے تو ٹھیک ہے ورنہ آپریشن تو پھر ہے ہی۔ میں نے ان کو دوائی تجویز کر دی' ایک ہفتے کے بعد رپورٹ کرنے کو کہا۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے چار دن بعد فون کیا کہ الحمدللہ میں کافی بہتر محسوس کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا' اب مجھے رات کو اچانک اُٹھ کر نہیں بیٹھنا پڑتا۔ میں نے دوائی جاری رکھنے کو کہا۔ پھر ایک ماہ بعد ان کا فون آیا' وہ کہنے لگے کہ اب میں 80% تک ٹھیک ہوں۔ اب معاملہ یہ ہے کہ آپ مجھے مہربانی سے کچھ وقت دیں' میرے پاس ٹائم تو تھا نہیں لیکن میں نے ان کو کہا کہ ٹھیک ہے' آپ فلاں ٹائم فون کر لیا کریں۔ وہ وقت مقررہ پر لمبی کال کرتے اور ہومیو فلاسفی کے بارے میں معلومات لیتے رہے۔ اس کے بعد انہوں نے خود کراچی ہومیو پیتھی میڈیکل کالج میں داخلہ لے لیا اور وہ آج تک بھی میرے ساتھ رابطہ میں ہیں اور وہ پوری محنت کے ساتھ ہومیو پیتھی کو سیکھ رہے ہیں۔

دوسرا فون مجھے راولپنڈی سے ہومیو ڈاکٹر جناب لیاقت علی صاحب کا آیا تھا۔ یہ L.L.B ہیں' سیکنڈ ٹائم پریکٹس کرتے تھے راولپنڈی میں۔ بڑی مین جگہ پر ان کی دوکان تھی۔ آج کل وہ کسی مجبوری کی وجہ سے یہ کام چھوڑ چکے ہیں لیکن ہومیو پیتھی کے ساتھ ان کی وابستگی بدستور قائم ہے۔ ان کا فون آیا' کتاب کے بارے میں مبارک باد دی اور تاثرات نوٹ کروائے۔

کہتے ہیں کہ آپ کو شاید پتہ ہے کہ نہیں' آپ کے بارے میں ایک میڈیکل ماہنامہ میں کسی نے ایک بڑا شاندار مضمون اور تبصرہ لکھا ہے جس کو پڑھ کر میں یہ کتاب چند دن پہلے خرید کر راولپنڈی بازار سے لایا ہوں اور کتاب پڑھنے کے بعد آپ سے رابطہ کرنے پر مجبور ہوا ہوں۔ میں نے ان کا بھی شکریہ ادا کیا اور اپنے ربّ کا بھی شکر ادا کرتا ہوں۔

تیسرا فون مجھے لاہور سے جناب فیاض صدیقی صاحب کا آیا' یہ C.A یعنی چارٹڈ اکاؤنٹینٹ ہیں۔ اکاؤنٹ پر ہمارے ملک کی یہ ایک بہت بڑی ڈگری ہے۔ صدیقی صاحب مختلف کمپنیز میں بڑے اہم عہدوں پر تا حال کام کر رہے ہیں۔ انہوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نے فون کیا اور بڑے اچھے تاثرات بیان کیئے اور ہومیوپیتھی کے مستقبل کو بڑا روشن قرار دیا۔ ان کی باتوں سے ان کی اپنی لگن اور دلچسپی کا نمایاں اظہار ہو رہا تھا۔ وہ بار بار مجھ سے ٹائم مانگ رہے تھے اور لاہور میں ملاقات کا مطالبہ کر رہے تھے' بہرحال میں نے ان کا بھی شکریہ ادا کیا اور اپنے قوم و ملک کی خیروبرکت کی دُعا کی درخواست کی۔

چوتھا فون مجھے اسلام آباد سے جناب ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب کا آیا تھا یہ M.Sc کیمسٹری اور ڈاکٹر ہیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ میں حال ہی میں مدت ملازمت پوری کرکے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان کی تمام اولاد بڑی تعلیم یافتہ اور بڑے بڑے عہدوں پہ الحمدللہ خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ ان کا فون آیا' کہنے لگے کہ میں نے سرکاری طور پر بھی اور غیر سرکاری طور پر بھی باہر کے کئی ملکوں کے دورے کیئے ہیں خصوصاً یورپی ملکوں میں' میں جب بھی جاتا سب سے پہلے میں وہاں سے ہومیوپیتھی کے بارے میں معلوم کرتا اور بہتر سے بہتر اور اچھی سے اچھی کتاب خرید کر لاتا۔ اس طرح میرے پاس اب ہومیوپیتھی کے حوالے سے ایک بڑی لائبریری موجود ہے۔

جب مجھے آپ کی کتاب کے بارے میں علم ہوا تو میں بڑھاپے کے باوجود خود بازار گیا اور مارکیٹ سے کتاب خرید کر لایا ہوں اور کتاب پڑھنے کے بعد آپ کو فون کر رہا ہوں' آپ نے واقعتاً ہی وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے خصوصاً اُردو زبان میں اور آسان انداز میں اس سے بہتر میرے نزدیک اور کوئی کتاب نہیں۔ میں نے اپنی لائبریری میں اس کتاب کو ٹاپ آف دی لسٹ (Top of the List) قرار دیا ہے۔

بہرحال میں ڈاکٹر مذکور جناب ثناء اللہ صاحب کا بھی بے حد مشکور ہوں کہ اس لیول اور طبقے کے لوگ بھی ہومیوپیتھی طریقۂ علاج سے محبت کرتے ہیں۔

ان حضرات کے علاوہ میرے پاس ایک طویل فہرست موجود ہے جن لوگوں نے اپنے تاثرات نوٹ کروائے ہیں اور اپنی مفید آراء سے نوازا ہے اور کئی ایک اہم مشورے دیئے ہیں۔ ان میں سے خصوصاً ڈاکٹر طیب صاحب آف فیصل آباد' ڈاکٹر عامر شیر صاحب کلاس کے گوجرانوالہ' ڈاکٹر جہانگیر ساہیوال' ڈاکٹر لیاقت علی میاں چنوں' ڈاکٹر ناصر سیالکوٹ اور ان کے علاوہ اندرون اور بیرون ملک سے تمام رابطہ کرنے والے حضرات کا بے حد ممنون اور شکرگزار ہوں اور ان کی صحت و سلامتی کے لئے دُعاگو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوں کہ جو لوگ فن اور اہل فن کے ساتھ محبت کرنے والے ہیں۔

اس کے بعد دوستوں کی آراء اور میری اپنی سوچ کے مطابق اس کتاب میں چند ایک اضافے ضروری تھے' وہ کر رہے ہیں۔ 100 کے قریب نئی ادویات اور ان کی علامات شامل کر رہے ہیں جو چیزیں پہلے ایڈیشن میں جلدی کی وجہ سے رہ گئی تھیں' ان کو مکمل کر رہے ہیں۔ بعض جگہ پر بعض نسخوں کی مقدار کا معاملہ تھا' اس کی وضاحت بھی انشاء اللہ کر دی گئی ہے۔ مجھے اس پر دوبارہ محنت ایک نئی کتاب لکھنے کے برابر کرنا پڑی ہے لیکن میں نے دوست احباب کا اصرار دیکھ کر ایسا کر دیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ احباب اس کو مزید بہتر پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہمارے اس کام کو انسانوں کے لئے خیر و برکت کا باعث بنائے اور اس کو اپنے دربار میں شرف قبولیت بخش کر ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے۔ آمین!

اس کتاب میں جو بھی خوبی ہے وہ اللہ عزوجل کی طرف سے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس میں جو بھی کمزوری اور کمی ہے' وہ ہماری طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمائے۔ آمین!

آپ کا بھائی' آپ کا خدمتگار

ڈاکٹر شوکت علی شوکانی

01-02-2014

میڈیکل ریسرچ آفیسر طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ سنٹر' غلہ منڈی دھم تھل ضلع نارووال

فون: 03456694758, 03026363780

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱

اس کتاب کی ضرورت وافادیت

اس سے قبل ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے متعلق اُردو زبان میں اب تک بے شمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں جو کہ اُردو زبان جاننے والے لوگوں کی بھرپور طریقے سے راہنمائی کر رہی ہیں لیکن بدلتے ہوئے حالات کے تناظر میں دنیا کے دیگر ممالک میں ہومیو پیتھی کے متعلق جتنا کچھ لکھا جا رہا ہے اور جتنی تحقیقات اس کے متعلق ہو رہی ہیں' ہمارے ملک کے اندر اس اعتبار سے کام بہت کم ہے اور جدید تحقیق پر مبنی لٹریچر کی بھی بہت کمی ہے۔ اکثر کتابوں کے اندر پرانی باتوں کو ہی دہرایا گیا ہے' کوئی نئی چیز نئے طریقے سے بیان نہیں کی گئی ہے جس کی وجہ سے نیا تحقیقی کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔

لہٰذا ایسے حالات میں ضرورت اس امر کی تھی کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے متعلق لوگوں کی بڑھتی ہوئی چاہت اور شناسائی اور ہومیو طریقہ علاج کی افادیت کے پیش نظر عوام الناس کے سامنے ہومیو پیتھک کے بارے میں نئی تحقیق بھی پیش کی جائے اور اس طریقہ علاج کو اپنے ملکی' عوامی اور معاشی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے آسان انداز سے اس طریقہ علاج کی وضاحت کر دی جائے کہ ہر پڑھا لکھا شخص آسانی کے ساتھ اس سے مستفید ہو سکے۔ اپنا اور اپنے گھر والوں کا عام علاج معالجہ ابتدائی طور پر یا تو خود کر سکے یا پھر شرح صدر کے ساتھ کسی ہومیو معالج سے کروا سکے۔

چونکہ جدید دور کے رہن سہن' طرز زندگی اور خوراک و پانی کے نقص اور تن آسانی والی زندگی نے انسان کو بے شمار صحت کے مسائل سے دوچار کر دیا ہے' امراض کی تعداد اس قدر بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ آنے والے چند برسوں میں یہ تعداد اور بھی مزید بڑھ جائے گی جن پر قابو پانا بغیر بہتر منصوبہ بندی ناممکن ہے۔

موجودہ حالات میں ہی امراض کی یہ کیفیت ہے کہ ہر گھرانے میں کوئی نہ کوئی شخص بیمار ہے اور دواء کا استعمال کر رہا ہے۔ اللہ معاف کرے تقریباً جتنے اخراجات کھانے پینے اور دیگر ضروریات پر آتے ہیں اتنے ہی اخراجات ادویات اور علاج معالجے پر بعض گھرانوں کو برداشت کرنا پڑ رہے ہیں۔ جعلی اور غیر معیاری ادویات اور عطائی ڈاکٹروں کی وجہ سے یہ صورتحال مزید دن بدن خراب ہوتی چلی جا رہی ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایسی صورت حال پر قابو پانے کے لئے ہومیوطریقہ علاج ہی سب سے زیادہ کارآمد اور مفید نظر آتا ہے لیکن باوجود اتنی خصوصیات کے لوگ ہومیوپیتھی کے متعلق علم نہ رکھنے کی وجہ سے اس طریقہ علاج کے متعلق شکوک وشبہات کا شکار نظر آتے ہیں اور اس طریقہ علاج سے فائدہ اُٹھانے کی بجائے دیگر طریقہ ہائے علاج کو ترجیح دیتے ہیں۔

لیکن وہ لوگ جنہوں نے اس طریقہ علاج سے فائدہ اُٹھایا ہے یا وہ اس کے متعلق جانتے ہیں وہ کبھی بھی اس کے علاوہ کسی دیگر طریقہ علاج پر مطمئن نہیں ہیں۔ وہ تلاش کر کے بھی ہومیو معالج کے پاس پہنچ جاتے ہیں جیسا کہ پچھلے دنوں ایسا ہی ہوا کہ ایک عورت میرے کلینک پر اپنے 10 ماہ کے بچے کو لے کر آئی عورت کے طور طریقے اور انداز گفتگو بڑا ماڈرن تھا۔ میں نے ویسے ہی اس کی صورتحال دیکھ کر اس کو آزمانے کے لئے کہا کہ اگر آپ پسند فرمائیں تو میں آپ کے بچے کو چند پڑیاں انگریزی دواء کی بنا دیتا ہوں تا کہ اس کو جلد آرام آ جائے حالانکہ میرے پاس نہ تو انگریزی دواء تھی اور نہ ہی میں نے کبھی استعمال کی ہے۔ وہ عورت میری یہ بات سن کر کہنے لگی:

''ڈاکٹر صاحب اگر میں نے انگریزی دواء لینا ہوتی تو اڈے پر میرے گھر کے نزدیک تقریباً 35 ڈاکٹر ہیں۔ میرا یہ بچہ تین دن سے بیمار ہے۔ میں یہاں مہمان آئی ہوئی ہوں مجھے کسی ہومیو ڈاکٹر کا پتہ نہیں تھا۔ میں نے تین دن سے ہی اپنے بھائی کو کسی ہومیو ڈاکٹر کی تلاش کے لئے کہا ہوا تھا۔ کل اُسے کسی نے آپ کے متعلق بتایا تھا تب وہ یہاں آپ کا کلینک دیکھ کر گیا اور اب اس نے مجھے یہاں بھیجا ہے تو براہ کرم مجھے آپ صرف ہومیوپیتھی دواء ہی دیں چونکہ ہم نے کبھی دیگر کوئی دواء استعمال نہیں کی ہے۔''

میں نے اس کو ہومیوپیتھی دواء کی چند خوراکیں بنا دیں اور میں نے کہا کہ دوبارہ کل اسی وقت بچے کو چیک کروا جانا۔ اگر ضرورت پڑی تو مزید دواء دے دیں گے۔

اگلے دن پھر وہ اسی وقت اپنے بچے کو لے کر آئی اور کہنے لگی: ''ڈاکٹر صاحب! مبارک ہو الحمد للہ میرا بچہ کل سے ہی تندرست ہو گیا ہے۔ میں نے ابھی اس کو پوری پڑیاں بھی نہیں استعمال کروائی ہیں۔''

ایسے سینکڑوں واقعات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے ہومیوپیتھی کو آزما لیا ہے وہ کبھی دوسری دواء پر مطمئن نہیں ہوتے ہیں۔

ایسی ہی دیگر کئی وجوہات ہیں جن کے پیش نظر میں نے فیصلہ کیا کہ فی زمانہ ایک ایسی کتاب ہونی چاہئے جو ایک ڈاکٹر سے لے کر ایک عام پڑھے لکھے شہری کی راہنمائی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرنے والی ہو۔ مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ بفضلہٖ تعالیٰ میری اس کتاب سے خاص سے لے کر ایک عام آدمی کو فائدہ پہنچے گا اور وہ ہومیو علاج کا معترف ہو گا جیسے جیسے وہ اس کتاب کو پڑھ کر اس طریقہ علاج کو سمجھنے کی کوشش کرے گا ویسے ویسے ہی وہ اس کی زلف کا اسیر ہوتا چلا جائے گا۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی بیان کیا ہے کہ کتابیں آل ریڈی پہلے ہی بے شمار موجود ہیں اور بڑی کارآمد اور مفید ہیں لیکن ہم اس میں ایک نیا انداز اختیار کرنا چاہتے ہیں۔

اس میں ہم نہ تو بانی ہومیوپیتھی ''ہنی مین'' کے بنیادی فلسفہ کے خلاف کوئی بات کرنا چاہتے ہیں اور نہ ہی اس کی تحقیق کو جامد تصور کرتے ہیں بلکہ سائنسی بنیادوں پر اس کی تحقیق کو مزید آگے بڑھانا چاہتے ہیں تاکہ اس کے لگائے ہوئے چشمے سے ہر مستفید ہونے والا مستفید ہو سکے اور مخلوق خدا کو فائدہ ہو۔

ابتداء کے اندر جب کالج سے ''ڈی۔ ایچ۔ ایم۔ ایس'' کر کے نوجوان فارغ ہو کر عملی میدان میں قدم رکھتے ہیں اور ہومیو پریکٹس شروع کرتے ہیں تو زیادہ تر مبتدی حضرات یہ شکایت کرتے ہیں کہ اس کی ہمیں تو کچھ سمجھ نہیں آتی۔ کیس کو کس طرح ڈیل کرنا ہے' ادویات کی اتنی زیادہ علامات ہی ذہن میں نہیں رہتی ہیں۔ اگر تھوڑی بہت رہتی بھی ہیں تو ان کو مریض کی علامات کے ساتھ ملانے کا پتہ نہیں چلتا جس کے نتیجے میں درست دواء کی سلیکشن نہیں ہوتی' مریض کو آرام نہیں آتا۔ مریض ایک آدھ مرتبہ کے بعد ہمیشہ کے لئے دوبارہ کلینک پر نہیں آتا جس کی وجہ سے اکثر ڈاکٹر کام چلانے کے لئے دیگر انگریزی ادویات یا پھر دیسی ادویات کا استعمال شروع کر دیتے ہیں۔ اگر وہ کام چل جائے تو پھر ساری زندگی اُسی پر گزار دی۔ اگر وہ بھی نہ چلے تو کلینک چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں اور ہومیوپیتھی کو کوسنے دینے شروع کر دیتے ہیں اور اس طریقہ علاج کے خلاف پراپیگنڈہ شروع کر دیتے ہیں۔

لیکن یہ صورتحال ان نووارد حضرات کی ہے جو فن صحیح طرح سے سیکھتے نہیں ہیں اور باقاعدہ کسی ڈاکٹر کی زیرنگرانی تجربہ نہیں کرتے ہیں۔ فن طب خصوصی طور پر ایسا فن ہے جو کہ تجربے کا محتاج ہے۔ اگر آپ کالج میں پڑھتے رہتے ہیں اور ساتھ ساتھ تجربہ نہیں کرتے تو آپ کو فراغت کے بعد یقیناً ایسی ہی پریشانی سے گزرنا پڑے گا۔

اس کے برعکس وہ لوگ جو تعلیم کے ساتھ ساتھ تجربہ بھی کرتے رہتے ہیں' ان کا علم پختہ ہوتا ہے اور وہ دوران پریکٹس ڈولتے نہیں ہیں۔ ورنہ تو ہومیو کی پریکٹس اتنی آسان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہیں ہے۔ یہ ایک انتہائی تجربے، مہارت اور علم کا تقاضا کرتی ہے۔

میرے پاس ایک ہمارے بڑے اہم ملنے والے دوست جو کہ خاندانی طبیب بھی تھے اور ان کے والد کی اپنے علاقے کے اندر اچھی خاصی پریکٹس تھی اور یہ خود بھی بڑے پڑھے لکھے ماسٹر ڈگری ہولڈر تھے، آئے اور کہنے لگے کہ ڈاکٹر صاحب میں نے تو چار سال تجربہ کر کے دیکھ لیا ہے یہ تو بالکل بکواس ہے۔ مجھے تو اس کی کچھ سمجھ نہیں آتی۔ یہ لو کتابیں یہ میں نے کئی ہزار روپے کی خریدی تھیں لیکن میرے کسی کام نہیں آئی ہیں۔

میں نے ان کو بڑا سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ میری میز پر کتابیں چھوڑ کر چلے گئے لیکن مجھے ایک بات سوچنے پر مجبور کر گئے کہ کیا وجہ ہے کہ کالجوں سے بھی ہر سال سینکڑوں لوگ فارغ ہوتے ہیں لیکن مارکیٹ میں ان میں سے صرف چند ایک ہی بیٹھتے ہیں جو بیٹھتے ہیں وہ بھی اوپر ذکر کردہ صورتحال کے مطابق چند ماہ کے بعد کلینک چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ الا ماشاء اللہ!

اس صورت حال کی وجہ سب ذمہ دار لوگ جانتے ہیں کہ یہ خرابی کیوں اور کہاں ہے؟...... میرا یہاں اس بات پر بحث کرنا مقصد نہیں ہے۔

بہر حال ایسے ہی طبقے کی راہنمائی کے لئے آسان اور مفید لٹریچر کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے میں نے یہ کتاب لکھنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں نئے حضرات کے لئے ایک مکمل راہنمائی موجود ہے اور مجھے اُمید ہے کہ دوست اسے مفید پائیں گے۔

دور حاضر اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی افادیت

دور حاضر میں دنیا کے ترقی یافتہ ممالک جرمنی، فرانس اور امریکہ وغیرہ نے جس انداز میں ہومیوپیتھی پر کام کیا ہے، یہ دیگر دنیا کے ممالک کے لئے بھی مثال اور نمونے کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان ملکوں نے اپنے شہریوں کو صحت اور ہیلتھ کی سہولتیں بھی بہتر میسر کی ہیں اور زرمبادلہ بھی خوب کمایا ہے اور ان ملکوں کی ادویات پوری دنیا کی مارکیٹ پر چھائی ہوئی ہیں اور ان کا معیار بھی اچھا ہے۔ یہ ممالک اپنے ریسرچرز کو سہولتیں بھی مہیا کرتے ہیں اور ان کی قدر بھی کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ دلجمعی کے ساتھ تحقیقی کام بڑی لگن اور محنت سے کرتے ہیں۔

اور وہ لوگ یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ طریقہ علاج ان کے لئے انتہائی مفید ہے۔ وہ اس میں سرمایہ کاری کرنے سے قطعاً نہیں گھبراتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دنیا نے اس طریقہ علاج کے لئے ایک بہتر معیار مقرر کیا ہوا ہے۔ وہ ملک باقاعدہ اپنے ڈاکٹروں کو اس میں سپیشلائزیشن کرواتے ہیں جو کہ طب کے بارے میں پہلے ہی اہل علم ہوتے ہیں۔ آج یہی وجہ ہے کہ یہ طریقہ علاج پوری دنیا کے اندر اپنا لوہا منوا رہا ہے اور بڑی تیزی کے ساتھ دنیا کا رجحان اس کی طرف ہو رہا ہے۔ آج بڑے بڑے لوگ اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ ہومیو پیتھک ہی واحد طریقہ علاج ہے جو آنے والے وقت میں انسانی امراض پر حقیقی قابو پا سکتا ہے کیونکہ دیگر طریقہ ہائے علاج کی نسبت یہ کئی ایک اعتبار سے مفید اور آسان ہے۔

ایلوپیتھی طب جہاں اتنے عروج کو چھو رہی ہے وہاں پر امراض کی اشاعت اور اضافہ کی بھی بہت بڑی وجہ بنتی چلی جا رہی ہے اور لوگ خود اُن ادویات کے استعمال سے بے شمار امراض کا شکار ہوتے چلے جا رہے ہیں اور وہ طریقہ علاج بھی انتہائی مہنگا ہوتا جا رہا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان ادویات کے استعمال کی وجہ سے بعض ایسے ایسے خطرناک امراض پیدا ہو رہے ہیں کہ جن کا علاج سوائے موت کے نظر نہیں آتا ہے۔ ایسے حالات میں ہومیو پیتھی ہی واحد طریقہ علاج ہے کہ دنیا والے اس کی تحقیق اشاعت کی طرف توجہ دیں اور اس کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کریں تاکہ دور حاضر کے چیلنجوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ دیگر طریقہ ہائے علاج بالکل ہی غلط یا فضول ہیں۔ ہر وہ اچھا طریقہ علاج جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو شفاء دیتے ہیں' وہ سب ہی درست ہیں۔

ترمذی کے اندر نبی اکرم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ

''کوئی مرض اللہ نے ایسا پیدا نہیں کیا جس کی شفاء کے لئے اللہ تعالیٰ نے دواء نہ پیدا کی ہو۔''

اور فرمایا کہ:

''حرام کے ساتھ علاج نہ کرو۔''

تھوڑے سے مختلف الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بخاری میں بھی موجود ہے۔

تو یہ علاج کے مختلف طریقے اللہ تعالیٰ ہی نے بندوں کو سکھلائے ہوئے ہیں۔

جب سے انسان دنیا کے اندر آ کر آباد ہوا ہے' یہ دکھ درد بھی ساتھ ساتھ ہی ہیں۔

ہم صرف یہ کہیں گے کہ بعض طریقے علاج معالجے کے سلسلے میں زیادہ بہتر اور مفید ہیں جن میں سے ہومیو پیتھی طریقہ علاج بھی ایک انتہائی اہم اور مفید طریقہ علاج

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے۔ باقی خوبیاں خامیاں تو ہر طریقہ علاج میں ہوتی ہیں جو کہ انسانوں کی اپنی وجہ سے ہے۔

ہومیوپیتھی پاکستان میں

ہومیوپیتھی کا باضابطہ آغاز 1835ء سے قبل جرمنی سے ہوا چونکہ اس کا موئسس جرمن تھا' ابتداء میں اس پر ہونے والا سارا کام جرمنی زبان اور کچھ انگریزی زبان ہی میں تھا۔ پھر ابتداء کے اندر اس طریقہ علاج کو اچھی خاصی مزاحمت کا بھی سامنا کرنا پڑا اور مختلف قسم کے اُتار چڑھاؤ سے گزر کر اس نے وہاں کی عوام اور حکومت کے اندر اپنا مقام پیدا کیا۔ پھر وہاں سے نکل کر دنیا کے دیگر ممالک کی طرف یہ پھیلنا شروع ہوا اور اس کے ساتھ ساتھ ہی یہ طریقہ علاج پاک و ہند کے اُردو دان طبقہ کی دسترس میں بھی جا پہنچا۔ اپنی افادیت کی وجہ سے باوجود ایک نیا طریقہ علاج ہونے کے بڑی جلدی اس نے اپنا آپ اس علاقے کے اندر بھی متعارف کروا لیا۔

پاکستان میں ورود اور ظہور کے اعتبار سے تو یہ طریقہ علاج پاکستان کے قیام سے قبل کا ہے لیکن عام تعارف بعد کا ہے۔ 1970ء کے بعد ہی زیادہ لوگوں کی رسائی اس تک ہوئی۔ کالج اور ادارے بنے اور پھر یہ بڑی تیزی کے ساتھ پھیلتا چلا گیا۔ ابتداء میں لوگوں کا رجحان کم تھا لیکن اب تو الحمد للہ شاید ہی کوئی ایسا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہو گا جہاں اس کا کالج یا ادارہ نہ ہو ورنہ پہلے ایسا نہ تھا۔

بڑے شہروں میں تو پڑھے لکھے باشعور عوام کا پسندیدہ طریقہ علاج بن چکا ہے اور یہ سلسلہ چھوٹے شہروں اور قصبات کی طرف بھی بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہے اور بے شمار دیہات کے اندر بھی لوگوں نے کلینک کھول رکھے ہیں۔

حکومت پاکستان جتنا پیسہ ایک ایم- بی- بی- ایس ڈاکٹر پیدا کرنے میں صرف کرتی ہے اس کا صرف 15% ہی ہومیوپیتھی پر لگا دے تو اس کے نتائج شاندار نکل سکتے ہیں اور ہم اپنے ملک میں صحت کے مسائل پر بڑے اچھے طریقے سے قابو پا سکتے ہیں اور اپنے ملک کی عوام کا جانی اور مالی فائدہ بھی کر سکتے ہیں۔

دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی ہومیو معیار دن بدن بہتر تو ہو رہا ہے لیکن دیگر دنیا کی طرح نہیں اس میں مزید بے حد محنت کی ضرورت ہے۔ ہومیوپیتھی کی ترقی کے لئے جن امور کی ضرورت ہے وہ دنیا کے دیگر ممالک سے ہمارے ملک میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زیادہ ہیں لیکن ان کے متعلق کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے اور نہ ہی ان کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

ہم سے کہیں بہتر ہومیوپیتھی انڈیا کے اندر مضبوط ہے۔ نئے میٹریا میڈیکا میں شامل ہونے والی سینکڑوں ادویات ایسی ہیں جن کی پروونگ ہندوستان میں ہوئی ہے اور دنیا اس سے فائدہ اُٹھا رہی ہے۔

لیکن اس کے برخلاف ہمارے ملک میں آزمائی جانے والی اور عالمی معیار پر پورا اُترنے والی شاید کوئی بھی دواء نہ ہو۔ یہ کیوں ایسا ہے؟ اس کی تو میں آگے جا کر لکھتا ہوں' اب یہاں ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستان جیسے دیگر شعبہ ہائے زندگی میں ترقی کر رہا ہے ویسے ہی اُسے اس پہلو پر بھی توجہ دینی چاہئے تاکہ ہمارا ملک تمام معاملات میں خودکفیل ہو سکے۔ اس سلسلہ میں نیشنل کونسل فار ہومیوپیتھی کو پہلے سے بھی زیادہ محنت کرنی چاہئے۔ ذاتی مفادات اور خودغرضی سے بالاتر ہو کر پاکستان کو اس میدان کے اندر بھی آگے بڑھانا چاہئے۔

اہل علم اور سنجیدہ طبقے کی کوتاہی

ہمارے ہاں بھی بھیڑ چال ہی کا طریقہ چلتا ہے۔ دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ بڑے تعلیم یافتہ اور اہل علم حضرات ہومیوپیتھی میں دلچسپی لینے سے کنی کتراتے ہیں اور وہ اس کو کوئی اتنی زیادہ اہمیت بھی نہیں دیتے ہیں جس کے نتیجے میں ملک وقوم کا نقصان ہو رہا ہے اور غلط قسم کے لوگ آگے آ گئے ہیں جس کی وجہ سے یہ طریقہ علاج متاثر ہو رہا ہے اور اس کی ترقی کے اندر رخنہ پڑ رہا ہے۔ میں تمام لوگوں کی بات نہیں کرتا اس میں الحمدللہ کام کرنے والے بعض لوگ بڑے کام کے ہیرے ہیں اور ان کا اس میدان میں ایک نام بھی ہے جن کی بدولت آج یہ طریقہ علاج ترقی کر رہا ہے۔

میرا مقصود صرف اور صرف وہ لوگ ہیں جو بلا وجہ ہی ہومیوپیتھی کے متعلق غلط ذہن رکھتے ہیں اور اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں اہل لوگوں کو آگے آنا چاہئے اور غیر معیاری' کم پڑھے ہوئے لوگوں سے اس کی خلاصی کروانی چاہئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مفاد پرست اور پیسہ پرستوں کے ہاتھوں یرغمالی

کسی بھی فن کی ترویج و اشاعت میں اس سے متعلقہ لوگ جو کہ مخلص اور محنتی ہوں اور اس کے ادارے ہی اصل اثاثہ ہوتے ہیں جن کی بدولت فن ترقی کرتا ہے۔ اگر وہ ہی مفاد پرستی اور خودغرضی کا شکار ہو جائیں تو پھر فن کا خدا ہی حافظ ہوتا ہے۔ یہ بات ایک حقیقت ہے کہ ہمارے ملک میں ہومیوپیتھی کا نقصان ہمیشہ بااثر لوگوں نے ہی کیا ہے جو جعلی سیاست دانوں کی طرح کھوکھلے نعرے لگا کر الیکشن جیت کر اسلام آباد پہنچتے ہیں اور پھر وہاں جا کر اپنے مفاد کی گیم شروع کر دیتے ہیں۔ ملک میں اکثر کالج اور ادارے بھی انہی لوگوں کے ہیں جو سوائے پیسے کے چکر کے کچھ بھی نہیں کرتے۔ سارا کورس طلباء کو سنگل دواء کے متعلق پڑھاتے رہتے ہیں اور کمبی نیشن کے خلاف بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہومیوپیتھی اصول کے خلاف ہے اور یہ بالکل غلط ہے لیکن یہ سارا دھندا یہ لوگ خود کرتے ہیں۔ اس طرح کے تمام کمبی نیشن تیار کرنے والی کمپنیاں انہی لوگوں کی ملکیت ہیں۔

میں بذات خود کتنے ہی کالج مالکان اور سربراہان کے پاس گیا ہوں کہ مجھے آپ اپنے نئے تحقیقی کام کے متعلق انفریشن فراہم کریں تاکہ ہم اس کو احاطہ تحریر میں لائیں اور وہ ہماری نسل اور قوم کے لئے قابل فخر ہو لیکن ان کی طرف سے جواب یہی ملا ہے کہ جی تحقیق بہت ہو چکی ہے' ادویات بے شمار آ چکی ہیں' اب اس کی کیا ضرورت ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج تک میرے علم کے مطابق ہمارے کسی بھی کالج میں کسی بھی دواء کی پروونگ نہیں ہو سکی ہے۔

بہرحال باوجود ایسی صورتحال کے بعض لوگوں نے انفرادی طور پر کچھ کام کیا ہے جو کہ قابل تحسین ہے۔ ہم ایسے مخلص لوگوں کی قدر کرتے ہیں جو اس سلسلہ میں بخل سے کام نہیں لیتے ہیں اور اپنے نئے تجربہ اور مہارت کو قوم کی امانت تصور کرتے ہیں۔

''ہنی مین'' نے یہ عظیم بات کہی تھی کہ:

''اگر میں چاہتا تو اس فن کی بدولت میں اتنی زیادہ دولت کماتا کہ میری ڈیوڑھی کی اینٹیں سونے کی ہوتیں لیکن میں نے ایسا نہیں کیا ہے۔ میں نے وہ فن علاج جو اللہ نے مجھے دیا ہے اس کو اس کی مخلوق کے فائدے کے لئے عام کیا ہے اور بخل سے کام نہیں لیا ہے۔''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہی وہ خلوص تھا کہ جس کی وجہ سے آج دنیا کے اندر اس کا ایک نام اور مقام ہے اور دنیا اس سے فائدہ اُٹھا رہی ہے اور یہ طریقہ علاج اپنی صداقت و حقانیت اور افادیت کی وجہ سے دنیا کے اندر تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے اور آنے والا وقت ہومیوپیتھی کا وقت ہے وہ دن دور نہیں کہ جب ایلوپیتھی والے ڈاکٹر حضرات ہومیوپیتھی میں بھی سپیشلائزیشن کریں گے۔ جب ایسے قابل اور پڑھے لکھے لوگ اس کی طرف التفات کریں گے تو انشاء اللہ اس کا رزلٹ بہت اچھا نکلے گا جس کے نتیجے میں غیر معیاری لوگوں سے جان چھوٹے گی۔

ہومیوپیتھی کے متعلق دیگر لوگوں کا غلط تصور اور پراپیگنڈہ

قدرتی بات ہے کہ جب بھی دنیا میں کوئی نئی تحقیق سامنے آتی ہے تو بعض لوگ بلاوجہ ہی اس کی مخالفت شروع کر دیتے ہیں اور یہ رویہ قوموں کی کامیابی اور ترقی کے لئے اچھا نہیں ہوتا ہے بلکہ اس کا حق یہ بنتا ہے کہ نئی آنے والی تحقیق کو جانچا اور پرکھا جائے۔ اس کے فوائد اور نقصانات کا موازنہ کیا جائے نا کہ فوراً ہی بلاوجہ اس کی مخالفت شروع کر دی جائے۔ ہومیوپیتھی کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی سلوک ہوا ہے کہ اس کے متعلق بھی بعض اہل طب حضرات نے وہ ایلوپیتھی ہوں یا دیگر کسی طریقہ علاج سے وابستہ ہوں' ان لوگوں نے بلاجواز ہومیوپیتھی کے خلاف مختلف تاثر عوام الناس کے اندر پھیلا دیئے ہیں۔

جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس طریقہ علاج کو سائنسی تائید و نصرت حاصل نہیں ہے اور یہ طریقہ علاج جامد ہے' نئی تحقیق سے عاری ہے۔

تو یہ بھی ایک بے حد غلط پراپیگنڈہ ہے۔ اس طریقہ علاج کو بالکل سائنسی مشاہداتی' تجرباتی اور تحقیقی تائید و نصرت حاصل ہے۔ اس کا فلسفہ ہر کسی کو دعوت تحقیق دیتا ہے۔ جب کوئی چاہے مشاہدہ کرے' تجربہ کرے' اس کو پرکھے بعد میں بات کرے نا کہ خوامخواہ ہی مخالفت کرتا جائے۔

دوسرا اس کے متعلق یہ بات مشہور کر دی گئی ہے کہ یہ علاج بڑا لمبا ہے۔ یہ بات بھی بالکل غلط ہے۔ ایسی کوئی بات ہی نہیں ہے جتنی سرعت اور تیزی کے ساتھ بجلی کی سی برق رفتاری کے ساتھ اس کی خوراک یا پڑیہ اثر کرتی ہے' شاید اور کوئی دواء ایسا نہ کرسکتی ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیکن بشرطیکہ دواء کی سلیکشن علامات کے مطابق ہو۔ اگر کسی کو یقین نہیں آتا تو وہ تجربہ کر کے آزما کے دیکھ لے۔ ہاں ہومیوپیتھی میں دیر صرف ان کیسوں میں لگتی ہے جو قابل سرجری ہو چکے ہوں یا بہت پرانے ہو چکے ہوں' ان علامات کو رفع کرنے میں ذرا تھوڑا سا وقت زیادہ لگتا ہے لیکن اس پر وقت لگانے کا فائدہ سرجری کروانے سے کئی گنا زیادہ ہے۔

اسی طرح کے دیگر بھی کئی غلط تصور عوام میں مشہور کر دیئے گئے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

میں ایسے دوستوں سے پوچھنا چاہوں گا جو کہ کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھک طریقہ علاج بڑا لمبا ہے۔ اگر یہ لمبا ہے تو کیا سرجری کروانی آسان ہے۔ گردے کے آپریشن پر کتنا خرچہ آتا ہے' کتنے ماہ تک احتیاط کرنا پڑتی ہے۔ بلیڈنگ اور سرجری کی وجہ سے پیدا ہونے والی کمزوری کتنی دیر میں کور ہو گی تو ان چیزوں کے مقابلے میں اگر دواء دو چار مہینے استعمال کرنا پڑ جائے تو کون سی آفت آ جاتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں چند ایسے امراض ہیں کہ جن میں دواء زیادہ دیر استعمال کرنا پڑتی ہے ورنہ نزلہ' زکام' کھانسی' پیٹ درد' بخار وغیرہ میں تو ایسا نہیں ہے۔ ان امراض میں تو الحمدللہ چند' پڑیاں ہی کافی ہوتی ہیں جو بغیر کسی نئی بیماری پیدا کرنے کے آسانی کے ساتھ صحت کو بحال کر دیتی ہیں ورنہ سبھی لوگ جانتے ہیں کہ نزلہ' زکام کی یا بخار کی انگریزی ادویات کیا طوفان برپا کرتی ہیں۔

اسلامی اور مذہبی طبقہ اور ہومیوپیتھی طریقہ علاج

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

مَنْ یُّوْتَی الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا

''جس شخص کو حکمت عطا کر دی گئی گویا کہ اُسے خیر کثیر عطا کر دیا گیا۔''

دوسرا ارشاد مبارک ہے:

اَلْحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ...... الخ

''حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے جہاں سے اُسے ملے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔''

مندرجہ بالا احادیث کی بنیاد پر کبھی وقت تھا کہ مسلمان سائنسدان فن طب و حکمت کے بانی و شہسوار مانے جاتے تھے۔ محمد بن زکریا رازی' ابن نفیس' ابوعلی سینا' جابر بن حیان

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیسی سینکڑوں شخصیات جنہوں نے علم طب کے اندر اپنی تحقیقات کے ذریعے اہل دنیا کو حیران و ششدر کر دیا اور اس علم کو اوج کمال و ثریا پے پہنچایا اور انسانوں کی بقاء کے لئے اہل کائنات کو ایک منظم اور باضابطہ علاج معالجہ کا طریقہ فراہم کیا جو یورپ کی موجودہ ترقی کا باعث بنا اور اہل یورپ نے ان عظیم مسلمان سائنسدانوں کی کاوشوں سے بھرپور فائدہ اُٹھایا۔ ان کی تحقیقات اور علوم وفنون کو اپنی تعلیمی درس گاہوں میں بطور نصاب شامل کیا۔ ان کی کتابوں کے اپنی اپنی مقامی زبانوں میں تراجم کروائے اور انہی کی تحقیق کو بنیاد بنا کر محنت اور جستجو سے آگے بڑھتے چلے گئے اور مسلمانوں کے اپنے باہمی اختلافات اور جھگڑوں نے مسلمانوں کو علوم وفنون کے میدان سے اُٹھا کر انتشار و افتراق کے میدان میں لا کھڑا کیا۔

مسلمان حکمران اہل علم کی سرپرستی کرنے کی بجائے اپنی اپنی حکومتوں اور خودغرضیوں کی فکر میں پڑ گئے۔ کائنات کو مسخر کرنے کی بجائے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر راضی ہو گئے۔ جب علوم وفنون اور تحقیق کے میدان انہوں نے چھوڑ دیئے تو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی امامت بھی ان سے چھین لی۔ ایسے حالات میں ان کا اُٹھنے والا ہر قدم پستی ہی کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ نے اپنی سنت پوری کرتے ہوئے......

تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

اللہ نے دن بدلے سستی اور کاہلی کی عادی قوم کی جگہ محنتی قوم نے لے لی۔ آج وہ قومیں اپنی دن رات تحقیق اور محنت کے نتیجے میں ترقی کی کمال انتہاؤں کو پہنچ چکی ہیں اور ان کی یہ ترقی زندگی کے کسی ایک شعبے تک محدود نہیں بلکہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔

اس کے مقابلے میں ہماری حالت یہ ہے، ہم صرف اور صرف ان کی نقالی میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ اپنا ہمارا وجود بے وقعت اور بے قیمت ہو چکا ہے اور یہ رسم دن بدن بڑھتی چلی جا رہی ہے اور مسلمان من حیث القوم زندگی کے ہر شعبے میں انحطاط کا شکار ہیں۔ مسلمانوں پر مسلط کالے انگریز اغیار کے عزائم کی تکمیل کی خاطر اس صورتحال کو بدلنا پسند بھی نہیں کرتے ہیں۔ اہم عہدوں پہ بیٹھ کر ایسی ایسی پالیسیاں بناتے ہیں کہ جو ملک و قوم کو آزاد شہری کی بجائے غلامی کا شکار کرنے والی ہوں۔

ہمارا مذہبی طبقہ ایسے حالات میں بے بس نظر آتا ہے اور وہ بھی محدود فکر کے گرد گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ دینی درسگاہیں محدود وسائل رکھنے کی وجہ سے کوئی قابل فخر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کارنامہ سرانجام دینے سے قاصر ہیں اور کوئی گوہر نایاب پیدا نہیں ہو رہا۔ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں نئے تقاضوں کے مطابق دنیا کو دینی راہنمائی فراہم کرنے کے لئے اہل علم محققین کی اشد ضرورت ہے جو دینی اور دنیاوی علوم کے ساتھ حالات حاضرہ پر مکمل دسترس رکھتے ہوں۔ ہمیشہ ایسے لوگ ہی قوموں کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں ورنہ صرف مادہ پرست لوگوں سے اُمید رکھنا عبث اور فضول ہے۔ روحانیت سے دور صرف مادی سوچ رکھنے والے حضرات سے ہمیشہ محتاط رہنا چاہئے۔ ان سے کسی وقت بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

میری اپنی تحقیق کے مطابق دنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں جدید علوم کو صرف مادہ پرست اور دنیادار طبقے کے حوالے کر دینا یہ بالکل غلط اور نامناسب بات ہے جس کا نتیجہ کبھی بھی درست نہیں نکل سکتا ہے۔ دور حاضر میں ہومیوپیتھی طریقہ علاج وقت کی ایک اہم ضرورت بننے والا ہے جس سرعت اور تیزی کے ساتھ امراض لوگوں کے اندر پھیل رہے ہیں، انگریزی ایلوپیتھی طب ہی ان امراض کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ باوجودیکہ اتنا بڑا اپنا ایک نیٹ ورک رکھنے کے یہ امراض پر قابو نہیں پا سکتی ہے۔ اس کے ذریعے بے شمار نئے امراض جنم لے رہے ہیں اور اس طریقہ علاج پر براجمان لوگ بھی خالص دنیادار ہیں۔ اس علاج معالجے کا طریقہ کار بھی انتہائی مہنگا ہو چکا ہے۔ دوسری طرف طب یونانی ہے تو وہ بھی حکومتی لاپرواہی کی وجہ سے تنزلی کا شکار ہے۔ ہومیوپیتھی ہے تو وہ بھی ایک مخصوص طبقے کے ہاتھوں ہائی جیک ہو چکی ہے۔ دیندار طبقہ ہومیوپیتھی کے متعلق شکوک وشبہات کا شکار نظر آتا ہے۔ بعض علماء کے منع کرنے کی وجہ سے لوگ بھی محتاط نظر آتے ہیں۔

میرے خیال کے مطابق اس کی دو بڑی وجوہات ہیں: ایک تو یہ کہ اس طریقہ علاج کا موجود غیر مسلم ہے۔ دوسری یہ کہ اس میں الکوحل کا استعمال ہے۔ ان وجوہات کی بناء پر ہمارے تمام نہیں بعض علماء اس طریقہ علاج کے متعلق مطمئن نہیں ہیں اور نہ وہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ عوام کے استفسار پر وہ لوگوں کو احتیاط ہی کا مشورہ دیتے ہیں۔ ہمارے لوگ بھی الحمدللہ دین کی وجہ سے علماء کا احترام بھی بہت زیادہ کرتے ہیں جو کہ کرنا بھی چاہئے یہی وجہ ہے کہ اسلام واحد ایسا آسمانی اور الہامی مذہب ہے جس کی تعلیمات بالکل محفوظ ہیں اور آج تک ان کے اندر کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی ہے اور قیامت تک اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بعض نئے پیدا ہونے والے مسائل کے اندر علماء میں فکر اور سمجھ کا اختلاف اس وقت تک ممکن ہے جب تک اس کے تمام پہلوؤں کی صحیح طرح سے وضاحت نہیں ہو جاتی۔ اس میں علماء کی آراء مختلف ہوسکتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ جوں جوں مسئلے کے تمام پہلو واضح ہوتے چلے جاتے ہیں تو علماء بھی اپنے مؤقف پر نظرثانی کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ہیں اور یہ بھی اسلامی اصولوں کی ایک خوبی ہے اور مسلمان علماء کا تقویٰ ہے۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج بھی کچھ ایسا ہی ہے کہ جس کے تمام گوشے ایک نیا طریقہ علاج ہونے کی وجہ سے واضح نہیں ہیں جن کی وجہ سے ہمارے علماء اس کے متعلق مختلف آراء رکھتے ہیں۔ میں بھی اپنے اس رسالہ میں انہی پہلوؤں کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں جس کی وجہ سے ہمارے بعض احباب اس کے متعلق خدشات رکھتے ہیں اور وہ اس طریقہ علاج کو ناپسند کرتے ہیں جس کی وجہ سے یہ انتہائی مفید طریقہ علاج غیر مناسب بعض منشیات فروشوں کے ہاتھوں ہائی جیک ہے۔ اس میں یہ غلط دھندا کرنے والے تمام لوگ نہیں ہیں بلکہ ان کی تعداد بہت کم ہے۔ ایسے لوگوں کا خاتمہ بالکل کلی طور پر تو ممکن نہیں ہے لیکن اس پر نیک اور اچھے لوگوں کی وجہ سے کافی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔

طب اسلامی یا طب یونانی کو دیکھیں تو اکثر حکماء حضرات نیک اور علماء ہی آپ کو نظر آئیں گے جو شرم و حیاء کے تمام تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے لوگوں کا علاج کرتے تھے اور ان کے اندر خوف خدا بہت زیادہ تھا۔ لوگ دل و جان سے ان کا احترام کرتے تھے اللہ نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں شفاء بھی رکھی ہوئی تھی۔

لیکن آج کل فن حکمت پر جدید قسم کے لوگ نظر آتے ہیں جن کے چال چلن ہی اس مقدس پیشے والے نہیں ہوتے ہیں۔ صرف حالات اور واقعات کی مجبوری نے ان کو اس پیشے کے ساتھ منسلک کر دیا ہے۔ تاریخ انسانی اس بات پر گواہ ہے کہ فن حکمت کے ساتھ ہمیشہ نیک اور اچھے لوگ ہی وابستہ رہے ہیں۔ موجودہ دور میں جہاں دیگر خرابیاں واقع ہوئی ہیں وہاں اس پیشے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے۔

تو ہمارا مقصد ہومیوپیتھی کے متعلق بعض علماء اور بعض عوامی حلقوں میں پائے جانے والے تاثر اور پراپیگنڈہ کی وضاحت کرنا ہے تاکہ اپنے سلف صالحین کی روایات کو زندہ رکھتے ہوئے اس نئے طریقہ علاج کے ساتھ بھی اچھے لوگ میدان میں اُتریں اور بے دھڑک ہو کر اپنی خدمات پیش کریں تاکہ مخلوق خدا کو فائدہ پہنچے کیونکہ جدید فن علاج

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے بانی ہمارے آباؤ سلف ہیں۔ اگر ہماری اپنی کوتاہی سے اس پر غیر براجمان ہیں تو اس میں ہمارا اپنا قصور ہے۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی عدم قبولیت کی وجوہات

تو اب میں آتا ہوں ان دو بڑی وجوہات کی وضاحت اور حقیقت کی طرف جس کی وجہ سے ہومیوپیتھی کی مخالفت ہوتی ہے۔

1- کہ اس کا موجد و بانی غیر مسلم ہے۔

یہ ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ایک مسلمان کو غیر مسلم سے کوئی بھی چیز لیتے ہوئے احتیاط کرنی چاہئے چونکہ غیر مسلم شخص کا ایک اپنا طریقہ کار ہوتا ہے جس میں وہ اپنے مذہبی اصولوں کا پابند ہوتا ہے۔ مسلمان کا ایک اپنا طریقہ کار ہے جس میں وہ اپنے مذہبی اصولوں کا پابند ہے تو ایسے لین دین میں احتیاط اور چھان پھٹک کوئی حرج کی بات نہیں بلکہ عمدہ اور بہتر ہے۔ اسی احتیاط کی روشنی میں ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی مخالفت کرنا کہ اس کا بانی ایک غیر مسلم شخص ہے۔ یہ احتیاط کی حد تک تو ٹھیک ہے لیکن اگر ہم اس کو اپنے شرعی اور دینی اعتبار سے دیکھیں تو اس بات کی اجازت ہے کہ ہم اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس سے ہمارا دین ہمیں روکتا نہیں ہے۔ دین ہمیں انہی باتوں سے روکتا ہے جن میں شرعی حدود کی خلاف ورزی ہو رہی ہو جہاں تک طب و حکمت کا تعلق ہے تو اس کی صرف شریعت نے اجازت ہی نہیں دی ہے بلکہ ترغیب دی ہے۔

اسی موضوع اور عنوان کے شروع میں جو میں نے حدیث رسول بیان کی ہے کہ

اَلْحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ الْمُؤمِن...... الخ

''حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے جہاں سے اُسے ملے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔''

تو اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں یہ کوئی غلط بات نہیں ہے کہ ہم ''ہنی مین'' کی تحقیقات سے فائدہ اُٹھائیں۔

اگر آج کے ترقی یافتہ یورپ نے ہمارے آباؤ اجداد کی تحقیقات سے فائدہ اُٹھا کر ترقی کی ہے تو ہمیں ان کی تحقیقات سے فائدہ اُٹھانے میں بھی کوئی چیز مانع نہیں ہے۔ ہم ان کے علوم وفنون اور ایجادات دیکھیں گے اگر ان میں کوئی چیز قابل اصلاح ہے تو اس کی اصلاح کر لی جائے اور اس سے فائدہ اُٹھایا جائے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیسا کہ آپ کا موبائل فون ہے' یہ کتنی مفید چیز ہے۔ اگر اس میں میوزک یا دیگر اس طرح کی غلط چیزیں ہیں تو ہم اس کی جگہ پر تلاوت' بسم اللہ' اللہ اکبر' سبحان اللہ جیسے بہتر الفاظ بھی تو لوڈ کر سکتے ہیں اسی طرح موجودہ دور کی بے شمار ان کی ایجادات ہیں جن سے تمام دنیا فائدہ اُٹھا رہی ہے تو کیا ہم ان کو غیر مسلموں کی ایجاد سمجھ کر چھوڑ دیں گے۔

ڈاکٹر سیموئیل المعروف ہنی مین اپنے وقت کا ایلوپیتھی کا مایہ ناز ڈاکٹر تھا لیکن وہ اس طریقہ علاج کے فسادات اور نقصانات دیکھ کر اس پر مطمئن نہ تھا کہ ایک شخص جو پہلے ہی بیمار ہے اس کو چلو کے چلو کڑوی کسیلی گولیوں اور کیپسولوں کے دھڑا دھڑ دیئے جاتے ہیں جن کی بدبو اور تعفن انسان کو حواس باختہ کر دیتا ہے اور کئی ماہ تک ان ادویات کی بدبو اور اثرات انسان کے جسم سے نہیں جاتے ہیں۔ پھر اوپر سے بے تحاشا انجکشنوں اور اذیت ناک ٹیکوں کا استعمال جس سے مریض کو بجائے فائدے کے مزید تکلیف ہوتی ہے تو یہ کیسا طریقہ علاج ہے۔

(ہنی مین) نے ان ہی وجوہات کی بناء پر نئی تحقیقات شروع کیں اور ایک طویل محنت شاقہ کے بعد وہ ایک نیا اور عمدہ طریقہ علاج دریافت کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اب ہم اس طریقہ علاج کو دیکھیں تو یہ کوئی غلط نہیں ہے بلکہ انتہائی مفید ہے۔ ہنی مین کی ابتداء کے اندر خود بڑی مخالفت ہوئی تھی لیکن بعد میں لوگوں پر جب اس کی افادیت واضح ہوئی تو ہر کوئی اس کا گرویدہ ہوتا چلا گیا۔ اگر ہم اس کو اپنے پوائنٹ آف ویو سے دیکھیں تو ہنی مین نے ہمارے ہی طب یونانی و طب اسلامی کو جدید خطوط پر استوار کیا ہے کہ وہ ادویات جو ہم مریض کو بڑی بڑی مادی خوراکوں کی صورت میں استعمال کرواتے تھے اس نے انہی کی پوٹینسیاں اور طاقتیں تیار کر کے قلیل مقدار کے اندر مریض کو استعمال کروا کر شفایاب کیا ہے اور ایک نئے فلسفہ کی بنیاد رکھ ہے جو کہ اس کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ اس سلسلہ میں اس کی داد نہ دینا بھی ایک بخل ہے۔

تو اسلامی نقطۂ نظر سے اس کے بانی کا غیر مسلم ہونا کوئی حرج کی بات نہیں ہے کہ انسان صرف اس وجہ سے اس کو شجرہ ممنوعہ سمجھ کر اس کے قریب ہی نہ جائے۔ سائنسی اور دنیاوی علوم وفنون یہ کسی شخص' قوم یا مذہب کی جاگیر نہیں ہوتے۔ ان کے لئے جو لوگ بھی محنت کرتے ہیں' وہ اپنا حصہ لے لیتے ہیں۔ اگر یہ علوم کسی کی جاگیر ہوتے تو پاکستان ایٹمی قوت نہ ہوتا۔

عربی کی ایک ضرب المثل ہے: **من جد وجد** جو کوشش کرے گا وہ پا لے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسلامی دنیا اور اسلامی ممالک میں سے پاکستانی قوم نے الحمدللہ محنت کی ہے' باوجود ایک غریب ملک ہونے کے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار میدانوں میں کامیابی سے ہمکنار کیا ہے اور آنے والے وقت میں انشاء اللہ پاکستان کو ایک اہم مقام ملنے والا ہے تو یہ سب محنت ہی کی بدولت ہے۔

2- دوسرا بڑا اعتراض جو ہومیوپیتھی طریقہ علاج پر کیا جاتا ہے وہ ہے اس میں الکوحل کا استعمال۔

اگر اس اعتراض کا جائزہ بھی تمام پہلوؤں سے لیا جائے تو یہ بھی محض اعترضا ہی رہ جاتا ہے باقی اس کی حقیقت کچھ نہیں رہتی۔ وہ اس طرح کہ سب سے پہلے تو ہومیو فارمیسی اور ادویات کی تیاری کے طریقہ کو جاننا بڑا ضروری ہے۔ ڈاکٹر ہنی مین نے اپنی زندگی ہی میں ادویہ سازی کے مختلف طریقے اور سکیل وضع کئے تھے جن میں دو طریقے عام طور پر مستعمل ہیں اور پوری دنیا کی ادویات ہی انہی دو طریقوں کے مطابق تیار ہو رہی ہیں۔

ان میں سے ایک ہے ڈیسی مل سکیل اس طریقہ دواء سازی میں ایک حصہ خام یا مادی دواء کا اور دس حصے ملک شوگر یعنی ہلکے میٹھے پوڈر کے ہوتے ہیں جن کو خوب اچھی طرح سے رگڑا جاتا اور پھر آپس میں مکس کیا جاتا ہے۔ اس کا تفصیلی طریقہ تو میں آگے چل کر دواء سازی کے باب میں ذکر کروں گا' یہاں صرف مختصر سمجھانا مقصود ہے اس طرح 1x طاقت میں دواء تیار ہو جاتی ہے۔ پھر اس طرح 1x میں سے ایک حصہ لے کر دس حصے ملک شوگر کے ڈال کر پرانے طریقے کے مطابق ہی رگڑا جاتا اور مکس کیا جاتا ہے جس سے دواء 2x میں تیار ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جتنی طاقت کی دواء مطلوب ہو وہ اسی طریقے سے تیار کر لی جاتی ہے۔ یہ ڈاکٹر کی اپنی مرضی ہے کہ وہ اس کو اسی طرح پوڈر میں ہی رہنے دے یا اس کی گولیاں حسب ضرورت تیار کروا لے۔ بائیوکیمک کیمسٹری کی تمام ادویات اسی ڈیسی مل سکیل میں ہی تیار ہوتی ہیں۔ اسی سکیل یا طریقہ کے مطابق آپ دیگر تمام ادویات تیار کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں اور میرے ذاتی تجربے اور مشاہدے کے مطابق اس طریقہ کے مطاق تیار ہونے والی ادویات لیکوڈ ادویات سے بہتر اثرات رکھتی ہیں۔ میں ابتداء میں لیکوڈ سکیل والی ادویات ہی زیادہ تر استعمال کرتا تھا لیکن بعد میں میرے تجربے میں یہ ڈیسی مل سکیل بھی آیا جس کی افادیت سنٹی سی مل سکیل سے زیادہ تھی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور اگر آپ پرانے اطباء کو دیکھیں مثلاً دولت سنگھ یا کاشی رام وغیرہ کو تو وہ بھی یہی ڈیسی مل سکیل ہی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں گو وہ دیگر لیکوڈ ادویات بھی استعمال کرتے رہے۔

یہ ڈیسی مل سکیل والا طریقہ تیاری ایسا ہے کہ جس میں الکوحل استعمال نہیں ہوتی اور اس میں تمام ادویات پوڈر میں تیار ہوتی ہیں لہٰذا یہ کہنا کہ اس کی تمام ادویات الکوحل میں بنتی ہیں، یہ غلط ہے جس کا لیکوڈ دواء استعمال کرنے کو دل نہیں چاہتا وہ یہ دواء استعمال کرلے۔

دوسرا طریقہ ہے سنٹی سی مل سکیل کا۔ اس میں ایک چوتھائی دواء اور 99 فیصد الکوحل ڈال کر شیشی کو زوردار دس جھٹکے دینے سے دواء ایک طاقت میں تیار ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ایک طاقت والی دواء سے ایک قطرہ اور اس میں 99 قطرے الکوحل کے ڈال کر دس جھٹکے دیئے جاتے ہیں جس سے دواء اگلی طاقت میں تیار ہو جاتی ہے۔ اسی طرح مطلوبہ طاقت تک دواء تیار کر لی جاتی ہے۔ یہ سکیل ایسا ہے جس میں الکوحل کا استعمال ہوتا ہے۔

ایک تیسرا طریقہ بھی ہنی مین نے اختیار کیا تھا جس میں وہ ادویات ڈسٹلڈ واٹر میں تیار کرتے تھے اور یہ تیسرا طریقہ بھی پہلے دو طریقوں کے ساتھ ساتھ چلتا رہا لیکن ترجیح وہ پہلے دو طریقوں ہی کو دیتے تھے۔ ان کے بعد والے لوگوں نے بھی پہلے ہی دو طریقوں کے مطابق دواء سازی کی کیونکہ اُن ملکوں میں شراب نوشی پہلے ہی بہت زیادہ تھی لہٰذا معمولی الکوحل کا استعمال تو ان کے لئے کوئی بات ہی نہ تھی۔

یہی ہومیوپیتھی طریقہ جب مغربی ملکوں سے چل کر اسلامی ممالک کی طرف آیا تو الکوحل کے استعمال کی وجہ سے لوگوں نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ اب دنیا کے اندر جتنی بھی دواء ساز کمپنیاں تھیں، وہ ایسے ہی مالکان کی تھیں جو اس کو بُرائی نہیں سمجھتے تھے لہٰذا یہی طریقہ اسلامی ممالک نے بھی اختیار کرلیا اور الکوحل والے مسئلہ کو کوئی اہمیت نہ دی حتیٰ کہ ہنی مین کا یہ تیسرا طریقہ ویسے ہی متروک ہوگیا۔

اب جب مذہبی حلقوں کی طرف سے الکوحل کے استعمال کی وجہ سے اس کے متعلق باتیں ہونا شروع ہوئیں اور لوگ اس طریقہ علاج کے متعلق جاننے لگے تو یہ مسئلہ بھی بڑھتا چلا گیا۔ اب چاہئے تو یہ تھا کہ اس کے متعلق عوام کو صحیح صورتحال سے آگاہ کیا جاتا۔ علماء سے رابطہ کرکے ان کو صحیح طرح بتایا جاتا لیکن ہومیوپیتھی کے ارباب اختیار نے بھی اس کو کوئی مسئلہ نہ جانا اور معاملہ اب تک جوں کا توں ہی چلتا رہا اور لوگ ہومیوپیتھی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے متعلق گھٹن کا شکار رہے۔

اب ضرورت اس امر کی تھی کہ ایک تو کوشش کر کے الکوحل کا متبادل تلاش کیا جاتا' دوسرا یہ کہ الکوحل کے متعلق تحقیق کی جاتی کہ شرعی اعتبار سے اس کی حیثیت کیا بنتی ہے؟ آیا کہ واقعی ہی خمر اور شراب ہے یا کہ یہ اس سے الگ چیز ہے۔ اگر الگ ہے تو اس کی کہاں تک گنجائش ہے۔ بہرحال ذمہ داران ہومیوپیتھی کی طرف سے کوئی بھی اقدام نہیں کیا گیا۔

متبادل کی تلاش

جب میں نے بذات خود ہومیوپیتھی سے تعلق قائم کیا D.H.M.S کرنے کے بعد میں نے باقاعدہ پریکٹس شروع کی اور طیبہ ہومیوپیتھک میڈیکل ریسرچ سنٹر کے نام سے ہومیوپیتھی کا ادارہ بھی قائم کیا تو میرا یہ ذاتی شوق تھا کہ ریسرچ اور تحقیق کا کام بھی ساتھ ساتھ چلایا جائے۔

چنانچہ دین سے تعلق کی وجہ سے اکثر علماء کا میرے ہاں آنا جانا رہتا ہے جن میں بعض اوقات بڑے بڑے جید علماء بھی تشریف لاتے رہتے ہیں تو ان کے ساتھ بھی میری گفتگو ہومیوپیتھی کے حوالے سے ہوتی رہتی تھی۔ دوسری طرف میں نے ادویات کی پوٹینسیوں کی آزمائش مریضوں پر خود ڈسٹلڈ واٹر میں تیار کر کے شروع کر دی اور ساتھ ہی الکوحل کے متعلق بھی تحقیق کو جاری رکھا۔ اسی دوران لاہور اور مختلف شہروں میں زہریلی شراب پینے کی وجہ سے 18 آدمی بھی مختلف جگہوں پر ہلاک ہو گئے۔ جب ان کی موت کی وجہ معلوم کرنا پڑی تو پتہ چلا کہ ان لوگوں نے ہومیو ڈاکٹروں سے الکوحل خرید کر پی تھی جس کی وجہ سے ان کے پھیپھڑے پھٹ کر موت واقع ہوئی ہے۔

حکومت نے جب اتنے زیادہ پیمانے پر اتنی بڑی تعداد میں الکوحل کی وجہ سے ہلاکتوں کا پتہ چلایا تو انہوں نے الکوحل پر پابندی لگا دی جس کی وجہ سے الکوحل نایاب ہو گئی۔ پہلے تو ملتی نہیں تھی' اگر ملتی بھی تھی تو کافی پراسس کے بعد اور پھر اس کی قیمتیں بھی کئی سو گنا بڑھا دی گئیں۔

اسی دوران چونکہ میں پہلے ہی واٹر میں ادویات کی آزمائش شروع کر چکا تھا اور اس کے نتائج مثبت سامنے آئے تھے لہٰذا میں نے اس پر تحقیق کو مزید تیز کر دیا اور اس چیز میں' میں نے اسی چیز کو بنیاد بنایا کہ اگر ڈیسی مل سکیل میں ادویات غیر مادی ہو جاتی ہیں تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ پانی میں کیوں نہیں ہوسکتیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ جھٹکے دس کی بجائے پچاس ساٹھ کر دیئے جائیں۔ سنٹی سی مل سکیل میں اگر تناسب 99:1 کا تھا تو واٹر میں ڈیسی مل کی طرح تناسب 90:10 کا کر دیا جائے یعنی دس قطرے دواء کے اور 90 قطرے پانی کے اور ان کو اچھی طرح شیک کر لیا جائے تو اس طریقہ پر تیار ہونے والی دواء کو بھی کام کرنا چاہئے لہٰذا اسی اصول پر میں نے ادویات کی آزمائش شروع کی جس میں مجھے 95 فیصد کامیابی حاصل ہوئی۔

اب الحمدللہ میں اپنے کلینک میں واٹر میں ہی دواء تیار کر کے مریضوں کو دیتا ہوں۔ رزلٹ بہت اچھے ہیں' اسی طریقے پر دعوت فکر و تحقیق دیتا ہوں میں اپنے دیگر ڈاکٹر صاحبان کو کہ وہ بھی اس پر آزمائش کریں تاکہ الکوحل سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل ہو سکے۔ مہنگائی اور دواء کی قیمت میں بھی کمی واقع ہو۔ لیکن اس ضمن میں یہ بات یاد رکھیں کہ ڈسٹلڈ واٹر ہمیشہ معیاری استعمال کریں ورنہ پانی میں پھپھوندی بننے کی وجہ سے دوا جلد خراب ہو جائے گی۔ میرے مشاہدے کے مطابق عمدہ واٹر میں تیار کی جانے والی دوا 12 سے 14 ماہ تک خراب نہیں ہوتی ہے۔

ہومیو پیتھک ادویات کی دیگر کئی چیزوں میں تیاری ممکن ہے

اسی طرح یہ ادویات آب زم زم' شہد یا مختلف عرقیات میں بھی تیار ہوسکتی ہیں لیکن بات پھر محنت اور تحقیق کی ہے کہ یہ کون کرے۔ غیروں کی اندھی تقلید میں تو ہم فخر سمجھتے ہیں لیکن اگر کوئی اپنا شخص بات کرے تو دل اس کو مانتا ہی نہیں۔ میں نے چند ادویات کی آزمائش عرق گلاب میں بھی کی ہے جس کے نتائج بڑے اچھے سامنے آئے ہیں۔ وہ کون سا کام ہے جو انسان خلوص اور محنت سے کرے تو اس میں کامیاب نہ ہو۔ ہنی مین کوئی نبی نہیں تھا کہ جس نے وحی کے ذریعے اس فن اور فلسفہ کی بنیاد رکھی تھی۔ یہ فقط اس کی محنت اور کاوش تھی' اب یہ بھی لازمی نہیں ہے کہ جو وہ کر گئے تھے وہی حرف آخر ہے۔ ایسی بھی کوئی بات نہیں' دنیا کے اندر انسانی فکر اور سوچ پر مشتمل فلسفے اور نظریات وقت کے ساتھ ساتھ بدلتے ہی رہتے ہیں اور قدرتی بات ہے کہ کچھ عرصے کے بعد نئی ضرورتوں کے تحت نئی چیز اور نیا فلسفہ جنم لے لیتا ہے اور پرانا فلسفہ اپنے عروج کے بعد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زوال کا شکار ہو جاتا ہے اور اُس کی جگہ پر نئی فکر اور تحقیق سامنے آ جاتی ہے۔

اسی طرح ہومیو پیتھی کا معاملہ ہے اس کے اندر بھی نئے تقاضوں کے مطابق تبدیلی واقع ہو رہی ہے اور نئی ہونی والی تبدیلیاں بھی مفید اور بہتر ہیں۔ اسی طرح اگر ہم مسلمان اس طریقہ علاج کی اصلاح کر کے اس سے فائدہ اُٹھالیں تو یہ عین حقیقت اور ضرورت ہو گی۔

اب میری اوپر ذکر کردہ ساری ذاتی تحقیق کے نتیجے میں صرف یہ بات ثابت ہو سکی ہے کہ الکوحل کا استعمال ہومیو پیتھی میں بہت ہی کم ہو گیا ہے لیکن مکمل طور پہ ختم نہیں ہوا ہے تو اس کے لئے بھی انشاء اللہ جلد کوئی دوسری صورت سامنے آ جائے گی۔

میرے علاوہ دیگر شہروں میں بھی ہمارے بعض بھائی تحقیق اور ریسرچ کر رہے ہیں اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ میں ہیں' اس کا متبادل آنے سے قبل مجبوری جان کر اس کا استعمال کرنا چاہیئے جس کی علماء اجازت دیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں' میں نے چند علماء کے فتاویٰ جات بھی یہاں درج کئے تھے لیکن فضیلتہ الشیخ عبدالسلام بھٹوی صاحب کے کہنے پر ان کو نکال دیا گیا ہے کہ یہ ایک فنی کتاب ہے اس میں مذہبی بحث نہیں ہونی چاہیئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

2

ہومیو فارمیسی اور دواء سازی کا عمل

ہومیوپیتھی دواء سازی کے پیمانے اور اوزان

ڈاکٹری اوزان	ڈاکٹری پیمانے
20 گرین کا ایک سکروپل	60 بوند کا ایک ڈرام
60 گرین کا ایک ڈرام	8 ڈرام کا ایک اونس
8 ڈرام کا ایک اونس	20 اونس کا ایک پائنٹ
16 اونس کا ایک پونڈ	8 پائنٹ کا ایک گیلن

سیال ادویات ناپنے کے عام پیمانے

ایک چائے کا چمچہ	=	ایک ڈرام	=	4 ماشہ
درمیانہ چمچہ	=	2 ڈرام	=	8 ماشہ
بڑا چمچہ	=	4 ڈرام	=	$1\frac{1}{3}$ ماشہ
پانی پینے کا چھوٹا گلاس	=	2 اونس	=	ایک چھٹانک
چائے کی پیالی یا ٹی کپ	=	4 اونس	=	2 چھٹانک

نبض کی رفتار

پہلے دن سے دو سال تک	=	110 سے 120 مرتبہ فی منٹ
بچپن سے 13 سال تک	=	95 سے 100 تک
نوجوانی میں	=	90 سے 95 تک
جوانی میں	=	75 سے 85 تک
بڑھاپے میں	=	65 سے 70 تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہومیو پیتھک دواء سازی کے مختلف طریقے اور سکیل

اصل میں تو یہ فارماکوپیا کا مضمون ہے جس میں ادویہ سازی کے متعلق بحث ہوتی ہے اور تمام ادویہ سازی کے طریقے اور مراحل اور تفصیلات اُسی میں درج ہوتی ہیں' یہاں چند ضروری باتیں درج کی جائیں گی جو انتہائی ضروری قسم کی ہیں اور جن کا جاننا ہر کسی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

ہومیو لیبارٹری اور فارمیسی کے ضروری اوزار اور سامان

دواء سازی کے عمل کے لئے ایک ہومیو فارمیسی میں مندرجہ ذیل سامان کا ہونا لازمی ہوتا ہے:

1- ترازو
2- بیکر
3- سیال چیزیں ماپنے کا گلاس
4- کیپ چھوٹے اور بڑے سائز کی
5- پلکولیٹر
6- عرق یا آب مقطر کشید کرنے والی مشین
7- مختلف سائز کے چمچ
8- مختلف سائز کی چھوٹی بڑی بوتلیں
9- ہاون دستہ
10- جوسر مشین
11- گرینڈر مشین
12- حسب ضرورت چھوٹے بڑے دیگچے
13- گیس ہیٹر یا گیس والا چولہا وغیرہ

ہومیو ادویہ سازی کے ذرائع

ہومیو ادویات مختلف چیزوں سے تیار ہوتی ہیں جن میں زیادہ تر ادویات جڑی بوٹیوں' نباتات وغیرہ سے ہی تیار ہوتی ہیں۔ دوسرا بڑا ذریعہ معدنیات کا ہے۔ زمین اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پہاڑوں سے نکلنے والی مختلف معدنیات کو بھی ہومیو پراسیس سے گزار کر بطور ڈرگ استعمال کیا جاتا ہے۔

انسانی اور حیوانی اجسام سے حاصل ہونے والی تندرست اور صحت مند اجزاء اور رطوبتیں۔

اسی طرح انسانی اور حیوانی اجساد سے حاصل کردہ زہریلے اور غیر صحت مند اجزاء اور رطوبتیں جن کو غیر مادی کر کے بطور ڈرگ استعمال میں لایا جا تا ہے اور ان سے ادویات تیار کی جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھی کئی چیزیں ہیں جو ہومیو دواء سازی میں استعمال ہوتی ہیں۔

ہومیو ادویات کی تیاری

ہومیو ادویات کی تیاری کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے:

1- شوگر آف ملک
2- آب مقطر
3- ریکٹی فائیڈ سپرٹ
4- الکحل

Q طاقت یا مدر ٹنکچر کی تیاری

ہومیو پیتھک ادویات کی پہلی اور ابتدائی حالت کو مدر ٹنکچر کہتے ہیں۔ اس کی تیاری کا طریقہ یہ ہے کہ جو بھی دواء تیار کرنا مقصود ہو مثلاً آپ "نکس وامیکا" دواء تیار کرنا چاہتے ہیں۔ نکس وامیکا ہندوستان میں پیدا ہونے والا پودا ہے۔ طب یونانی میں اسے کچلا کہتے ہیں۔ ہومیو میں نکس وامیکا کے نام سے مشہور ہے۔ آپ اس کے بیج لے لیں' ان کو کوٹ کر باریک کر لیں۔ جتنے وزن کا یہ بیج کا سفوف ہوگا اتنی ہی مقدار میں اس میں آب مقطر یا الکحل ڈال لیں۔ بعض اوقات دواء کی مقدار سے دس گنا زیادہ الکحل ڈالنا پڑتی ہے۔ نکس وامیکا کو الکحل میں ڈال کر خوب زور سے مضبوط کارک والی شیشی میں بند کر کے ہلائیں حتیٰ کہ یہ اچھی طرح آپس میں حل ہو جائیں۔ آٹھ دن کے لئے اس بوتل کو اندھیرے اور ٹھنڈے کمرے میں رکھ دیں۔ روزانہ صبح شام اس کو اچھی طرح ہلاتے رہیں' جھٹکے دیتے رہیں تاکہ دواء کے اثرات الکحل میں آ جائیں۔ ہفتے بعد اسے چھان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیکن جو دواء لیکوڈ صورت میں حاصل ہو گی اس کو مضبوط ڈھکن والی بوتل میں ڈال کر نکس وامیکا Q لکھ دیں۔

آپ کے پاس اب یہ نکس وامیکا Q دواء موجود ہے۔ ہومیوپیتھی کی جس دواء پر بھی Q کا نشان ہو گا' اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دواء کی ابھی ابتدائی اسٹیج ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس کو مدر ٹنکچر کہتے ہیں۔ بعد میں تمام پوٹینسیاں اور طاقتیں اسی سے تیار ہوتی ہیں۔

مدر ٹنکچر کی تیاری میں بعض پورے پودے جڑ سمیت استعمال ہوتے ہیں۔ بعض پودوں کے صرف بیج اور بعض پودوں کے صرف پھول اور بعض کے صرف پتے اور بعض پودوں کا صرف رس استعمال ہوتا ہے اور کئی پودوں کی صرف جڑیں استعمال ہوتی ہیں۔

اسی طرح معدنیات کو باریک پیس کر الکحل یا ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر لیا جاتا ہے۔

نوسوڈز اور سارکوڈز کا بھی یہی طریقہ ہے۔ اُن سے بھی مدر ٹنکچر اسی طرح تیار ہوتے ہیں۔

بعض ادویات کے مدر ٹنکچر لیکوڈ میں نہیں بنائے جاتے بلکہ ملک آف شوگر میں ہی ٹریچوریشن کے ذریعے پوٹینسیاں اور طاقتیں تیار کر لی جاتی ہیں۔

X یا D سکیل کی تیاری کا طریقہ

مدر ٹنکچر سے آگے ہومیو ادویات کو زوداثر بنانے کے لئے اور غیر مادی کرنے کے لئے مختلف طریقے استعمال ہوتے ہیں جن میں سے یہ X یا D والا طریقہ ہے۔ آپ ہومیوپیتھی ادویات پر لکھا ہوا دیکھیں گے: کالی فاس 6x' نیٹرم فاس 12x وغیرہ۔ اس کا مطلب ہو گا کہ یہ دواء ہومیو فارماکوپیا کے ڈیسی مل سکیل کے مطابق بنائی گئی ہے۔

ڈیسی مل سکیل کی تفصیل تو پہلے بھی میں نے پچھلے صفحات پر ذکر کر دی تھی لیکن یہاں پر اس عنوان کے تحت دوبارہ ذکر کرنا بھی لازمی ہے۔

آپ x سکیل میں دواء تیار کرنے کے لئے ایک قطرہ مدر ٹنکچر کا اور دس قطرے ڈسٹلڈ واٹر کے یا الکحل کے یا ایک حصہ خام دواء کا اور 9 حصے ملک آف شوگر کے لیں گے۔

اگر آپ نے دواء لیکوڈ میں تیار کرنی ہے تو پھر ایک قطرہ مدر ٹنکچر کو 9 قطرے الکحل میں ملا کر زوردار دس جھٹکے شیشی کو دیں گے تو آپ کے پاس 1x طاقت کی دواء تیار ہو جائے گی۔ اسی طرح دو ایکس تیار کرنے کے لئے 1x سے ایک قطرہ لیں اور نو حصے اس میں الکحل یا ڈسٹلڈ واٹر کے ملا لیں۔ پھر دس جھٹکے دیں آپ کی 2x طاقت میں دواء تیار ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جائے گی۔ اسی طرح اوپر تک جہاں تک آپ کو ضرورت ہو اسی طرح سے آپ دواء تیار کر سکتے ہیں۔

اگر شوگر آف ملک میں دواء تیار کرنی ہو تو اس کا بھی یہی طریقہ ہے۔ ایک حصہ ''کالی فاس'' کا لے لیں نو حصے اس میں ملک شوگر ملا لیں۔ آدھا گھنٹہ کھرل کریں پھر بیس منٹ کھرچیں اور دواء کو آپس میں مکس کریں۔ پھر اسی طرح تین دفعہ اس طریقہ کو دوبارہ دوہرائیں یعنی کھرل کرنا' مکس کرنا تو آپ کی 1x کالی فاس تیار ہو جائے گی۔ پھر 2x تیار کرنے کے لئے بھی آپ 1x والے طریقے کو دوبارہ دوہرائیں گے کہ 1x سے ایک حصہ اور نو حصے اس میں ملک شوگر ملائیں گے۔ پھر پہلے کی طرح کھرل کریں گے' کھرچیں گے' مکس کریں گے تو آپ کی 2x کالی فاس تیار ہو جائے گی۔

ہومیوپیتھی دواء سازی میں یہ طریقہ اور یہ سکیل کثرت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بائیوکیمک تمام ادویات زیادہ تر اسی سکیل میں تیار ہوتی ہیں بہرحال دوسرا طریقہ بھی ان میں مستعمل ہے۔

اب آپ 2x کالی فاس کو شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں گے اور اس پر کالی فاس 2x کا لیبل لگا دیں گے۔

سنٹی سی مل سکیل کے ذریعہ دواء کی تیاری

اس سکیل کو c کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں۔ آج کل تو صرف 30 یا 200 وغیرہ ہی شیشی پر لکھا ہوتا ہے c لکھنا متروک ہو چکا ہے۔

اس سکیل میں ایک قطرہ مدر ٹنکچر کا اور 99 قطرے الکحل یا ڈسٹلڈ واٹر کے دونوں کو ملا کر زوردار دس جھٹکے یا تھپکیاں دینے سے 2 طاقت تیار ہو جائے گی پھر اسی 2 طاقت میں سے ایک قطرہ اور اس میں 99 قطرہ الکحل ملا کر پھر پہلے کی طرح عمل کو دوہرایا جائے گا تو 3 طاقت تیار ہو جائے گی۔ اسی طرح حسب ضرورت 30 طاقت' 200 طاقت اور اس سے اوپر تک دواء تیار کر لی جائے گی۔ 1000 طاقت کے لئے 1M کا نشان استعمال ہوتا ہے۔ 900 کے لئے CM کا نشان استعمال ہوتا ہے۔ شیشی پر 1M لکھ دیا جاتا ہے' 900 طاقت کے لئے CM لکھ دیتے ہیں۔

ہومیو ادویات کی تیاری میں یہ سکیل بھی بہت استعمال ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

50 ملی سی مل سکیل

اس سکیل کے تحت دواء کا ایک حصہ اور الکحل کے پچاس ہزار حصے ملا کر جھٹکے دینے سے ایک طاقت میں ملی سی مل سکیل کے مطابق دواء تیار ہوتی ہے۔ اسی طرح دیگر طاقتیں تیار کرنے کے لئے پچھلی طاقت سے ایک حصہ اور 50 ہزار حصے الکحل کے جھٹکے دینے سے اگلی طاقت میں دواء تیار ہو جائے گی۔

ہومیوپیتھی میں یہ سکیل تقریباً متروک ہے۔ہنی مین نے یہ سکیل اپنی زندگی کے آخری حصہ میں متعارف کروایا تھا۔

بائیوکیمک ادویات اور ہومیوپیتھی

ڈاکٹر سشلر کی تحقیق کے مطابق خون کا وہ سیال مادہ جس میں خون کے سفید اور سرخ ذرّات معلق رہتے ہیں' الیکٹرولائٹ کہلاتا ہے۔ یہ بارہ نمکیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ بارہ نمکیات ایک خاص ترتیب اور توازن کے ساتھ خون میں ہوتے ہیں' جب ان کا توازن بگڑتا ہے تو بائیوکیمک نظریہ کے مطابق اسی کا نام بیماری ہے۔ اگر ان کے توازن اور ترتیب کو دوبارہ بحال کر دیا جائے تو اسی کے ساتھ ہی تمام امراض پر قابو پایا جا سکتا ہے اور ان نمکیات کی مقدار کی اصلاح ہی کر دینا شفاء ہے۔

ڈاکٹر سشلر کے اس نظریہ میں کافی حد تک سچائی ہے لیکن کسی حد تک مبالغہ آرائی بھی موجود ہے۔ بائیوکیمک نظریہ پر بھی کافی تحقیقات ہو چکی ہیں جو کہ ایک مستقل طریقہ علاج کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں۔ بہرحال اب یہ ہومیوپیتھی سے ایک الگ طریقہ علاج بن چکا ہے اور ہومیوپیتھی کے ساتھ مل کر بھی چل رہا ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ ادویہ سابقہ بیان کردہ طریقے کے مطابق ہی تیار ہوتی ہیں۔ اکثر اوقات یہ سنگل ہی اچھا کام دکھاتی ہیں لیکن بعض اوقات ان کو دیگر ہومیو میڈیسن کے ساتھ بھی ملا کر استعمال کرنا پڑتا ہے۔ بائیوکیمک ادویہ کا استعمال خوب سوچ سمجھ کر کروانا چاہئے چونکہ خون میں ان کے توازن کے فساد سے ہی تو بیماریاں جنم لیتی ہیں لہٰذا ڈاکٹر کو صرف ضرورت اور علامات کے تحت ہی ان کا استعمال کروانا ہو گا ورنہ بلاعلامت ان کا استعمال کینسر تک پیدا کر سکتا ہے اور بعض مریضوں کے ساتھ ایسا ہوا بھی ہے۔

بہرحال بائیوکیمک ادویہ بہترین کام کرتی ہیں اور ہومیوپیتھی میں ایک اچھے باب کا اضافہ ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جدید دور کی پاکستانی فارمیسیاں اور ان کی مصنوعات

ابتداء میں تو زیادہ تر ادویہ باہر سے ہی منگوانا پڑتی تھیں لیکن بعد میں پاکستان میں ہی بعض اداروں نے کام شروع کر دیا جس سے ایک بڑی سہولت پیدا ہوگئی جن میں پاپولر فارمیسی' کامیاب فارمیسی' مسعود فارمیسی' بی۔ ایم فارمیسی' کمال فارمیسی' وارسن فارمیسی' بروکس فارمیسی' پاکیزہ فارمیسی وغیرہ ہیں جو اچھا کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے بعض فارمیسیوں نے تو ہومیوپیتھی کو بڑی ترقی بخشی ہے اور مارکیٹ کوالٹی کو بہت بہتر بنایا ہے اور ان کا معیار بھی اچھا ہے۔

میں اپنے کلینک پر پاکستان کی بنی ہوئی ادویات ہی زیادہ تر استعمال کرتا ہوں جس میں زیادہ تر پاپولر اور مسعود کی ادویہ ہوتی ہیں۔ نتائج بھی الحمدللہ اچھے ہیں۔ اگر ڈاکٹر کو فن آتا ہو تو دواء بھی تبھی اثر کرتی ہے۔ اگر دواء کی سلیکشن ہی درست نہیں ہے تو پھر اگر باہر کی بھی استعمال کر لیں تو وہ فائدہ نہیں کرے گی۔

بہرحال بعض ادویہ ایسی تجربے میں آئی ہیں کہ باوجود علامات رکھنے کے کام نہیں کرتیں۔ اگر وہی دواء باہر کی یا فارمیسی بدل کر استعمال کی ہے تو مریض ٹھیک ہوگیا ہے۔

کلینک پر ادویہ کی آزمائش جو میرا طریقہ ہے' وہ یہ ہے کہ میں نے کبھی متعدد دوائیں ایک دفعہ نہیں خریدیں ہیں۔ تھوڑی تھوڑی کر کے لاتا ہوں' علامات کے مطابق چند مریضوں پر چیک کر کے پھر ان کو اپنے کلینک کے لئے پاس کرتا ہوں۔

پاکستانی اور بیرونی ادویہ کی کوالٹی

ہمارے ملک میں ایک ٹرینڈ بن چکا ہے جو کہ بھیڑ چال کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ ہم ہیں پاکستانی لیکن احساس کمتری کی وجہ سے باہر کی چیزوں کو بڑا پسند کریں گے خواہ ان کا کوئی معیار ہو یا نہ ہو حالانکہ اپنے ملک سے محبت کا یہ طریقہ ہرگز درست نہیں ہے۔ پاکستانی آزاد شہری ہونے کے باوجود بھی ہم ذہنی غلامی کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ہمارے اپنے ملکی ادارے ناکام ہیں اور غیر ملکی مصنوعات مارکیٹ پر چھائی ہوئی ہیں۔ ہم ایسا کب تک کرتے رہیں گے لہٰذا میں اپنے پاکستانی ڈاکٹروں سے کہوں گا کہ آپ اپنے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملک میں بنی ہوئی ادویات پر ہی تجربہ کریں اور ان کو ترجیح دیں تاکہ ہمارے ملک کا فائدہ ہو۔

دوسری طرف میں اپنے دواء ساز اداروں سے بھی کہوں گا کہ آپ بھی ذمہ داری کا احساس کریں اور معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں تاکہ لوگ باہر کی بجائے ملکی ادویہ کو استعمال کریں۔

جرمنی اور فرانس وغیرہ کی بنی ہوئی ادویہ کا معیار بھی کافی اچھا ہے اور ہم سے بہتر ہے لیکن وہاں بھی انسان ہی رہتے ہیں' ان سے بھی غلط کام ہوتے ہیں لیکن فرق وہی ہے جو میں نے اوپر بیان کیا ہے کہ ہم نے ان کو دل آنکھوں پر بٹھا لیا ہے حالانکہ بعض اوقات پاکستانی ادویہ باہر کی ادویہ سے اچھا کام کرتی ہیں اور یہ بات اکثر ڈاکٹروں کے مشاہدے میں بھی آ چکی ہے بہرحال یہ اپنے اپنے اعتماد اور تجربے کی بات ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کو تمام باتیں ذہن میں رکھ کر فیصلہ کرنا چاہئے۔ اگر وہ باہر کی بنی ہوئی ادویہ کو پسند کرتا ہے یا بہتر خیال کرتا ہے تو اس کو وہ استعمال کر لینی چاہئیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ہومیو فلاسفی اور کمبی نیشن

میں خود الحمدللہ اپنے کلینک اور ریسرچ سنٹر پر صرف سنگل ریمیڈیز استعمال کرتا ہوں۔ بہت ہی کم کبھی کبھار کسی کمبی نیشن کو استعمال میں لایا ہو گا ورنہ میں اس کا استعمال اچھا نہیں سمجھتا ہوں۔ آج کل کے ماحول اور ڈاکٹروں نے عوام کو ایک غلط طریقے کار پر لگا دیا ہے جس کی وجہ سے مریض بغیر سیرپ کی بوتل کے اور کلو بھر وزنی دواء کے وہ دواء کو دواء ہی نہیں سمجھتا۔ ہومیوپیتھی کے موجد نے اسی صورتحال سے مریض کی جان چھڑانے کے لئے ہی تو اس طریقہ علاج کی بنیاد رکھی تھی لیکن ہم نے خود ہی اس کو ختم نہیں ہونے دیا۔

جرمنی ہو یا فرانس جن ملکوں میں بھی ہومیوپیتھی ترقی یافتہ ہے' ان تمام ملکوں میں بھی یہ سارا سلسلہ کمبی نیشن والا چلتا ہے اور پوری دنیا کی مارکیٹ میں ان کی مصنوعات چھائی ہوئی ہیں اور میں نے خود اپنے ملک کے بڑے بڑے نامور ڈاکٹروں کے کلینکوں پہ خود جا کر دیکھا ہے کہ وہ ان چیزوں کا استعمال روزانہ منوں اور کریٹوں کے حساب سے کرتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور پھر ملک بھر میں کمبی نیشن تیار کرنے الی کمپنیاں بھی اکثر انہی بڑے ڈاکٹروں کی ہیں تو کیا وجہ ہے کہ پوری دنیا کے اندر ہی ایسا ہے کہ پڑھتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں اور ان کے فوائد بھی موجود ہیں۔ جتنی بھی کمپنیاں یہ ادویہ تیار کرتی ہیں' آخر ان کی مارکیٹ مانگ ہے تو تبھی تیار کرتی ہیں۔ اگر مارکیٹ مانگ نہ ہوتی اور ڈاکٹر ان کو استعمال نہ کرتے تو یہ ادویہ ساز ادارے ایسا نہ کرتے لیکن حقائق اس کے برعکس ہیں تو پھر کیا ہم ہومیوپیتھی میں اس کو تسلیم نہ کرلیں کہ جدید تحقیق اور ضرورت کے نتیجے میں ان کی حقیقت مسلمہ ہو چکی ہے اور ہومیوپیتھی میں یہ بھی ایک نئی تبدیلی ہے اور ایک نئے باب کا اضافہ ہے۔ اگرچہ ان ادویہ کی باضابطہ پروونگ تو نہیں ہوسکی ہے لیکن بے ضابطہ تو دنیا کے بے شمار کلینکوں پہ ہو چکی ہے اور ہو رہی ہے۔ میرے اس مشورے پر جو کہ ہومیو فلسفہ کے خلاف ہے' مجھے اُمید ہے کہ ہومیوپیتھی کا درست اور صحیح علم رکھنے والے بزرگ اس کو پسند نہیں کریں گے لیکن جس انداز سے یہ کام ہو رہا ہے اس سے واپسی کی بھی کوئی اُمید نہیں ہے۔ آج نہیں تو کل ضرور اس کو ہومیوپیتھی میں جگہ ضرور مل جائے گی۔

چونکہ وقت کے ساتھ ساتھ علوم فنون میں تبدیلیاں آتی رہتی ہیں' میرے علم کے مطابق بہت ہی کم لوگ ہیں جو سنگل دواء استعمال کرتے ہوں گے ورنہ آپ کسی کا بھی روزنامچہ چیک کرکے دیکھ لیں' ہر ڈاکٹر ہی الا ماشاء اللہ ایک سے زیادہ ادویہ استعمال کرواتا ہے۔ اگر وہ کسی کمپنی کے نہیں تو وہ اس کے اپنے تیار کردہ کمبی نیشن ضرور ہوں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

3

استعمال و تعلقات الادویہ

غذا اور دواء میں احتیاط

جسم کو توانائی مہیا کرنے کے لئے اس کی بھوک اور پیاس کو مٹانے کے لئے جسم کی بڑھوتری اور بقاء کے لئے جو بھی ہم حلال چیزیں استعمال کرتے ہیں' یہ ہماری خوراک اور غذا ہیں۔

بیماری کے وقت صحت کی بحالی کے لئے قلیل مقدار میں بیماری کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے جو بھی میٹریل استعمال کرتے ہیں' یہ دواء کہلاتا ہے۔

جب انسان سادہ زندگی گزارتا تھا اور سادہ غذا استعمال کرتا تھا' یہ تندرست اور توانا تھا۔ پُرآسائش زندگی غذا اور کھانے پینے میں بے احتیاطی نے انسان کے روحانی اور جسمانی نظام کو متاثر کیا ہے۔ اسی لئے اسلام نے صرف حلال اور طیب غذا کھانے کی تلقین کی ہے اور بھوک رکھ کر کھانا کھانے کو کہا ہے۔ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنے کی ترغیب دی ہے تاکہ جسم انسانی میں اور خوراک میں ایک توازن قائم رہے۔

اگر انسان کھانے پینے کے معاملات میں اسلامی اصولوں کی پیروی نہیں کرے گا تو پھر امراض کا شکار ہوگا جس کے نتیجے میں دواء استعمال کرنا پڑے گی۔ صحت اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے جس کی انسان قدر نہیں کرتا۔

ادویہ کا استعمال خوب سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے جہاں یہ شفاء کا باعث بنتی ہیں وہاں پر بے احتیاطی کی وجہ سے وباء کا باعث بھی بنتی ہیں اور جسم انسانی میں تبدیلی کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔

پرہیز

طب کی دنیا کا یہ مشہور قول ہے کہ ''پرہیز علاج سے بہتر ہے۔''

یہ اطباء اور حکماء کا قدیمی طریق رہا ہے اور اب بھی ہے کہ اپنے مریضوں کو دوران علاج غذا اور دواء کے متعلق مکمل آگاہ کریں۔ دنیا کے ہر معاشرے میں یہ طریقہ کار پایا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جاتا ہے لہٰذا دوران علاج اس کو ضرور ملحوظ رکھنا چاہئے۔ اس سے صرف نظر ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔ ہومیو پیتھی کے میں نے بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دیکھا ہے اور بعض نے تو اپنی کتب کے اندر بھی یہ بات لکھ دی ہے کہ ہومیو ادویات بڑی طاقتور ہیں لہٰذا پرہیز وغیرہ کو ترجیح دینے کی کیا ضرورت ہے تو ایسے لوگ اس قدیمی اُصول سے صرف نظر کرتے ہیں جو کہ درست نہیں۔ تجربہ اور مشاہدہ کے بعد یہ بات خلاف ہے اور سائنسی اصول کے بھی۔

ایک مریض آپ کے پاس آتا ہے اور واضح الفاظ میں کہتا ہے کہ میں جب بھی فلاں فلاں چیز کھاتا ہوں' میں بیمار ہو جاتا ہوں۔ اگر آپ اس کو ان چیزوں کے استعمال سے منع نہیں کریں گے تو اس کو شفاء کیسے ملے گی۔

اسی طرح بے شمار ایسی چیزیں ہیں جو بعض انسانوں کے لئے راس نہیں آتی ہیں۔ اگر آپ ان کو صرف ان چیزوں کے استعمال سے روک کر ان کے مقابلے میں بہتر چیزوں کے استعمال کا مشورہ دے کر ہی اس کا علاج کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

طب پاکستان کے بانی حکیم صابر ملتانی نے تو علاج بالغذا کا باقاعدہ ایک نظریہ پیش کیا ہے جس میں صرف غذا کی تبدیلی سے ہی علاج ممکن ہے اور یہ بہترین ذریعہ علاج قرار پا چکا ہے۔

لہٰذا معالج اور مریض کو دوران علاج مریض کی خوراک اور احتیاط کے متعلق ضرور آگاہ ہونا چاہئے۔ اس سے علاج معالجہ میں سرعت اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

دواء کی طاقت اور پوٹینسی کا انتخاب

اس چیز کا تعلق معالج کے ذاتی تجربہ اور مہارت کے ساتھ ہے۔ ابتداء میں جب انسان ہومیو پریکٹس شروع کرتا ہے تو کچھ عرصہ کے لئے اس کو اس مسئلہ میں تھوڑی سی دقت محسوس ہوتی لیکن جلد ہی جیسے جیسے اس کو مریضوں کے ساتھ واسطہ پڑتا ہے تو اس کی سمجھ آنا شروع ہو جاتی ہے۔

ہومیو پیتھی میں اس کے لئے کوئی سکہ بند اصول مقرر نہیں ہے لیکن اکثر لوگوں کے تجربے اور مشاہدے میں یہ بات آ چکی ہے اور جس پر زیادہ تر عمل ہو رہا ہے' وہ یہ ہے کہ حاد امراض یعنی نئے اور اچانک پیدا ہونے والے امراض میں دواء کی چھوٹی طاقتیں استعمال کی جائیں۔

جبکہ مزمن امراض یعنی پرانے اور ضدی امراض میں 200 اور اس سے اوپر بڑی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طاقتیں استعمال کی جائیں اور بعض ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ علاج ہمیشہ چھوٹی طاقتوں سے شروع کرنا چاہئے اور حسب ضرورت بڑی طاقتوں کی طرف بڑھنا چاہئے۔

کئی ڈاکٹر بعض امراض میں شروع سے ہی بڑی پوٹینسی استعمال کرواتے ہیں۔

کئی دفعہ مریض کی صورتحال دیکھ کر دواء کی طاقت کو بدلنا پڑتا ہے۔ بہرحال میرا جو اپنا طریقہ ہے میں بوقت ضرورت موقعہ محل کے مطابق اوپر ذکر کردہ تمام طریقوں سے فائدہ اُٹھا لیتا ہوں اور کبھی اس سے ہٹ کر کوئی نیا طریقہ بھی اختیار کر لیتا ہوں جس سے بعض اوقات بڑی کامیابی مل جاتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں حاد اور شدید امراض کا فوراً علاج

ہومیوپیتھی کے متعلق عام لوگوں کے اندر یہ بات پائی جاتی ہے کہ یہ ایمرجنسی میں یا مرض کی شدت اور دورے میں کام نہیں کرتی ہے جس کی وجہ سے ایسی صورت حال میں ایلوپیتھی سے سہارا لینا پڑتا ہے۔ ابتداء میں مجھے بھی ایسا ہی محسوس ہوتا تھا اور کچھ عرصہ میں بھی ایسا ہی کرتا رہا ہوں کہ چند ضروری ضروری ادویات میں نے اپنے کلینک پہ رکھی ہوئی تھیں جن کو میں بوقت ضرورت کام میں لاتا۔ مریض تڑپتا ہوا آیا' لواحقین پریشان ہوائیاں اُڑی ہوئیں' مریض شدت تکلیف کی وجہ سے ایڑیاں رگڑ رہا ہے۔ میں فوراً ٹیکہ بھرتا اور مریض کو لگا دیتا۔ ٹیکہ لگتے ہی مریض تندرست' لواحقین خوش' ڈاکٹر کامیاب اور پھر بلے بلے ہو جاتی۔ پیسے جتنے مانگے خوش ہو کر دیئے لیکن ابھی مریض گھر بھی نہیں پہنچتا تھا تکلیف کا دورہ دوبارہ شروع ہو جاتا تھا۔ ایسے ہی سلسلہ چلتا رہتا تھا۔ وہ جو چند منٹ پہلے ہتھیلی پہ سرسوں جمائی تھی' وہ ساری گیم ہی خراب ہو جاتی تھی۔ یہ ایسی کیفیت تھی جو میرے لئے انتہائی پریشانی کا باعث بنتی تھی بہرحال میں نے فیصلہ کر لیا کہ مریض کوئی آئے یا نہ آئے میں نے انشاء اللہ علاج اپنے سسٹم اور طریقے کے مطابق ہی کرنا ہے۔

اس کے بعد میں نے بھرپور محنت کی' ادویات کی علامات کو ذہن میں پختہ کیا اور ان کی دوہرائی کا طریقہ کار تبدیل کیا۔ اب جب بھی میرے کلینک پہ کوئی اس طرح کا مریض آتا میں علامات کے مطابق اس کو پندرہ پندرہ منٹ بعد دواء دوہراتا اور بوقت ضرورت دواء میں ادل بدل بھی کرتا۔ چند ہفتے کی کوشش کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنی کامیابی دی کہ آج تقریباً 12 سال ہو چکے ہیں کہ میں نے کبھی انگریزی دواء کو ہاتھ لگا کر نہیں دیکھا اور جتنی سرعت اور تیزی اور اثر پذیری میں نے ہومیو دواء کے اندر دیکھ ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شاید یہ خوبی کسی اور دواء میں نہ ہو۔

میرے مشاہدے اور تجربے کے مطابق حاد امراض میں وداء کی خوراک جلد دوہرائی جائے اور مزمن امراض میں دوہرائی کا وقفہ زیادہ کر دیا جائے۔ ویسے ہی مریض کے اطمینان کے لئے اس کو ساتھ سادہ گولیاں یا پڑیاں دے دی جائیں اور اس کو دن میں تین چار مرتبہ کھانے کو کہا جائے تا کہ وہ مطمئن رہے کہ میں دواء استعمال کر رہا ہوں ورنہ تو اگر آپ اس کو ہفتے بعد ایک ڈوز دیتے ہیں یا پندرہ دن بعد یا ایک ماہ بعد ایک ڈوز دیتے ہیں تو وہ تو کبھی مطمئن نہیں ہو گا۔ وہ کہے گا کہ یہ کون سا طریقہ علاج ہے جس میں پندرہ دن بعد اور مہینے بعد ایک پڑیہ لینا پڑتی ہے چونکہ ہومیوپیتھی میں بڑی طاقتوں کی دوہرائی مزمن امراض میں دیر بعد کرنا ہوتی ہے اور دواء کا ردعمل دیکھ کر دوبارہ خوراک دوہرانا ہوتی ہے لہٰذا مریض کو مطمئن رکھنے کے لئے اس کو پلاسبو کا استعمال کروائیں۔ ہومیوپیتھی کی اصطلاح میں ایسی گولیاں جو سادہ ہوں اور مریض کو صرف مطمئن رکھنے کے لئے دی جائیں، ان کو پلاسبو کہتے ہیں۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں دواء کی دوہرائی کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ شدید امراض میں وہی ڈاکٹر ہومیوپیتھی سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے جس کو دواء کی دوہرائی پر عبور ہو گا اور علامات کا علم ہو گا۔

ہومیوپیتھی ادویات کے تعلقات اور رشتہ داریاں

ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اُس کو ادویہ کے آپس میں تعلقات کا بھی علم ہو کہ کون سی دواء کی علامات کس دواء کے ساتھ ملتی ہیں۔ کون سی دواء پہلے استعمال کرنی ہے اور کون سی دواء بعد میں استعمال کرنی ہے۔ ادویہ کے آپس میں کیا تعلقات ہیں۔

ایک نیا پریکٹیشنر تو اس کی ضرورت و افادیت کو ابتداء میں محسوس نہیں کرتا ہے لیکن جیسے جیسے اس کا تجربہ ہوتا ہے اس کو اس بات کا پتہ چلنا شروع ہو جاتا ہے کہ یہ بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔

بعض اوقات آپ علامات کے مطابق ایک دواء تجویز کرتے ہیں لیکن وہ کچھ کام کرنے کے بعد کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ ایسی صورت میں ہمارے پاس تین راستے ہیں، ایک تو یہ کہ ہم دواء کی طاقت میں کمی بیشی کر کے دیکھ لیں۔ اگر اس سے بھی فرق نہ آئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تو دوسرا حل یہ ہے کہ ایک آدھی خوراک بیچ میں سلفر کی استعمال کروالیں۔ اگر پھر بھی کام نہ بنے تو رشتہ دار دواء سے تعاون لیں گے اور اسے معاون دواء کے طور پر استعمال کریں گے وہ انشاء اللہ کیس کو مکمل کر دے گی۔

اس میں آسانی اور سہولت کے لئے یہ بھی طریقہ ہوسکتا ہے کہ آپ اہم ادویہ کے تعلقات کا چارٹ بنا کر اپنی میز میں شیشے کے نیچے رکھ لیں تا کہ آپ کی وقتاً فوقتاً اس پر نظر پڑتی رہے۔ ایک تو یہ ادویہ آپ کو زبانی یاد ہو جائیں گی' دوسرا بار بار میٹریا دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں رہے گی۔

اُردو زبان میں چھپنے والے لیٹیسٹ تمام میٹریاز میں یہ سہولت موجود ہے کہ ان کے آخر میں اصل ادویہ کے ساتھ معاون دواء' دافع اثر دواء اور دواء کی عام استعمال ہونے والی پوٹینسی کا ذکر کر دیا گیا ہے تا کہ ایک نئے آدمی کے لئے سہولت رہے۔

سورا' سفلس' سائیکوسس...... نسل انسانی میں نسل در نسل منتقل ہونے والے یہ تینوں امراض جن کی ماں سورا ہے' بعض اوقات ان کی وجہ سے اچھی سے اچھی دواء بھی مریض پر اثر نہیں کرتی ہے لہٰذا ڈاکٹر کو مریض کی اچھی طرح کیس ٹیکنگ کرنی چاہئے۔ اگرچہ مریض میں ان تینوں امراض کی عام علامات نہ بھی ملیں تو چند ایک علامات کی بنیاد پر ہی مریض کو سورا کے لئے سلفر اور سفلس کے لئے مرکیورس اور سائیکوسس کے لئے تھوجا کی چند ایک خوراکیں ضرور استعمال کروالینی چاہئیں اور اگر واضح طور پر مریض میں ان امراض مزمنہ میں سے کسی ایک کی علامات پائیں جائیں تو پھر مریض کا علاج مزاجی ادویات سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ پھر اگر بوقت ضرورت ان مزمن امراض کے زہروں سے تیار ہونے والی ادویات سورائینم' سفلی نم اور میڈورینم کا استعمال بھی کرنا پڑ جائے تو ضرور کرنا ہو گا تا کہ کیس جلد مکمل ہو۔ ان تینوں دواؤں کا استعمال مریض کو جلد شفایاب کر دے اور دیگر دواؤں کے لئے بھی راستہ ہموار کر دے گا۔

ڈاکٹری تجربات کی روشنی میں اب تک جو معروف گروپ دواؤں کے بنتے ہیں جو ایک دوسری کے بعد کام کرتی ہیں یا کسی دواء کا چھوڑا ہوا کام مکمل کرتی ہیں' وہ مندرجہ ذیل ہیں:

سلیشیا —— فلورک ایسڈ —— سلیشیا —— پلساٹیلا

سلفر —— کلکیریا کارب —— لائیکو پوڈیم

کالوسنتھ —— کاسٹی کم —— سٹافی سیگریا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آرنیکا ـــــ رسٹاکس ـــــ کلکیر یا فلور

ایسی ادویہ جو ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتی ہیں' بوقت استعمال ان کی ترتیب کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ اگر ایک دواء کے استعمال کے بعد اس کی دشمن دواء دینا پڑ جائے تو درمیان میں کوئی ایسی دواء دے لیں جو پہلی دواء کے اثر کو زائل کر دے مثلاً مرکیورس اور سلیشیا کی درمیانی دواء ہیپر سلفر ہے۔

ہومیوپیتھی میں بالمثل دواء کے انتخاب کا طریقہ

ہومیوپیتھی میڈیکل کالجز سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء جب عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں جہاں ان کو دیگر بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے' وہاں یہ بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی ہے کہ کلینک پر آنے والے مریض کے لئے بالمثل دواء کا انتخاب کیسے کریں چونکہ ہومیوپیتھی کا تمام تر دارومدار مریض کی علامات اور دواء کی علامات کی مماثلت پر ہوتا ہے' اگر کسی ڈاکٹر نے مریض اور دواء کی علامات میں مطابقت کی وجہ سے بالمثل دواء کا انتخاب کر لیا تو انشاء اللہ پہلا تیر ہی نشانے پر لگے گا اور بیماری کا خاتمہ کر دے گا۔ اگر دواء مریض کی علامات کے ساتھ ملتی جلتی سلیکٹ نہ ہو سکی تو مریض کو افاقہ ہرگز نہ ہوگا لہٰذا ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ دواء کی سلیکشن توجہ اور محنت کے ساتھ کرے۔

صحیح ترین بالمثل دواء کے انتخاب کے لئے ہومیوپیتھی میں بہترین طریقہ کیس ٹیکنگ کا ہے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ جب بھی مریض کلینک پر آئے تو اچھے طریقے سے مناسب جگہ پر بٹھائیں اور اپنے لیٹر پیڈ پر یا سادہ کاغذ پر یا اپنے روزنامچے میں اس کی تکلیف کے متعلق علامات نوٹ کرتے جائیں۔ اس کے تین حصے کر لیں۔ پہلا حصہ یہ کہ مریض جب بھی آپ کے کلینک پر آئے گا تو وہ آپ کے سامنے بیٹھتے ہی اپنی بیماری کے متعلق بتانا شروع کر دے گا۔ آپ توجہ کے ساتھ اس کی علامات کو نوٹ کرتے جائیں جو وہ اپنی زبان سے بیان کر رہا ہے۔ علامات کو حاصل کرنے کا یہ سب سے بڑا ذریعہ ہے اور سب سے زیادہ کارآمد اور قابل اعتماد ہے چونکہ مریض خود اپنی کیفیت اپنی زبان سے بیان کر رہا ہے اس میں کسی لیبارٹری ٹیسٹ وغیرہ کی بھی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ یہ بذات خود ہی بہت بڑا ٹیسٹ ہے۔ مریض جو اپنے منہ سے بولتا ہے وہ بیماری ہی کی ترجمانی کر رہا ہوتا ہے لہٰذا ان تمام چیزوں کو نوٹ کر لیں۔ اس کے بعد نمبر آتا ہے نظری علامات کا کہ جو ڈاکٹر مریض پر خود دیکھ رہا ہے۔ کہ مریض کے اندر بیماری کی وجہ سے فلاں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فلاں علامت بھی پیدا ہو چکی ہے۔ جسم پر ظاہر ہونے والی تبدیلیوں کو بھی نوٹ کرے۔

اس کے بعد تیسرا مرحلہ ہے ان علامات کا جو نہ تو مریض نے خود بیان کی ہیں اور نہ ہی نظر میں آ سکی ہیں۔ یہ ڈاکٹر درست دواء تک پہنچنے کے لئے خود سوال و جواب کی صورت میں مریض سے پوچھے گا اور ان کو بھی نوٹ کرے گا۔

چوتھا طریقہ ہے وہ چیزیں جو مریض کا لواحق بیان کرتا ہے۔ ان کو بھی ریکارڈ میں رکھنا ہو گا۔

بعض ڈاکٹروں نے تو اپنی اور مریض کی سہولت کے لئے ایک سوال نامہ فارم کی صورت میں تیار کیا ہوتا ہے۔ اگر مریض پڑھا لکھا ہو تو وہ خود اس کو پُر کر کے ڈاکٹر کو دے دیتا ہے۔ اس سے بھی آسانی سے علامات لی جا سکتی ہیں۔

اب ان تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی علامات کو ذہن میں رکھ کر دیکھا جائے گا کہ موجودہ علامات زیادہ سے زیادہ ہومیوپیتھی کی کس دواء میں پائی جاتی ہیں۔ پہلے نمبر پر اس دواء کا نام اپنے پاس لکھ لے گا۔ پھر دوسرے نمبر پر دیکھے کہ اس سے کم علامات کس دواء کی ہیں۔ اس طرح سے معاون دواء بھی سلیکٹ ہو جائے گی۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ کی لکھی ہوئی تمام علامات کسی ایک دواء میں سو فیصد ہی موجود ہوں۔ یہ بہت کم ہوتا ہے۔ آپ زیادہ سے زیادہ بالمثل علامات کو دیکھ لیں جس دواء میں بھی یہ علامات ملیں وہ مریض کو شروع کروا دیں۔

بعض اوقات صرف ایک آدھی علامت ہی دواء کے ساتھ ملتی ہے تو آپ اُسی دواء کو شروع کروا دیں جس کی علامت ملتی ہے۔

مریض اور دواء کی علامات کو باہم ملاتے وقت ذہنی علامات کو سب سے زیادہ ترجیح دیں۔

مریض کو دواء استعمال کروانے کے بعد مریض کا مسلسل مشاہدہ کرتے جائیں۔ دواء کے استعمال کے بعد مریض میں آنے والی تبدیلیوں کو نوٹ کریں اور ذہن میں رکھیں تا کہ مریض کی بدلنے والی صورت حال کے متعلق آپ منصوبہ بندی کر سکیں اور کیس کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھا سکیں تا کہ مریض کو مکمل اور حقیقی شفاء مل سکے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہومیوپیتھی میں حقیقی شفاء کا طریقہ کار

ہومیو پیتھک دواء کے استعمال سے بعض اوقات علامات کے اندر معمولی شدت بھی آ جاتی ہے اور کبھی کبھار جلد پر بھی اضافی علامات نمودار ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے ایک نیا ڈاکٹر بھی اور مریض بھی پریشان ہو جاتے ہیں اور کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض ڈاکٹر کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔

ہومیو دواء کے استعمال کے بعد ان اضافی اور معمولی تبدیلیوں سے ہرگز پریشان نہیں ہونا چاہئے بلکہ یہ چیزیں ہومیوپیتھی فلسفہ کے عین مطابق ہیں اور حقیقی شفاء کی ضامن ہیں۔

ہومیوپیتھی میں حقیقی شفاء مندرجہ ذیل طریقہ کار کے تحت ہوتی ہے:

1- علامات ہمیشہ اندر سے باہر کو آتی ہیں۔
2- اہم اعضاء سے کم اہم اعضاء کی طرف۔
3- اوپر سے نیچے کی طرف۔
4- علامات کے ظہور کی ترتیب کے برعکس علامات کا رفع ہونا۔

اگر کسی مریض کو اس طریقہ کار کے تحت شفاء آئے گی تو یہی درست اور حقیقی شفاء ہوگی جس کے بعد انشاء اللہ زندگی بھر مرض دوبارہ حملہ آور نہ ہوگا۔

لہٰذا ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ مریض کو ذہنی طور پر مطمئن کرے۔ ایسی تبدیلی کو دیکھ کر نہ تو خود پریشان ہو اور نہ مریض کو پریشان ہونے دے۔

ہومیو پیتھک ادویہ کی پروونگ کا طریقہ

ویسے تو ادویہ کی آزمائش کا طریقہ کار بہت پرانا ہے اور ہزاروں انسانوں نے مختلف اوقات میں اپنے اپنے انداز سے ادویہ کے خواص کو معلوم کیا ہے جن سے لوگ آج بھی فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ اسی طرح مختلف زہروں کو بھی آزمایا گیا۔ آج سے تقریباً 2500 سال پہلے کونیم کا زہر جو سقراط کو دیا گیا تھا' وہ آخری وقت تک اس کے متعلق بتاتا چلا جا رہا تھا جو جو معاملہ بھی زہر کی وجہ سے اس کے ساتھ پیش آ رہا تھا اور جس جس رگ و ریشے سے وہ گزر کر اس کو متاثر کر رہا تھا۔ سقراط کے جسم پر ہونے والی زہر کی آزمائش نے دیگر زہروں کے متعلق بھی کافی ساری معلومات فراہم کیں۔ اسی طرح ہنی مین نے بھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مختلف زہروں کی ہلکی اور معمولی خوراکیں اپنے اوپر آزمائیں اور ان کے خواص نوٹ کیئے۔ ان کے بعد بھی مختلف حکماء نے مختلف زہروں کو آزمایا ہے۔

معمولی مقدار میں زہر کی خوراک اپنے متعلق پورا پورا پتہ بتا دیتی ہے اور چھوٹی سے چھوٹی علامت بھی ظاہر ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے زہروں کے خواص کو اب تک معلوم کیا جا سکا ہے۔

اسی طرح ہومیوپیتھی کے اندر ہنی مین نے ادویہ کی آزمائش کا باقاعدہ اہتمام کیا اور ہومیوپیتھی طریقہ کے مطابق مختلف ادویہ کے خواص معلوم کیئے جن کے اندر کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

ہومیوپیتھی میں آزمائش کے لئے جس دواء کی آزمائش مقصود ہو اس دواء کے مدر ٹنکچر کی قلیل مقدار کئی مرتبہ استعمال کی جاتی ہے جس کے بعد وہ انسان کے اندر علامات پیدا کرتی ہے جس کو نوٹ کر لیا جاتا ہے۔ اسی طرح اس دواء کو مختلف لوگوں پر چھوٹے بڑے' کالے گورے' موٹے پتلے ہر طرح کے آدمیوں پر آزمایا جاتا ہے۔ اسی طرح ہی عورتوں پر اور پھر مختلف موسموں کے اندر ان تمام علامات کو دھیان اور توجہ کے ساتھ نوٹ کیا جاتا ہے۔ بعد میں وہ علامات جو مشترکہ قسم کی ہوں' وہ لے لی جاتی ہیں۔ پروور کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ سنجیدہ اور سچا آدمی ہو۔ افراط و تفریط سے پاک ہو۔ جو وہ دواء کی وجہ سے تبدیلی دیکھے اس کو صرف اُسی حد تک بیان کرنے والا ہو' اپنی طرف سے کمی بیشی کرنے کا عادی نہ ہو۔ اس طرح اس احتیاط سے لی گئی علامات ہی قابل قبول ہوں گی۔

ہومیوپیتھی کے اس پروونگ کے معیار کی وجہ سے ہی آج تک ہومیوپیتھی کی کوئی دواء بھی مارکیٹ میں آنے کے بعد ڈس کوالیفائی نہیں ہوئی اور آج تک وہ تمام ادویہ کامیابی کے ساتھ استعمال ہو رہی ہیں ورنہ دوسری طبوں میں بے شمار دوائیاں ایسی ہیں جن کے بعد میں بے شمار نقصانات سامنے آنے کی وجہ سے بند کرنا پڑتی ہیں۔

ایلوپیتھی کی آزمائش جانوروں پر ہوتی ہے جو بول کر بتا کچھ نہیں سکتے جبکہ ہومیوپیتھی کی آزمائش انسانوں پر ہوتی ہے جن سے علامات اچھی طرح سمجھی جا سکتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴

فلسفہ ہومیوپیتھی

ہومیوپیتھی کا آغاز

ہومیوپیتھی کا مطلب ہے علاج بالمثل۔ اس طریقہ علاج کی ابتداء تو حکیم بقراط سے ہوئی تھی اس نے کچھ لوگوں کا علاج اس طریقہ کے مطابق کیا تھا جو بھی قدیمی اور پرانے مرض کا مریض اس کے پاس آتا وہ اسی طریقہ کے مطابق اس کا علاج کرتا جس سے یہ راز بقراط پر واضح ہوتا چلا گیا اور اس کے اندر ایک اعتماد پیدا ہوتا گیا۔

بقراط کے بعد بھی لوگ اس طریقہ علاج سے فائدہ اُٹھاتے رہے اور کئی ایک حکماء نے اس کو اپنایا لیکن اس دوران اس طریقہ علاج پر کوئی خاص کام نہ ہو سکا جس کی وجہ سے یہ طریقہ علاج دنیا کے اندر اپنا کوئی مقام حاصل نہ کر سکا۔

اس کے بعد 1755ء میں Saxony میں سیموئیل کرسچن فریڈرک ہنی مین نامی بچے نے جنم لیا۔ اس بچے کو ابتداء سے ہی زبانیں سیکھنے کا بڑا شوق تھا۔ اس نے بچپن ہی میں آٹھ زبانوں پر عبور حاصل کر لیا تھا اور آسٹریا میں ڈاکٹری کے ساتھ وابستہ ہو گیا۔ آسٹریا سے یہ ایرلانگن اعلیٰ تعلیم کے لئے چلا گیا۔ وہاں سے 1779ء میں اس نے ڈاکٹری کی اعلیٰ ڈگری حاصل کی اور پھر ڈریسڈن (Dresden) میں پریکٹس شروع کر دی۔ گیارہ سال ایلوپیتھی کی پریکٹس کی اور ساتھ ساتھ مختلف کتابوں کے تراجم بھی کئے۔

ہنی مین باوجود ایک مایہ ناز ایلوپیتھی ڈاکٹر ہونے کے وہ اس طریقہ علاج سے مطمئن نہ تھے۔ وہ کہتے تھے کہ یہ کون سا طریقہ ہے کہ مریض کو اتنی زیادہ مقدار میں دواء دی جائے کہ جس سے مریض بدحواس ہی ہو جائے۔ پھر یہ انجکشنوں کا تکلیف دہ استعمال اور بدبودار ادویات کی کثرت جن کے اثرات مہینوں تک انسان کے اندر موجود رہتے ہیں اور اسے حواس باختہ کرتے رہتے ہیں۔ پھر وہ یہ بھی دیکھتے تھے کہ اس طریقہ علاج کے ذریعے صرف بیماری کو وقتی طور پر دبایا جاتا ہے۔ بیماری کا مکمل خاتمہ نہیں کیا جاتا جو فوراً تھوڑی دیر بعد کسی دوسری شکل میں ظاہر ہو جاتا ہے یا پھر وہ انسان کے کسی دوسرے قیمتی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اعضاء کو ہی ناکارہ کر دیتا ہے اور پھر یہ طریقہ علاج ہے بھی بڑا قیمتی اور مہنگا؟ تو انہی چیزوں پر وہ غور کرتے رہے اور ساتھ ساتھ وہ اس کا حل بھی تلاش کرتے رہے حتیٰ کہ ایک دن وہ ایک میٹریا میڈیکا کا ترجمہ کرتے ہوئے سنکونا دواء کی علامات پر پہنچے تو اُن کے ذہن میں یہ بات آئی کہ ادویہ تو بالمثل علامات پیدا کرتی ہیں چنانچہ انہوں نے سنکونا دواء کی کچھ مقدار پی لی جس سے اس پر بخار کی علامات ظاہر ہوگئیں جن سے آرام آنے کے بعد کچھ دنوں کے بعد پھر انہوں نے وہی دواء دوبارہ استعمال کی' پھر ان کو بخار ہو گیا۔ اسی سے ان کے ہاتھ یہ اصول اور قانون آ گیا کہ ادویہ بالمثل علامات پیدا کرتی ہیں اور یہی واقعہ ہومیو پیتھی کی باضابطہ بنیاد کا باعث بنا۔

جیسا کہ میں ابتداء میں ذکر کر آیا ہوں کہ ابتداء اس طریقہ علاج کی حکیم بقراط سے ہوئی تھی لیکن نہ وہ خود ہی اور نا بعد والوں نے ہی اس کو منظم کیا اور نہ اس کو سائنسی بنیادوں پر کھڑا کیا اور نہ ہی اس فن کو ترقی بخشی۔

اوپر ذکر کردہ واقعہ کے بعد ہی ہنی مین نے اس اصول پر بھرپور توجہ دینا شروع کر دی اور اپنی تحقیقات کا دائرہ وسیع کرتے چلے گئے حتیٰ کہ وہ اس انتہائی مفید اور کامیاب طریقہ علاج کے بانی قرار پائے۔

بقراط کی بجائے ہنی مین کو ہومیو پیتھی کا بانی اس لئے کہا جاتا ہے کہ اصل میں اس طریقہ علاج کو باضابطہ طور پر ہنی مین نے ہی متعارف کروایا تھا اور اس کو باقاعدہ سائنسی بنیادوں پر کھڑا کیا تھا۔

ہنی مین نے جب ایلوپیتھی طریقہ علاج پر تنقید کی تو اس کے نتیجہ میں ان کو ملک بدری کا بھی سامنا کرنا پڑا اور معاصرین کی طرف سے شدید قسم کی تنقید بھی برداشت کرنا پڑی۔ گو بعد میں حکومت وقت نے انہیں سپیشل پروٹوکول کے ساتھ ان کی خدمات کے اعتراف میں ان کو واپس بھی بلا لیا تھا لیکن ابتدائی مخاصمت کا زمانہ ہنی مین کو ہمیشہ یاد رہا اور انہوں نے اپنے فلسفہ علاج کو دلیل کے زور پر اپنے مخالفین کے ہاں منوایا اور آج یہ طریقہ علاج دنیا کے اندر ایک پسندیدہ اور مسلمہ طریقہ علاج شمار ہونے لگا ہے۔

ہومیو پیتھی فلسفہ اور مرض

ہنی مین کے فلسفہ کے مطابق جسم نہیں روح بیمار ہوتی ہے۔ روح پہلے بیمار ہوتی ہے جسمانی تبدیلیاں بعد میں نمودار ہوتی ہیں جو روح کی ترجمانی کر رہی ہوتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وہ کہتے ہیں کہ انسان کا جسم ایک مکان کی مانند ہے۔ ایسا مکان کہ جس کے اندر انسان رہائش پذیر ہو۔ وہ اس مثال سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ انسان کا جسم بمنزلہ مکان ہے اور اس کے اندر جو رہائش پذیر چیز ہے وہ روح ہے۔

یعنی وہ اصل انسان روح کو قرار دے رہے ہیں اور انسانی صحت کا تعلق بھی وہ روح کے ساتھ ہی جوڑ رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب روح انسانی راہ اعتدال سے انسانی اعمال کے نتیجے میں ہٹتی ہے تو یہی مرض ہے اور اس کو پھر راہ اعتدال پر لانا شفاء ہے۔

اسی بنیاد پر انہوں نے غیر مادی ادویہ کے استعمال کا فلسفہ ایجاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ روح چونکہ غیر مادی ہے لہٰذا اس کی اصلاح کے لئے اس کو دواء بھی غیر مادی دی جائے تاکہ یہ جلد راہ راست پر آ سکے۔

ہنی مین نے اس کا نام وائٹل فورس رکھا جو قوت جسم انسانی میں چوکیداری اور دفاع کا کام سرانجام دیتی ہے۔ ہومیو فلسفہ کے مطابق جتنا اچھا اور مضبوط پہرے دار ہوگا' دفاع کا نظام بھی اتنا ہی مضبوط اور محفوظ ہوگا۔ جسم انسانی میں قدرتی نظام کے تحت ہی یہ نظام بڑا مضبوط اور پائیدار ہے اور یہ ہمیشہ اپنا کام سرانجام دیتا رہتا ہے اور انسانی جسم میں داخل ہونے والی ہر بیماری کا دفاع یہ خودبخود کرتا رہتا ہے لیکن جب کوئی انسان قانون الٰہی سے ہٹ کر کوئی کام کرتا ہے اور ایسے غلط کام سرانجام دیتا ہے تو اس سے انسان کی یہ قوت جس کو وائٹل فورس کہتے ہیں' یہ کمزور پڑ جاتی ہے جس کو دوبارہ مضبوط کرنے کے لئے پھر دواء وغیرہ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

ہنی مین کے اس فلسفہ سے مجھے کچھ اختلاف ہے

ہنی مین کے طریقہ علاج سے مجھے کوئی انکار نہیں اور نہ ہی میں اس کی افادیت کا انکاری ہوں لیکن مجھے ہنی مین کے اوپر ذکر کردہ فلسفہ سے اتفاق نہیں ہے۔ میرے نزدیک اس چیز میں مبالغہ آرائی سے کام لیا گیا ہے جو یہ کہا گیا ہے کہ روح ہی انسان ہے اور روح ہی بیمار ہوتی ہے۔

میں اس کی مخالفت اس لئے کرتا ہوں کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے جس کو ساری دنیا مانتی ہے کہ انسان روح اور جسم سے عبارت ہے۔ اگر انسانی جسم کے بغیر اکیلی روح ہے تو اس کی بھی کوئی قیمت نہیں اور نہ ہی ہم اس کو انسان کہہ سکتے ہیں اور اگر روح کے بغیر جسم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے تو یہ بھی فضول ہے' مردہ ہے۔ ہم صرف جسم کو بغیر روح کے انسان نہیں کہہ سکتے لہٰذا جیسے یہ دونوں چیزیں مل کر انسان بناتی ہیں اسی طرح سے بیماری اور تندرستی کا تعلق بھی ان دونوں کے ساتھ ہے جیسے ان دونوں کو الگ کر کے انسان کا مطالعہ کرنا مشکل ہے ویسے ہی صحت اور بیماری کے متعلق بھی دونوں کو الگ کر کے ان کے متعلق سمجھنا مشکل ہے لہٰذا تمام تر طریق علاج معالجہ کو جمع کرنے والا اور ان تمام امور میں افراط وتفریط کو ختم کرنے والا جو درمیانہ راستہ ہے' وہ یہی ہے کہ جیسے روح اور جسم دونوں کے مجموعے کو انسان کہا جاتا ہے اسی طرح سے صحت اور بیماری کا تعلق بھی دونوں کے ساتھ ہی جوڑا جائے تاکہ ایک گروہ صرف روح کو ہی سارا ذمہ دار ٹھہرائے اور دوسرا گروہ وہ صرف مادی جسم کا ہی علاج معالجہ کرتا رہے بلکہ صحیح اور درست راستہ یہ ہے کہ روحانی اور جسمانی دونوں طریقے ہی اپنائے جائیں۔ دونوں میں سے کسی ایک کو بھی ختم نہ کیا جائے۔

لہٰذا ہومیوپیتھی کا جو ادویہ کو غیر مادی کرنے کا عمل ہے' وہ اسی لئے دیگر طریق ہائے علاج سے بہتر ہے کہ وہ دواء کو اتنا باریک کر دیتا ہے کہ جو روح کے ذریعے جسم انسانی پر بھی بڑی برق رفتاری سے اثرانداز ہوتا ہے اور صحت انسانی کی جلد بحالی کا سبب بنتا ہے۔

مادی صورت میں استعمال ہونے والی ادویہ کی پہنچ چونکہ اتنی زیادہ نہیں ہوتی ہے وہ صرف مادی جسم تک ہی رسائی رکھتی ہیں جس کی وجہ سے وہ بیماری کو جڑ سے نہیں اکھاڑ سکتی ہیں۔

ہومیوپیتھی اور دیگر طریقہ ہائے علاج میں فرق

اس وقت دنیا میں علاج معالجے کے مختلف طریقے رائج ہیں جن سے انسان فائدہ اُٹھا رہا ہے اور ان تمام کے پاس اپنا ایک فلسفہ اور سوچ موجود ہے۔ ان تمام فلسفہ ہائے علاج کا تذکرہ کرنا اور ان کا باہم تقابل کرنا پھر حسب عادت ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا یہ وقت کے ضیاع کے سوا کچھ نہیں چونکہ یہ تمام فلسفے انسانی فکر و سوچ کی تخلیق ہیں' ان میں کمی بیشی ممکن ہے۔ ہر کوئی اپنے اپنے طریقے کے مطابق اپنا کام چلا رہا ہے۔ لوگوں کو ان خشک بحثوں سے کوئی سروکار نہیں۔

دنیا اور وقت خود بہت بڑے جج ہیں' یہ خود بھی فیصلہ کر دیتے ہیں کہ کس نے باقی رہنا ہے اور کس نے ختم ہونا ہے۔ فلسفہ وہی باقی رہے گا جو سچائی اور حقیقت پر مبنی ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہومیوپیتھی ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کی تسلیم کاری دنیا کے اندر دن بدن بڑھتی چلی جا رہی ہے اور اس کی وجہ صرف اس کے کامیاب طریقہ علاج ہونے کی وجہ سے ہے جس کو سائنسی، مشاہداتی اور تجرباتی تائید حاصل ہے۔

اس میں ادویہ کو غیر مادی کر کے قوت حیات کو جو تقویت پہنچائی جاتی ہے وہ دیگر کسی بھی طریقہ علاج میں موجود نہیں ہے اور یہی اس کا کمال ہے۔

ایلوپیتھی طب بیماری کو مقامی اور لوکل تصور کرتی ہے اور امراض کی وجہ جراثیم کو قرار دیتی ہے اور جراثیم کے خاتمے کو ہی شفاء قرار دیتی ہے۔

طب یونانی والے یعنی دیسی حکمت والے انسانی جسم میں پیدا ہونے والی مختلف قسم کی خلطوں کے عدم توازن کو بیماری قرار دیتے ہیں اور انہی خلطوں کے توازن کی بحالی کو شفاء تصور کرتے ہیں۔

لیکن ہومیوپیتھی ان تمام نظریات سے بالا ہو کر گہرائی تک پہنچتی ہے۔ وہ جسمانی تبدیلی سے قبل روح کی تبدیلی کو مرض تصور کرتی ہے۔ انسانی جسم کے اندر چونکہ روح ایسی لطیف چیز ہے جس کا ادراک محال ہے لہٰذا اس کو مادی ادویہ کی بجائے غیر مادی ادویہ ہی کے ذریعے راہ راست پر لایا جاسکتا ہے۔

جس طرح آج کے اس دور میں ایٹمی ٹیکنالوجی نے دنیا کو حیران و ششدر کر دیا ہے اور جدید دنیا کو ترقی کی انتہاؤں تک پہنچا دیا ہے بالکل اسی طرح ہومیوپیتھک طریقہ علاج بھی مادے کو توڑ کر ہی روح تک رسائی حاصل کرتا ہے اور صحت انسانی کی اصلاح کے لئے بجلی سے بھی زیادہ برق رفتاری سے اثرانداز ہوتا ہے جس نے آج طب کی دنیا میں ایک عظیم انقلاب برپا کر دیا ہے، بے شمار ایسے امراض کے جن کے لئے سرجری کو ضروری تصور کیا جاتا تھا آج ان کا علاج بذریعہ ہومیوپیتھی بغیر سرجری کے ہی ممکن ہو گیا ہے۔

ایسے ایسے لاعلاج امراض کہ جن کا کسی دوسری طب میں علاج بہت مشکل تھا، ہومیوپیتھی نے انہیں آسان بنا دیا ہے اور دیگر طریقہ ہائے علاج میں استعمال ہونے والی اس قدر تیز ادویہ کہ جو جسم انسانی کے انتہائی قیمتی اجزاء کو ناکارہ کر رہی تھیں آج ہومیوپیتھی نے ان سے بھی لوگوں کی جان چھڑا دی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ضروری وضاحت

ہومیو پیتھک کے بنیادی اصولوں میں سے یہ بھی ایک اصول ہے کہ ہومیو پیتھی مرض کا نہیں مریض کا علاج کرتی ہے۔ لفظ مریض سے مراد ایک مکمل شخص ہے۔ اگر وہ اپنے اندر دس بیماریوں کی نشاندہی کرتا ہے تو ہم اس کی دس بیماریوں کا الگ الگ دس مرتبہ علاج نہیں کریں گے بلکہ ایک ہی دواء کے ساتھ اس کی تمام تکالیف کو درست کرنے کی کوشش کریں گے۔

جس معاشرے میں اور جن حالات میں، میں یہ کتاب لکھ رہا ہوں اس میں علاج معالجے کا ایک طریقہ کار آل ریڈی موجود ہے جو عوام الناس کے اندر اپنا اثر و نفوذ قائم کر چکا ہے۔ ہومیو پیتھی گو ہمارے ملک و معاشرے میں بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہے لیکن ابھی تک ہمارے ملک کے صرف دس فیصد لوگ اس کے متعلق جانتے ہیں کہ یہ بھی کوئی طریقہ علاج ہے اور ان 10 فیصد لوگوں میں سے بھی صرف دو یا تین فیصد لوگ ہومیو علاج کی طرف رجوع کرتے ہیں ورنہ زیادہ تر لوگ ابھی تک اس کے متعلق صحیح سوچ ہی نہیں رکھتے ہیں۔

انہی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں نے اپنی اس کتاب میں تھوڑا سا طریقہ کار تبدیل کیا ہے اور ملک میں مروجہ طریقہ کار کے مطابق ہومیو پیتھی کو سمجھانے کی کوشش کی ہے تا کہ ایک نئے ہومیو پیتھی سے وابستہ ہونے والے آدمی کے لئے آسانی پیدا ہو اور وہ اپنے پاس آنے والے مریض کا علاج باآسانی کر سکے ورنہ تو جس طرح ہومیو کتابوں کے اندر علامات کی تشریح تفصیل کے ساتھ کر دی گئی ہے وہ ایک اہل علم ڈاکٹر کی تو راہنمائی کرتی ہیں لیکن عام آدمی یا مبتدی ڈاکٹر تو اس میں اُلجھ کر رہ جاتا ہے۔ اس کو تو کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں نے کیا کرنا ہے۔ میں نے اس کتاب کے اندر ایک ایسا انداز اپنایا ہے جو ہومیو پیتھی سے محبت رکھنے والوں کی محبت اور چاہت کو پورا بھی کرے گا اور ہومیو پیتھی کے متعلق اس کی وابستگی کو اور بھی بڑھا دے گا اور اس کو کوئی ایک اضافی کتابوں کے مطالعہ سے بھی بے نیاز کر دے گا۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ ایک عام آدمی انشاء اللہ صرف اسی کتاب سے اتنا کچھ ضرور سیکھ لے گا کہ وہ اپنا اور اپنی فیملی کا اور اپنے دوست احباب کا علاج بذریعہ ہومیو پیتھی کرنے کے قابل ہو جائے گا اور ایک نئے ڈاکٹر کے لئے یہ کسی تحفہ سے کم نہ ہو گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسری بات جو اس کتاب کے سلسلہ میں یاد رکھنی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ میں نے صرف طریقہ کار سمجھانے کے لئے اپنے کلینک پر آنے والے صرف ایک آدھ آدمی کی علامات اور اس کے علاج کا ذکر کیا ہے تاکہ ایک عام آدمی کو بھی حوصلہ ملے اور مریض کو ڈیل کرنے کا طریقہ معلوم ہو ورنہ ہومیوپیتھی میں ہر مریض کو ایک ہی دواء نہیں دی جا سکتی بلکہ ہر مریض کو اس کی علامات کے مطابق دواء دینا ہوگی۔ میں نے تو صرف ایک آدھی مثال دے کر طریقہ کار کی وضاحت کی ہے۔ اس مریض کے تذکرے کے بعد جس کا میں نے اپنے کلینک پر ہومیوپیتھی کے ذریعے علاج کیا ہے اور جو ادویہ اسے استعمال کروائی ہیں' ان کے علاوہ بھی دیگر عام موٹی موٹی دواؤں کا میں نے نیچے تذکرہ اور ان کی اس مرض کے متعلق علامات کو بھی ذکر کر دیا ہے تاکہ آپ کے پاس آنے والے مریض کے لئے آپ زیادہ سے زیادہ بالمثل دواء کا انتخاب کر سکیں اور دیگر بے شمار کتابیں آپ کو نہ پڑھنی پڑیں۔ ورنہ تو ایک اچھا ڈاکٹر بننے کے لئے دن رات محنت اور علم کی ضرورت درکار ہے اور ہومیوپیتھی ایک بحر بے کراں ہے جس کا کنارہ تلاش کرنا مشکل ہے۔ آدمی ساری زندگی بھی محنت کرتا رہے پھر بھی عالم نہیں بن سکتا۔

ہماری یہ معمولی سی کاوش صرف ہومیوپیتھی کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار ہے اور دیگر حضرات کے لئے ایک نیک اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی ہے۔

اس کتاب کو تحریر کرتے وقت میں نے اس بات کو خصوصی طور پر ملحوظ رکھا ہے کہ بے مقصد طوالت سے اجتناب کیا جائے اور اس کے حجم کو مناسب رکھا جائے ورنہ موضوع کے اعتبار سے یہ کتاب کئی جلدوں کا تقاضا کرتی ہے۔ آج کے اس دور میں لوگوں کے پاس اتنی بڑی بڑی کتابیں پڑھنے کا ٹائم نہیں ہے اور مہنگائی کے اس دور میں بڑی کتابوں کی اشاعت بھی ایک مسئلہ بنتی ہے بہرحال میں نے یہ کوشش ضرور کی ہے کہ حتی الوسع کتاب مختصر رہے مگر جامع ہو۔ ہر وہ ضروری بات جو ایک نووارد ہومیوپیتھ کے لئے ضروری تھی اس کو میں نے درج کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ کوئی ضروری بات رہ نہ جائے۔

ہومیوپیتھی میٹریا میڈیکا میں اب تک جتنی ادویہ پروونگ کے بعد شامل کر لی گئی ہیں ان کی تعداد کئی ہزار ہے جن کا اس کتاب مین ذکر کرنا بہت مشکل ہے میں صرف انہی ادویہ کا تذکرہ کروں گا جو میری روزمرہ کی پریکٹس کا حصہ ہیں اور جن کی آزمائش میں خود اپنے کلینک پہ کر چکا ہوں۔ اگر کوئی ڈاکٹر اتنی ہی ادویہ اپنے کلینک پہ رکھ لے تو وہ تقریباً تمام امراض کا علاج انشاء اللہ آسانی سے کر سکتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

5

علامات الامراض و علاج

دردسر

دردسر انسانی جسم کو لاحق ہونے والی عام تکلیف ہے جو معمولات زندگی کو اچھا خاصا متاثر کرتی ہے۔ یہ بالعموم بدہضمی' زکام' حیض کی خرابی' بلڈ پریشر کا عدم توازن' لو لگنا' ٹھنڈ لگنا' بسوں گاڑیوں کے سفر' نظر کی خرابی' رنج و غم' غصہ' بخار وغیرہ کی وجہ سے لاحق ہو جاتی ہے۔ اگر یہ ہلکی پھلکی ہو تو انسان کاروبار زندگی سرانجام دیتا رہتا ہے اگر زیادہ ہو تو پھر یہ کچھ بھی نہیں کرنے دیتی۔

اس کا مستقل علاج تو اصل سبب کو دیکھ کر کرنا چاہئے لیکن عام طور پر وہ لوگ جو ڈسپرین یا پیراسیٹامول اپنی جیب میں رکھنے کے عادی ہیں اور ان کو اکثر اوقات یہ شکایت ہو جاتی ہے' ان کو چاہئے کہ وہ کسی اچھے ہومیو پیتھک ڈاکٹر سے رجوع کریں تا کہ ان کی یہ تکلیف ہمیشہ کے لئے رفع ہو جائے۔

یونین کونسل فیروز پور کے نائب ناظم جناب محمد رفیق صاحب ایک دن میرے کلینک پر تشریف لائے' انتہائی پریشان تھے۔ کہنے لگے کہ ''مجھے کوئی چیز سجھائی نہیں دے رہی۔ میرا جی متلا رہا ہے' شدید قسم کے چکر ہیں۔ سر میں پھاڑنے والا درد ہے اور یہ تکلیف مجھے اکثر ہو جایا کرتی ہے۔ میں ڈسپرین اپنے پاس رکھتا ہوں اور بوقت ضرورت اسے استعمال کر لیتا ہوں لیکن آج میں وہ گھر میں ہی بھول گیا تھا لیکن مجھے کسی نے بتایا ہے کہ ہومیو دواء بڑا اچھا کام کرتی ہے۔ آج نمونے کی چند خوراکیں تو مجھے دیں تا کہ میں چیک کر لوں۔''

میں نے کہا کہ ''آپ ہمارا امتحان نہ لیں چونکہ شفاء کا معاملہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے آپ دواء لے جائیں' انشاء اللہ آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔''

میں نے ان کی مزید علامات لیں جو کہ آئرس ورسیکالر اور اپیکاک کی بنتی تھیں۔

مین نے ان کو چند خوراکیں دو اپیکاک اور دو پڑیاں آئرس ورسیکالر کی بنا کر دے دیں۔ آئرس کی ایک پڑی میں نے اپنے سامنے ہی ان کو استعمال کروا دی اور باقی دواء دے دی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور کہا کہ دوسری پڑی پندرہ منٹ بعد استعمال کر لینا اور شام تک یہ تمام دواء استعمال کر لیں اور بعد میں مجھے دوبارہ چیک کروائیں۔

اگلے دن دوبارہ رفیق صاحب آئے اور کہنے لگے: ''ڈاکٹر صاحب میں نے ہومیوپیتھی کے بارے میں صرف سنا تھا کبھی آزمایا نہیں تھا لیکن کل تو میں حیران ہو گیا ہوں۔ ابھی میں نے آپ کے سامنے پہلی پڑیہ ہی استعمال کی تھی، ٹھیک دس منٹ بعد ایسے تھا کہ کبھی مجھے تکلیف ہوئی ہی نہیں۔ بعد میں، میں نے دوسری دواء بھی استعمال کر لی تھی۔ اب بتائیں میرے لئے کیا حکم ہے۔''

میں نے چند پڑیاں مزید اسے دے دیں اور صبح شام استعمال کرنے کو کہا۔ پھر کافی عرصہ بعد مجھے ملے اور کہنے لگے کہ ''اب مجھے کئی مہینے ہو گئے ہیں، کبھی درد نہیں ہوا ورنہ ہفتے میں دو تین دفعہ تو ضرور ہوتا تھا۔''

بچے رات کو سوتے وقت اکثر لباس کا خیال نہیں رکھتے ہیں جس کی وجہ سے رات ان کو سردی لگ جاتی ہے اور سردی کی وجہ سے ان کو صبح ہلکا بخار اور سر درد شروع ہو جاتا ہے۔ اگر اس کو مسلسل نظرانداز کر دیا جائے تو یہی بخار بعد میں ٹائیفائیڈ بن جاتا ہے۔ میں صبح جب سکول جاتا ہوں تو فیرم فاس 6x کی گولیاں جیب میں ڈال لیتا ہوں صبح جو بچہ بھی سر درد کی شکایت کرے تو فوراً دو گولیاں اس کی زبان پر رکھ دیتا ہوں۔ بچے دس پندرہ منٹ بعد خود آ کر بتلاتے ہیں کہ سر جی درد تو جاتے ہوئے نظر نہیں آیا۔ یہ تو آپ کی ٹافی کا بڑا کمال ہے۔ پھر وہ ہومیوپیتھی کے سوا انگریزی دواء کے قریب ہی نہیں جاتے ہیں۔

نظر کی خرابی کی وجہ سے ہونے والی سر درد میں کالی فاس 6x اور جلسی میم 30 حسب ضرورت چند ہفتوں میں بھاگ جاتی ہے۔ ایسے مریض کو عینک لگوا کر دواء استعمال کروائیں چند ماہ کے بعد عینک بھی اُتر جائے گی اور نظر بھی درست ہو جائے گی۔

علامات کے مطابق دردسر کی دیگر ادویات

اب میں یہاں سر درد کی چند مزید ادویہ کی علامات تحریر کرتا ہوں۔ آپ اپنے پاس آنے والے مریض کی مجموعی علامات کے ساتھ یہ سر درد کی علامات بھی نوٹ کر لیں، ان میں سے جو دواء بھی مریض کی بنتی ہو استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ حیران کن اثرات سامنے آئیں گے اور نئی یا پرانی درد ہمیشہ کے لئے جاتی رہے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیلاڈونا 30, 200

زیادہ خون والے' مضبوط جسم والے' سرخ چہرے والے لوگوں کا دردسر جن کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' سر اور ماتھا بہت گرم ہو۔ آنکھیں سرخ اور چمک دار ہوں۔ بلڈ پریشر بڑا ہوا' دل کی دھڑکن کے ساتھ سر کی درد بھی دھڑکن دار ہو۔ خون کا زور سر کی جانب ہو چکا ہو۔ جھٹکے لگ رہے ہوں۔ روشنی اور شوروغل اچھے نہ لگتے ہوں۔ ان سے مرض بڑھ جائے۔ اس تصویر والے مریض کو 15+15 منٹ کے وقفے سے دو تین خوراکیں استعمال کروائیں درد فوراً بیس منٹ تک رُک جائے گا۔ بلڈ پریشر توازن کی طرف آنا شروع ہو جائے گا۔ بعد میں وقفہ دواء بڑھا دیں۔

نکس وامیکا 30, 200, 1M

چائے نوش' تمباکو نوش' سگریٹ نوش' حقہ نوش' شراب نوش' بھنگ نوش' افیون نوش' چرس نوش اور دفتری کلرک مرد اور عورتیں جو بیٹھنے والا کام زیادہ کرتی ہیں۔ دماغی اور محنتی لوگ' گیس کی خرابی والے لوگ' کھانا کھا کر فوراً دوکان پر بیٹھ جانے والے' انتہائی غصے والے چڑچڑے' ہوشیار جسم اور کالے رنگ والے' بواسیر' قبض' بند زکام کی شکایت اور درد سر میں مبتلا رہنے والے لوگوں کے لئے نکس وامیکا نعمت عظمہ سے کم نہیں ہے۔

آئرس ورسیکالر 30

درد سر کی شدت کے دوران متلی اور صفراوی قے' سر چکراتا ہے' معدے میں کھٹاس' موسم سرما میں بس وغیرہ کا سفر اور درد سر۔ چند خوراکیں کافی ہیں۔

جلسی میم 30, 200

نزلہ اور چھینکوں کے ساتھ بخار اور درد سر' بچوں اور کمزور لوگوں کا درد سر' فالج زدہ لوگوں کا درد سر' بلغمی لوگوں کا درد سر' درد سر کی وجہ سے مریض اندھا ہو جاتا ہے۔ پیشاب آنے پر درد میں افاقہ۔

سپائی جیلیا 30, 200

بائیں طرف کا درد شقیقہ جو نصف سر میں ہو اور بائیں آنکھ کے ڈیلے میں آ کر ماتھے کی بائیں طرف کو متاثر کر رہا ہو اور گہرائی تک محسوس ہوتا ہو۔ سورج نکلنے سے لے کر غروب آفتاب تک چلے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سینگونیریا 30

دائیں طرف کا درد سر جو گدی سے شروع ہو کر دائیں آنکھ کے ڈیلے میں جم جائے۔ یہ دائیں طرف کے درد شقیقہ کی دواء ہے اور جگر کے مریضوں کی سر کے ساتھ جگر کی تکالیف' یرقان' ہیپاٹائٹس۔

سمی سی فیو گا 30

بائی والی عورتوں کا درد سر' احساس کہ سر کی چوٹی اُڑ جائے گی۔ حیض کی خرابی' ٹانگوں میں درد' حیض کے دنوں میں درد سر۔

سلیشیا 30, 200, 1M

ایسے مریض پتھر کوٹنے والے' سر کو ڈھانپ کر رکھنے والے جن کو ٹھنڈ لگنے سے فوراً درد سر کی شکایت ہو جاتی ہو۔ الرجی والے۔

نیٹرم میور 30, 200

درد سر جو صبح دس بجے تقریباً شروع ہو ساتھ ملیریا بخار۔ پرانا ملیریا جو دبا ہوا ہو۔ ہونٹ درمیان سے پھٹا ہو۔ پیاس زیادہ' قبض' درد سر۔ بہترین دواء ہے۔

چائنا 30, 200

جماع کی زیادتی' مادہ منویہ کا ضائع ہونا' کثرت احتلام کی وجہ سے کمزوری' کانوں میں شائیں شائیں' خون کا زیادہ نکل جانا' رطوبات جسمانیہ کے ضائع ہونے کی وجہ سے درد سر۔

گلونائین 30

سن سٹروک کی سب سے بڑی دواء ہے جس سے سر میں تپکن ہو اور سر کی چوٹی اُڑ رہی ہو۔ سر پکڑ کر کھانسنا پڑے اور ساتھ کھانسی ہو۔ وہ لوگ جو گرمی میں پسینہ کے ساتھ فوراً نہانے کی وجہ سے گرم سرد ہو گئے ہوں۔

اپیکاک 30

ملیریا' ٹائیفائیڈ' متلی اور قے جو جان ہی نہ چھوڑتی ہو۔ درد سر' بخار۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دردِ شقیقہ

یہ درد عام طور پر سر کی دائیں یا بائیں جانب ہوتا ہے اور زیادہ تر طلوعِ آفتاب سے لے کر غروبِ آفتاب تک ہوتا ہے اور بعض اوقات رات کو بھی ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر دن کے وقت ہی ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت ضدی مرض ہے۔ یہ بعض اوقات پورے سر میں بھی ہوتا ہے لیکن ہوتا دورہ دار ہے۔

دھمتھل سے محمد امین صاحب ایک دن اپنے والد کو لے کر کلینک پر تشریف لائے۔ بزرگ دیکھنے سے ابھی جوان معلوم ہوتے تھے لیکن اس بیماری کی وجہ سے وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے اور بے حد پریشان نظر آ رہے تھے۔ امین صاحب کہنے لگے: ڈاکٹر صاحب ان کو ذرا اچھے طریقے سے چیک کرو۔ ہم تو اب تھک چکے ہیں۔ عرصہ دس سال سے یہ اسی طرح ہی ہیں۔ علاج کے سلسلہ میں بھی مسلسل کوشش کر رہے ہیں لیکن ابھی تک کوئی فرق نہیں۔ پچھلے مہینے ان کو جنرل ہسپتال لاہور بھی لے کر گئے تھے۔ تقریباً دو ماہ تک وہاں داخل بھی رہے ہیں۔ ان کے تمام لیبارٹری ٹیسٹ بھی کروا چکے ہیں۔ نہ تو ان کی بیماری کی سمجھ آتی ہے اور نہ ہی ابھی تک علاج ہو سکا ہے۔ جدھر جاتے ہیں، انجکشن اور بوتلیں اور مہنگی سے مہنگی دواء دے دیتے ہیں لیکن افاقہ کوئی نہیں۔ اب آپ کے پاس کسی نے بھیجا ہے کہ آپ ہومیو علاج کرتے ہیں۔

میں نے ان کو تسلی دی اور بزرگوں کی مکمل علامات نوٹ کیں اور ان کو دواء شروع کروا دی۔

علامات:

درد سر کی بائیں جانب تھا۔ بائیں آنکھ کے ڈیلے پر ٹھہرتا تھا۔ دھڑکن دار تھا۔ صبح سے شام تک اور بعض اوقات رات کے وقت بھی ہو جاتا تھا۔ سر اونچا کرنا پڑتا تھا۔ دل کی حرکت تیز تھی جس کی آواز کانوں میں سنائی دیتی تھی۔ کمزوری بہت زیادہ تھی۔ ہاتھ پاؤں نیند میں سو جاتے تھے۔ مردانہ قوت زائل ہو چکی تھی۔

علاج:

میں نے بسم اللہ پڑھ کر سپائی جیلیا 200 کی ایک پڑیہ ان کو اپنے سامنے ہی استعمال کروا دی۔ میڈورینم رات کے لئے دے دی۔ جلسی میم 30 چار ٹائم کے لئے دے دی۔ اگلے دن پھر چیک کروانے کو کہا۔ دوسرے دن پھر وہ ان کو لے کر آئے۔ کہنے لگے

کہ ایک لمبے عرصے کے بعد اس طرح کی رات نصیب ہوئی ہے لیکن ابھی کسر باقی ہے۔ میں نے پھر یہی دواء ایک ہفتہ مزید استعمال کروائی جس سے وہ بزرگ الحمدللہ ٹھیک ہو گئے۔ آج کل وہ الحمدللہ اچھا بھلا کام کر رہے ہیں۔

دردِ شقیقہ کی دیگر ادویہ اور ان کی علامات

سینگونیریا 30

یہ دائیں طرف کی دواء ہے۔ اس کا درد سورج کے ساتھ آتا جاتا ہے۔ جگر اور یرقان کی تکلیف بھی ساتھ ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر درد ہوتا رہتا ہے۔

کالمیا 30, 200

اس کا درد خصوصاً دوپہر کے وقت ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے اور یہ بھی دائیں جانب کی دواء ہے۔ مریض کی ٹانگوں میں بھی درد ہوتا ہے۔

نیٹرم میور 30, 200

اس کا درد صبح 10 بجے تقریباً شروع ہوتا ہے 2 سے 3 بجے تک شدت ہوگی۔ ملیریا، قبض، پیاس۔ اگر یہ کام نہ کرے تو سٹینم دیں۔ یہ دونوں دوائیں ایک دوسرے کی معاون ہیں۔

سپائی جیلیا 200

یہ جسم کے بائیں جانب کی دواء ہے اور بائیں جانب کے دردِ سر کی جو پیچھے سے شروع ہو کر بائیں آنکھ کے ڈھیلے پر آکر جم جاتا ہو اور آنکھ سے پانی بہتا ہو۔ مریض شدتِ درد کی وجہ سے آنکھ کو حرکت تک نہیں دے سکتا۔ یہ درد سورج نکلنے کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور غروبِ آفتاب تک جاری رہتا ہے۔ بائیں جانب کے درد کے لئے میں نے ہمیشہ اس کو تیر بہدف پایا ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی بہتر دواء میں نے نہیں دیکھی ہے اور یہ ہر عمر کے لوگوں کے لئے یکساں مفید ہے خصوصاً بوڑھے لوگوں کے لئے تو اکسیر ہے۔ اس دواء میں دل کی حرکت بہت تیز ہوتی ہے حتیٰ کہ مریض کی چھاتی کانپتی ہوئی نظر آتی ہے اور دل کی حرکت صاف سنائی دیتی ہے۔ بعض اوقات مریض کو ایک کی بجائے دو سرہانے لینے پڑتے ہیں۔ خاموشی اور آرام سے افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ سرد مرطوب موسم اور بارش کا موسم مریض کے لئے مضر ہوتے ہیں۔ یہ دواء دردِ دل کی بھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرتاج دواؤں میں ایک ہے۔

سٹینم 30

یہ دواء بھی درد شقیقہ اور دردسر کی مشہور دواء ہے۔ اس دواء کی کمزوری کا مرکز مریض کی چھاتی ہوتی ہے جس میں بہت زیادہ کمزوری پائی جاتی ہے۔ مریض کرسی پر بیٹھنے کی بجائے اپنے آپ کو گرا دیتا ہے۔ کمزوری زیادہ محسوس کرتا ہے۔ اس دواء کے درد آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں اور پھر اس میں ٹائم کی بھی کوئی خاص تعین نہیں۔ یہ کسی وقت بھی شروع ہو سکتا ہے۔ عموماً دس بجے سٹینم کا مریض اونچائی نہیں چڑھ سکتا حتیٰ کہ سیڑھی پر چڑھنا بھی دشوار ہوتا ہے۔ نیٹرم میور کے فیل ہونے پر سٹینم دردسر کی بہترین مدگار ہے جبکہ درد قولنج یا پیٹ درد بھی ساتھ پائی جا رہی ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چکر

اس میں مریض کو چکر آتے ہیں۔ چلتے وقت جھٹکے لگتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور بعض اوقات مریض کو بیٹھنا پڑتا ہے۔

وجوہات:

ہاضمے کی خرابی' شراب نوشی' منشیات کا استعمال' کثرت جماع' حیض کی خرابی' بلڈ پریشر' سر میں چوٹ وغیرہ لگنا' ذہنی پریشانی۔

آج کل یہ مرض بھی عام ہو رہا ہے اور اکثر لوگ اس کی شکایت کرتے ہیں۔ ڈاکٹر کو چاہیئے کہ وہ اصل سبب معلوم کرے اور اس کے مطابق دواء استعمال کروائے۔ میں اپنے کلینک پر مندرجہ ذیل ادویہ ہی کو استعمال کرتا ہوں جن کے نتائج بہت ہی کارآمد ہیں اور کبھی شکایت نہیں ملی۔

نکس وامیکا 30, 200

مریض چڑچڑا' منشیات کا عادی' پیچش اور قبض۔ کھانے کے بعد فوراً بیٹھ جانے والے لوگ۔ گیس کی بیماری' ہاضمہ کی خرابی۔

کونیم 30

ہومیوپیتھی میں کونیم چکروں کی مشہور دواء ہے لیکن اس کے چکر بستر پر کروٹ لینے سے آتے ہیں اور چارپائی گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور بوڑھے آدمی اس دواء کو زیادہ طلب کرتے ہیں اور وہ لوگ جو عمر بھر کنوارے رہے ہوں۔

کاکولس 30

معدہ کی خرابی کے چکر۔ گاڑی' کشتی' موٹر سائیکل کی سواری سے چکر۔

چائنا

رطوبات جسمانی کے ضائع ہونے سے چکر' کثرت جماع سے چکر' معدہ میں گیس سے چکر' کانوں میں گھنٹیاں بجنے کے ساتھ چکر' کمزوری کے ساتھ چکر۔

فاسفورس 30, 200

دُبلے پتلے' تنگ سینے والے' لمبی پلکوں والے مریضوں کے چکر' عصبی چکر' مدقوق

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مریضوں کے چکر' جلن اور دق کے مریضوں کے چکر۔

کالی فاس 6, 6x

بائیوکیمک میں چکروں کی اعلیٰ دواء ہے۔ دماغی اعصابی کمزوری کی وجہ سے چکر۔ اگر معدے میں کھٹاس کی علامات ہوں تو نیٹرم فاس اچھی دواء ہے۔

پٹرولیم 30

بسوں' لاریوں میں سفر کرتے وقت اگر پٹرول کی بدبو کی وجہ سے چکر اور متلی آئے تو پٹرولیم استعمال کروائیں۔

بیلاڈونا 30

بلڈ پریشر' ماتھا گرم' آنکھیں سرخ چمکدار' سر درد' چکر' جھٹکے' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہذیان۔

آئرس ورسیکالر 30

متلی' قے' معدہ میں کھٹاس' بخار' چکر' دوران سفر چکر' درد سر۔

پلسٹیلا 1M, 200, 30

پلسٹیلا چکروں کی مشہور دواء ہے' اس میں معدے پر بوجھ جیسے پتھر رکھا ہوا ہو۔ غذا کھانے کے بعد جوں کی توں پڑی رہنے کا احساس کھانا ہضم نہیں ہوتا اسی طرح پڑا رہتا ہے جس کے ساتھ متلی اور قے آتی ہے۔ مریض کھلی ہوا کو پسند کرتا ہے' کھڑکیاں کھلی رکھنا چاہتا ہے' لیٹا رہنا پسند کرتا ہے۔ ناطاقتی محسوس کرتا ہے۔ یہ ایک خاص مزاجی قسم کی دواء ہے' اس کی مریضہ کبھی روتی ہے اور کبھی ہنستی ہے اور بزدل قسم کی ہوتی ہے۔ نرم مزاج خوبصورت عورتیں زیادہ تر اس کے زیر اثر آتی ہیں۔ موٹے اور پلپلے لوگوں کی دواء ہے۔ بڑی طاقتوں میں اس کا استعمال موٹاپے کے لئے ایک لازوال شئے ہے۔ چکروں میں اس کے مریض کی حالت ایک نشئی آدمی کی طرح ہوتی ہے جیسے کسی نے نشہ پی لیا ہو۔

کوکا Q, 30

پہاڑی چڑھتے ہوئے' سیڑھیاں چڑھتے ہوئے' اونچائی چڑھتے ہوئے' اٹھتے ہوئے جھٹکے اور چکر' کانوں میں آوازیں۔ چکروں کے ساتھ درد سر' آنکھوں کے سامنے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

روشنی کے شعلے اڑتے ہوئے نظر آئیں۔ پیشانی پر کس کر پٹی بندھی ہوئی محسوس ہو۔ زبان پر میل جمی ہوئی ہو۔ معدے میں ریاح کا زور۔ یہاں تک احساس کہ غذا کی نالی ہوا کے پریشر سے کہیں پھٹ نہ جائے۔ مٹھائی کھانے کی شدید ترین خواہش۔ دل کی چوتھی ضرب غائب یا غیر محسوس ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بالوں کا سفید ہونا' بال گرنا' بالچر

جدید طرز زندگی نے جہاں اور بے شمار مسائل پیدا کیے ہیں وہاں انسانی صحت کو بھی اچھا خاصا متاثر کیا ہے جن میں بہت زیادہ لوگوں میں بال گرنے کا مرض اور قبل از وقت بالوں کی سفیدی بھی شامل ہے۔ یہ ایک تیزی سے پھیلتا ہوا مرض ہے جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ بڑے شہروں میں تو آج کل صرف بالوں کے علاج کے کلینک بنے ہوئے ہیں جو صرف بالوں کا علاج کرتے ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو ہیر ٹرانس پلانٹ سرجری کے ذریعے نئے بال لگا دیئے جاتے ہیں جو بڑھتے ہیں اور ان کو کاٹنا بھی پڑتا ہے۔ یہ قدرتی طریقے کے طور پر لگائے جاتے ہیں لیکن یہ بہت مہنگا علاج ہے۔ اسی طرح بازار سے بالوں کو کالا کرنے والے مختلف کیمیکل ملتے ہیں جو اس مرض کی تیزی کا سب سے بڑا سبب ہیں اور صحت کے لئے بھی نقصان دہ ہیں۔ ایسی تمام چیزوں کی نسبت ہومیو علاج سب سے بہتر ہے جو بے ضرر بھی اور رعایت بھی ہے۔ اگر آپ بروقت علاج کرواتے ہیں تو آپ گنجے پن سے بھی بچ سکتے ہیں اور قبل از وقت بالوں کی سفیدی کو بھی کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

ہم اپنے کلینک پر بالوں کی سفیدی اور بالوں کے گرنے کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرتے ہیں جو انتہائی مفید اور کامیاب ہے۔

میرے کلینک پر ایک دن ایک بچہ آیا جس کی عمر تقریباً 12 سال تھی لیکن اس کے سر کے بال بہت زیادہ سفید ہو چکے تھے اور گر رہے تھے۔ گھر والے پریشان تھے' کہنے لگے سنا ہے کہ ہومیو میں اس کا علاج موجود ہے۔ میں نے کہا کہ علاج تو انشاء اللہ ہے بھی اور کریں گے بھی لیکن یہ اتنی جلدی والا معاملہ نہیں۔ میرے تجربے کے مطابق اس کو تقریباً سات ماہ سے زیادہ وقت لگے گا تو انشاء اللہ یہ ٹھیک ہو جائے گا۔ ان کے کہنے پر دواء شروع کروا دی گئی۔

بیرونی استعمال کے لئے تیل دیا گیا جو نہانے کے بعد بال خشک کر کے استعمال کرنے کو کہا گیا۔

نسخہ تیل:

جبورانڈی آئل	120ml
آرنیکا آئل	120ml

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیسی تیل سرسوں 120ml

ان تینوں کو ملا کر استعمال کروایا اور کہا کہ جب یہ ختم ہو جائے دوبارہ تیار کروا لینا۔ اور ساتھ کھانے کے لئے دواء دی گئی۔ تین چار ماہ کے بعد بڑی تیزی سے تبدیلی آنا شروع ہوگئی۔

بالوں کے علاج کی اندرونی استعمال کی ادویہ

فاسفورک ایسڈ 200, 30, Q

بالوں کا گرنا اور قبل از وقت سفید ہو جانا' یہ ایک بہترین دواء ہے۔ پیشاب کی کثرت' شوگر' اعصابی کمزوری' نامردی' احساس کمتری۔

نیٹرم میور 200, 30

دودھ پلانے والی عورتوں کے بالوں کا گرنا جو اپنے خاوند اور بچوں سے چڑچڑا رویہ رکھتی ہوں۔ قبض اور پیاس اور سر درد کی شاکی ہوں۔

سیپیا 30

کیلشیم کی کمی' گالوں پر بھورے داغ' حیض کی خرابی' پنڈلیوں میں درد' بالوں کا گرنا۔

آرنیکا 200, 30

آئل کے ساتھ اندرونی طور پر بھی استعمال کروائی جائے۔ جسم جیسے مارا پیٹا گیا ہو' دردیں' ہاتھ نہ لگانے دے' بستر سخت محسوس ہو۔

بیسی لینم 1M, 200

بالچر کی ہومیو میں اعلیٰ درجہ کی دواء ہے۔ داڑھی اور مونچھوں کے بالوں کا گرنا' کھجلی' داد اور جلد کی خرابیاں۔

فاسفورس 200

سر پر خشکی' چھلکے گول گول اور بالوں کا گرنا۔

سلینم 30

سلینم بالوں کے گرنے کی بہترین ادویہ میں سے ہے۔ اعضائے تناسل' مونچھوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور ابروؤں کے بالوں کا گرنا' کثرت احتلام' منی کا خودبخود گرنا' مردانہ کمزوری' اعصابی کمزوری۔

فلورک ایسڈ 30 اور بلند

آتشک کی وجہ سے بالوں کا گرنا۔ مریض کی مکمل ہسٹری لیں' اگر آتشک موجود ہو تو یہ بہترین دواء ہے۔

چندضروری ہدایات:

صوبہ پنجاب کے تقریباً تمام علاقہ جات کا پانی زیرزمین گدلا ہو چکا ہے' بظاہر دیکھنے کوتو وہ صاف نظر آتا ہے لیکن تھوڑی دیر رکھنے کے بعد دیکھیں تو اس میں چارکلو کی بالٹی میں ایک کلو راب اور رسوب تہہ نشین ضرور ہوگا جو کہ مختلف مضر اشیاء اور اجزاء پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ پانی نہ صرف جلدی علامات' بالوں کو گراتا ہے بلکہ اندرون جسم بھی بے شمار بیماریوں کا سبب بن رہا ہے۔ بالوں کے گرنے کی ایک مین (بڑی) وجہ یہ پانی بھی ہے۔

دوسری وجہ ناقص غذا ہے' فیڈر کے استعمال سے پہلے کبھی کسی کے بال قبل از وقت سفید نہیں ہوتے تھے لیکن اب بے شمار بچوں کے بال قبل از وقت ہی سفید ہو جاتے ہیں۔

تیسری بڑی وجہ غیر معیاری اور غلط قسم کی ادویات کا بے تحاشا استعمال ہے۔ بعض کمپنیاں تو صرف پیسے کی خاطر مضر صحت ادویات ہی مارکیٹ میں سپلائی کر رہی ہیں اور وہ جلتی پر تیل کا کام دکھا رہی ہیں۔ جوں جوں لوگ ان کی مشہوری دیکھ کر استعمال کرتے ہیں' بال زیادہ گرتے ہیں اور سفید بھی زیادہ جلدی ہو جاتے ہیں لہٰذا اس مقصد کے لئے غیر معیاری ادویات سے پرہیز کریں اور نہانے دھونے میں تیز قسم کے شیمپو اور صابون سے اجتناب کریں۔ خالص دیسی آئل استعمال کریں' صاف پانی سے نہائیں دھوئیں اگر بالفرض بال قبل از وقت سفید ہو ہی جاتے ہیں تو پریشان ہرگز نہ ہوں اور نہ ہی احساس کمتری کا شکار ہوں اس لئے کہ یہ چیز موجودہ دور کا منہ زور گھوڑا ہے جو کسی کے روکنے سے رُکنے والا نہیں۔

پچھلے صفحات میں درج ادویات کو استعمال کریں' انشاء اللہ اگر علامات درست ہوں گی تو تمام ادویات سے بہتر یہ دوائیں کام کرتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرسام...... دماغی پردوں کا ورم

انسانی جسم میں دماغ کو اہم مقام حاصل ہے اس پر حملہ آور ہونے والا مرض زندگی کے مرکز پر حملہ آور ہوتا ہے جس کا علاج انتہائی احتیاط کا حامل ہوتا ہے۔ اس میں چوٹ یا لو لگنے سے صدمے یا دیگر کئی وجوہات کی بنیاد پر دماغی پردوں میں سوج ہو جاتی ہے جس سے تیز بخار' شدت کا سر درد' قے' حواس خمسہ میں خرابی' مرض سر کو گھماتا ہے اور بے ہوشی میں چلا جاتا ہے۔ چہرہ ڈراؤنا ہوتا ہے۔ شدت مرض کی وجہ سے بول و براز بھی خودبخود نکل جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھی کو اگر نظرانداز نہ کیا جائے اور کیس بروقت کسی اچھے ہومیو ڈاکٹر کی نگرانی میں دے دیا جائے تو انشاء اللہ بہترین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں اور ہومیوپیتھی ایک اچھا علاج فراہم کرتی ہے۔

سرسام میں کام آنے والی اہم اُدویات

بیلاڈونا 30

ابتدائے مرض میں یہ دواء انتہائی کامیاب ہے۔ جب مریض کی نبض تیز' چہرہ سرخ اور ہذیان ہو۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں' شدید بخار ہو' مریض چونک اُٹھتا ہو اور چیختا چلاتا ہو لیکن اگر مرض اس درجے سے نکل کر آگے ترقی کر جائے تو پھر یہ دواء استعمال کروانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

ایکونائٹ 30

شدید دھوپ یا شدید سردی سے یا اچانک صدمے یا شدید غصے کی وجہ سے پیدا ہونے والا سرسام جس میں مریض بار بار اپنی موت کا تذکرہ کرے اور وقت بتائے۔ ایسے مریض کے لئے ایکونائٹ اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔

برائی اونیا 30

جس میں مریض حرکت نہ کر سکے' چیخے چلائے' پیاس شدید۔ اگر دانوں کے دب جانے سے زہر دماغ کو چڑھ جائے تو برائی اونیا دواء ہو گی۔

www.KitaboSunnat.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایپس 30

یہ چھوٹے بچوں کی دواء ہے جبکہ بچہ چیخے چلائے اور سر کو اپنے ہاتھوں سے تھامے۔ پیشاب قلیل مقدار میں پیاس نہ لگتی ہو۔

ہیلی بورس 30

یہ ترقی یافتہ درجے میں استعمال ہوتی ہے۔ جب مریض کی ایک طرف کی ٹانگ اور دوسری طرف کا بازو بے اختیار حرکت کرتے ہوں۔ مریض شدت درد کی وجہ سے اچانک چلا اُٹھتا ہو اور سر کو سرہانے پر مارتا ہو۔

گلونائن 30

سن سٹروک کی وجہ سے دماغی پردوں کے ورم کی لاجواب دواء ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ دوران خون میں اچانک تبدیلی کی سب سے بڑی دواء ہے۔ گلونائن میں شدید قسم کا درد سر جو تپکن والا ہو' ہوتا ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ خون کی نالیاں پھٹ جائیں گی۔ مریض ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور دیوانہ سا ہو جاتا ہے۔ اچھی بھلی دیکھی ہوئی گلیاں اور راستے بھول جاتا ہے۔ تمام خون کا دباؤ سر کی جانب ہوتا ہے' چہرہ سرخ ہو جاتا ہے' دل کی دھڑکن بہت تیز ہوتی ہے' نبض تیز چلتی ہے۔ شدت مرض کی وجہ سے مریض آنکھیں تک نہیں کھول سکتا ہے۔

نیٹرم سلف 30, 200

نیٹرم سلف بھی انسانی دماغ پر اثرانداز ہونے والی بڑی اہم ادویات میں سے ہے۔ یہ حاد اور مزمن دونوں صورتوں میں بہترین کام کرتی ہے۔ دماغی پردوں کا ورم خواہ موسمی شدت سے متاثر ہونے کی وجہ سے ہو یا چوٹ لگ جانے کی وجہ سے' یہ دواء دونوں صورتوں میں لاجواب کام کرتی ہے حتیٰ کہ دیوانگی تک کے لئے مفید ہی نہیں بلکہ اکسیر ہے۔ اس میں مریض محسوس کرتا ہے کہ اس کا دماغ ڈھیلا ہو کر ایک طرف کو کھسک گیا ہے اور کنپٹی کے ساتھ آ کر لگ گیا ہے۔ دماغ شکنجہ میں بھنچا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ درد شدید ہوتی ہے' مریض بے حد چڑچڑا ہوتا ہے۔ دماغ میں چوٹ کی لاجواب دواء ہے۔ دماغی چوٹ کی وجہ سے پاگل ہونے والے کئی مریضوں پر اس کو تیر بہدف پایا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سن سٹروک...... لولگنا

اس میں تیز دھوپ میں کام کرنے کی وجہ سے دماغ کو دھوپ پڑ جاتی ہے جس سے دماغ میں سوج پیدا ہو جاتی ہے یا پھر دوسری وجہ دھوپ میں کام کرنے کے بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے فوراً نہا لینے سے یہ تکلیف شروع ہو جاتی ہے جس سے شدت کا سر درد شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں اتنی شدت ہوتی ہے کہ انسان کھانسی تک نہیں کر سکتا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو تھامنا پڑتا ہے۔ چھینک تک بڑے احتیاط کے ساتھ مارنی پڑتی ہے۔

میرے کلینک پہ ایک دن ایک سن سٹروک کا مریض آیا تھا۔ بڑی عجیب کیفیت تھی۔ اس کو بڑی دواء استعمال کروائی جا چکی تھی۔ سر درد میں افاقہ کی بجائے مریض نیم پاگل ہو چکا تھا۔ ڈاکٹروں کو سوائے سر درد کے کوئی بات سمجھ نہیں آتی تھی۔ مریض بار بار یہ بات کہتا تھا کہ میں پاگل ہو جاؤں گا۔ اب میں نے انگریزی دواء استعمال نہیں کرنی ہے۔

لیکن گھر والے لاہور نیوروسرجن کے پاس چیک کروانا چاہتے تھے۔ مریض مانتا نہیں تھا۔ مریض کی حالت دیکھ کر گھر والے ہومیوپیتھی پر مطمئن نہیں تھے۔ ان کے تصور میں بھی یہ بات نہیں تھی کہ ہومیوپیتھی اتنی جلدی اثر دکھا سکتی ہے۔

وہ میرے سامنے ہی صلاح و مشورہ کر رہے تھے۔ میں نے کہا کہ آپ پہلے اپنا فیصلہ کر لیں' اگر اس کو لاہور لے جانا ہے تو ٹھیک ہے لے جائیں لیکن مریض کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب وہاں مجھے مار دیا جائے گا اور وہاں کا خرچہ کون برداشت کرے گا۔ وہاں تو ایک لاکھ سے کم کے میرے دماغی ٹیسٹ ہی نہیں ہوں گے۔ دواء تو بعد کا معاملہ ہے۔ پھر ان تیز دواؤں کے استعمال کے بعد اگر میں صحیح نہ ہوا تو ہمیشہ کے لئے معذور ضرور ہو جاؤں گا۔ ڈاکٹر صاحب! آپ ان کو چھوڑیں' میرا علاج شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ ضرور فضل کرے گا۔

علامات:

میں نے مریض سے پوچھا کہ کیا آپ کو علم ہے کہ یہ تکلیف آپ کو کیسے اور کب شروع ہوئی تھی؟

کہنے لگا' جی۔ میں سخت دھوپ میں کام کر رہا تھا' فوراً مجھے کام کی غرض سے کہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جانا پڑا اور میں نے جلدی جلدی نہا لیا۔ بس پھر رات کو تیز بخار' نزلہ زکام' کھانسی اور یہ سر میں شدید تکلیف شروع ہو گئی۔ دواء بہت لی ہے مگر افاقہ نہیں ہوا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ مہینہ ہو چکا ہے۔

علاج:

میں نے فوراً ایکونائٹ کی ایک خوراک اس کے منہ میں ڈال دی اور پندرہ منٹ بعد گلونائن دے دی پھر پندرہ پندرہ منٹ بعد چار خوراکیں استعمال کروائیں۔ مریض کی صورتحال دیکھ کر میں نے اسے اپنے پاس کلینک پر ہی رہنے کا مشورہ دیا۔ الگ کمرے میں اسے لٹا کر آدمیوں کو باہر نکال دیا۔ شام ہوئی تو مریض آ گیا' کہنے لگا ڈاکٹر صاحب الحمد للہ مجھے بہت افاقہ ہو گیا۔ یہ اتنے دنوں کے بعد پہلی دفعہ مجھے سکون ملا ہے۔

یہی گلونائن 30 تین دن تک 2+2 گھنٹے کے وقفے سے استعمال کروائی۔ الحمد للہ مریض بالکل تندرست۔

گلونائن

سن سٹروک کی وجہ سے دماغی سوزش کی لاجواب دواء ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ میں نے اپنی پریکٹس میں اس سے بہتر سن سٹروک میں کسی اور دواء کو نہیں دیکھا اور یہ دواء اس مقصد کے لئے ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ دوران خون کی جملہ خرابیوں اور دماغ میں اچانک پیدا ہونے والی شدید تکالیف کی اکسیر ہے۔ اس میں ٹپکن والا شدید درد سر ملتا ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کہ دماغ کی نالیاں پھٹ جائیں گی۔ مریض ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور دیوانہ سا ہو جاتا ہے' اچھی بھلی دیکھی ہوئی گلیاں اور راستے تک بھول جاتا ہے۔ تمام تر خون کا دباؤ سر کی جانب ہو جاتا ہے۔ چہرہ سرخ' دل کی دھڑکن تیز' نبض تیز ہو جاتی ہے۔ شدت مرض اور تکلیف کی وجہ سے مریض آنکھیں نہ کھول سکتا ہے نہ ان کو حرکت دے سکتا ہے۔

نیٹرم میور 1M, CM, 200, 30

سن سٹروک کی میٹریا میڈیکا کی کامیاب دواء ہے۔ جب اس میں تین علامات کا گروپ بنے گا تو یہ دواء یقینی ہو گی۔ دردسر' پیاس' قبض گلونائن میں بخار نہیں ہوتا لیکن نیٹرم میور میں بخار اور جھاڑا بھی ہوتا ہے۔ گلونائن کے مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے جبکہ نیٹرم میور کا مریض بھس والا ہوتا ہے۔ منہ سے تھوک بہت آتا ہے۔ نمکین چیزوں کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواہش زیادہ کرتا ہے۔ حاد اور مزمن دردسر کی لاجواب دواء ہے۔
سن سٹروک کی مزید دوائیں سرسام کے باب میں دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رعشہ

اس مرض میں سر خود بخود حرکت کرتا رہتا ہے جیسے کوئی جھولا جھلا رہا ہو۔ یہ مرض ہاتھوں کو لاحق ہو تو وہ بھی خود ہی کانپتے رہتے ہیں۔ اگر ٹانگوں میں ہو تو وہ بھی ایسے ہی کرتی ہیں۔ انسان کھڑا ہو تو حرکت کی وجہ سے ایسے لگے گا کہ جیسے ابھی گر جائے گا لیکن گرتا نہیں ہے اور ہچکولے لے کر چلتا ہے۔ ہاتھ سے چیزیں وغیرہ بھی گر جاتی ہیں۔ سر کے مرض میں اگر شدید ہو تو لقمہ منہ میں ڈالنا بھی مشکل ہوتا ہے' پانی نہیں پی سکتا۔

یہ صرف سر میں بھی ہو سکتا ہے یا صرف ہاتھوں میں یا صرف ٹانگوں میں یا پورے جسم میں یا آدھے جسم میں دائیں یا بائیں۔

وجوہات:

اس میں جسم انسانی کو کنٹرول کرنے والے سسٹم میں خرابی واقع ہو جاتی ہے اور مختلف اعضاء میں غیر ارادی حرکت میں تیزی آ جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ خود بخود حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اسباب میں چوٹ لگنا' دماغ میں سن سٹروک' اعصابی کمزوری' صدمہ' کثرت جماع وغیرہ کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔

ہمارے ایک دوست کی بیوی کو یہ تکلیف تھی اور کافی عرصہ پرانی تھی' کہنے لگے کہ ہومیو میں اس کا علاج ہے تو چلو اس کو چیک کرو۔ چیک اپ کے بعد اس کو رعشہ کی مایہ ناز دواء جو استعمال کروائی گئی وہ ''ایگریکس'' تھی۔

ایگریکس 30, 200

یہ رعشہ کی بہترین ادویہ میں سے ہے۔ 200 طاقت کی روزانہ ایک خوراک پھر بعد میں وقفہ بڑھا دیا گیا۔ تین دن بعد ایک خوراک بعد میں ہفتے بعد ایک خوراک کر دی گئی جس کے بہترین نتائج سامنے آئے۔ اگر یہ مرض ابتداء میں قابو کر لیا جائے تو جلد درست ہو جاتا ہے ورنہ بعد میں بہت وقت لگتا ہے اور دواء زیادہ عرصہ استعمال کروانا پڑتی ہے۔

ایگریکس میں آنکھوں کے ڈیلے سر کے ساتھ حرکت کرتے ہیں۔ اگر دائیں بازو میں ہو تو بائیں ٹانگ میں ہو گا اور یا اس کے برعکس۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹیرنٹولا ھسپانیکا 30

اس کا رعشہ دائیں طرف ہی ہوتا ہے اور اس کی حرکات رات کو بھی جاری رہتی ہیں جبکہ ایگریکس کی رات کو بند ہو جاتی ہیں۔ مریض چلنے کی بجائے دوڑ بہتر سکتا ہے۔ اس دواء کا گانے کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ مریض گانا سنے تو حرکات بند ہو جاتی ہیں۔ اس دواء کی خاص علامت ہے۔

میگنیشیا فاس 6x

بائیوکیمک کی رعشہ کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ اوپر کی پوٹینسی کا استعمال بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس میں اعضاء کی پھڑکن اور حرکات کی بے اعتدالی اور تشنج پایا جاتا ہے۔

سٹرامونیم 30, 200

سٹرامونیم ہذیان کی بہت بڑی دواء ہے جس میں شدید قسم کی دیوانگی ملتی ہے۔ ڈاکٹر کاشی رام نے ورجینیا کی ریاست کے ایک حصہ جیمس ٹاؤن کے حوالے سے ایک واقعہ نقل کیا ہے کہ وہاں پر ایک دفعہ بغاوت ہوگئی تھی' حکومت نے ایک جری سپاہیوں کا دستہ اس بغاوت کو دبانے کے لئے بھیجا لیکن اس تمام دستے نے راستے میں دھتورہ کے درخت کے پتے کھا لئے جس کی وجہ سے وہ تمام پاگل ہو گئے اور بغاوت وہاں پر ہی رہ گئی اور حکومت کو اُن سپاہیوں کا علاج کروانا پڑا اور بغاوت سے زیادہ ان کی فکر پڑ گئی۔ تب اس دوائی کے بارے میں علم ہو سکا۔ ڈاکٹر سٹروک اس کو دیوانگی اور مرگی میں استعمال کرتے تھے اور اس میدان میں ان کو ایک خاصی شہرت حاصل تھی۔ ڈاکٹر سٹروک کے استعمال سے ہی ڈاکٹر ہنی مین کو خیال آیا کہ اس دوائی کو ہومیوپیتھی میں بھی آزمانا چاہیئے لہٰذا اس نے اس کی آزمائش کا بیڑا اُٹھایا اور انسانیت کو ایک عظیم تحفہ عطا کیا جہاں دیوانگی ہوتی ہے' وہاں رعشہ کے چانس بے شمار ہوتے ہیں چونکہ دیوانگی دماغی اور اعصابی مرض ہے اور رعشہ نظام اعصاب کی بے ترتیبی کا ہی نام ہے لہٰذا ایسے لوگوں میں جہاں بھی رعشہ ملے' فوراً سٹرامونیم دیں' کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔

میں نے خود کئی دفعہ اس دواء کو آزمایا ہے' ہمیشہ کامیابی ملی ہے۔ ہسپتالوں اور پاگل خانوں سے واپس آئے ہوئے لاعلاج مریضوں کا علاج کیا ہے الحمدللہ یہ دواء بڑی کامیاب ثابت ہوئی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مائی گیل 200, 30

اس کا رعشہ صبح کو بڑھ جاتا ہے' رات کو نیند میں آرام رہتا ہے۔ اس کا مریض چڑچڑا' تندمزاج ہوتا ہے۔ کمزور' زیادہ محسوس کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن کے ساتھ متلی' قے' آنکھوں کے سامنے دھند' اینٹھن' جھٹکے' ہذیان' بے چینی اس کی راہنما علامات ہیں۔ چلنے پھرنے میں رعشہ بڑھ جائے' لڑکھڑاہٹ' چلتے وقت اعضاء کو کھینچنا پڑے' بازوؤں اور ٹانگوں میں حرکت زیادہ ہوتی ہے۔

سیکوٹا 200, 30

چاندنی' کزاز' تشنج اور رعشہ کی لاجواب دواء ہے۔ بچوں کے پیٹ میں کیڑے۔

ان کے علاوہ رعشہ کی ہومیو ادویات:

بیلاڈونا' سٹرامونیم' مائی گیل' کیوپرم میٹلیکم' سمی سی فیوگا' کللکیر یا کارب۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیند نہ آنا...... بے خوابی

اس سلسلہ میں ایک مولوی صاحب کا پہلے لطیفہ سنیں اور بعد میں بے خوابی کا علاج درج کرتے ہیں۔

ہمارے علاقے کے مشہور عوامی خطیب مولانا غلام رسول صاحب ایک دفعہ ہمارے ہاں رات ٹھہرے' مولانا کہنے لگے: کافی عرصہ ہو چکا ہے' مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ میرا ایک بھانجا بھی آپ کی طرح ہومیو ڈاکٹر ہے۔ میں ایک دفعہ ان کے پاس گیا اور میں نے اپنے ڈاکٹر بھانجے سے اپنی بیماری کا ذکر کیا اور کہا کہ بیٹا مجھے کوئی اچھی سی دواء دو تاکہ رات مجھے نیند آ جائے۔ اس نے کہا ماموں جان آپ فکر ہی نہ کریں یہ کون سا مسئلہ ہے' میں آپ کو آج ایسی دواء دوں گا کہ صبح آپ کو بیدار کرنا پڑے گا۔ اس نے مجھے دو میٹھی گولیاں دیں۔ میں نے وہ ٹافی سمجھ کر چوس لیں۔ وہ مجھے بستر پر لٹا کر چلا گیا۔ میں بہت خوش تھا کہ شاید آج مجھے نیند آ ہی جائے گی لیکن پوری رات میں نے پانسے بدلتے ہی گزار دی' نیند کہیں دور دور تک بھی نظر نہ آئی۔

جب صبح ہوئی تو بھانجا مجھے اُٹھانے آیا اور پوچھنے لگا' ماموں سناؤ رات نیند کیسی آئی؟ میں نے کہا: ''بیٹا چھوڑو آپ نے مجھے دواء کیسی دی تھی' آج رات تو مجھے پچاس پچاس سال سے بھولی ہوئی پرانی باتیں بھی یاد آ گئی تھیں۔ نیند تو نہیں آئی لیکن بچپن سے لے کر اب تک کا زمانہ مجھے ضرور یاد آ گیا ہے۔''

مولانا مجھے بھی کہنے لگے کہ دواء مجھے ضرور دیں لیکن میرے بھانجے والی نہیں۔

حضرت صاحب کا واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ بے خوابی بہت بُری بیماری ہے۔ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جو ہر رات دواء استعمال کر کے نیند حاصل کرتے ہیں اور نیند اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی نعمت ہے کہ جو انسان کو تمام غم فکر بھلا کر اگلے دن کے لئے پھر تازہ کر دیتی ہے۔ مارفین' نشہ اور دیگر ایسی ہی چیزوں کا استعمال نیند کے حصول کے لئے بہت ہی خطرناک ہے اور نیند کے لئے ہرگز ایسی کسی بھی چیز کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ ضرورت پڑے تو ہومیوپیتھی سے بہتر کوئی علاج نہیں۔ یہ اس مرض کا مستقل علاج بھی ہے اور نقصان بھی کوئی نہیں۔ چند ہفتوں کے استعمال سے یہ مرض ہمیشہ کے لئے جاتا رہتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہومیوپیتھی میں بے خوابی کا علاج

پیسی فلورا Q

نیند لانے کے لئے بہترین دواء ہے۔ 30 سے 60 قطرے گرم پانی میں استعمال کریں۔ اگر ایک خوراک سے نیند نہ آئے تو دوسری استعمال کر لیں۔ انشاء اللہ نیند ضرور آ جائے گی۔

کالی فاس 6x

بے خوابی کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ اعصابی کمزوری سے نیند کا نہ آنا' دماغی تھکن کو دور کر کے بہترین نیند لاتی ہے۔

ایونا سٹائیوا Q

15 + 15 + 15 + 15 قطرے چار مرتبہ روزانہ گرم پانی میں استعمال کریں' نیند کے لئے بہترین دواء ہے۔

کافیا کروڈا 30

نیند بھی لاتی ہے اور شادی مرگ کے جگراتے کے نقصان سے بھی محفوظ رکھتی ہے جس سے تھکان اور بخار ہو جاتا ہے۔

نکس وامیکا 30

گیس اور اپھارے کی وجہ سے نیند نہ آنا۔ مریض جھگڑالو اور غصے سے پیش آنے والا۔ نشئی اور منشیات کا عادی بہت ہی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔

ہایوسیامس

اعصابی اُکساہٹ کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو۔ خیالات اور تصورات دماغ کو پریشان کرتے ہوں۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہترین چیز ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیند میں خراٹے مارنا

بعض لوگ نیند میں اس طرح سے خراٹے مارتے ہیں کہ قریب سویا ہوا آدمی تنگ پڑ جاتا ہے۔

اوپیم 30

نیند میں خراٹوں کی بلند ترین دواء ہے۔ بلند آواز سے خراٹے مارنا۔

کلکیریا کارب 30

موٹے تازے آدمیوں کے خراٹے جو زیادہ سوئے رہتے ہیں۔

ایسڈ فاس Q

شوگر کی وجہ سے یا اعصابی کمزوری سے خراٹے مارنا' منہ خشک' پیاس' زبان پر کانٹے۔

سپونجیا 30

سپونجیا میں سانس آرے کی مانند چلتا ہے لہٰذا یہ نزلہ زکام' کھانسی کی بلند ترین دواء ہے۔ ایسے لوگ جن کو یہ شکایت زیادہ رہتی ہے' یہ نیند میں بھی عجیب قسم کے خراٹے مارتے ہیں اور ان کی سانس قریب سوئے ہوئے شخص کو بھی پریشان کرتی ہے اور خراٹوں کے ساتھ سانس کی آواز ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی شخص آری کے ساتھ لکڑی کاٹ رہا ہو۔

انٹم ٹارٹ 30

یہ دواء تر کھانسی کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ بچے' بوڑھے' جوان مرد اور عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ جن کے سینوں میں بلغم کھڑ کھڑ کرتا ہے اور بڑی مشکل سے نکلتا ہو' ایسے لوگوں کی نیند بھی بے سکونی کی ہوتی ہے اور نیند میں خراٹے بھی مارتے اور کھانستے رہتے ہیں لہٰذا انٹم ٹارٹ جہاں اس طرح کی علامات ملیں' بہترین دواء ہے۔

نیٹرم میور 30, 200

شوگر کی وجہ سے اکثر رات کو زبان خشک ہو جاتی ہے۔ زبان سوکھ جانے کی وجہ سے یقیناً خراٹے لازمی امر ہے۔ یہ شوگر کے مریضوں کے خراٹوں کی لاجواب دواء ہے اور شوگر کے لئے بھی عظیم نعمت ہے جس میں پیاس' دردسر اور قبض ملتی ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنون دیوانگی

جب انسانی عقل میں فتور آ جائے اور انسان غیر انسانی حرکات شروع کر دے تو یہ جنون کی علامات ہوتی ہیں۔ بے ہودہ باتیں کرنے لگتا ہے' شور شرابہ کرتا ہے۔ ابتداء میں سر درد ہوتا ہے' سر گھومتا ہے' حافظہ کمزور ہو جاتا ہے' کاروبار میں دل نہیں لگتا' نیند صحیح نہیں آتی۔

اسباب:

شراب نوشی' دیگر منشیات' دماغی محنت کی کثرت' کثرت جماع' جلق' صدمہ' حادثہ حیض کی خرابی' وضع حمل' گھریلو حالات کی خرابی' معاشی پریشانی وغیرہ اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

ایسے حالات میں اصل سبب کو رفع کرنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص ابتداء ہی سے دیوانہ ہے تو اس کا علاج تو مشکل ہے۔ اگر بعد میں مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر اس پر نفسیاتی دباؤ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے تو اس کا علاج ممکن ہوا کرتا ہے۔

ہومیوپیتھی کے اندر اس کی بہترین ادویہ اور علاج موجود ہے اور ہم نے خود دیکھا ہے کہ مریض کو بہت جلد افاقہ اور شفاء حاصل ہو جاتی ہے۔

جنون اور ڈاکٹر کی ذمہ داری:

جنونی آدمی کا علاج کرنے والا ڈاکٹر ہوشیار اور سمجھ دار ہونا چاہیے جو ایک اچھا ماہر نفسیات ہو اور جنون کا تعلق ہی نفسیات کے ساتھ ہوتا ہے اور بعض اوقات آدمی صرف نفسیاتی طریقے سے ہی بغیر دواء کے مریض کا علاج کر سکتا ہے۔

مشہور ہومیو ڈاکٹر جناب عبدالعزیز صاحب اور میں دونوں کلینک پر تھے' ایک آدمی کو دو تین آدمیوں نے پکڑا ہوا تھا اور بڑی مشکل سے قابو میں رکھا ہوا تھا' وہ کلینک پر لے آئے۔ وہ بڑی آوازیں نکالتا تھا' شور کرتا تھا اور بڑی عجیب قسم کی حرکتیں کر رہا تھا۔ کبھی کسی کو مارنے کی کوشش کرتا' کبھی وہ آدمیوں سے چھڑا کر بھاگنے کی کوشش کرتا۔ اُس کو دیکھ کر بے شمار لوگ جمع ہو گئے۔ ہم نے لوگوں کو وہاں سے ہٹایا اور اس کی حرکات نوٹ کرنا شروع کر دیں۔ لواحقین سے ہسٹری پوچھی' اچھی طرح کیس ٹیکنگ کے بعد علاج شروع کر دیا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس کو قابو کرنے کے لئے ڈاکٹر صاحب نے سیاہ جلد والا میٹریا جو میز پر پڑا ہوا تھا' وہ فوراً اُٹھایا' اس کے سر پر رکھ دیا اور مریض کو کہا کہ اب وہ بولے گا نہیں' ہم نے ایک بڑی مقدس کتاب اس کے سر پر رکھ دی ہے۔ اگر بولے گا تو آگ بھی لگ جائے گی اور گناہ بھی بہت زیادہ ہوگا۔ اتنی بات کرنے کی دیر تھی کہ مریض جو بہت شور کر رہا تھا' بالکل خاموش ہو گیا۔ اتنی دیر میں ہمارے کمپوڈر نے ''سٹرامونیم'' کی ایک خوراک اس کے منہ میں ڈال دی۔ کتاب اس کے سر سے نہیں اُٹھائی۔ اس سے وعدہ لے لیا کہ وہ دواء ضرور استعمال کرے گا' شور نہیں کرے گا۔ دس منٹ بعد پھر خوراک دی گئی تقریباً بیس منٹ کے بعد وہ خاموش ہو گیا اور اس کا دورہ ختم ہو گیا۔

بعد میں اس کا مستقل علاج شروع کیا اور وہ مریض ٹھیک ہو گیا۔ ایلوپیتھی میں جو مریض کو بے تحاشا نشہ دے کر یا نیند آور ادویات دے کر اس کو سلایا جاتا ہے۔ مریض ہمیشہ کے لئے بیمار ہو جاتا ہے اور ان تیز ادویہ کے اثرات طویل عرصہ تک جسم پر قائم رہتے ہیں۔ اس کے برعکس ہومیو طریقہ علاج انتہائی مفید اور غیر مضر ہے۔

نفسیات اور دیوانگی کی پاور فل ہومیو ادویات

بیلاڈونا 30

غصہ' بے چینی' سر درد' آنکھیں چمکدار' ماتھا گرم' حملہ آور ہونے کی کوشش کرے۔ رات کو نیند میں ڈر جائے۔ بھاگ جانے کی کوشش کرے۔ پتلیاں پھیلی ہوئیں' پُر خون۔

سٹرامونیم 200

بیلاڈونا کی طرح بہت گرم مزاج حملہ آور ہونے والا بھاگنے کی کوشش کرنے والا' کاٹنے کی خواہش کرنے والا۔ خواب میں چوہے اور سانپ دیکھتا ہو۔ بڑا خوف زدہ ہو۔ آدمیوں کے درمیان رہنا چاہتا ہو۔

ویریٹرم البم 30, 200

یہ دواء بھی سٹرامونیم کی طرح ہی ہے۔ بے چینی' مذہبی جنون سلفر کی طرح۔ ہیضہ کی علامات کے ساتھ۔

اناکارڈیم 30, 200

مریض محسوس کرے کہ اس کے دو ضمیر ہیں ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور دوسرا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

منع کرتا ہے۔ قوت فیصلہ کا فقدان۔ لعنت ملامت کرنے کا عادی۔ حافظہ کمزور۔ عورت خیال کرے کہ بچہ اس کا اپنا نہیں۔

آرم مٹیلیکم 200, 30

زندگی سے انتہائی بیزار' خودکشی کرنے کی شدید خواہش۔

مندرجہ ذیل ادویہ میں سے بھی اپنے مریض کی دواء تلاش کریں:

ہایوسیامس' نیٹرم میور' سیپیا' تھوجا' اگنیشیا' سٹافی سیگریا' پٹیشیا' گلونائن' پلساٹیلا' نکس وامیکا' لائیکوپوڈیم' ایگریکس وغیرہ۔

نیز ہذیان کی علامات کا علاج بھی انہی ادویہ میں تلاش کریں۔

اگاریکس 200

اس دوا کو میں نے کئی بار لاجواب پایا ہے۔ گاؤں کملے بھاگ سے یاسمین نامی عورت کو میرے پاس لایا گیا جو سخت جنون' دیوانگی اور شدید قسم کے رعشہ میں مبتلا تھی۔ 19 دن کے بعد مینٹل ہسپتال سے تنگ آ کر اسے ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔ ماں کو تین بار زخمی کر چکی تھی۔ دو ماہ سے مسلسل جاگ رہی تھی۔ دن اور رات کو نیند نہیں آتی تھی۔ بُری طرح چیختی تھی۔ رات کو ڈر لگتا تھا۔ پاخانہ پیشاب بھی جہاں چاہتی کر دیتی تھی۔ دو عورتیں مشکل سے اس پر قابو پاتی تھیں۔ منہ سے بے حد رال بہتی تھی۔ رعشہ اس قدر شدید تھا کہ کرسی بھی ساتھ کانپتی تھی ارو یہ رعشہ پورے جسم کا تھا۔ دو آدمی سہارا دے کر معمولی چلاتے تھے۔ رعشے کی شدت سے پانی کا گلاس تک نہیں پی سکتی تھی۔ میں نے الحمدللہ اُسے صرف اگاریکس 200 اور سٹرامونیم 200 باری باری دی تھی چند دنوں کے بعد رعشہ بالکل ختم ہو گیا تھا اور دماغی علامات بھی درست ہو گئیں تھیں۔

اس کی مزید علامات صفحہ 61 پر رعشہ کے بیان میں دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلڈ پریشر

جدید دور کا یہ بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ موجودہ دور کے رہن سہن نے بے شمار لوگوں کو اس بیماری کا مریض بنا دیا ہے اور پاکستان کا ہر دسواں شہری اس کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔

اس میں شدت کا درد سر ہوتا ہے' چکر آتے ہیں' زمین گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ چڑچڑاپن' غصہ۔ بعض اوقات زیادہ ہائی ہو جانے کی وجہ سے دماغ کی شریانیں پھٹ کر موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

وجوہات:

گیس' کھانا کھانے کے بعد فوراً بیٹھ جانا یا لیٹ جانا' نمک زیادہ استعمال کرنا' گرم غذاؤں کا استعمال' کاروبار میں زیادہ مشقت' ذہنی پریشانی' حیض کی خرابی' قوت برداشت کا فقدان وغیرہ' گیم نہ کرنا' سادہ غذا کا استعمال نہ کرنا' رنج و غم۔

علاج:

ہومیوپیتھی میں الحمدللہ اس کا بہترین علاج موجود ہے۔ چکر کے عنوان میں دی گئی ادویہ میں سے ہی دواء کا انتخاب کریں۔

گلونائن 30

بلڈ پریشر کی مشہور زمانہ دواء ہے جس میں شدید قسم کا درد سر اور تپکن ملتی ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے' خون کا دباؤ دماغ کی طرف ہوتا ہے۔ مریض اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے' اپنے گھر کا راستہ اور اچھی بھلی دیکھی ہوئی گلیاں تک بھول جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے' نبض تیز چلتی ہے۔ شدت مرض اور تکلیف کی وجہ سے مریض آنکھوں کو حرکت تک نہیں دے سکتا ہے۔ دھوپ اور گرمی سے مریض کو خوف لگتا ہے۔ اس کی چند خوراکیں بلڈ پریشر کو ڈاؤن کر کے مناسب لیول پر لے آتی ہیں اور دماغ کی سوزش کو رفع کر دیتی ہیں۔ یہ دوائی صرف سن سٹروک اور گرمی سردی کی وجہ سے ہونے والے بلڈ پریشر پر اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور کبھی ناکام نہیں ہوتی ہے۔ گلونائن میں بخار نہیں ہوتا ہے۔

بیلاڈونا 30, 200

بلڈ پریشر کی بلند ترین ادویات میں سے ہے جس میں چہرہ سرخ' ماتھا گرم' ہاتھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پاؤں ٹھنڈے، خون کا دباؤ سر کی جانب۔ مریض میں غصہ، بخار، رات کو نیند میں ڈر جائے، باتیں کرے، بھاگنے کی کوشش کرے۔ کنپٹیوں پر سخت قسم کا درد سر۔

نکس وامیکا 1M, 200, 30

گیس کی وجہ سے بلڈ پریشر کی سب سے بلند دواء ہے۔ بلڈ پریشر زیادہ تر گیس کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس سے بہتر کوئی دواء نہیں ہے۔ درد سر غصہ بیٹھے رہنے، کلرک، دوکاندار قسم کے لوگوں کی دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لو بلڈ پریشر

اس میں دوران خون کم ہو جاتا ہے۔ انسان کو ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ نبض کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت عام ہوتی ہے۔ چکر بھی آتے ہیں۔ متلی اور قے بھی ہو جاتی ہے۔ سر درد بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض بھی آج کل عام ہے۔

علاج

کاربوویج 30

اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ ٹھنڈے پسینے' ڈکار اور گیس کا زور' معدہ کا اپھارہ' بے چینی۔

ڈیجی ٹیلس Q

(پانچ تا دس قطرے)

دل کی حرکت بہت سست پڑ جاتی ہے۔ دل ضرب چھوڑ کر چلتا ہے۔ کمزوری' بعض اوقات اچانک تیزی۔ کچھ کرنے کی ہمت نہیں ہوتی ہے۔

ٹبیکم 30

ٹھنڈے پسینے' چکر' متلی' کمزوری۔

آئرس ورسیکالر

چکر' قے' سر درد' ٹھنڈ پسینے' دوران سفر کی متلی اور درد سر۔

کالی فاس 6x

اعصابی کمزوری کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے اور لو بلڈ پریشر کے لئے اعلیٰ مقام رکھتی ہے جس میں مریض کمزوری اور ناطاقتی کا شاکی ہو۔ بائیوکیمک کی لو بلڈ پریشر کی سب سے اہم دواء ہے۔ ہمارے کلینک کا روزانہ کا معمول ہے۔

جلسی میم 30

نزلہ زکام' بخار' لو بلڈ پریشر' لو ٹمپریچر' چھینکیں' درد سر' کمزوری کی وجہ سے آنکھیں نا کھول سکے۔ ہاتھ پاؤں اٹھانا مشکل ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیند کی کثرت

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ نیند آدمی کی جان ہی نہیں چھوڑتی۔ نقاہت اور کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے۔ آدمی کا دل چاہتا ہے کہ وہ ہر وقت سویا رہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ اعصابی کمزوری، کثرت احتلام اور کثرت جماع ہے اور دیگر بھی اس کی کئی وجوہات ہیں۔

علاج:

لو بلڈ پریشر میں ذکر کردہ ادویہ اس مرض میں بہت اچھا کام کرتی ہیں۔

کالی فاس 6x

زیادہ نیند کی بہترین دواء ہے۔ اعصابی کمزوری کی وجہ کثرت جماع اور کثرت احتلام کی وجہ سے نیند کی زیادتی روزانہ چار مرتبہ استعمال کرنے سے مسئلہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کے بخاروں کی غنودگی کی اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔

جلسی میم 30

اعصابی کمزوری کی وجہ سے لو بلڈ پریشر اور کثرت نیند۔ علامات پچھلے صفحہ میں دیکھیں۔

آئرس ورسیکالر، ٹبیکم، کاربوویج۔

اعصابی کمزوری کا کامیاب ٹانک:

ڈامیانہ Q، یوہم بینم Q، سیلکس نائیگرا Q، ایونا سٹائیوا Q، سلینم 30، کالی فاس 6x۔ تمام ادویہ کو ملک شوگر میں رگڑ کر 500mg کے کیپسول میں بھر لیں۔ صبح دوپہر شام 1 + 1 + 1 کا استعمال آدمی کو جوانی یاد کروا دیتا ہے اور نیند کے غلبہ کو ختم کرتا ہے۔ پڑھنے پڑھانے والے اور دماغی محنت کرنے والے لوگوں کے لئے بے مثال ٹانک ہے۔

اس ٹانک کو تیار کرنے کے دو طریقے ہیں، اگر آپ ڈراپر کی صورت میں تیار کرنا چاہتے ہیں تو پھر حسب ضرورت ڈراپر لیں، اس میں ڈامیانہ 5ml Q، سلیکس نائیگرا 5ml Q، ایونا سٹائیوا 10ml Q، سلی نیم 30 بیس قطرے، کالی فاس 6 بیس قطرے۔ ان تمام ادویات کو ایک ڈراپر میں ڈال کر ایک منٹ تک جھٹکے دیں۔ یہ لاجواب ٹانک تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک 50+50 قطرے صبح دوپہر شام اگر آپ اس کو کیپسول میں تیار کرنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چاہتے ہیں تو پھر ان کی مقدار کم لینی ہے۔ پھر ان تمام کی مقدار 10ml لینی ہے تاکہ یہ ملک آف شوگر میں جذب ہو جائے اور ملک آف شوگر 50 گرام ڈالنی ہے یعنی حسب ضرورت اس کی مقدار میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

امراض چشم

آشوب چشم

آنکھیں سوج جاتی ہیں، سرخ ہونے کے ساتھ ساتھ آنکھوں سے پانی بہتا ہے، رڑک پڑتی ہے، روشنی ناقابل برداشت ہوتی ہے، درد ہوتا ہے، شدت تکلیف کی وجہ سے کچھ کرنے کو جی نہیں چاہتا ہے۔

بعض موسموں میں یہ مرض وبائی صورت میں آتا ہے اور بعض اوقات بغیر وباء کے بھی لاحق ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی اس کا بہترین علاج رکھتی ہے۔ بالمثل دواء کے استعمال سے یہ مرض بغیر کسی تکلیف کے ایک دو دن کے بعد رفع ہو جاتا ہے۔

علاج

یوفریزیا 30

آنکھوں سے تیزابی پانی بکثرت نکلے جو گالوں کو چھیل دیتا ہے۔ آنکھوں کی گنیاں سوج جاتی ہیں اور آنکھوں میں اور پلکوں میں خارش ہوتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ عورتوں میں حیض بہت کم آتا ہے ایک یا دو دن صرف۔

فیرم فاس 6x

ابتدائی سوزش کی کمال درجے کی دواء ہے۔ بائیوکیمک کی سوزش کی نمبر 1 دواء ہے۔ ابتدائی سوج جسم کے کسی حصہ میں بھی ظاہر ہو، بہترین کام کرتی ہے۔ آنکھوں کے لئے انتہائی مفید ہے۔

بیلاڈونا 30

روشنی بالکل ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ، آنکھیں سرخ، ماتھا گرم،

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آنکھوں کو حرکت دینے سے درد۔ یوفریزیا کے برعکس آنکھوں سے پانی بالکل نہیں آتا۔ بیلاڈونا کی سوزش اچانک وارد ہوتی ہے۔

آرنیکا 200 ,30

بیرونی چوٹ کی وجہ سے آنکھوں کا سوج جانا' سرخ ہو جانا' درد کرنا۔ آنکھوں کے اردگرد حلقوں کا نیلا ہو جانا۔

اندرونی علاج کے ساتھ ہمارے کلینک میں انتہائی شہرت کا حامل لوشن جو بیرونی طور پر ہم اپنے مریضوں کو استعمال کرواتے ہیں اور ایلوپیتھی کے بے بہا قیمتی ڈراپروں سے بہت ہی اچھے نتائج کا حامل ہے' مندرجہ ذیل ہے:

پانی کا ڈراپر 10ml + یوفریزیا 5 قطرے + بیلاڈونا 5 قطرے

آنکھوں میں ڈالتے ہی ٹھنڈ اور سکون عطا کرتا ہے۔ ابتداء میں معمولی لگتا ہے۔

آنکھوں کے مزمن سوزش کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ کا انتخاب کریں:

کلکیر یا کارب 200	گریفائیٹس 30
سلفر 200 ,30	ہیپر سلفر 30
مرکیورس 30	پلساٹیلا 30

ایپس میلی فیکا 30, Q

یہ دواء مخصوص قسم کے آنکھوں کے امراض کے لئے لاجواب حیثیت رکھتی ہے۔ اس میں آنکھوں کے نیچے سوج اس طرح کی اور اس قدر ہوتی ہے کہ جیسے کسی نے کوئی تھیلیاں باندھی ہوئی ہوں۔ اس میں سرخی ہوتی ہے' درد بے حد ہوتا ہے۔ جلن اور گرمی سے تکالیف بڑھتی ہیں' سردی سے آرام ملتا ہے۔ گردوں کے کام چھوڑ جانے کی وجہ سے آنکھوں پر سوج کی سب سے بلند دواء ہے۔ زیر جلد پانی بھرنے کی وجہ سے جب استقاء کا مرض لاحق ہو جائے اور آنکھوں پر ورم آجائے تو پھر ایپس میلی فیکا کو ہمیشہ یاد رکھنا ہو گا۔

ایکونائٹ 200 ,30

اچانک پیدا ہونے والا آشوب چشم' سرخی' درد' آنکھوں میں ریت محسوس ہو۔ شدت کی خارش اور رڑک پڑے۔ آنکھوں سے پانی بکثرت خارج ہو۔ شدت کا درد ہو۔ وبائی آشوب چشم میں پہلا نمبر اس کا ہے' بعد میں کسی اور دواء کی طرف دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آرجنٹم نائٹریکم 30

آنکھوں میں جب زخم ہو جائیں' ککرے پڑ جائیں تو سب سے بلند دواء یہی ہے۔ اس میں سرخی اور گرمی پائی جاتی ہے۔ بچوں کے ککروں میں جب بخار اور دست ساتھ ہوں تو یہ دواء تیر بہدف ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نظر کی خرابی اور ہومیوپیتھی

دور حاضر کے انسانوں میں جو تیز بجلی کی روشنی میں پیدا ہوئے ہیں' انہیں نظر کی خرابی عام ہوتی چلی جا رہی ہے اور یہ مسئلہ دن بدن بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ بے شمار لوگ نظر کی خرابی کی شکایت کرتے ہیں۔

اسباب:

ٹیلی ویژن کا استعمال' کمپیوٹر' تیز روشنی کے بالکل قریب مسلسل کام' فحش فلموں کا دیکھنا' ناقص خوراک' دماغی محنت' سلائی کڑھائی' کثرت جماع' کثرت احتلام وغیرہ۔

علاج:

اچھے ڈاکٹر سے چیک کروا کر فوراً عینک لگوا لینی چاہئے۔ ہومیو دوائی کے استعمال سے انشاء اللہ عینک بعد میں اُتر جائے گی اور اوپر ذکر کردہ اسباب کو دور کرنا چاہئے اور فحاشی عریانی سے مکمل اجتناب کرنا چاہئے۔ فحاشی عریان نظر کی کمی اور خرابی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ آپ کہیں گے کہ اگر یہ سب سے بڑی وجہ ہے تو انگریزوں اور یورپیوں کو بالکل اندھا ہونا چاہئے تو ان کے اندھا نہ ہونے کی وجہ صرف ان کی آزمائش ہے۔ کافروں کو دنیا میں کوئی سزا نہیں ورنہ جیسے یہ اس گندے کلچر کے بانی ہیں' اللہ تعالیٰ ان کو ضرور اندھا کر دیتا اور زمین سے بھی ان کو ختم کر دیتا لیکن ایک وقت مقررہ تک بُرائی پھیلانے والے کی مہلت ہے۔

لہٰذا مسلمان لوگوں کو خلاف شرع امور کو چھوڑ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر جن چیزوں کو حرام کیا ہے اس میں بڑی حکمتیں ہیں۔

ہومیوپیتھی نظر کی خرابی کا بہترین علاج رکھتی ہے۔ اگر انسان مکمل اخلاقی زندگی اپنائے اور ہومیو علاج سے فائدہ اُٹھائے تو انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

نظر کی کمی کو اگر ابتداء ہی میں کنٹرول کر لیا جائے تو یہ بڑا آسان مسئلہ ہے ورنہ عینک کا نمبر جتنا بڑھتا جائے گا' نظر کمزور ہوتی جائے گی۔ علاج مشکل ہو جائے گا۔ پھر دواء کا دورانیہ بھی چھ ماہ سے ایک سال ہو جاتا ہے۔ ورنہ اس سے کم عرصہ میں ہومیو دواء کام ہی نہیں کرتی ہے۔ اگر انسان 70 برس سے اوپر کا ہے اور جسمانی صحت بھی بہت کمزور ہو چکی ہے تو پھر آپ ہومیو دواء کے ذریعے نظر کی خرابی کو کسی حد تک بہتر تو کر سکتے ہیں لیکن بالکل درست نہیں ہو سکتی لہٰذا مریض کو علاج کے آغاز میں ہی مطلع کر دیں ورنہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وہ بدظن ہو گا۔

میرے کلینک میں ایک دن ایک عبدالحمید نامی مریض آیا جس نے بستر بھی ساتھ لیا ہوا تھا اور ہاتھ میں انگریزی دواء کا ڈرایر پکڑا ہوا تھا' آ کر بیٹھ گیا۔ میں نے پوچھا سنائیں آپ کیسے تشریف لائے ہیں اور یہ بستر کس لئے ہے؟

وہ کہنے لگا کہ میں باجوہ ہسپتال نارووال آنکھ کا آپریشن کروانے جا رہا ہوں لیکن دل بھی نہیں مان رہا اور گھر والے مجھے مجبور کر رہے ہیں۔ پیسوں کا انتظام بھی انہوں نے کر دیا ہے۔ راستے میں آتے ہوئے میں نے اپنے کسی خاص دوست سے بات کی اور اُسے ساری صورتحال سے آگاہ کیا تو اس نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ آپ ہومیوپیتھی کے ذریعے علاج کرتے ہیں۔

جب میں نے اس کی مکمل تیاری دیکھی اور تمام صورتحال کا جائزہ لیا تو میں نے بھی اُسے یہی مشورہ دیا کہ اب چونکہ آپ کا مکمل ذہن بن چکا ہے اور انتظام بھی ہو چکا ہے' ڈاکٹر سے وقت بھی طے ہے لہٰذا آپ جائیں اور آپریشن کروا لیں تاکہ آپ جلدی ٹھیک ہو جائیں۔

وہ کہنے لگا: ڈاکٹر صاحب نہیں مجھے آپریشن سے بڑا ڈر لگتا ہے۔ آپ ہی میرا علاج کریں۔ میں نے اس کی آنکھیں چیک کیں' علامات لیں اور اُسے کہا کہ بھائی اگر آپ نے ہومیو دواء لینی ہے تو آپ کی کیفیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ دو ماہ تک میری دواء کے کوئی خاص اثرات آپ پر ظاہر نہیں ہوں گے مسلسل دو ماہ دواء کے بعد انشاء اللہ افاقہ شروع ہو گا۔ اس سے پہلے مجھے تنگ نہ کرنا اور نہ کسی کی بات ماننا۔ لوگ تو ضرور کہیں گے کہ کبھی دواء کے ذریعے بھی آرام آیا ہے تو آپ نے کسی کی نہیں سننی ہے۔ اگر ایسے کرنا ہے اور دواء چھوڑ کر بھاگنا ہے تو پھر ابھی جا کر آپریشن کروا لو' یہی اس کا حل ہے۔ میں نے کہا سوچ سمجھ کر فیصلہ کر لو' پھر جیسے کہیں گے کر لیں گے۔

اس نے اپنے گھر اور دوست سے مشورہ کے بعد علاج میرے پاس کروانا شروع کر دیا۔ میں نے ایک ماہ کی دواء بنا دی۔ دوسری مرتبہ پندرہ دن کی دواء دی۔ تیسری مرتبہ آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ سنائیں دواء کا کیا فائدہ ہے؟

وہ کہنے لگا: ڈاکٹر صاحب ڈیڑھ ماہ کے بعد لشکارہ سا شروع ہوا تھا اب دو ماہ کے بعد تو الحمدللہ آپ کا چہرہ مجھے بالکل صاف نظر آ رہا ہے جبکہ پہلے دن مجھے آپ نظر نہیں آتے تھے۔ میں نے ایک ماہ کی دواء اور دے دی۔ جب دوسرے ماہ میرے پاس آیا تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عینک اُتار چکا تھا اور کہہ رہا تھا کہ ڈاکٹر صاحب اب تو عینک کے بغیر بھی کام چلتا ہے۔

اگر مریض کی عمر مناسب ہو اور صحت مند ہو تو کیس بہت جلد درست ہو جاتا ہے۔

اگر زیادہ عمر کا مریض ہو تو پھر دیر لگتی ہے۔

مریض مذکورہ کو جو اس کی علامات کے مطابق ادویہ استعمال کروائی گئی تھیں' وہ مندرجہ ذیل تھیں:

سنریریا Q بیرونی استعمال کے لئے صبح' دوپہر' شام ایک ایک قطرہ۔

جلسی میم 200 صبح کلکیریا فلور 30 دوپہر اور مغرب' کلکیریا کارب 200 رات کو سوتے وقت۔

نظر کی خرابی کی ادویہ اور علامات

روٹا 30

نظر کی خرابی کے لئے بے مثال دواء خصوصاً ایسے لوگوں کے لئے نظر کا خراب ہونا جو باریک بینی کا کام کرتے ہوں مثلاً سلائی کڑھائی' پڑھائی لکھائی' کثرت کی وجہ سے آنکھیں تھک جاتی ہوں' ڈیلے آگ کی طرح گرم ہو جائیں اور آنکھوں سے سینک نکلے' سردی ناقابل برداشت ہو' گرم موسم بھلا لگے' نظر کاری سے دردِ سر کی شکایت' نظر کمزور ہوتی چلی جائے۔

جلسی میم 30, 200

ایک کی بجائے دو دو نظر آئیں۔ بھینگا پن' آنکھوں کے ڈیلوں کا خود بخود حرکت کرنا' اچانک نظر جاتے رہنا۔ فالج' ہاتھوں پاؤں کی کمزوری۔

نکس وامیکا 30

تمباکو کے بداثرات منشیات کے عادی لوگوں کی نظر کی خرابی۔ چڑچڑے' گیس کے مریض' کلرک' کمپیوٹر چلانے والے' دوکاندار' زیادہ بیٹھک کرنے والے۔

کلکیریا فلور 30

موتیابند کی مشہور زمانہ دواء ہے جو موتیے کو واش کرنے میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ آنکھوں کے لینز کو صاف کر دیتی ہے اور نظر کو بحال کرتی ہے۔ موتیا کو ختم کرنے والی شاید اس سے بہتر کوئی دواء نہ ہو۔ زیادہ عمر کے لوگوں میں CM طاقت استعمال کریں اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چھوٹی عمر کے لئے 6x یا 30 طاقت استعمال کریں۔

بوتھراپس 30

دن کے اندھراتے کی بہترین دواء ہے۔

فائی سوسٹگما 30

رات کے اندھراتے کی عمدہ دواء ہے۔

سنٹونائین 30

رنگوں کی پہچان نہ ہو سکے۔

کلکیریا کارب 30, 200

موٹے تازے لوگوں کی نظر کی خرابی، بلغمی مزاج والے پسینے کی کثرت والے۔

کالی فاس 6x, 200, 1M

اعصابی کمزوری کی وجہ سے نظر کی خرابی کی سرتاج دواء ہے۔ آنکھوں کے زیادہ استعمال، پڑھائی، سلائی کڑھائی کی وجہ سے پیدا ہونے والی نظر کی خرابی جس میں مریض کے کندھے اور دماغ جلد تھک جاتے ہوں، اس میں کالی فاس کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے۔ چیک کروائیں، عینک لگوائیں اور پھر کالی فاس شروع کریں انشاء اللہ بہت جلد افاقہ ہوتا ہے۔ کثرت جماع کی وجہ سے نظر کی خرابی جو آج کل مردوں اور عورتوں دونوں میں پائی جاتی ہے، ایسے لوگوں کے لئے یہ دواء ایک عظیم نعمت ہے اور کثرت جماع سے پرہیز کریں۔ مطالعہ کو مناسب وقت دیں۔ روشنی کا درست انتظام کریں۔ صبح شام کی سیر کریں۔

آرجنٹم نائٹریکم 30

ویلڈنگ کرنے والوں کی نظر کی خرابی کی بہترین دواء ہے کیونکہ ویلڈنگ کی تیز روشنی سے آنکھوں میں زخم ہو جاتے ہیں جو مسلسل رہنے کی وجہ سے نظر پر اثرانداز ہو کر نظر میں مستقل خرابی کا باعث بنتے ہیں۔ میرے پاس اس طرح کے بے شمار لوگ آتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ دواء بے حد کامیاب ہے۔ اس کے علاوہ بھی ٹکروں کی وجہ سے نظر کی خرابی کی بلند درجہ دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سبز موتیا

اس میں باریک جھلی آنکھوں کے سامنے آکر نظر کو دھندلا کر دیتی ہے یا پھر آنکھوں کے ڈیلوں کی پچھلی جانب میل جم جاتی ہے جس کی وجہ سے نظر رک جاتی ہے۔ اگر آپ آپریشن کے ذریعے وقتی طور اُسے کٹوا دیتے ہیں تو کچھ وقت کے لئے تو نظر درست ہو جاتی ہے لیکن بعد میں دوبارہ یہی مسئلہ بن جاتا ہے اور دوبارہ آپریشن کروانا پڑتا ہے۔

لہٰذا اگر ابتداء ہی سے ہومیو علاج کروا لیا جائے تو دوبارہ میل آکر اتنی جلدی آنکھ کو بلاک نہیں کرتی جتنی جلدی آپریشن کے بعد کرتی ہے چونکہ آپریشن میں اس کو کاٹ کر نکال دیا جاتا ہے یا اوزار کے ساتھ صاف کر دیا جاتا ہے اور آنکھ کی بینائی والے سوراخ کے سامنے سے نکال دیا جاتا ہے جبکہ ہومیو دواء کے ذریعے اس کو فطرتی طریقے سے واش کیا جاتا ہے اور مزید بننے سے روکا جاتا ہے اسی لئے ہومیو علاج دیرپا ہوتا ہے۔

موتیا کی ادویہ

سنریریا Q

بیرونی طور پر صبح شام دوپہر استعمال ایک ایک قطرہ کروائی جاتی ہے جو موتیا کو بہت جلد واش کر دیتی ہے۔ آپریشن کے بعد زخموں کو بہت جلد مندمل کر دیتی ہے۔

کلکیریا فلور 30, CM

موتیا کی باکمال دواء ہے جو موتیا کو بہت جلد واش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور مزید بننے سے بھی روکتی ہے۔

زنکم سلف 1M, CM, 200

سبز موتیا کی لاجواب دواء ہے۔ اس دواء کی دُہرائی دیر بعد کرنی چاہئے اور سنیریریا بیرونی طور پر استعمال کروائیں۔

سلیشیا 1M, CM, 30, 6x

یہ دواء بھی اس مقصد کے لئے بلند ترین دواء ہے۔ بالمثل علامات کے یقین کے بعد سلیشیا کبھی ناکام نہیں ہوتا ہے خصوصاً ایسے لوگ جو زیادہ تر جلدی امراض میں گھرے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رہتے ہیں۔ سلیشیا آنکھوں میں پڑنے والی تمام اشیاء کو نکال دیتی ہے۔ کوئی کچرا پڑ جائے تو اس کا استعمال کریں انشاء اللہ پھنسے ہوئے کچرے کو بھی نکال سکتی ہے اور موتیا کو بھی اُتار دیتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ککرے

اس مرض میں آنکھوں کے پپوٹوں کے اندرونی جانب سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو آنکھوں میں رڑک پیدا کرتے ہیں۔ مریض کو روشنی اچھی نہیں لگتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور خارش ہوتی ہے۔ یہ مرض حاد بھی ہوتا ہے اور مزمن بھی۔

علاج:

ہمارے کلینک میں اس کے لئے استعمال ہونے والا مشہور لوشن سادہ پانی کا یا ڈسٹلڈ واٹر 10ml کا ڈراپر 5 قطرے یوفریزیا 30 کے اور بیلاڈونا 30 کے پانچ قطرے لوشن تیار کریں۔ لاجواب لوشن ہے جو فوراً سکون اور آرام فراہم کرتا ہے۔

اندرونی استعمال کی ادویہ

ارجنٹم نائٹریکم 30, 1000

ککروں کے لئے اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ حاد میں 30 طاقت استعمال کریں۔ مزمن میں 1000 طاقت استعمال کریں۔ بیرونی لوشن بھی مفید ہے۔

اپیکاک 30

دوسری دواء اپیکاک ہے جو آنکھوں کی مندرجہ بالا تکلیف کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ چار مرتبہ روزانہ استعمال کروائیں۔

بیلاڈونا 30, 200

ککروں کی بہت اعلیٰ دواء ہے۔ آنکھوں میں سرخی، تپکن، گرمی، آنکھیں خشک، روشنی ناقابل برداشت، آنکھوں میں درد، ماتھا گرم اور پُردرد ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، بخار، نزلہ زکام، چھینکیں اور دردیں۔

ایپس میلی فیکا 30

یہ دواء ہے ککروں کی مخصوص علامات کی۔ بہت اعلیٰ دواء ہے، اس میں آنکھوں کے نیچے سوج بھی ہوتی ہے۔ سرخی، تپکن اور سوج۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پلساٹیلا 1M, 200, 30

یہ دواء بھی آنکھوں کے زخموں کے لئے بہت پایہ کی دواء ہے خصوصاً جب یہ مرض مزمن ہو اور سوزاک کی ہسٹری مریض میں موجود ہو۔ نزلہ' زکام' بخار علامات میں شدت 4 بجے شام ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اندھراتا

اس میں مریض کو رات کے وقت نظر نہیں آتا ہے۔ اس کی دوسری قسم صبح والی بھی ہے کہ بعض لوگوں کو دن کے وقت بھی بعض اوقات نظر نہیں آتا' نظر گم ہو جاتی ہے اور کچھ وقت کے بعد دوبارہ درست ہو جاتی ہے۔

علاج

بوتھراپس 30

دن کے اندھراتے کی لاجواب دواء ہے جس میں مریض کو سورج نکلنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ علامت ہومیو ادویہ میں دیگر دواؤں میں بہت کم ملتی ہے۔

فائی سوستگما 30

نظر نہ آنے کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ مریض کو چھ انچ دور سے بھی نظر نہیں آتا ہے۔ عورتوں کے لئے یہ بہت مفید ہے جن کی نظر باریک بینی کی وجہ سے کم ہو جاتی ہے۔ نیند کی خرابی' پاگل عورتوں کے لئے جو نیند میں ڈر کر اُٹھ بیٹھیں۔ موتیا بند کی کمال درجے کی دواء ہے۔ رات کے اندھراتے کی بے مثال دواء ہے۔

سفلی نیم CM, 1M, 200

یہ دواء سفلس کا نوسوڈ ہے۔ اس کو بڑی پوٹینسی میں ہی استعمال کرنا چاہئے اور دہرائی دیر بعد کرنی چاہئے۔ اس کی دردیں تو شام سے شروع ہو کر طلوع آفتاب تک رہتی ہیں۔ اس کا اندھراتا بھی رات ہی کو ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں سفلس یقیناً پائی جاتی ہے لہٰذا جہاں بھی اس کی ہسٹری ملے' سفلی نیم کو ضرور استعمال کریں۔ ہفتے بعد ایک خوراک 200 طاقت کی کافی ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھینگا پن

اس میں ایک آنکھ کا لیول دوسری آنکھ کے لیول کے برابر نہیں رہتا جس سے مریض بُرا لگتا ہے' عجیب معلوم ہوتا ہے۔

اس کی وجوہات پیٹ میں کرم' دماغ میں پانی' گوہانجنی' دانت نکالنے کی تکلیف' ضعف بصارت کی وجہ سے بھی یہ ہوسکتا ہے۔

علاج:

نظر کی خرابی والے عنوان میں دیکھیں میگنیشیا فاس 6x اور دیگر۔

سائنا 30

کرموں کی وجہ سے بھینگے پن کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ بعض بچوں میں پیٹ میں کرم ہونے کی وجہ سے بھینگا پن واقع ہو جاتا ہے۔ لوگ ایلوپیتھی کی طرف چل پڑتے ہیں اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ الحمدللہ ہومیوپیتھی ایسے لوگوں کے لئے ایک عظیم نعمت الٰہی ہے۔ ایسے بچے پیشاب بہت کرتے ہیں' رات کو اُلٹے سوتے ہیں' رنگ پھیکا ہوتا ہے' مٹی کھاتے ہیں اور کھانا بھی یا تو بالکل بہت کم کھاتے ہیں یا بہت زیادہ۔ ناک بہتی رہتی ہے' گندے ہوتے ہیں اور بھینگے پن کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ دواء ایک بہترین تحفہ ہے۔

سنٹونائن 30

اس دواء کے اندر بھی آنکھوں کی علامات' نظر کی کمی' رنگوں کا نہ پہچانا جانا اور بھینگا پن پایا جاتا ہے۔ اس کے بھینگے پن میں بھی پیٹ میں کیڑے ہوتے ہیں' وہ بھی خارج ہو جاتے ہیں اور جسم کی گروتھ بھی بڑھ جاتی ہے۔ بھوک بھی درست ہو جاتی ہے اور بھینگا پن بھی صحیح ہو جاتا ہے۔

بیسی لینم CM, 1M, 200

اس میں بھی بھینگا پن پایا جاتا ہے۔ ایسا مریض جس میں جلدی علامات بھی موجود ہوں' کھجلی' خارش اور دھدری' جسم پر سرخی گرمی سے تکلیف' بچہ گندہ رہے۔

سائیکوٹا

یہ بھی بھینگا پن کی بہترین دواء ہے۔ ایسا بھینگا پن جس میں اعصابی کمزوری اور نظر کی خرابی ہو اور ساتھ ساتھ مرگی' تشنج بھی موجود ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناخونہ

آنکھ کے باہر کی جانب سفید پردے پر سرخ رنگ کا نکتہ پڑ جاتا ہے جو بعد میں پھیل کر تمام آنکھ کو سرخ کر دیتا ہے۔ یہ چوٹ کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے یا خودبخود بھی آشوبِ چشم، ریت کا آنکھ میں پڑ جانا بھی اس کے اسباب ہیں۔

علاج

ٹیلوریم 30

ناخونے کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ عورتوں میں خصوصاً اور مردوں میں بھی برابر کام کرتی ہے۔

لیڈم پال

آنکھ میں سرخ نشان کا بن جانا، زخم اور چوٹ کی وجہ سے یہ انتہائی مفید دواء ہے۔

رٹینیا 6x

اندرونی استعمال مفید ہوتا ہے اور بیرونی طور پر سلفیٹ آف کاپر (توتیا) ناخونہ پر لگانا چاہئے۔

آرنیکا 30

یہ بھی بڑی اچھی دواء ہے۔

تھوجا 30, 200, 1M

ناخونہ کی بلند ترین دواء ہے جس میں موتیا بھی ساتھ ہو اور ناخونے کی موٹی تہہ آنکھوں میں جم جائے اور ساتھ جلدی علامات بھی موجود ہوں تو یہ دواء بہت اچھا کام کرتی ہے۔ اس کی دہرائی بھی جلد نہیں کرنی چاہئے، وقفہ زیادہ رکھیں۔

مرک سال 30, 200, 1M

آتشک کی بلند دواؤں میں سے ہے جہاں بھی ناخونہ آتشک کی ہسٹری کے ساتھ ملے، پیچش ہوں، بخار ہو، بدبودار پسینے ہوں تو یہ دواء لازمی ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلکیریا فلور 30, 200

یہ بھی موٹے اور سخت ناخونہ کے لئے کامیاب دواء ہے۔ اس سے آنکھوں
بینائی بڑھ جاتی ہے اور موتیا واش ہو جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گوہانجنی

پپوٹے کے کنارے چھوٹی سی پھنسی سرخ رنگ کی نکل آتی ہے جو بڑی عجیب لگتی ہے اور اکثر نکلتی رہتی ہے جو مواد نکلنے تک تکلیف دیتی رہتی ہے۔

علاج

پلساٹیلا 30, 200

ہمارے کلینک کا معمول ہے۔ عورتوں پر اس کے اچھے اثرات ہوتے ہیں جو نرم مزاج، حیض کی خرابی والیاں ہوں۔

200 طاقت کی چند خوراکیں کافی ہوتی ہیں۔ مردوں کے لئے بھی برابر کام کرتی ہے۔

سٹافی سیگریا 30

یہ بھی گوہانجنی بے مثال دواء ہے۔ مردوں پر اچھا کام کرتی ہے خصوصاً احتلام اور جلق کے مریض۔

سلفر 200

سلفر 200 کی چند پڑیاں گوہانجنی کا نام مٹا دیتی ہیں، پتہ نہیں چلتا کہ کبھی یہاں گوہانجنی تھی۔

کلکیریا کارب 200

موٹے مردوں اور عورتوں کی دواء، 200 طاقت میں مفید اور لاجواب ہے۔ بلغمی مزاج والے لوگ۔

ہیپرسلفر 30, 6, 200, 1M

درد، پیپ والی گوہانجیاں جو بہت پُر درد ہوں۔ سرخ رنگ کی، شدت کا درد ہوتا ہو ساتھ بخار اور کھانسی ہو۔ وہ کھانسی جو ہوا سے بڑھتی ہو۔ زرد رنگ کا مواد پھوڑوں اور پھنسیوں سے نکلتا ہو۔ پُردرد قسم کے زخم جن میں سرخی اور حساس پن زیادہ ہو، کے لئے مفید ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جالا' غبار' دھند' نزول الماء

سنٹونائین بہترین دواء ہے۔ یوفریزیا' روٹا' ایسڈ فاس۔ ان کی تفصیل دیکھیں "نظر کی خرابی" والے عنوان میں تفصیلی علامات وہاں درج ہیں۔

یوفریزیا' سنر یریا Q' بیلاڈونا تینوں کو ملا کر ڈسٹلڈ واٹر میں یا آب زم زم میں لوشن تیار کریں۔ دنیا کا کوئی سرمہ یا ڈراپر اتنا اچھا کام نہیں کرتا جتنا یہ ڈراپر کام کرتا ہے۔ ہمارے کلینک کا خاص نسخہ ہے۔

یہی چیز اندرونی طور پر کھلائی بھی جا سکتی ہے اور ڈبل فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ صبح' دوپہر' شام ایک ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔

5 + 5 + 5 قطرے منہ میں ڈال کر نگل لیں۔

نکس وامیکا 1M, 200, 30

آنکھوں سے پانی بہنے کی بہترین دواء ہے جس کے ساتھ چڑچڑا پن پایا جاتا ہو۔ پیٹ میں گیس بنتی ہو' آنکھیں درد کرتی ہوں' نظر میں خرابی آ چکی ہو۔

فاسفورس 200, 30

لمبے قد کے ملائم' نرم و نازک مزاج لوگ جن کے دونوں کندھوں کے درمیان گرمی محسوس ہوتی ہو اور ساتھ آنکھوں سے پانی بہتا ہو' کے لئے بہترین دواء ہے۔ معدے میں سخت جلن محسوس ہوتی ہو۔

ھیلی بورس 30

زیر جلد پانی بھر جائے جس کو مرض استسقاء کہتے ہیں یا ہیپاٹائٹس C, B کی وجہ سے جگر کی خرابی سے پانی جسم میں اور آنکھوں میں' دماغ میں ورم کی وجہ سے آنکھوں میں پانی آئے' دھند اور جالا ہو۔

سلیشیا 200, 30, 6x

اس مقصد کے لئے جب جلدی علامات بھی ساتھ ہوں تو یہ دواء بہت کامیاب ثابت ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

7

امراض ناک و کان

ناک کی ہڈی بڑھ جانا اور بغیر آپریشن علاج

جب سے ENT سپیشلسٹ ڈاکٹر پیدا ہوئے ہیں' تب سے ناک کے آپریشن کا رواج عام ہو گیا ہے۔ بے شمار لوگ ایسے ملتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے ناک کا آپریشن کروایا تھا لیکن تکلیف رفع نہیں ہوئی ہے۔ ان کی تعداد دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ ناک کا آپریشن صرف ایک دیکھا دیکھی رواج سا ہے لیکن یہ کوئی کامیاب طریقہ علاج نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی ضرورت ہے اور نا علمی کی وجہ سے یہ رسم عام بڑھتی چلی جا رہی ہے جس کو نزلہ زکام بھی ہو جاتا ہے وہ اُٹھ کر فوراً آپریشن کروا لیتا ہے لیکن فائدہ کوئی نظر نہیں آتا۔ ہم ایسے لوگوں کو ہومیو علاج کا مشورہ دیں گے۔ انشاء اللہ فائدہ بھی تصور سے بڑھ کر ہو گا۔

میرے ایک دوست بھی ہیں اور شاگرد بھی' اکثر اوقات وہ میرے کلینک پر تشریف لاتے رہتے ہیں۔ ایک دن بیٹھے ہوئے تھے تو وہ مجھے بڑے پریشان سے نظر آئے۔ میں نے کہا کہ بھائی کیا بات ہے؟ کہنے لگے کہ میں نے تقریباً ڈیڑھ سال قبل ناک کی ہڈی بڑھنے کی وجہ سے آپریشن کروایا تھا لیکن دوبارہ تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ پھر معاملہ پہلے کی طرح ہی ہے۔ اب آپ بتائیں سر! کیا کروں' اب آپ میرا کچھ کریں۔

میں نے کہا کہ آپ نے آپریشن کیوں کروایا تھا؟

کہنے لگا کہ اکثر تکلیف رہتی تھی اور میں نے لاہور ہسپتال میں ایک ENT ڈاکٹر سے چیک کروایا تو اس نے فوراً آپریشن کر دیا۔

میں نے ناک چیک کیا' علامات معلوم کیں اور علاج شروع کر دیا۔

تھوجا اور کلکیر یا فلور کا مریض تھا جو غدود ڈاکٹر نے کاٹی تھی وہ دوبارہ بڑھ رہی تھی۔ اب بار بار آپریشن تو نہیں ہو سکتا تھا۔ مہینہ ڈیڑھ مہینہ دواء استعمال کروائی گئی الحمدللہ اب تک ناک میں دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی ہے۔

میرے ایک بڑے ہی ملنے والے دوست کے بیٹے کو یہی تکلیف لاحق ہو گئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھانسی بڑی بُری طرح کی ہوتی تھی۔ نزلہ زکام اکثر رہتا تھا۔ بچہ دن بدن کمزور ہوتا جا رہا تھا۔ دسویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ وہ ماسٹر صاحب بڑے پریشان تھے' انہوں نے نارووال ہسپتال میں ایک ENT ڈاکٹر سے چیک کروایا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ آپریشن کے سوا کوئی حل نہیں ہے۔ انہوں نے 12 ہزار آپریشن کا مانگا' بعد میں آٹھ ہزار میں بات طے ہوگئی۔ بچے کے والد نے پیسوں کا بندوبست کیا اور آپریشن کی تیاری کر لی۔

اسی دوران کسی نے ان کو میرے پاس بھیج دیا کہ آپریشن سے قبل ان سے ضرور مل لینا۔ وہ میرے پاس بچے کو لے کر آئے' سارا واقعہ بتایا۔ میں نے ان کی بات سن کر کہا کہ آپ آپریشن کروالیں۔

وہ کہنے لگے کہ نہیں آپ اپنا مشورہ دیں۔ اگر ہومیو دواء سے بغیر آپریشن کے کام چل سکتا ہے تو ہم آپریشن نہیں کرواتے۔ میں نے بچے کو چیک کیا اور ماسٹر صاحب سے کہا کہ جناب بچہ انشاء اللہ آپ کا ٹھیک ہو جائے گا بغیر آپریشن کے ٹھیک ہو گا لیکن دواء پانچ چھ ماہ استعمال کرنا پڑے گی۔ بچے کے غدود زیادہ بڑھے ہوئے ہیں' وقت زیادہ لگے گا۔

انہوں نے کہا آپ علاج شروع کر دیں۔ میں نے دواء دی اور کہا کہ نزلہ' کھانسی اور بخار تو انشاء اللہ ایک ہفتے کے بعد درست ہو جائیں گے لیکن ناک کے غدود اپنے ٹائم پر ہی درست ہوں گے۔

ایک ہفتے کے بعد ماسٹر صاحب دوبارہ بچے کو لے کر میرے پاس آئے اور کہنے لگے۔ ڈاکٹر صاحب 600 روپے یومیہ کی دواء بچے کو کھلائی ہے لیکن اتنا فائدہ نہیں ہوا جتنا آپ کی دواء سے ہوا ہے۔ الحمدللہ!

چھ ماہ کے بعد بچہ بالکل تندرست اور دنوں کے اندر اتنا جوان ہو گیا کہ وہ پہچانا نہیں جاتا تھا۔ ایک دن مجھے اس کے والد نے کہا کہ یہ تو سارے گھر والوں کی روٹی کھا جاتا ہے۔ آپ نے کیا دے دیا ہے پہلے تو یہ کھانا بہت ہی کم کھاتا تھا۔

علاج

تھوجا 1M, 200, 30

ناک میں گومڑیوں کا بن جانا' مسے پیدا ہونا' ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا۔ خنازیری مزاج والے لوگ۔ اعلیٰ درجے کی دواء ہے جس کی کبھی شکایت نہیں آئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلکیریا فلور CM, 30

ہڈیوں کے بڑھ جانے کی لاجواب دواء ہے۔ ہڈیوں کے اوپر گومڑ' سخت قسم کی گلٹیاں جہاں کہیں بھی ہوں۔

سلفر CM, 1M, 200, 30

200 طاقت بھی پیپ کو خشک کر دیتی ہے اور اُبھار کو تباہ کر دیتی ہے۔

نیٹرم میور 30

مسلسل نزلہ زکام' پیاس' قبض' چھینکیں۔ اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔ بالوں کا سفید ہو جانا' بالوں کا گرنا وغیرہ۔

سباڈیلا 30

ناک کی رطوبتوں کو خشک کرنے میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ نزلہ زکام کا ستیاناس کر دیتی ہے۔ چھینکوں کو روک دیتی ہے۔ کھانسی کو ختم کرتی ہے۔

ٹیوکریم میریم 30

یہ دواء ہومیوپیتھی کی ناک کی رسولیوں اور گومڑوں کی بلند ترین دواء ہے۔ گومڑ خواہ ناک میں ہوں یا رحم میں' برابر کام کرتی ہے۔ رات کو مریض سانس بند ہونے کی وجہ سے اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہے' نیند خراب ہو جاتی ہے' دم کشی ہوتی ہے' لیٹنے سے نتھنے بند ہو جاتے ہیں۔ دیگر جگہ پر بھی بدگوشت پیدا ہو جاتے ہیں' خاص کر ناک کے باہر مونچھوں پر اکوتہ اور موکے' آنکھوں پر گوہانجیاں' پیشاب کی نالی میں سوزاکی گانٹھیں' ناک میں بتوڑیاں۔ یہ دواء سل اور دق میں بھی کامیاب ہے اور یہ دواء سوتی کیڑے خارج کرنے میں بھی لاثانی ہے۔ دائیں پاؤں کے انگوٹھے کا ناخن بڑھ کر پاؤں میں گھس جائے' شدید درد کرے اور حساس پن زیادہ ہو۔

ہکلالاوا 30

یہ دواء بھی ہڈیوں کے بڑھ جانے کی لاجواب دواء ہے لیکن اس کا اثر جبڑے کی ہڈیوں پر ہوتا ہے۔ جبڑوں کی ہڈیوں کا بڑھ کر منہ کے توازن کو بگاڑ دیتا ہے' لقوہ پیدا کرتی ہے' لقوے کی بلند ترین دواء ہے۔ ناک میں غدودوں کا بڑھ جانا۔ یہ دواء منہ اور جبڑوں کے پھوڑوں کی دواء ہے جو کہ میٹریا میں صرف اسی میں یہ علامت پائی جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں نے کئی ایسے مریض دیکھے ہیں جن کے جبڑوں کی ہڈیاں کافی حد تک بڑھ چکی ہوتی ہیں اور ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو چکی ہوتی ہیں' ایسے لوگوں کے لئے یہ دواء اکسیر کا درجہ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نزلہ/ زکام

نزلہ زکام ایک عام تکلیف ہے جس میں سر درد' چھینکیں' ناک سے پانی اور بخار ہوتا ہے اور بعض اوقات ناک بند ہو جاتی ہے' سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور مریض کو منہ کھول کر سانس لینا پڑتا ہے۔

یہ تکلیف تو معمولی ہوتی ہے لیکن زندگی کو بدمزہ کر دیتی ہے۔ اکثر لوگ جلد بازی میں کلوروفیزمین یا فنرگن وغیرہ کا استعمال کر لیتے ہیں جس کے نتیجے میں یہ بالکل جام ہو جاتا ہے اور فوراً رُک جاتا ہے۔ بعد میں یہ اتنا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کہ مہینوں بھر جان نہیں چھوڑتا ہے۔ سر درد' بخار' ناک بند اور دیگر تکالیف شروع ہو جاتی ہیں اور انسانی زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔

نزلے زکام میں کبھی بھی انگریزی یا مادی دواء استعمال نہیں کرنی چاہیئے ورنہ اس کے اثرات بُرے مرتب ہوتے ہیں۔

ہومیوپیتھی کے اندر الحمدللہ اس کا بہترین علاج ہے جو ایک دفعہ نزلہ پر ہومیو دواء کا استعمال کر لیتا ہے وہ کبھی دوبارہ انگریزی دواء کے قریب تک نہیں جاتا ہے اور دیگر کوئی نقصان والی علامت بھی پیدا نہیں ہوتی ہے۔

علاج

سباڈیلا 30

اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ ناک سے پانی بہتا ہے' چھینکیں آتی ہیں اور کھانسی ہوتی ہے۔ اگر بروقت چند خوراکیں استعمال کر لی جائیں تو انشاء اللہ یہ تکلیف فوراً ختم ہو جاتی ہے۔

ایلیم سیپا 30

کھانسی نزلے کی بلند پایہ دواء ہے جس میں ناک سے تیزابی پانی بہتا ہو اور آنکھوں سے سادہ پانی آتا ہو۔ کسی بھی طریقہ علاج میں اس کے جوڑ کی کوئی دواء نہیں ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیٹرم میور 30

پیاس، نزلہ، قبض، سر درد۔ لاجواب دواء ہے۔ وہ لوگ جن کے بال کیرے کی وجہ سے قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں اور مستقل قبض رہتی ہو۔ چڑچڑے مزاج والے۔

یوفریزیا 30

ناک سے سادہ پانی اور آنکھوں سے خراش دار پانی اور آنکھوں کی علامات، آشوب چشم، بخار وغیرہ۔

جسٹیشیا 30

کھانسی اور زکام کی بے مثال دواء ہے جس میں بخار ہو۔ حاد قسم کی تکلیف جو موسم کی تبدیلی کی وجہ سے پیدا ہو۔

نکس وامیکا 30

بند نزلہ زکام کی سب سے بڑی دواء ہے۔ سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔ منہ کے ذریعے سانس لینا پڑتا ہے۔ غصہ بڑھ جاتا ہے۔

تھوجا 30, 200, 1M

تھوجا نزلہ زکام میں بھی بلند مقام رکھتی ہے خواہ وہ حاد ہو یا مزمن خصوصاً ڈسٹ الرجی اور ناک میں مسوں کی وجہ سے نزلہ، کھانسی، چھینکیں، پیٹ میں خرابی، گیس، بدہضمی اور ساتھ نزلہ زکام، جلدی علامات، مسّے اور گومڑ اور دائمی نزلہ میں بہترین کام کرتی ہے۔

انفلوئنزیم 30, 200, 1M

یہ بھی نزلہ زکام کے وائرس سے ہی تیار کی جاتی ہے۔ یہ دواء مرغیوں کے برڈ فلو میں بے حد کامیاب دواء ہے اور یہ ہومیوپیتھی کا عظیم تحفہ ہے۔ ایسے لوگ جن کو بار بار نزلہ لگتا ہو، کے لئے کامیاب ہے۔ اس میں بالکل باریک پتلا پانی ناک سے گرتا چلا جاتا ہے، چھینکیں آتی ہیں، بخار ہوتا ہے، جسم درد کرتا ہے۔ اس کی دہرائی بار بار نہیں کرنی چاہئے کیونکہ یہ ایک نوسوڈ ہے۔ جانوروں اور انسانوں میں برابر کام کرتی ہے۔

پلساٹیلا 30, 200, 1M

نزلہ زکام، کھانسی، چھینکیں، معدہ خراب، بوجھ محسوس کرے۔ بخار جو چار بجے شام کو چڑھے، دم کشی ہو رہی ہو، سانس کی تنگی ہو، مریض کھلی ہوا کو پسند کرے، گھر کی کھڑکیاں کھلی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھے' گاڑھا زکام' زرد رنگ کی بلغم خارج ہو ناک سے اور گلے سے۔ جب زکام جانے لگے تو ناک بند ہو۔ بلغم گاڑھی ہو چکی ہو تو 200 کی ایک خوراک کافی ہوتی ہے۔

نیٹرم کارب

یہ بھی نزلہ زکام' بار بار چھینکیں آنا اور سفید بلغم جو حلق میں گرتی ہو' پیٹ میں گیس سلنڈر کی طرح بھرتی ہو اور کیرے کی لئے لاجواب ہے۔

بیلاڈونا' ایکونائٹ' آرسینکم البم کو بھی دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نکسیر پھوٹنا

یہ بہت بُرا مرض ہے۔ٹونٹی سے پانی کی طرح انسان کا خون نچوڑ دیتی ہے۔ بعض لوگوں کو تو عادت کے طور پر ہوتی ہے اور بعض عورتوں کو حیض کے خون کی بجائے نکسیر پھوٹتی ہے۔ اگر جلد اس کا علاج نہ کروایا جائے تو مریض میں خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

علاج کے لئے عمران نامی شخص میرے پاس آیا۔ خون بہہ جانے کی وجہ سے رنگ پھیکا پڑ چکا تھا اور انتہائی کمزور اور لاغر ہو چکا تھا۔ کہنے لگا: ڈاکٹر صاحب! بڑا علاج کروایا ہے لیکن آرام نہیں آتا۔ اب کسی نے آپ کے پاس بھیجا' مہربانی فرما کر ہومیو دوائدے کر دیکھ لیں۔

میں نے علامات کے مطابق علاج شروع کر دیا۔

نیٹرم فاس 6x

ایک ہفتہ دی۔نکسیر کی بائیوکیمک کی اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔ مریض کی روزانہ کسی وقت بھی نکسیر پھوٹ جاتی تھی' درست ہو گئی۔

ملی فولیم Q

چار تا پانچ قطرے چار مرتبہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ بہتے ہوئے خون کو روک دیتی ہے خواہ کسی جگہ سے نکل رہا ہو۔

چائنا 30

جب خون زیادہ نکل چکا ہو اور مریض کا رنگ بدل گیا ہو اور کمزوری واقع ہو گئی ہو۔ ایک ہفتے کے استعمال سے کمزوری دور ہو جاتی ہے اور قوت مدافعت لوٹ آتی ہے۔

فیرم فاس 6x, 30, 200

نکسیر پھوٹنے کی کامیاب دواء ہے۔ خون سرخ رنگ کا بکثرت آئے جو رکنے کا نام ہی نہ لے بار بار نکسیر پھوٹنے کی عادت سال بعد پھوٹے جو بڑی بڑی ادویات سے بھی نہ رکتی ہو کے لئے بائیوکیمک کی بہترین دواء ہے۔ میں نے اپنی پریکٹس میں کبھی اس کو ناکام نہیں پایا۔ بخار اور خونی پیچش تک کام کرتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ھیمامیلس:

اخراج خون کی سب سے بڑی دواء ہے۔ خون جہاں سے بھی خارج ہو' ہیما میلس کو ضرور ذہن میں رکھیں۔ کثرت حیض ہو یا چوٹ' نکسیر پھوٹے یا رحم پھٹ جائے یہ ہر جگہ پر بہترین کام کرتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناک کی رسولیاں

ناک میں گومڑ پیدا ہو کر ناک بند کر دیتے ہیں۔ سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس کو ناک کی بواسیر بھی کہتے ہیں۔

علاج

تھوجا 30

ناک کی بواسیر کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ مسے کو ختم کرتی ہے اور سانس کا راستہ کھولتی ہے لیکن وقت لگتا ہے۔

کلکیریا فلور 30

موہکوں اور سخت اُبھاروں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیتی ہے۔

ٹیوکریم میرم 30

یہ دواء ناک کی رسولیوں کی بہترین ادویات میں سے ہے۔ اس میں مریض رات کو اچانک سانس بند ہونے کی وجہ سے اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ سانس رکتی ہے' نیند خراب ہو جاتی ہے' ناک میں غدود سوج جاتے ہیں' ان کا سائز بڑھ جاتا ہے' ناک میں مسے اور رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ناک کے باہر مونچھوں پر خارش' دانے اور مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض نومولود بچوں کے ناک کا مسہ' یہ دواء پیٹ کے کیڑے نکالنے کی بھی بلند دواء ہے۔

ایسے بچے جن کی ناک بہتی رہتی ہو اور نزلہ زکام لگا رہتا ہو' مٹی کھاتے ہوں' کے لئے لاجواب ہے۔ عورتوں کے رحم کے گومڑ بھی اسی کے زمرے میں آتے ہیں' ان کے لئے بھی بہت اچھا کام کرتی ہے۔ سل اور دق میں بھی لاجواب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیکے سس 30

ناک میں مسّوں کی خاص دواء ہے۔ گومڑ اور جلد پر آبلے اور چھالے بڑے بڑے اور خارش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ دل کے لئے ڈیجی ٹیلس سے بہتر کام کرتی ہے۔

ٹیوبر کولینم 200, 1M

بار بار زکام کے لگنے کو روکتی ہے۔ ناک میں بننے والے پھوڑے اور رسولیوں کو درست کرتی ہے کیونکہ یہ بھی نوسوڈ ہے۔ اس کی دُہرائی بھی کم کرنی چاہیئے۔ بخار اور ٹی بی' نزلہ اور زکام' جسمانی کمزوری' بدبودار پسینے ان تمام علامات کو درست کرتی ہے اور بلند مقام رکھتی ہے۔

ھکلالاوا 30

یہ بھی ناک کے گومڑوں اور رسولیوں کی بلند ترین دواء ہے۔ ہڈیوں کا بڑھ جانا' ناک کی سانس کا رک جانا' لقوہ اور نزلہ زکام' دق جیسے کیسوں کو ٹھیک کرتی ہے۔

بیسی لائنم 200

یہ دواء بھی گلے اور ناک کے غدد کی بلند ترین دواء ہے۔ بڑا عمدہ کام کرتی ہے۔ کھانسی' نزلہ زکام' ناک کا بند ہو جانا میں لاجواب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کان کا درد

سرد ہوا کی وجہ سے سوزش کا ہو جانا یا کان میں پھنسی وغیرہ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے سخت قسم کا درد پیدا ہو جاتا ہے اور جس کی وجہ سے بعض اوقات مریض کو ہذیان تک ہو جاتا ہے۔ یہ بڑی تکلیف دہ چیز ہے۔

علاج

مولین آئل

درد فوراً بند کرنے کے لئے چند قطرے مولین آئل کے چمچ میں ڈال کر دیا سلائی سے گرم کر لیں۔ ہاتھ لگا کر چیک کر لیں کہ وہ قابل برداشت ہیں' پھر چند بوندیں کان میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ فوراً تڑپتا ہوا مریض سکون پا جائے گا بعد میں اگر ضرورت پیش آئے تو......

پلانٹی گو Q

عصبی درد کے لئے استعمال کریں۔ دو قطرے ڈال دیں' فوراً فائدہ کرتے ہیں۔ تھوڑے سے پانی میں ملا کر لوشن تیار کر لیں اور مناسب وقفے سے استعمال کرتے جائیں۔

بیلاڈونا

میں نے تڑپتے ہوئے مریضوں کو بیلاڈونا کی پہلی خوراک سے ہی اللہ کے فضل سے درست کیا ہے۔ حاد درد کان میں بے مثال دواء ہے جبکہ ماتھا گرم' سر درد' چہرہ سرخ' آنکھیں چمکدار ہوں تو بیلاڈونا کی پہلی خوراک ہی کارروائی مکمل کر دیتی ہے۔

فیرم فاس 6x

ابتدائی درد کان کی بہترین دواء ہے۔ اگر ساتھ ہلکا ہلکا بخار بھی ہو تو چند خوراکوں سے بھی درست ہو جاتا ہے۔

کیمومیلا 30

بچوں کے کان درد کی مجرب دواء ہے جو والدین کو رات سونے نہیں دیتے۔ چڑچڑے' دانت نکالنے کی تکلیف کے ساتھ کان کا درد بچے کو اُٹھا کر پھرنا پڑے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کان کا بہنا

یہ مرض مزمن ہوا کرتا ہے اور مزاجی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کے لئے ہمیشہ اندرونی دواء ہی استعمال کرنی چاہیئے اور کچھ دیر تک استعمال کرنی چاہیئے فوراً آرام آنے پر بند نہیں کرنی چاہیئے ورنہ میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ کچھ دیر بعد دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

علاج

پلساٹیلا 30, 200

رونے والے بچے' شرمیلی قسم کی عورتیں اور مرد نرم مزاج لوگ۔ زرد رنگ کا نکلنے والا مواد 200 طاقت زیادہ کامیاب رہتی ہے۔

سلیشیا 200

' بدبودار مواد کا اخراج خنازیری مزاج والے لوگ۔ گلے کے غدود بھی خراب اور اگر مواد رُک جانے کی وجہ سے کوئی نئی تکلیف پیدا ہو جائے۔

ٹیلیوریم 30

پتلا تیزابی بدبودار مواد خارج ہو جو کان کو چھیل دے۔ بڑی باکمال دواء ہے۔

مرکیورس 30, 200

مواد بدبودار' سانس بدبودار' لوزتین سوجے ہوئے' کان کا درد اور چہرے کا رات کا درد۔

سلفر 200

مزاجی دواء ہے۔ 200 طاقت میں بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ کانوں میں سرخی اور گرمی۔ تیزابی پانی کا اخراج' جلن کا احساس' بدبودار اخراج۔

کلکیریا کارب 200

موٹے سفید رنگ کے بچے سر میں پسینہ بہت آتا ہو۔ مزاجی کیفیت والے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کانوں کی پھنسیاں

سلفر 200

سلفر 200 لاجواب اثرات رکھتی ہے۔ بار بار پھنسیاں پیدا ہونے کو روکتی ہے اور وہاں پر ہی پھنسی کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔

گریفائٹس

اگر پھنسیاں بیرونی جانب ہوں، پچھلی جانب ہوں تو گریفائٹس اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔

رسٹاکس 30, 200

شدید درد کرنے والی سرخی مائل کانوں کی پھنسیوں میں لاجواب ہے جن کی وجہ سے ساتھ بخار ہو جاتا ہو، جسم دکھتا ہو، نزلہ زکام ہو، سرخ رنگ کے دانے، چھپاکی کی طرح کے اُبھار، دھرمٹ بنیں، خارش ہو۔

بیلاڈونا 30, 200

کانوں میں شدید درد، سرخ رنگ کی پھنسیاں، ماتھا گرم، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، سخت بخار، بچہ درد کی وجہ سے روئے چلائے اور تڑپے۔ اچانک درد شروع ہو جائے، چہرہ سرخ، گلا خشک، کھانسی، بخار، بلڈ پریشر، تیز نبض، تیز بخار، بہت زیادہ پھنسیاں پُرحس اور پُردرد۔

ہیپرسلف 30, 200

یہ دواء بھی سلفر سے زیادہ گہری ہے۔ اس میں پھنسیاں انتہائی پُردرد ہوتی ہیں، سرخ ہوتی ہیں، زرد پیپ والی ہوتی ہیں، بخار بھی ہوتا ہے، کھانسی بھی ہوتی ہے۔ اس کی کھانسی تازہ ہوا سے تیز تر ہو جاتی ہے۔ مریض پُرحس ہوتا ہے۔ تپکن اور گرمی محسوس کرتا ہے۔ چھوٹی طاقت میں پھوڑوں کو پھاڑتی ہے اور بڑی طاقت مثلاً 1M, 200 میں ختم کرتی ہے۔ اس میں لرزہ بھی ہوتا ہے، جلدی علامات کی بلند ترین دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بہرہ پن

اگر کان میں میل وغیرہ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے ہے تو میل صاف کریں یا کروائیں۔ اگر کسی دیگر وجہ کی بناء پر ہے تو اندرونی طور پر مندرجہ ذیل ادویات کو استعمال کریں۔

سیپیا 30

بہرے پن کی عمدہ دواء ہے۔ مسلسل استعمال سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر کالی میور کا استعمال ہو تو بہت جلد اثر کرتی ہے۔

کالی میور 6x

چونکہ کالی میور کان سے دماغ کی طرف جانے والی نرو کی دواء ہے یہ سدے کو کھول دیتی ہے اور سماعت کو بڑھا دیتی ہے۔

کونیم 30

یہ بہرے پن کی بلند ترین دواء ہے خصوصاً ایسے لوگوں کے لئے جو زندگی بھر کنوارے رہے ہوں اور ان کا بڑھاپا بڑا تکلیف دہ ہو۔ یہ رسولیوں کے لئے بڑا مقام رکھتی ہے۔ بہرہ پن میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ وہ بہرہ پن جو کان میں رسولی کی وجہ سے ہو یا قوت سماعت میں کمی کی وجہ سے ہو' ساتھ چکر آتے ہوں' سماعت کمزور پڑ چکی ہو' جوان اور عمر رسیدہ لوگوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ چکروں اور بہرہ پن میں بے حد کامیاب ہے۔

کلکیریا فلور 6x, 30, 200

یہ دواء بھی مسّوں اور بتوڑیوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر کان میں کسی مسّے کی وجہ سے یا ہڈی کے اُبھار سے کان بند ہیں تو اس کے لئے یہ دواء بے ضروری ہوتی ہے۔ یہ رکاوٹ کو دور کرتی ہے اور سماعت کو اُبھارتی ہے اور بحال کرتی ہے۔ سماعت کی عمدہ دواء ہے۔

آرنیکا 30, 200

سماعت قدرتی کمزور ہو یا چوٹ کی وجہ سے کمزور ہوگئی ہو' کی بلند ترین دواء ہے۔ وہ لوگ جن کی سماعت ایکسیڈنٹ کی وجہ سے سر پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے یا کسی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حادثہ کی وجہ سے متاثر ہو جاتی ہے' کے لئے یہ دواء ایک عظیم نعمت کا درجہ رکھتی ہے اور آج کل یہ دواء اور بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ روڈ ایکسیڈنٹ بے شمار ہوتے رہتے ہیں اور لوگ کانوں سے معذور ہو رہے ہیں لہٰذا اس دواء کو ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہیے۔

سلفر' ہیپر سلفر' مرکیورس' آئیوڈیم' آیوڈائیڈ کی علامات کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

8

امراض چہرہ و گلا

گلے کے ٹانسل کا بغیر آپریشن کے علاج

آج کل کے گلے کے آپریشن کا بھی بڑا رواج ہے اور ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے لوگوں کو الو بنایا ہوا ہے۔ گلے کی معمولی تکلیف دیکھ فوراً آپریشن کا مشورہ دے دیا۔ میں نے کئی ایسے لوگ دیکھے ہیں جو گلے کا آپریشن کروانے کے بعد مستقل مریض بن چکے ہیں اور آپریشن کے بعد تکلیف میں بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے۔

ہاں یہ بات حقیقی ہے کہ بعض اوقات واقعتاً ہی سرجری کی ضرورت پڑ جاتی ہے اور مسئلے کا حل سرجری ہی ہوا کرتا ہے لیکن بلاوجہ ہی سرجری کرنا اور کروانا بالکل حماقت اور جہالت ہے۔

گلوں کے ٹانسل کی شکایت زیادہ تر بچوں میں ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کی گروتھ بھی رُک جاتی ہے اور جسم سوکھ جاتا ہے۔ بچے چڑچڑے اور ضدی سے ہو جاتے ہیں۔ غذا بھی کوئی اتنی زیادہ دلچسپی سے نہیں کھاتے ہیں جو کھاتے ہیں وہ بھی جسم کا جز نہیں بنتی ہے۔

اگر یہ پرابلم حاد قسم کی ہو جو ٹھنڈ وغیرہ کی وجہ سے ہو جائے تو یہ چند دنوں میں درست ہو جاتی ہے لیکن اگر یہ مزمن اور ضدی قسم کی ہو تو اس کا مستقل علاج کرنا پڑتا ہے اور یہی قسم خطرناک ہوتی ہے جس سے بچے بونے لگتے ہیں۔ اگر یہ تکلیف کسی بڑے آدمی کو ہو تو آواز بھدی اور بُری لگتی ہے۔

ایسے مریض کا پورا منہ کھول کر کوے کی دونوں سائیڈوں میں دیکھیں تو یہ غدود بڑھے ہوئے نظر آئیں گے جو تمام قسم کی تکالیف کا سبب بنتے ہیں۔ اگر ان کا مستقل علاج نہ ہو تو بچوں کے لئے یہ زیادہ نقصان دہ ہوا کرتے ہیں۔

ہم نے آج تک ہمیشہ ہومیو دواء ہی سے ایسے مریضوں کا علاج کیا ہے جو کہ انتہائی کامیاب ثابت ہوا ہے اور آپریشن کی ضرورت نہیں پڑی ہے۔ ہومیوپیتھی اس کا بہترین علاج رکھتی ہے۔ گلے پڑنا' گلے کی سوزش تو چند خوراکوں کی مار ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

علاج

برائیٹا کارب 30

حاد اور مزمن دونوں میں گلے کے امراض کی مشہور عالم دواء ہے جس میں گلے پڑ جاتے ہیں۔ بچوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما رُک جاتی ہے۔ حاد تکلیف تو چند دن میں نظر نہیں آتی لیکن اگر مزمن اور پرانی ہو تو دواء کئی ماہ تک استعمال کرنا پڑتی ہے۔

کلکیریا فاس 6x

سوکڑے والے بچے جن سے کھٹاس کی بدبو آتی ہو۔ دودھ اُلٹنے والے جس سے کھٹی بو آئے۔ پاخانے کی بدبو کھٹاس والی۔ جھری دار بچے جن کے گلے بڑے ہوئے ہوں۔ پیلے رنگ والے' کمی خون والے۔

بیلاڈونا 30

گلے کی حاد سوزش ہو۔ دایاں گلا یا دائیں طرف زیادہ متاثر ہو۔ پُرخون بچے اور بڑے لوگ ایسے بچے جو رات کو نیند میں اچانک ڈر جاتے ہوں اور چونک پڑیں۔ خون کی کمی والے مریضوں کے لئے یہ دواء اچھی ثابت نہیں ہوتی ہے۔ میرے اپنے تجربے میں بھی یہ بات کئی دفعہ آئی ہے۔

مرکیورس 30, 200

جن بچوں کے منہ سے رال بہت زیادہ ٹپکتی ہو' سانس بدبودار ہو' خنازیری مزاج والے۔ ایسے لوزتین جن میں پیپ پڑ چکی ہو۔

ایپس ملی فیکا 30

گلے میں سرخی' پھلپھلا پن' سوجا ہوا' ڈنک لگنے کا سا درد' حاد کیسوں میں یہ دواء اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

کالی میور 6x

زبان سفید پچھلی جانب سے بھوری اور چمکدار۔ بہترین قسم کی دواء ہے۔ ٹانسلز کی وجہ سے ٹائیفائیڈ میں بلند مقام رکھتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سسٹس کیناڈنسس 30

گلے کے غدود قطار میں رسی کی طرح اس طرح کے غدود صرف ان دو داؤں میں ملتے ہیں۔

ھکلالاوا 30

غدود بڑھ جاتے ہیں اور گردن میں موتیوں کی مالا کی طرح ہوتے ہیں' جبڑے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آواز کی خرابی اور گلا بیٹھنا

موسم کی عدم مطابقت یا کھانے پینے کے نقص کی وجہ سے یہ شکایت اکثر ہو جاتی ہے یا آواز کے زیادہ استعمال کی وجہ سے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے اور بولنا دشوار ہو جاتا ہے۔

آرنیکا 30, Q

آواز کے زیادہ استعمال کی وجہ سے گلا بیٹھنا کیونکہ آواز بھی چوٹ کی مانند ہوا کرتی ہے اور آرنیکا چوٹ کی مشہور دواء ہے۔ کیو طاقت کے پانچ تا دس قطرے نمکین اور نیم گرم پانی میں ڈال کر غرارے کرنے سے فوراً گلا کھول دیتی ہے۔

فیرم فاس 6x

میرے پاس اکثر علماء کرام کا آنا جانا رہتا ہے تو اکثر دوستوں کو یہ شکایت پہلے ہی ہوتی ہے تو وہ دواء ضرور لیتے رہتے ہیں۔ فیرم فاس اس کے لئے بہترین دواء ہے۔ یہ آرنیکا ہی کی طرح علاماتِ گلا رکھتی ہے۔

کاربوویج' ہیپر سلفر' ڈلکامارا' کاسٹی کم' فاسفورس بہترین ادویہ ہیں۔

اپیکاک 30

جبکہ مکمل طور پر گلا بیٹھ چکا ہو۔ ہر آدھ گھنٹے بعد استعمال کرتے جائیں انشاء اللہ 4 تا 5 گھنٹے بعد آواز کھل جائے گی۔

مندرجہ بالا دوائیں کوا سوج جانے پر بھی اچھا عمل رکھتی ہیں۔ پچھلے صفحہ پر درج کردہ دواؤں میں سے کوے کی دواء منتخب کریں۔

کاربوبیج 30

آواز کی خرابی کی بلند ترین دواء ہے جو خصوصاً معدے کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہو۔ یہ دواء آواز کو صاف کرتی ہے اور آلات نطق کی اصلاح کرتی ہے۔

کالی فاس 6x, 200

یہ دواء آواز کو سنوارتی ہے' اعصاب کو مضبوط کرتی ہے۔ آواز کا تعلق کیونکہ اعصاب کے ساتھ بڑا گہرا ہے۔ وہ لوگ جو اعصابی کمزوری کی وجہ سے بول نہیں سکتے' ان کے لئے یہ بہت کامیاب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چہرے کے امراض

ہونٹ اور منہ کے چھالے

یہ مرض زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے اور بعض اوقات بڑوں کو بھی ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ گرم چیز زیادہ تکلیف دیتی ہے۔ سالن استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ بچے دودھ تک نہیں پی سکتے' روتے رہتے ہیں۔

جشن وائی لٹ لوشن جو گلابی دواء ایلوپیتھی میں استعمال ہوتی ہے وہ اس مرض میں فوراً فائدہ تو کرتی ہے لیکن جب بھی اس کو بند کریں اُسی وقت چھالے دوبارہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔ میں اکثر مریضوں کو خود چیک کیا ہے' بالکل ایسا ہی ہوتا ہے۔

غلام رسول نامی ٹیچر جو میرے ساتھ ہی سروس کرتے ہیں' ان کو اور ان کے تمام خاندان کو یہ مرض اکثر لاحق رہتا تھا اور وہ بہت پریشان گھر میں کبھی کسی کو کبھی کسی کو ہو جاتا تھا۔ میں کئی دفعہ ان کے ہاتھ میں دواء دیکھتا۔ ایک دن میں نے ان سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے' یہی دواء آپ لے جاتے رہتے ہیں۔

انہوں نے مجھے یہ سارا واقعہ بتایا کہ ہمیں اکثر یہ شکایت ہوتی رہتی ہے۔ اس دفعہ ان کو خود تھی۔ میں نے ان کو علامات کے مطابق ''مرکیورس سال'' لکھ کر دی۔ چند خوراکوں سے ہی وہ چھالے جاتے نظر نہیں آئے۔ وہ گلابی دواء میں نے بند کر دی۔ پھر کئی سال تک ان کو یہ دوبارہ نہیں ہوئے۔ انہوں نے اپنے بچوں کو بھی یہی دواء استعمال کروائی وہ بھی ٹھیک ہو گئے۔

علامات کے مطابق دیگر ادویہ

بوریکس 30

زبان' گالوں' منہ کے اندر چھالے۔ بچے کا منہ بہت گرم ہوتا ہے جسے ماں دودھ پلاتے ہوئے بھی محسوس کرتی ہے۔ بچہ دودھ پیتا پیتا چھوڑ کر رونے لگتا ہے اور نیند کے دوران ڈر کر چونک اُٹھتا ہے۔ دن رات سبز رنگ کے پاخانے کرتا رہتا ہے۔ اس مرض کی یہ لاجواب دواء ہے اور زیادہ مریض بھی اسی کے ہوتے ہیں۔ اگر کیو طاقت کو پانی میں ملا کر غرارے کئے جائیں تو زیادہ مفید ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سلفیورک ایسڈ 30

بچے کے منہ سے بکثرت رال بہتی ہے۔ سوکڑے کا شکار ہوتا ہے۔ باوجود صاف ستھرا رکھنے کے کھٹی بو آتی ہے۔ اس کے چھالوں میں زردی پائی جاتی ہے۔

مرکیورس سال 30, 200

بچوں اور بڑوں کے منہ سے بے تحاشا رال ٹپکتی ہے۔ بچے پاخانے سبز رنگ کے کرتے ہیں۔ پاخانے زور لگانے سے خارج ہوتے ہیں۔ اُٹھنے کو دل نہیں کرتا۔ منہ میں چھالے اور غدود سوجے ہوئے۔ پیچش کی اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔

برائی اونیا 30

بہت زیادہ خشکی ہوتی ہے۔ بچہ دودھ تک نہیں پی سکتا لیکن اگر منہ اور پستانوں کو تر کر لیا جائے تو بچہ دودھ رغبت سے پی لیتا ہے۔ قبض ہوتی ہے' پیاس زیادہ لگتی ہے۔

کالی میور 6x

منہ کی علامات کی بہترین دواء ہے۔ سفید چھالے' زبان سفید' گلے خراب' منہ خراب۔ فیرم فاس کے ساتھ ادل بدل کر دیں۔

کالی فاس 6x, 200

منہ کے چھالے ٹائی فائیڈ بخار' تپ محرقہ' منہ سے بدبو آئے' زبان پر تہہ جمی ہوتی ہو ساتھ بخار جو مسلسل رہے' غنودگی' کمزوری' منہ سے سینک نکلے' گرمی محسوس ہو' دست آئیں' پاخانہ پتلا اور بدبودار آئے۔ اعصابی کمزوری کی انتہاء ہو۔ مریض حرکت کرنے سے عاری ہو۔

نیٹرم میور 30, 200

منہ کے چھالوں کی بہترین دواء ہے جبکہ منہ سے تھوک اور رال بہت زیادہ آتی ہو۔ گالوں پر اندر کی جانب چھوٹے چھوٹے دانے' سرخی اور گرمی' پیاس' دردسر' قبض' صبح دس گیارہ بجے بخار' ملیریا بخار اور منہ کے چھالے' منہ کا ذائقہ کڑوا۔ مریض تند اور غصیلا ہو۔ تھوک میں کثرت کی لاجواب دواء ہے۔ بعض دوست غلطی سے مرک سال ہی دیتے چلے جاتے ہیں جس سے بعض دفعہ کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے لہٰذا ایسے دوستوں کو ہمیشہ نیٹرم کی طرف بھی دیکھنا چاہئے اس کی 200 طاقت کی ایک دو خوراکیں مسئلہ حل کر دیتی ہیں۔

تھوک کی کثرت

بلغمی مزاج والے لوگوں کو تھوک بہت زیادہ آتا ہے۔ اگر یہ عارضہ عرصہ دراز سے ہو تو میں اپنے مریضوں کو غذا کی تبدیلی کرواتا ہوں اور یہ بہت ہی کامیاب ہے۔ لہسن' ادرک' سبز مرچ کا سالن انڈے ڈال کر کھانے سے یہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بادی اور بلغمی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

علاج

مرکیورس 30

تھوک کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ دن رات تھوک ہی آتا رہے۔ رات کو سرہانہ تر ہو جائے۔ منہ سے بو آئے' خنازیری مزاج لوگ' رال بکثرت خارج ہو' دانت درد کی بھی کامیاب دواء ہے۔ پرانے دانتوں کی جڑوں میں درد۔

آئرس ورسیکالر 30

تھوک بکثرت آئے۔ سر درد' بلڈ پریشر گر جائے' چکر آئیں' متلی ہو' معدہ بوجھل ہو جائے۔ نمکین چیزیں کھانے کو دل چاہے۔

آیوڈیم

بچہ کھاتا چلا جائے اور سوکھتا چلا جائے۔ جسم سوکھ جائے لیکن غدود بڑھتے جائیں۔ تھوک بکثرت آئے۔ پارے کے استعمال کے بُرے اثرات۔

بیسی لائنم 200

یہ دواء تھوک ہی سے تیار ہوتی ہے' تھوک کی کثرت میں اس کا استعمال بعض اوقات بہت ضروری اور مفید ہوتا ہے جبکہ کھانسی اور بخار ساتھ ہو۔ گلا خراب' گلا درد کرتا ہو' غدود سوجے ہوئے ہوں۔

نیٹرم میور 200, 30, 6x

تھوک پر اس کا خاص عمل دخل ہے۔ یہ تھوک کے غدد کی خرابی کی سب سے بڑی دواء ہے جس میں تھوک بہت زیادہ آتا ہے اور تھوک کے غدود سوج چکے ہوتے ہیں۔ منہ میں چھالے ہوتے ہیں' پیاس لگتی ہے' منہ گرم ہوتا ہے' سرخی ہوتی ہے۔ مرک سال سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھی اچھا کام کرتی ہے۔ بخار، پیاس، قبض اس کا گروپ ہے۔ ملیریا بخار اور تھوک میں لاجواب ہے۔

میڈورینم 200

یہ دواء بھی رال اور تھوک میں لاجواب ہے۔ بعض اوقات اس کے بغیر کام بنتا ہی نہیں ہے لہٰذا دوسو کی ایک دو خوراکیں دینی چاہئیں تاکہ کام مکمل ہو جائے یہ بھی نوسوڈ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کن پیڑے

کانوں کی پچھلی جانب جبڑوں اور گلے میں سوج پیدا ہو جاتی ہے جس سے چہرہ پھول جاتا ہے اور آدمی عجیب سا لگتا ہے۔ یہ حاد قسم کا مرض ہے۔ موسمی تبدیلی' ٹھنڈ وغیرہ کے لگ جانے سے ہو جاتا ہے۔

فیرم فاس 6x

ابتدائی سوج کی بہترین دواء ہے۔ کھانسی' نزلہ' بخار بھی ساتھ ہو جاتا ہے۔ مندرجہ بالا علامات میں کالی میور اور فیرم فاس ادل بدل کر دینا انتہائی مفید ہوتا ہے۔ ایک آدھے دن میں بغیر تکلیف کے علامات درست ہو جاتی ہیں۔

بیلاڈونا 30

دائیں طرف کے کن پیڑوں کی دواء ہے۔ وہ لوگ جو پُرخون ہوں' آنکھیں چمکدار ہوں' گلا سوجا ہوا ہو' روشنی ناقابل برداشت ہو۔

رسٹاکس اور پلساٹیلا کو بھی یاد رکھیں۔

مرکیورس سال

یہ نمبر ایک دواء ہے۔ منہ سے رال ٹپکے' کن پیڑے سوجے ہوئے۔ مرک سال کو بیلاڈونا کے ساتھ بھی بدلا جا سکتا ہے۔

تھائیروڈینم 200

اس دواء کا غدد پر خاص عمل دخل ہے۔ کن پیڑوں میں اس کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ ڈفتھیریا اور خناق میں اس کا استعمال قابل داد حد تک ہوتا ہے لیکن کن پیڑے اور سوزش میں بھی یہ لاجواب ہے۔ اس کی دہرائی میں احتیاط ضروری ہے' بڑی طاقت میں استعمال کریں اور وقفہ زیادہ رکھیں۔

پلساٹیلا 200, 30

گلے' غدد' کن پیڑوں میں بے حد عمدہ کام کرتی ہے۔ خاص کر ان عورتوں میں جن کے حیض بھیگ جانے کی وجہ سے اچانک رُک گئے ہوں اور انہیں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو گئی ہوں۔ منہ کے ساتھ جسم بھی پھول گیا ہو' سانس میں تنگی اور بخار ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

منہ پر کیل اور مہاسے' سیاہیاں

ہمارا آج کل کا نوجوان طبقہ لڑکے اور لڑکیاں اور کچھ بڑی عمر کی عورتیں یا مرد اس مرض کا بہت زیادہ شکار ہیں۔ عریانی' فحاشی کی سکرین کے سامنے جنم لینے والے بچے اور بچیاں جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں تو جنسی بے راہ روی اس مرض کا سب سے بڑا سبب بنتی ہے۔ کریم ساز کمپنیاں مزید اس پر تیل چھڑکنے کا کام سرانجام دیتی ہیں۔ دونوں ہاتھوں سے لوگوں کے لوٹتی بھی ہیں اور لوگوں کے چہروں کو بگاڑ بھی دیتی ہیں۔ میں نے کئی ایسے لڑکے اور لڑکیاں دیکھ ہیں جن کے چہرے خراب ہو چکے ہیں۔

جب میں نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے فلاں فلاں کریم استعمال کی تھی اور ایک بڑی وجہ احساس کمتری بھی ہے۔ وہ لڑکے یا لڑکیاں جو زرد کالے رنگ کی ہیں' وہ رنگ گورا کرنے کے شوق میں پہلے سواد سے بھی جاتے رہتے ہیں لہٰذا سب رنگ اللہ ہی کے بنائے ہوئے ہیں اور سبھی خوبصورت ہیں۔ جب انسان اس میں خود مداخلت کرتا ہے تو معاملہ خاب ہو جاتا ہے۔

علاج

صبح کی صاف اور تازہ آب و ہوا میں سیاحت کرنا' کوئی چھوٹی بڑی گیم کرنا' تازہ پھلوں کا جوس پینا یا پھل استعمال کرنا' جنسی خیالات کو ترک کرنا' غذا پاک اور صاف ستھری معیاری اور متوازن استعمال کرنا۔

کالی برومیٹم 30

عام سادہ کیسوں میں روزمرہ کی دواء ہے۔ اندرونی طور پر روزانہ تین مرتبہ استعمال کرنے سے چہرہ صاف کر دیتی ہے۔

ساٹیلا 30

حیض کی خرابی والی عورتیں جو نرم مزاج' جلد رونے والی' منہ پر سیاہیاں اور کیل' حیض کو جاری کرتی ہے اور چہرے کو صاف ستھرا کرتی ہے۔ 30 طاقت کی چار خوراکیں روزانہ حیض آنے سے ایک دن قبل استعمال کریں۔ تمام کیس ٹھیک ہو گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فاسفورک ایسڈ 30, Q

کمزور لوگ کثرت جماع اور مشت زنی کے عادی لوگوں کے لئے آب حیات ہے اور اس کے بداثرات کو دور کرتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔

سیپیا 30

چہرے پر بھورے داغ، حیض کی خرابی والی عورتوں اور ان مردوں کے لئے جن کے چہرے سیاہیوں سے اٹے پڑے ہیں، ایک عظیم دواء ہے۔

ہائیڈوکوٹائل Q

خون کو صاف کرتی ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ کیل مہاسے، سیاہیوں کو ختم کرتی ہے۔ عرق گلاب میں چند قطرے ملا کر منہ کو صاف کرنے سے چند دنوں میں منہ کو صاف ستھرا کر دیتی ہے۔

سلفر 30

خون کو صاف کرنے کی اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔ چہرے پر فصل کی طرح سرخ دانوں کا نکلنا، خشکی، نہانے دھونے کے باوجود گندہ نظر آئے اور اکثر گندہ رہنے کا عادی، نہانے سے نفرت کرے بلکہ دل ہی نہ چاہے۔ مصفی خون کی ادویہ کی سرتاج ہے۔

بربرس ایکی فولیم Q

یہ بھی خون اور دانے صاف کرنے کی اعلیٰ دواء ہے۔

بیرونی طور پر کیلنڈولا Q، ہائیڈروکوٹائل Q، سیپیا Q، سلفر 30 ویزلین میں ملا کر کھرل کریں جب یکجان ہو جائیں تو کوئی مہنگی سے مہنگی کریم بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی ہے اور اندرونی طور پر بھی یہ استعمال کریں۔

کریم بنانے کا طریقہ:

سادہ کریم یا سفید ویزلین 100 گرام، کیلنڈولا 3ml Q، ہائیڈروکوٹائل 3ml Q، بربرس ایکی فولیم 3ml Q، سیپیا 3ml Q، سلفر Q کیوبا پاؤڈر یا 30 طاقت۔ ان تمام ادویات کو تھوڑا تھوڑا ڈالتے چلے جائیں اور ہمام دستہ سے رگڑتے چلے جائیں۔ ان تمام کو اکٹھا نہ ڈالیں کیونکہ پھر یہ حل نہیں ہو گا۔ جب یہ تمام یک جان ہو جائیں تو کریم تیار ہے۔ رات کو سوتے وقت تھوڑا سا منہ پر اور دانوں پر لگائیں، زیادہ استعمال نہ کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دانتوں کے امراض

ناقص غذا اور ماحول کی آلودگی کی وجہ سے دانتوں کے امراض بھی آج کل بے شمار ہیں۔ بسوں، گاڑیوں اور سڑکوں کے کنارے بکنے والے منجن اور لوشن استعمال کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے کیونکہ ان میں سے بعض بڑے خطرناک اجزاء سے تیار ہوتے ہیں جو بظاہر تو میل کو فوراً اُتار کر دانت درد کو بند کر دیتے ہیں لیکن وہ دانتوں کے انیمل اور جڑوں کو خراب کر دیتے ہیں۔

صحیح بخاری شریف میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

''اگر میں اپنی اُمت پر یہ مشکل نہ سمجھتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کو لازمی قرار دے دیتا۔''

ایک اور دوسری حدیث میں فرمایا:

اَلسِّوَاکُ قُرَّۃُ عَیۡنِی

''مسواک میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔''

مسواک کے مسلسل استعمال سے انسان دانتوں کے جمیع امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ آج کل عمر کے مطابق دانت ساتھ نہیں چلتے ہیں بلکہ یہ بہت پہلے ہی نکل جاتے ہیں۔ اسلامی شرعی اصول ہی بہترین حل ہے۔ مسلمانوں کے اندر دیگر اقوام کی نسبت کم امراض ہیں اور اس کی سب سے بڑی وجہ پانچ وقت نماز کے لئے وضو ہے۔

علاج

سٹافی سیگریا 30

سیاہ رنگ کے بھربھرے دانتوں کا درد جن کو سرد پانی اچھا نہ لگتا ہو۔ بڑی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ وہ لوگ جو اتنے مہنگے مہنگے کیپسول استعمال کرتے ہیں، ان سے ہزاروں گنا بہتر ہے۔

کریوزوٹ 30

منہ سے تیزابی پانی بہتا ہو، لیکوریا تیزابی ہو۔ پلانٹی گو Q کے ساتھ استعمال کرنے سے یا الگ استعمال کرنے سے دانت درد کو بجلی کی طرح اثر کر کے روکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیمومیلا 30

بچے جو دانت نکالنے کی تمام قسم کی تکالیف میں مبتلا ہوں' ضدی ہوں' اٹھائے رکھنے پر مجبور کرتے ہوں' روتے رہتے ہوں' سوکھتے چلے جائیں۔ پاخانے سبز رنگ کے۔

میگنیشیا کارب 30

دوران حمل دانت کا درد رات کو زیادہ ہو۔ ٹھنڈے پانی سے درد میں اضافہ ہو۔ نیز جوان لوگوں میں عقل داڑھ کی تکلیف جب وہ نکل رہی ہو۔ دورہ دار دانت درد جو شدید قسم کا ہو۔ لاجواب قسم کی دواء ہے۔

پلاٹینگو Q

روئی میں تونبا بھگو کر دانت میں رکھیں۔ پانی میں ڈال کر غرارے کریں اور 30 طاقت میں اندرُونی طور پر استعمال کریں۔ یہ ایک عام معمول کی اچھی دواء ہے جو ہر کلینک کی ضرورت ہے۔ تڑپتے ہوئے مریض کو سکون فراہم کرتی ہے۔

1- سردی لگنے سے دانت درد...... مرکیورس' پلساٹیلا 200' ایکونائٹ 30

2- گلے سڑے دانتوں میں دانت درد...... مرک سال' کریوزوٹ' سٹافی سیگریا 30

3- عصبی دانت درد...... کیمومیلا' کافیا' سپائی جیلیا 200

4- ایسا درد جو قریبی اعضاء کی طرف جائے' کان وغیرہ......

مرکیورس 200' بیلاڈونا 200' پلساٹیلا 200

5- ٹھنڈے پانی سے درد بڑھے...... میگنیشیا فاس' بیلاڈونا' مرکیورس

6- ٹھنڈے پانی سے افاقہ ہو...... کافیا کروڈا 30' پلساٹیلا 200

7- بایوکیمک کا لاجواب نسخہ...... سلیشیا' کلکیریا سلف' کلکیریا فلور

8- حاملہ عورتوں کی دانت درد...... نکس وامیکا' میگنیشیا' بیلاڈونا' پلساٹیلا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچوں کو دانت نکالنے کی تکلیف

دانت نکالنے کے دوران بچے مختلف پیچیدگیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگر بروقت خیال نہ رکھا جائے تو بچے دانت بھی دیر سے نکالتے ہیں اور گروتھ بھی متاثر ہو جاتی ہے۔ دانتوں کے امراض میں ذکر کردہ ادویات بچوں کی بھی ادویات ہیں۔ ان میں بھی علامات دیکھیں اور چند ضروری ادویہ مزید تحریر کر دیتا ہوں جن سے بچوں کی تکالیف پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

کلکیریا کارب 30, 200

یہ ایک مزاجی دواء ہے۔ یہ سفید رنگ کے موٹے اور پلپلے لوگوں کی دواء ہے۔ وہ بچے جن کو سوتے وقت سر میں پسینہ بہت زیادہ آتا ہو۔ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ پاخانے سے کھٹی بو آتی ہو۔ ٹانگیں ٹیڑھی ہوں۔ دیر میں چلنا سیکھیں۔ دانت دیر سے نکالیں۔ دانت نکالنے کے زمانے کی تکالیف۔ بچے مٹی، چاک اور کوئلہ کھانے کی طرف راغب ہوتے ہیں اور زمین چاٹتے ہیں۔ ہمارے کلینک کا یہ معمول کا نسخہ ہے۔

کلکیریا فاس 6x

یہ دواء بھی کلکیریا کارب کی طرح مزاجی دواء ہے۔ اس کا بچہ پتلے جسم کا ہوتا ہے۔ سر بڑا ہوتا ہے۔ سر کو سنبھال نہیں سکتا ہے۔ سوکڑے کا شکار۔ دانت نکالنے کے زمانے کی مجرب دواء ہے۔ کیمومیلا کی طرح آسانی پیدا کرتی ہے۔ اسہال کو روکتی ہے۔ کلکیریا کارب کے بچے کا پیٹ بڑا ہوتا ہے جبکہ کلکیریا فاس کے بچے کا پیٹ چھوٹا اور دبا ہوا ہوتا ہے اور جھری دار ہوتا ہے۔ بچے کے چوتڑ جھری دار۔ ہومیوپیتھی میں سوکڑے کی نمبر ایک دواء ہے۔

دانتوں کے امراض میں درج شدہ بائیوکیمک کا نسخہ بچوں کیلئے آب حیات ہے۔

اپیکاک 30

بچوں کے دانتوں کے زمانے کے اسہال کی باکمال دواء ہے۔ اس میں سبز رنگ کے جھاگدار پاخانے ہوتے ہیں۔ متلی اور قے اہم علامت ہے۔ بچوں کے لئے اکسیر ہے۔ کریوزوٹ، مرکیورس سال، بیلاڈونا، میگنیشیا فاس، کیمومیلا حسب علامات اعلیٰ قسم ادویہ ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مسوڑھوں کے امراض

مسوڑھوں سے پیپ اور خون آنا آج کل کا عام مرض ہے۔ ڈالڈے گھی میں استعمال ہونے والے بعض کیمیکل مسوڑھوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ غیر معیاری گھی تیار کرنے والی کمپنیاں مضر صحت گھی تیار کرتی ہیں۔ گھی ایک بنیادی ضرورت ہے تقریباً تمام گھروں میں استعمال ہوتا ہے جس کی وجہ سے مسوڑھوں کے امراض اور دانتوں سے خون آنا ایک عام مرض ہو گیا ہے۔ بازاروں کے بنے ہوئے پکوڑے' سموسے' مٹھائیاں اور ٹافیاں ہرگز استعمال نہ کریں۔

علاج

مرکیورس سال 30, 200

دانتوں سے خون بہنے کی نمبر ایک دواء ہے۔ اکثر اوقات یہ اکیلی ہی شافی ہوتی ہے۔

سٹافی سیگریا 30

دانتوں پر سیاہی جم جانا' دانتوں کا کالا ہو جانا' دانتوں کا بھربھرا ہونا اور ان میں سے خون نکلنا اور بدبودار پیپ کا اخراج۔

ہکلالاوا 6x

اس دواء کا مسوڑھوں اور جبڑوں پر خاص عمل ہے۔ خون' پیپ اور سوجن میں استعمال کریں۔ نیز دانتوں کے امراض کے عنوان میں دواء تلاش کریں۔

لیکے سس 200

یہ دواء سانپ کے زہر سے تیار کی جاتی ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ سانپ کے زہر کا یہ خاصا ہے کہ یہ جسم انسانی کو گلہ دیتا ہے' گوشت کو تباہ کرتا ہے۔ میں نے سانپ کے کاٹے ہوئے لوگوں کو دیکھا ہے کہ ان کے جسم کا گوشت گر کر ہڈیاں ننگی کر دیتا ہے۔ سیاہ اور بدبودار پیپ پیدا کرتا ہے لہٰذا مسوڑھوں کے لئے لاجواب دواء ہے۔ پائیوریا میں بھی اس کو استعمال کریں اور مسوڑھوں کے پھوڑے' گلے کے پھوڑے اس میں آتے ہیں۔ کینسر تک میں یہ لاجواب کام کرتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چہرہ کا اعصابی درد

سخت سردی یا گرمی یا تیز ہوا یا دیگر کسی اسباب کی بناء پر چہرے کا اعصابی درد ہو جاتا ہے جو بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔

علاج

بیلاڈونا 30

سب سے پہلے نمبر کی دواء ہے۔ چہرہ سوجا ہوا' پُرخون' آنکھیں چمکدار' روشنی اچھی نہ لگے۔ درد یکدم شروع ہوں اور یکدم رُک جائیں۔ بیلاڈونا کا درد سخت اور تیز ہوتا ہے۔ سرد ہوا سبب ہوتی ہے۔

کالوسنتھ 30

اعصابی درد کی اعلیٰ دواء ہے۔ گرم ٹکور سے آرام آئے۔ دبانے سے آرام۔ درد لہروں کی صورت میں۔

میگنیشیا فاس کے درد بھی کالوسنتھ کی طرح ہی ہوتے ہیں جن کو گرمی اور ٹکور سے آرام اور دباؤ سے فائدہ ہوتا ہو۔ بجلی کی طرح اعصاب میں چلیں۔ حاد کیسوں میں گرم سرد ہونے کی وجہ سے اچانک شدید درد کا ہونا۔ ایکونائٹ جس میں سخت بخار بھی ساتھ ہو۔

کاسٹیکم 200

چہرے کے درد' لقوہ' فالج میں نمبر ایک دواء ہے۔ اس کو کبھی نہ بھولیں۔ اعصابی درد حاد ہو یا مزمن سب میں کام کرتی ہے۔ درد شدید ہوتے ہیں لیکن بجلی کی رفتار سے روکتی ہے۔ زبان کے فالج' کوے اور حلق کے فالج میں لاجواب کام کرتی ہے۔

سپائی جیلیا 200

چہرے کے اعصابی درد میں اس کا کوئی ثانی نہیں خصوصاً جب بلڈ پریشر زوروں پر ہو' چہرہ سرخ ہو' سر کی بائیں جانب شدید درد ہو' مریض ایک کی بجائے دو تکیے استعمال کرتا ہو' دل کی دھڑکن شدید ہو پاس بیٹھنے والے کو بھی سنائی دے رہی ہو تو ایسے حالات میں صرف اور صرف سپائی جیلیا ہی دواء ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فالج، لقوہ اور ہومیوپیتھی

اس مرض میں جسم انسانی کی حس وحرکت یا پھر دونوں چیزیں معطل ہو جاتی ہیں۔ یہ پورے جسم پر بھی ہوسکتا ہے یا پھر آدھے حصے پر یا کسی ایک اعضاء پر۔ یہ دائیں اور بائیں طرف کا بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض جس جگہ پر بھی ہوگا نہ تو وہ عضو حرکت کر سکتا ہے' اگر حرکت کی قوت باقی ہوگی تو حس کام نہیں کرتی۔ چھونے سے' ہاتھ لگانے سے متعلقہ عضو کو کوئی پتہ نہیں ہوتا۔ جب یہ صرف چہرے اور جبڑوں پر وارد ہوتا ہے تو چہرے کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ آنکھوں کے ڈیلوں کا توازن برابر نہیں رہتا ہے۔

یہ بھی ایک انتہائی پریشان کن مرض ہے۔ اس میں بھی لوگ انگریزی دواء ہی زیادہ استعمال کرتے ہیں جو کہ اگر فالج وغیرہ کو تو فائدہ دیتی ہے لیکن ساتھ ہی گردوں کا بیڑا غرق کر دیتی ہے چونکہ یہ ادویہ بہت تیز ہوتی ہیں' ہومیوپیتھی کے متعلق لوگوں کو کوئی اتنا زیادہ علم بھی نہیں ہے بہرحال میں نے فالج کی ریسرچ اور تحقیق میں جتنا بہتر ہومیوپیتھی کو پایا ہے میں صرف اس کا ذکر کروں گا تاکہ ڈاکٹر اور عوام اس سے استفادہ کر سکیں۔

ہمارے محلے کی ایک تقریباً 90 سالہ عورت کو عمر کے آخری حصہ میں فالج ہو گیا جس میں اس کی زبان بھی بند ہوگئی تھی۔ وہ اس قابل بھی نہیں تھی کہ اس کو کسی ہسپتال لے جایا جاتا۔ مختلف ڈاکٹروں کو گھر ہی میں بلا کر اس کو ٹیکے لگوائے جاتے رہے۔ کافی دن علاج جاری رہا لیکن کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔ اس عورت کے لواحقین نے میرے ساتھ بھی رابطہ کیا۔ میں نے جا کر عورت کی حالت دیکھی' علامات نوٹ کیں۔ عورت انتہائی کمزور تھی۔ قوت مدافعت تقریباً ختم ہو چکی تھی۔ میں نے گھر والوں کو کہا کہ کیس تو آپ کو بھی نظر آ رہا ہے کہ یہ بڑھیا اب زیادہ کمزور ہو چکی ہے لیکن اللہ کے فضل سے ہومیو دواء دے کر دیکھ لیتے ہیں' مجھے اُمید ہے کہ اس وقت ہومیو سے بہتر اس کے لئے کوئی دواء نہیں ہے۔

علاج

میں نے علامات کے مطابق تین مرتبہ جلسی میم 30 اور ادل بدل کر کالی فاس 6 اور شام کو ایک خوراک کاسٹی کم 200 طاقت میں دینی شروع کر دی۔ دوسرے دن بڑھیا نے بات کرنے کی کوشش کی لیکن صاف سمجھ نہیں آ رہی تھی۔ دواء مزید کچھ دن جاری رکھی جس سے اس نے بولنا شروع کر دیا۔ اب اس 90 سالہ بڑھیا کو جوان کرنا تو مشکل تھا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیکن مرض پر کافی کنٹرول ہو گیا۔

اسی طرح ہماری ایک عزیزہ کا مشن ہسپتال سیالکوٹ میں ایک بڑا آپریشن ہوا جس کے نتیجے میں اس کی ایک ٹانگ کے نچلے حصے اور پاؤں کی حس اور حرکت ختم ہو گئی۔ مریضہ بڑی پریشان تھی اور انگریزی دواء کا نام سننا بھی گوارا نہ تھا کیونکہ ہسپتال میں وہ پہلے ہی بہت دواء کھا چکی تھی۔

میں نے اُسے چیک کر کے ہومیو دواء شروع کروائی۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد ٹھیک ہو گئی۔

ہومیوپیتھی میں فالج کی مشہور ادویہ

جلسی میم 200, 30

جلسی میم میں جسم سو جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ حس میں فرق آتا ہے۔ چیونٹیاں چلتی ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو جاتی ہے حتیٰ کہ مریض ہاتھ پاؤں تک نہیں ہلا سکتا۔ زبان کانپتی ہے' بخار ہو جاتا ہے اور بعد میں فالج کا حملہ ہو جاتا ہے۔ جلسی میم بوڑھے لوگوں کے فالج کی بہت اعلیٰ دواء ہے جو ردعمل پیدا کرتی ہے اور قوت مدافعت کو جگاتی ہے لیکن اس میں جلدی نہیں کرنی چاہئے بلکہ سوچ کر آگے چلنا چاہئے۔

کاسٹی کم 200

فالج کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ اکیلے اکیلے فالج میں تھوڑی جگہ پر واقع ہونے والے فالج میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ یہ فالج حس کا ہو یا حرکت کا دونوں پر کام کرتی ہے حتیٰ کہ مثانے کے اعصاب کا فالج جو پیشاب باہر نہ نکال سکتے ہوں۔

رسٹاکس 1M, 200, 30

بخار' سرخی' تھکاوٹ' درد پورے جسم میں ایسا فالج جو اچانک گرم سرد ہونے کی وجہ سے لاحق ہو۔ بھیگ جانے کی وجہ سے لاحق ہو۔ ایسے تمام فالجوں میں لاجواب ہے اور ہمارے کلینک میں عام استعمال ہونے والی دواء ہے۔

پلمبم 30

اس میں فالج زدہ عضو سوکھتا چلا جاتا ہے اور شدید قسم کی قبض ہوتی ہے۔ نیز ڈلکامارا' برایٹا کارب' کونیم' فاسفورس کو بھی دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زبان کا پھٹ جانا

میں اُن دنوں اپنے گاؤں بولا باجوہ میں پریکٹس کرتا تھا۔ میرے پاس ایک عورت لائی گئی جس کی زبان کے درمیان میں ایک کٹ سا تھا اور وہ کٹ بالکل معمولی تھا لیکن جو اس میں سے خون بہتا تھا' وہ اتنی سپیڈ اور مقدار میں ہوتا تھا کہ جیسے کسی نے فوارہ چلا دیا ہو۔ میں خود اسے دیکھ کر حیران ہوتا تھا۔ بعد میں اور بھی کئی کیس اس طرح کے میرے سامنے آئے۔ بہرحال میں نے اس عورت کو اپیکاک 30 اور ہیمامیلس Q میں استعمال کروائی اور وہ عورت ٹھیک ہو گئی۔

اپیکاک 30

اُچھل کر تیزی کے ساتھ نکلنے والا خون جو سرخ رنگ کا چمکدار ہو کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔نکسیر میں بڑا کام کرتی ہے۔

ہیمامیلس Q

یہ بھی جریان خون کی بلند دواؤں میں سے ہے۔خون جسم کے کسی حصے سے بھی نکل رہا ہو۔حیض ہو یا نکسیر ہو' کثرت الطمث کی بہترین ادویہ میں سے ایک ہے۔

فاسفورس 200' فیرم فاس 6x

جریان خون کی اعلیٰ ترین دوائیں ہیں۔

بپٹیشیا 30

ٹائی فائیڈ بخار جو کہ جان ہی نہ چھوڑتا ہو جس کی وجہ سے انتڑیوں میں سوزش ہو کر جریان خون تک ہو چکا ہو۔ مریض پر موت کے آثار نمایاں نظر آ رہے ہوں' اخراج بدبودار ہو چکے ہوں اور زبان بھی پھٹ چکی ہو' زبان پر موٹی تہہ جمی ہوئی ہو' منہ سے بدبو آتی ہو۔

کلکیریا فلور 200, 30, 6x

یہ بھی شقاق لسان کی بہترین دواء ہے۔ زبان ٹھوس ہو کر' سخت ہو کر پھٹ جاتی ہے۔ چیرے آ جاتے ہیں' خون نکلتا ہے۔ جب بھی اس کی مخصوص علامات ہوں گی تو یہ دواء لازمی ہو گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۹

امراض معدہ

السر اور سوزش معدہ ہومیوپیتھی کی نظر میں

انسانی جسم میں معدہ ایک ایسا عضو ہے جس کو بہت زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو بڑا مضبوط بنایا ہے۔ یہ اتنی جلدی خراب نہیں ہوتا لیکن اگر ہو جائے تو اس کو صحیح کرنا بھی بڑا مشکل ہوتا ہے لہٰذا اس کو تندرست رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ کھانے پینے میں مکمل احتیاط برتی جائے۔ آج کل چٹخارے اور چسکے کی عادت تقریباً ہر آدمی کو ہے۔ پراٹھے اور بازاری نیشنل کمپنی وغیرہ کے بنے ہوئے مصالحے کا استعمال عام ہو رہا ہے۔ مرغن غذا اور گھی کا زیادہ استعمال اور مختلف منشیات کی عادت وغیرہ بے شمار ایسی چیزیں ہیں جو ہم تھوڑے سے چسکے کی خاطر اتنی بڑی طویل زندگی کو بدمزہ کر لیتے ہیں۔ پھر کچھ بھی کھا پی نہیں سکتے سوائے ادویات کے لہٰذا پہلے ہی اعتدال کا راستہ اختیار کرنا چاہئے چہ جائیکہ انسان ساری زندگی اذیت اور تکلیف میں گزار دے۔ معدے کے امراض اس وقت اس قدر بڑھ رہے ہیں کہ کسی بھی کلینک پر روزانہ آنے والے مریضوں میں سے سب سے زیادہ معدے کے مریض ہوتے ہیں۔ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ کھانے پینے میں اسلامی شرعی اصولوں کو اپنایا جائے۔ حلال' حرام کی مکمل تمیز کی جائے اور سادگی اختیار کی جائے۔ اگر میرے بیان کردہ ان تینوں اصولوں کو اپنا لیا جائے تو انشاء اللہ ساری زندگی معدے کی بیماری لگ ہی نہیں سکتی۔

امراض معدہ کا علاج کرنے والے بھی بہت کم لوگ ہیں اور مختلف طریقہ ہائے علاج میں امراض معدہ کے لئے جو ادویات استعمال کی جاتی ہیں وہ بھی جلتی پر تیل کا کام کرتی ہیں۔ مرض کو ختم کرنے کی بجائے پختہ اور گہرا کرتی ہیں۔ معدے کا علاج ہمیشہ کسی اچھے اور قابل ڈاکٹر سے کرانا چاہئے ورنہ نقصان ہوتا ہے۔

امراض معدہ میں ہومیوپیتھی کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ میری ذاتی تحقیق' مشاہدے اور تجربے کے مطابق اس کو امراض معدہ میں بلند مقام حاصل ہے اور موجودہ حالات میں

یہ سب سے زیادہ کارآمد طریقہ علاج ہے جو مرض کو جڑ سے اکھاڑتا ہے اور مستقل شفاء فراہم کرتا ہے۔ میں نے بذریعہ ہومیوپیتھی اس مرض کے کئی ایسے مریضوں کا علاج کیا ہے جو ہومیوپیتھک کو طریقہ علاج ہی نہیں سمجھتے تھے اور میں نے ان کو ترغیب دے کر ہومیو علاج شروع کرایا تھا۔

وریام سے بھائی محمد شبیر کا جو عرصہ پانچ سال سے معدے کے السر میں مبتلا تھے اور اپنی زندگی سے نا اُمید ہو چکے تھے ایک دن میرے کلینک پر تشریف لائے اور اپنی سائیکل کھڑی کر کے جانے لگے تو میں نے ان کو پوچھا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں؟ وہ کہنے لگے کہ میں یہاں آپ کے پاس سائیکل کھڑی کرنے کے لئے آیا تھا۔ میں نے ذرا ظفروال ڈاکٹر کے پاس دواء لینے جانا ہے۔

میں نے ان کو اندر بلایا اور دریافت کیا کہ کیا بات ہے' کس چیز کی دواء لینی ہے۔ وہ کہنے لگے کہ مجھے تقریباً پانچ سال سے معدے کی بڑی سخت تکلیف ہے۔ بے شمار دوائیں کھا چکا ہوں لیکن فرق کوئی نہیں ہے بلکہ اب تو معاملہ دن بدن بگڑ رہا ہے۔ میں تو اپنی زندگی کی تمام کمائی اسی پر لگا چکا ہوں۔

میں نے پوچھا کہ ظفروال کس ڈاکٹر سے دواء لاتے ہیں۔ وہ کہنے لگا کہ وہاں ہسپتال میں لاہور سے کوئی سپیشلسٹ ڈاکٹر اتوار کے دن آتا ہے۔ اب 6 ہفتے ہو گئے ہیں' اس سے دواء لے رہا ہوں لیکن ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ 500 روپے ہفتے کی فیس بھی دیتا ہوں۔

میں نے کہا: شبیر اگر پانچ سال دواء کھا کر بھی آپ کو آرام نہیں آیا تو اس انگریزی دواء سے آپ کو کبھی بھی آرام نہیں آئے گا کیونکہ انگریزی دواء کی تو چند خوراکیں ہی اپنا آپ ظاہر کر دیتی ہیں لیکن آپ پانچ سال بتا رہے ہیں تو کیا ابھی آپ مزید تجربہ کرنا چاہتے ہیں۔

وہ کہنے لگا کہ پھر کیا کروں' آپ بتائیں۔

میں نے کہا کہ آپ ہومیوپیتھک دواء استعمال کر کے دیکھ لیں' اگر افاقہ ہوا تو ٹھیک ہے ورنہ پھر دوبارہ انگریزی دواء کھا لینا۔

شبیر فوراً مجھے کہنے لگا کہ سر جی! میرے گھر والوں نے نہیں ماننا ہے کیونکہ وہ ہومیو دواء کو دواء ہی نہیں سمجھتے ہیں۔ اگر میں ظفروال دواء لینے نہ گیا اور ان کو پتہ چل گیا تو وہ بہت غصے ہوں گے کیونکہ اب جب میں دواء لینے آنے لگا تھا تو ہمارے گھر پیسے نہیں تھے'

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انہوں نے مجھے اُدھار پیسے لے کر دیئے تھے اور بڑی سختی سے کہا تھا کہ دواء وہاں ہی سے لے کر آنا۔

میں نے کہا کہ شبیر مجھے آپ کے متعلق کوئی لالچ نہیں ہے۔ صرف آپ میرے بہت ہی تابعدار شاگرد ہیں' مجھے آپ سے ہمدردی اور خیر خواہی ہے ورنہ مجھے اتنا اصرار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی اور نہ ہی ڈاکٹر کی یہ شان ہے کہ وہ لوگوں کو دھکے سے کہے کہ مجھ سے علاج کراؤ۔

شبیر مجھے کہنے لگا کہ سر جی پھر گھر والوں کا کیا کریں۔ اگر ان کو پتہ چل گیا تو وہ مجھے بہت غصے ہوں گے اور آئندہ پیسے بھی نہیں دیں گے۔ میں نے کہا کہ آپ ان کو نہ بتانا کہ میں ہومیو دواء لے کر آیا ہوں۔ انہوں نے صرف یہ پوچھنا ہے کہ دواء لے آئے ہو تو آپ کہہ دیں کہ جی لے آیا ہوں۔

کہنے لگا سر جی چلو پھر مجھے چند دن کی دواء بطور تجربہ دے دو۔ اگر افاقہ ہوا تو پھر دوبارہ لے لیں گے۔

میں نے اس کی علامات نوٹ کیں۔ ڈکاریں آتی تھیں' گیس بے تحاشا ہوتی تھی' جلن بے شمار تھی' پاخانے خون ملے آتے تھے۔ ڈاکٹروں نے معدہ کا السر ڈکلیر کیا۔ معدہ میں سوج تھی' لیبارٹری ٹیسٹ سے پتہ چلا کہ معدہ میں زخم ہو چکے ہیں۔ دن رات شدید درد تھی جو ٹیکہ لگانے سے ذرا رُک جاتی۔ تھوڑی دیر بعد دوبارہ شروع ہو جاتی۔ انگریزی دواؤں کے استعمال سے حواس بھی جواب دے چکے تھے۔

علاج

صبح روزانہ سلفر 200 میں دی گئی۔ دوپہر کو نکس وامیکا 30 میں اور شام کو کاربوویج 30 میں دو دن کے بعد اس کو کہا کہ دوبارہ چیک کروا جانا۔

دو دن کے بعد شبیر آیا تو الحمدللہ بے حد خوش تھا۔ کہنے لگا: سر جی! پانچ سال کے بعد پہلی دفعہ مجھے یقین پیدا ہوا ہے کہ ابھی میری کچھ زندگی باقی ہے ورنہ میں نا اُمید ہو چکا تھا۔ مجھے اب الحمدللہ بہت افاقہ ہوا ہے اور ذہنی طور پر بھی مجھے کچھ تازگی ملی ہے جو میرے لئے سب سے زیادہ اہم ہے۔

یں نے اس کی رپورٹس چیک کیں جو پہلے ہی ڈاکٹروں نے تیار کروائی ہوئی تھیں۔ زخم معدہ بڑھ چکے تھے' اوجھڑی کی اندرونی جھلی تباہ ہو چکی تھی۔ میں نے شبیر کو کہا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہ بیٹا انشاء اللہ آپ ٹھیک ہو جائیں گے لیکن یہ جتنے بڑے زخم ہیں' ان کو مندمل ہونے کے لئے تقریباً چھ ماہ لگیں گے لیکن آپ کی تکلیف ایک ہفتے تک ختم ہو جائے گی۔ دواء آپ کو مسلسل چھ ماہ استعمال کرنا پڑے گی۔

وہ کہنے لگا: سر جی! کوئی بات ہی نہیں۔ یہ آپ کی دواء تو اتنی مزیدار ہے کہ سال تک بھی کھا سکتا ہوں۔ مجھے بڑی ہنسی آتی ہے کہ یہ ہے تو کچھ بھی نہیں لیکن کام اتنا زبردست۔ میں بہت حیران ہوا ہوں شاید اس دن میری تقدیر مجھے آپ کے پاس لے آئی تھی ورنہ مجھے تو اس میٹھی دواء پر یقین ہی نہیں آتا تھا۔

تین ہفتوں کے بعد جب گھر والوں نے میرے اندر تبدیلی دیکھ کہ میں بالکل بدل چکا تھا اور میرے چہرے پر زندگی کے پُرجوش آثار نمودار ہو چکے تھے' تب میں نے ان کو بتایا کہ میں تو اپنا علاج سر جی سے کروا رہا ہوں۔ وہ سن کر بڑے حیران ہوئے کہ ہومیوپیتھی دواء بھی کسی کو موت کے منہ سے چھڑا سکتی ہے۔ کچھ عرصے کے بعد شبیر الحمدللہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ پھر اسی مرض کے کئی مریض اس کے بعد میرے کلینک پر آئے اور ابھی تک آ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفاء بھی دے رہا ہے۔

سوزش معدہ اور السر معدہ کی دیگر ادویات

سلفر 30, 200, 1M, CM

سوزش معدہ اور السر معدہ میں سلفر کو میں سب سے پہلے اس لئے درج کر رہا ہوں کہ یہ میری ذاتی تحقیق ہے اور یہ تیر بہدف کی طرح کام کرتی ہے چونکہ میرا یہ تجربہ ہے کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے پاس پہنچنے والا کیس تقریباً مزمن ہو چکا ہوتا ہے۔ لوگ نا جانے کیا کچھ مریض کے ساتھ کر چکے ہوتے ہیں اور اس کو کیا کچھ استعمال کروا چکے ہوتے ہیں۔ ہومیوپیتھی کو تو صرف آزمانے کے لئے سب سے بعد میں کیس دیتے ہیں ورنہ ہومیو ڈاکٹر سے علاج کروانا تو لوگ توہین سمجھتے ہیں۔ سلفر انٹی سورا ادویہ کی سرتاج ہے۔ الرجی پر اس کے مقابلے کی دنیا بھر میں کوئی دواء نہیں ہے۔ زہر جسم کے اندر ہو یا باہر سلفر اس کو ختم کرنا جانتی ہے اور ہمیشہ اپنے دشمن پر غلبہ پاتی ہے۔

جلن' سرخی' سوزش' بدبو' غلاظت' الرجی' خارش' زخم۔ یہ سلفر کی اہم تصویریں ہیں۔ انگریزی اور ایلوپیتھی ادویہ کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ ہومیو دواء کے لئے راستہ بناتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نکس وامیکا

دنیا کی مشہور ترین ادویہ میں سے ایک ہے۔ گندمی رنگ کے لوگوں کی دواء ہے۔ مردوں کی دواء کے نام سے مشہور ہے۔ عورتوں پر بھی بہتر کام کرتی ہے۔ دفتری کام' دماغی کام' دوکاندار اور زیادہ بیٹھنے والے لوگوں کے لئے آب حیات ہے۔ ہوٹلنگ کرنے والوں کے لئے نعمت عظمہ ہے۔ صبح کے وقت پیدا ہونے والی تکالیف' پیچش' بدہضمی' منشیات' تمباکو' شراب کے بداثرات کو درست کرتی ہے۔ مردوں عورتوں کی ذہنی اُلجھنوں کو دور کرنے میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

کاربوویج 30

اس کی ڈکاریں بدبودار' مقعد سے خارج ہونے والی ہوا بدبودار' کھانا کھانے کے بعد معدہ ہوا سے بھر جاتا ہے۔ ریاح کا دباؤ معدے کی طرف ہونے کی وجہ سے دم کشی ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ بوڑھے آدمیوں کی بدہضمی میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ امراض معدہ میں اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ تبخیر معدہ اور اپھارہ کو ختم کرتی ہے۔ اس کے اپھارہ اور گیس کے دباؤ کا علاقہ معدے کا مقام ہے۔ ٹھنڈے پسینے اور اسہال کو روکتی ہے۔ بلڈ پریشر کو اعتدال پر لاتی ہے۔

چائنا 30, 200

کثرت جماع' کثرت احتلام' کثرت لیکوریا' کثرت حیض و نفاس دیگر کسی ذریعہ سے خون کا زیادہ نکل جانا۔ رطوبات جسمانیہ کا زیادہ ضائع ہو جانا وہ خواہ اسہال کی وجہ سے ہو یا دیگر کسی بھی طریقے سے' معدہ میں ہوا اور گیس کی کثرت۔ چائنا کی گیس کا تناؤ پورے پیٹ خصوصاً درمیان میں زیادہ ہوتا ہے۔ اسہال اور پاخانے بغیر ہضم شدہ غذا کے ہوتے ہیں۔ اسہال کی کثرت رات کو زیادہ ہوتی ہے۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ اس کی ہوا بدبودار نہیں ہوتی ہے۔

لائیکوپوڈیم 30, 200, CM

لائیکوپوڈیم کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر کاشی رام نے اپنے مشہور زمانہ انسائیکلوپیڈیا میں کسی اہم ہومیوپیتھ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص صرف لائیکوپوڈیم ہی کو سمجھ لے تو وہ صرف ایک اکیلی دواء کے ساتھ ہی سینکڑوں مریضوں اور مرضوں کا علاج کر سکتا ہے اور ایک ماہر ہومیو کہلا سکتا ہے۔ امراض معدہ میں اس دواء کو بڑی خاص اہمیت حاصل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے۔ اس کا مریض کھانا کھاتے ہی کثرت ریاح کی وجہ سے توبہ توبہ شروع کر دیتا ہے۔ کھانے سے پہلے شدید بھوک محسوس کرتا ہے لیکن چند لقموں سے زیادہ کھا نہیں سکتا کیونکہ کثرت ریاح اس کو کھانا چھوڑنے پر فوراً مجبور کر دیتی ہے۔ لائیکوپوڈیم ریاح کی تیسری بڑی دواء ہے۔ اس کی ریاح کا زور پیٹ کے نچلے حصے میں ہوتا ہے۔ چائنا کا درمیان اور کاربوویج کا اوپر۔ لائیکوپوڈیم کا مریض مٹھائیاں کھانے کا بڑا شوقین ہوتا ہے۔ ہرنیا کی بہت اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔ ناف کے نیچے تمام قسم کے پیٹ درد میں بلند مقام رکھتی ہے۔ گردوں میں ریگ آنا' گردوں کے درد میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

فاسفورس 30, 200

ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی غذا کی خواہش فاسفورس کی چوٹی کی علامت ہے لیکن یہی ٹھنڈا پانی جب معدے میں جا کر گرم ہوتا ہے تو فوراً قے آ جاتی ہے۔ پرانی بدہضمی جس میں کھانا کھاتے ہی قے آنے کا میلان ہو' معدہ میں جلن جیسے چونا جلایا جا رہا ہو۔ زخم اور آگ کی طرح کی جلن سینے اور معدے کے اندر اور کمر میں دونوں کندھوں کے درمیان اس کا مریض لمبا' ملائم بالوں والا۔

نیٹرم کارب 30

یہ دواء میٹھے سوڈے سے تیار ہوتی ہے۔ اس کے مریض کی پہچان بڑی آسان ہے۔ چورن میں میٹھا سوڈا استعمال کرنے والے لوگ جن میں اس کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سبزیاں کھانے سے بدہضمی زیادہ ہوتی ہے۔ زرد رنگ کا کیرا جو حلق میں گرتا ہے۔ کیرے کی بہترین دواء ہے۔ گیس' اپھارہ۔

آرجنٹم نائٹریکم 30

زوردار آواز کے ساتھ بڑی بڑی ڈکاریں جو دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہوں۔ پیٹ میں ریاح کی کثرت' میٹھی چیزوں کے کھانے کی خواہش لائیکوپوڈیم کی طرح اس دواء کی خاص علامت ہے لیکن میٹھی چیز سے اسہال اور پیٹ کی خرابی شروع ہو جاتی ہے۔ پاخانے رنگ بدلتے ہیں۔ تھوڑی دیر پڑے رہنے کے بعد سبز ہو جاتے ہیں۔ بدبودار ہوتے ہیں۔

اینٹی مونیم کروڈ 30

بیاہ شادی اور فنکشنوں میں زیادہ کھانا کھا لینا جو بعض اوقات قے کرنے کے بغیر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گزارہ نہ ہو۔ اگر آپ اینٹی مونیم کی چند خوراکیں لے لیں تو آپ کے کھانے کو ہضم کر سکتی ہے اور قے سے بچا سکتی ہے۔ زبان سفید جیسے ملائی کا لیپ ہو۔ کھانے کا ذائقہ دیر تک منہ میں قائم رہے اور بڑھتا چلا جائے۔

کالچیکم 200, 30

کھانے کی بو سے ہی نفرت' نام سنتے ہی متلی اور قے' اپھارہ' تبخیر معدہ' جوڑوں کے درد۔

اگنیشیا 30

ہسٹریائی معدہ' گلے میں ہوا کے گولے کا پھنسنا' باؤ گولہ کی دواء ہے۔ غم کے اثرات' مریض لمبی آہیں بھرے۔ صدمے اور دکھوں کا مارا ہوا۔

نیٹرم فاس 6x

شدید کھٹاس' ذائقہ کھٹا' پسینہ کھٹا' بو کھٹی' پاخانے کھٹے' زیادہ چینی کھانے کے بُرے اثرات' اسہال' بچوں کی تکالیف۔

سائنا 30

بچوں کے پیٹ میں کیڑوں کی پیدائش جس کی وجہ سے بار بار بھوک لگے۔ بچے بار بار پیشاب کریں جو سفید دودھیا رنگ کا ہو۔ چھوٹے لڑکے' بچے پھیکے رنگ کے رات کو اُلٹے منہ سوئیں' پیٹ کے بل لیٹیں۔

ایسڈ فاس' کلکیر یا فاس' اپیکاک اور دیگر دواؤں کو بھی یاد رکھیں۔

معدے کا کیس جب زیادہ خراب ہو جائے تو پھر قے بھی خون آلود آتی ہیں۔

اگر ایسی صورتحال پیدا ہو چکی ہو تو تب مندرجہ ذیل ادویہ میں سے تلاش کریں:

قے کا رنگ سیاہ ہو: ہیمامیلس' اپیکاک' آرسنکم' وریٹرم البم' کیڈمیم سلف' فاسفورس' نکس وامیکا' سکیل۔

قے خونی ہو: آرنیکا' کیوپرم' ہایوسیامس' اپیکاک' فاسفورس' فیرم فاس۔

پاخانہ منہ کے راستے قے ہو: اوپیم' پلمبم' پائروجینم' برائی اونیا' سلفر۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرطان معدہ

سرطان معدہ کی وجہ سے مقام معدہ پر برچھی لگنے کا سا درد ہوتا ہے' قے آتی ہے جس میں خون اور غلاظت ہوتی ہے۔ یہ مرض عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

کارسی نوسن کینسر کے مواد سے ہی تیار کی جانے والی دواء ہے جو تمام اقسام کے کینسر میں مفید ہے۔

نیز اس کی تمام ادویہ اوپر السر معدہ میں درج کر دی گئی ہیں' تلاش کریں۔

کیڈمیم سلف 1M, CM, 200

کینسر کی تحقیق اور علاج پر آج تک دنیائے طب میں کروڑوں ڈالر خرچ ہو چکے ہیں لیکن آج تک کوئی بھی قابل قدر اور تسلی بخش صورتحال سامنے نہیں آئی ہے بہرحال جس انسان نے دنیا کے اندر سائنس کے اس جدید دور میں مختلف شعبوں میں اتنی ترقی کی ہے' اس کے لئے یہ بات ہرگز ناممکن نہیں ہے کہ یہ کینسر کا علاج دریافت نہیں کر سکے گا بلکہ بہت جلد انشاء اللہ اس مرض پر بھی قابو پا لیا جائے گا۔

آج تک کینسر کے حوالے سے مختلف طریقہ ہائے علاج کی جانب سے اطباء اور حکماء کی طرف سے جو بھی دعوے آئے ہیں' ان میں صداقت کے ساتھ ساتھ دعووں پر زور زیادہ نظر آتا ہے اور حقیقت کم نظر آتی ہے باقی طریقہ ہائے علاج تو ویسے بھی تحقیق کے میدان میں کم وسائل رکھتے ہیں لیکن جو ایلوپیتھی طب ہے اس میں بھی صورتحال کوئی تسلی والی نہیں ہے بلکہ دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ جس مریض نے بغیر علاج کے ابھی کچھ وقت زندہ رہنا تھا' وہ علاج کی وجہ سے جلدی رخصت ہوا ہے اور اس کو بڑی تکلیف برداشت کرنا پڑی ہے۔ میرے اپنے مطالعہ میں ایک نہیں کئی ایسے مریض ہیں جو صرف اور صرف علاج معالجہ کی وجہ سے جلدی فوت ہوئے ہیں حالانکہ موت کا وقت تو مقرر ہی ہے لیکن ان کی موت کی وجہ یقیناً یہ غلط علاج تھا جس سے مریض بھی نہیں بچا اور روپیہ پیسہ بھی تباہ ہوا ہے۔

لیکن اس کے برعکس ہومیوپیتھی نے اس میدان میں الحمدللہ بہت حد تک تسلی بخش کام کیا ہے۔ ان میں سے صرف ایک ڈاکٹر کی بات کرتا ہوں' وہ ہیں امریکہ کے ڈاکٹر گریمر انہوں نے ایک سال میں کینسر کے 232 مریضوں کا علاج کر کے دنیا کے اندر عظیم شہرت حاصل کی اور یہ علاج انہوں نے کیڈمیم سلف اور کیڈمیم کے دیگر مرکبات سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیئے۔ تمام اقسام کینسر میں یہ دوائیں مثالی کام کرتی ہیں۔ کینسر خواہ معدہ کا ہو یا جسم کے کسی دوسرے حصہ کا یہ دواء آج بھی لاجواب ہے۔ اس کو دیگر ہومیوپیتھی ادویات کے ساتھ ملا کر ادل بدل کر دینے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ اس تفصیل ادویات کینسر کے علاج میں دیکھیں اور معدہ کے السر کے عنوان کے تحت دیکھیں۔ آپ انشاء اللہ ہومیوپیتھی کو بہترین حالت میں پائیں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قے

یہ بھی ایک پریشان کن علامت ہے۔ اگر فوراً کنٹرول نہ ہو تو رطوبات جسمانیہ کو ضائع کر دیتی ہے جس سے مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ اس کے اسباب میں ملیریا کا زہر' زیادہ کھا پی لینا' ہرنیا' دماغ میں چوٹ یا ہل جانا' تمباکو' افیون' زہر کا استعمال' ایام حمل وغیرہ کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات قے سے طبیعت سنبھل جاتی ہے اور فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں اور اگر یہ سلسلہ طویل ہو جائے اور تکلیف بڑھ جائے تو پھر خطرناک ہوتا ہے۔

مرگی' موسمی تبدیلی' بلغمی اور بادی چیزوں کی کثرت بھی اسباب ہیں۔

علاج

بعض اوقات مندرجہ بالا اسباب کو رفع کرنے سے ہی اس کو آرام آ جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر مندرجہ ذیل ادویہ کو علامات کے مطابق استعمال کریں۔

چھوٹے بچوں کی قے:

ایتھوزا 30

دودھ پینے والے بچوں کی قے کی اہم ترین دواء ہے۔ بچہ دودھ پیتے ہی قے کر دیتا ہے یا پھر جما ہوا دودھ پھٹکیوں کی صورت میں قے کرتا ہے۔ قے بہت بڑی ہوتی ہے جس سے بچہ نڈھال ہو کر غنودگی میں چلا جاتا ہے۔ جب سو کر ذرا سنبھلتا ہے تو پھر پیٹ بھر کر دودھ پیتا ہے جو بعد میں پھر پہلے کی طرح ہی قے کر دیتا ہے۔ یہی سلسلہ مسلسل چلتا رہتا ہے۔ ایتھوزا کی قے اپیکاک کی طرح بچوں کی بڑی ضدی قے ہے خصوصاً جس میں بچہ دودھ اُلٹتا ہے۔ قے کے ساتھ زرد سبزی مائل پاخانے بھی ہوتے ہیں۔ یقیناً والدین بچے کی اس صورتحال سے پریشان ہو کر ڈاکٹروں کے پاس بڑی بڑی ادویات استعمال کروا چکے ہوتے ہیں۔ ہومیو ڈاکٹر کے پاس تو بعد میں آتے ہیں لہٰذا درمیان میں ہومیو علاج سے قبل ایک آدھی خوراک سلفر یا نکس وامیکا کی استعمال کروا کر علاج شروع کریں۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہو گی لیکن آپ نروس یا پریشان نہ ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلکیریا کارب 200, 30

کلکیریا کارب کا بچہ سفید' موٹا تازہ' پلپلا' سر پر پسینہ' پاؤں ٹھنڈے اور تر' دودھ پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ قے کی بو ترش ہوتی ہے۔ بچہ کی ہڈیاں کمزور ہوتی ہیں۔

سلیشیا 200, 30

اگر ماں کا دودھ خراب ہو' زہریلا ہو' بچہ پیتے ہی قے کر دے تو دودھ چیک کر لیں۔ دیسی طریقہ چیک کرنے کا یہ ہے کہ اس میں موٹے کیڑے رکھیں' اگر دودھ زہریلا ہو گا تو وہ مر جائیں گے۔ اگر دودھ صحیح ہو گا تو وہ سلامت رہیں گے۔ زہریلے دودھ کے لئے سلیشیا' سلفر اچھی دوائیں ہیں۔

بچوں کی قے کی مزید ادویہ مندرجہ ذیل میں سے بھی تلاش کریں:

اپیکاک' اینٹی مونیم کروڈ' فاسفورس' بیلاڈونا' آئرس' وریٹرم البم' کاکولس۔

بڑوں کی قے:

اپیکاک 30

نہایت ہی ضدی قے اور متلی کی سب سے پہلی دواء ہے۔ چھوٹا ہو یا بڑا اس دواء کی علامات کو ضرور ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ دوسری کسی دواء کی ضرورت ہی نہیں پڑتی ہے۔ زبان صاف ہوتی ہے' پاخانے زرد رنگ' سبزی مائل ہوتے ہیں جہاں دیگر کسی دواء کی علامات واضح نہ ہوں اس کو استعمال کریں۔ ملیریا کے زہر کی وجہ سے قے کی اعلیٰ ترین دواء ہے جو ملیریا کا بھی خاتمہ کرتی ہے اور قے کو بھی روکتی ہے۔ ایلوپیتھی کی طرف سے آپ کی طرف منتقل ہونے والے کیسوں میں اس کو یاد رکھیں۔ انشاء اللہ چند خوراکیں ہی کام مکمل کر دیتی ہیں۔

اینٹی مونیم کروڈ

زبان سفید' موٹی ملائی کی تہ جمی ہوئی۔ کھانے کا ذائقہ دیر تک قائم رہے۔ مرغن غذا کا زیادہ کھایا جانا خصوصاً شادی بیاہ اور دیگر تقریبات پر جس کی وجہ سے فوڈ پوائزنگ ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ اگر آپ محسوس کریں تو ایک دو خوراک لے لیں' معاملہ ٹھیک کر دے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فاسفورس 30

ٹھنڈے پانی کی خواہش' جب معدے میں جا کر گرم ہو تو قے آ جائے۔ معدے میں جلن۔ ٹھنڈے پانی والی آرسنکم کی بھی علامت ہے لیکن اس میں گھونٹ گھونٹ پانی بار بار پیئے گا۔

بیلاڈونا

دماغی سرسام کی وجہ سے قے کا آنا۔ زیادہ بلڈ پریشر کی وجہ سے یا سر درد کی وجہ سے قے کا آنا۔

آئرس ورسیکالر 30

انتہائی کھٹی قے جو دانت کھٹے کر دے' چکر آئیں' سر درد ہو' موسم سرما کی قے' دورہ دار قے۔

وریٹرم البم

ہیضہ' شدید پیاس' بے تحاشا اسہال اور شدید قے۔

کاکولس 30

جہازی قے' پانی میں سفر کی قے۔

پٹرولیم 30

گاڑی' بسوں میں پٹرول کی بدبو کی وجہ سے قے' چکر' سر درد۔

انٹم ٹارٹ 30

بچوں اور بوڑھوں کی بلغمی قے کی بہترین دواء ہے جس میں مریض کے سینے میں بلغم کھڑ کھڑ کرتا ہے۔ سینہ بلغم سے پُر ہوتا ہے' کھانسی شدید ہوتی ہے اور آواز دار ہوتی ہے' بخار ہوتا ہے' جلد پر فصل کی طرح دانے ہوتے ہیں' پسینہ بہت زیادہ آتا ہے۔ یہ دواء اپیکاک کی معاون ہے' اس کے ساتھ ادل بدل کر استعمال کریں۔

برائی اونیا 30, 200

سر درد' پیاس' قبض' چکر' قے' بخار' چڑچڑاپن' دردیں۔ یہ دواء بھی کھانسی اور قے میں لاثانی ہے اور بے شمار کیسوں کو یہ اکیلی درست کر دیتی ہے لہٰذا اس کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کوکا 30

یہ دواء بھی قے اور چکروں کی بہترین دواء ہے۔ اس کی قے چڑھائی چڑھتے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ سر میں درد شدید ہوتا ہے جیسے کسی نے سر کے گرد کس کر پٹی باندھ دی ہو، جھٹکے اور روشنی اچھی نہ لگے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دردِ قولنج اور پیٹ کا درد

ڈاکٹر کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ علاج سے پہلے تشخیص درست کرے تاکہ وہ صحیح طرح سے کیس پر قابو پا سکے۔ پیٹ کی مختلف جگہوں میں ہونے والے درد بھی مختلف ہوتے ہیں۔ ان کی ادویہ اور علاج بھی مختلف ہے۔ لٰہذا مندرجہ ذیل فرق کو دیکھ لیں اور بعد میں علاج شروع کریں۔ یہ اکثر چار اقسام کا ہوتا ہے:

1- دردِ قولنج:

یہ درد ناف کے گرد نہایت سخت ہوتا ہے جس سے مریض دھرا ہو جاتا ہے یا پیٹ کے بل لیٹتا ہے' بلکتا ہے' زمین پر لوٹتا ہے' پیٹ کو دباتا ہے۔

2- دردِ گردہ:

یہ گردوں کے مقام پر ہوتا ہے۔ رانوں اور فوطوں کی طرف جاتا ہے۔ پیشاب قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

3- ورمِ امعاء:

ورمِ امعاء میں جب انتڑیوں میں سوزش ہو چکی ہو تو اس درد میں ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے جبکہ دردِ قولنج میں بخار نہیں ہوتا۔ یہی علامت دونوں میں فرق کرتی ہے۔

4- دردِ معدہ:

دردِ معدہ مقامِ معدہ پر ہوتا ہے۔ یہ معدے کے منہ پر بھی ہوتا ہے اور معدے کے اندر بھی ہوتا ہے۔

دردِ پتہ اور دردِ جگر دونوں شانوں کے درمیان کمر کی پچھلی جانب بھی دائیں شانے کی تکونی ہڈی کے نیچے جا کر بھی نکلتا ہے جو پیٹ درد اور دیگر دردوں میں فرق کرتا ہے۔ دوسرے درد پچھلی جانب نہیں جاتے ہیں۔ گردوں کا درد پچھلی جانب جاتا ہے لیکن وہ نیچے کمر کی دائیں یا بائیں جانب گردوں کے مقام پر ہوتا ہے۔ میری ذاتی تحقیق کے مطابق اگر بالمثل ہومیو دواء دی جائے تو انشاء اللہ یہ تمام دردیں چند خوراکوں میں درست ہو سکتی ہیں اور مریض کو مستقل شفاء سے ہمکنار بھی کیا جا سکتا ہے۔

ابتداء میں جب ایک ہومیو ڈاکٹر پریکٹس کا آغاز کرتا ہے تو اس طرح کے حاد کیس یہ ڈاکٹر کا امتحان ہوتے ہیں۔ اگر وہ ساری زندگی ہائیوسین' ڈائپران' نوالجین' بسکوپان کا ہی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سہارا لیتا رہے گا تو وہ ہتھیلی پر سرسوں تو جما سکتا ہے لیکن ہومیو ڈاکٹر کبھی نہیں بن سکتا چونکہ درد کا کیس جب دوکان پر آئے گا تو مریض کی تکلیف دیکھ کر لواحقین زیادہ پریشان ہوتے ہیں۔ وہ بسکو پان کے ٹیکے پر لگے ہوتے ہیں کہ ٹیکہ اندر جاتے ہی درد بند اور ڈاکٹر کی مشہوری اور قابلیت کی دہائی تو مچ جاتی ہے لیکن درد مریض کو واپس گھر جانے سے پہلے ہی دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ پھر یہ سلسلہ کئی دنوں تک چلتا رہتا ہے لیکن اگر یہی تھوڑا سا صبر کر کے ہومیو دواء استعمال کروا لی جائے تو انشاء اللہ یہ بار بار والی کیفیت نہیں ہو گی۔

ہم الحمدللہ اپنے کلینک پر صرف ہومیو دواء ہی اپنے مریضوں کو استعمال کرواتے ہیں اور یہ اوپر ذکر کردہ تمام ٹیکوں سے زیادہ کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔

ان تمام اقسام کے دردوں کی ادویہ

حاد کیس اور شدید کیسوں میں دواء کی دوہرائی کا دورانیہ 15 + 15 منٹ بعد کرنا چاہیے۔ بعد میں وقفہ بڑھا دیں جب مرض کی شدت کم ہو جائے۔

کالوسنتھ 30

درد قولنج، پیٹ درد، درد گردہ، درد پتہ، درد کمر، درد امعاء اور اعصابی درد کی بلند ترین دواء ہے۔ پیٹ میں شدت کے ساتھ کاٹنے والے درد جو مریض کو آگے کی جانب دوہرا کر دیں اور مریض کو آگے کی طرف جھکنے سے افاقہ محسوس ہو۔ پیٹ کو دبانے سے آرام آئے۔ مریض چڑچڑا اور غصے والا، پیچش شدید اور ضدی قسم کے۔

ڈائیسکوریا 30

یہ بھی درد قولنج اور صفراوی پتھریوں کی اعلیٰ دواء ہے۔ کالوسنتھ کا مریض آگے کو جھکتا ہے اور ڈائیسکوریا کا مریض پیچھے کی جانب اکڑتا ہے اور سکون محسوس کرتا ہے۔ اس کی چھوٹی پوٹینسیاں زیادہ کارآمد ہوتی ہیں۔ درد پتہ کے لئے بلند مقام رکھتی ہے۔ یرقان کے درد اور ہیپاٹائٹس میں اس کو ضرور یاد رکھیں۔

میگنیشیا فاس 6x

پیٹ میں زیاح کا شدید دباؤ جو درد پیدا کرے۔ اس کا مریض بھی کالوسنتھ کی طرح آگے کو دوہرا ہوتا ہے۔ گرم ٹکور سے آرام محسوس کرتا ہے۔ ڈکار آنے سے افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ دورہ دار دردیں، شدید دردیں۔

نکس وامیکا 30

پیٹ درد، قولنج اور درد گردہ میں بہترین نتائج رکھنے والی دواء ہے خصوصاً دفتری لوگوں کی، دماغی کام کرنے والوں کی، قبض والوں کی، پیچش والوں کی، غصے والے اور سیاہ رنگ کے پھرتیلے لوگ۔ اس دواء کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

میگنیشیا کارب

مریض درد کے مارے دوہرا ہو جائے۔ سبز رنگ کے پاخانے سبزی اور پھل کھانے سے تکلیف ہوئی ہو۔

پلمبم 30

اس کا درد تمام شکم میں پھیلتا ہے۔ ایسے محسوس ہو کہ رسی ڈال کر پیٹ کو اندر کی طرف کھینچ کر ناف کے ساتھ باندھ دیا گیا ہے۔ بڑی سخت قبض، پاخانہ بکری کی مینگنیوں جیسا، ٹانگوں میں کڑل پڑتے ہوں۔ مالش کرنے اور دبانے سے افاقہ ہو۔ بوڑھے لوگ جن کی قبض مشہور ہو اور اکثر پیٹ درد کی شکایت کرتے ہوں۔

بیلاڈونا، کیمومیلا 30

بچوں کے پیٹ درد میں کامیاب ہیں جبکہ بچوں کو اسہال اور پاخانے بھی ساتھ ہوں، بچے روتے ہوں اور تنگ کرتے ہوں۔ اُٹھائے رکھنے کی خواہش کرتے ہوں۔

اوپیم 30

نشے باز لوگوں کی قبض اور درد میں بلند مقام رکھتی ہے جو سوتے زیادہ ہوں۔

سائنا 30

بچوں کے پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے پیٹ درد، سفید رنگ کا بار بار پیشاب کرتے ہوں، ناک بہتی ہو، ناک میں اُنگلی پھیرتے ہوں، اُلٹے سوتے ہوں، کانوں سے روشنی نظر آئے۔

کالوسنتھ، میگنیشیا، ڈائیسکوریا اور نکس وامیکا تمام دواؤں کو پانی کے کپ میں ملا لیں اور شدید کیسوں میں 15 + 15 منٹ بعد دو + دو چمچہ پلاتے جائیں حتیٰ کہ آرام آ جائے۔ یہ پیٹ کی تمام دواؤں کا بہترین نسخہ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پلساٹیلا 30

مرغن غذا یا مٹھائی وغیرہ کھانے کی وجہ سے درد قولنج جس میں سردی لگتی ہو۔ گڑگڑ کی آواز پیدا ہوتی ہو۔ ہسٹریا کی مریض عورت کی پیٹ درد اور حاملہ عورت کے پیٹ کی درد جبکہ پیشاب کی بار بار حاجت ہو رہی ہو۔ نازک اندام' شرم و حیاء والے' جلد رو پڑنے والے اور جلد ہنس پڑنے والے لوگوں کی دواء ہے۔

سٹینم 30

اس دواء کی کمزوری کا مرکز انسان کا سینہ ہوتا ہے۔ تمام کمزوری انسان چھاتی میں محسوس کرتا ہے۔ مریضہ اپنے آپ کو کرسی پر بیٹھنے کی بجائے گرا دیتی ہے۔ پیٹ میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں' قبض ہوتی ہے۔ مریض چڑھائی بالکل نہیں چڑھ سکتا' دل کے فیل ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ دردیں آہستہ آہستہ تیز ہوتی ہیں' پیٹ کو دبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ جب کالوسنتھ فیل ہو جائے تو سٹینم اچھا کام کرتی ہے۔ بچے کے پیٹ درد کو کندھے سے لگانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کے درد میں بھی یہ اچھا کام کرتی ہے' اس کی بلغم میٹھی ہوتی ہے۔

کاربوویجی 30

یہ دواء ریاح کی بلند ترین دواء ہے جس میں کثرت ریاح کی وجہ سے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ اس کی ریاح کا زور چھاتی میں ناف سے اوپر معدے کے مقام پر ہوتا ہے۔ ڈکار بڑے بڑے آتے ہیں اور بہت زیادہ آتے ہیں۔ ہوا بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں' بخار ہوتا ہے' کبھی دست کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ ڈکار آنے سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہوتا ہے۔ یہ دواء موت کے منہ سے مریضوں کو نکالنے والی ہے۔ جلد ٹھنڈی ہونے کے باوجود بھی مریض چاہتا ہے کہ اُسے پنکھا کیا جائے۔ مریض کی قوت حیات ڈوب رہی ہوتی ہے۔ موت کے آثار نظر آ رہے ہوتے ہیں۔ نمونیہ میں جب انٹم ٹارٹ فیل ہو جائے تو یہ دیں۔ مرغن غذاؤں کی خرابی میں جب پلساٹیلا فیل ہو تو پھر بھی یہ دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

معدہ کی جلن

بعض اوقات معدے میں سخت قسم کی جلن ہوتی ہے جو ناقابل برداشت حد تک بھی ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی بھی چیز اس کو کم کرنے کے لئے کھائیں تو چند منٹ کے بعد دوبارہ شروع ہو جاتی ہے اور پہلے سے زیادہ ہوتی ہے لہٰذا نہ تو گرم چیز کھائیں اور نہ ٹھنڈی چیز استعمال کریں۔ معدہ کو خالی کرنے کی کوشش کریں۔ پراٹھا' اچار' سالن اور دیگر اس طرح کی چیز ہرگز استعمال نہ کریں اور بار بار بغیر بھوک کے کھانا کھانے سے سخت پرہیز کریں۔

علاج

فاسفورس 200, 30

طبیعت میں بے آرامی' جلن فاسفورس کی خاص الخاص علامت ہے۔ اس کی جلن ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ منہ میں' معدہ میں' انتڑیوں میں' مقعد میں' دونوں کندھوں کے درمیان' ہتھیلیوں میں' ریڑھ کی ہڈی میں۔ ہتھیلیوں اور کندھوں کے درمیان زور زیادہ ہوتا ہے۔ جلن ہاتھوں سے شروع ہو کر چہرے کی طرف زیادہ پھیلتی ہے۔ چھاتی پر بوجھ' پھیپھڑوں کی تمام علامات میں مستعمل ہے۔ بھوک بہت لگتی ہے۔ رات کو اُٹھ اُٹھ کر کھاتا ہے۔ نمک زیادہ کھانے کی خواہش۔

نیٹرم فاس 6x

تیزابیت کی سب سے بڑی دواء ہے۔ مریض سے کھٹی بو آتی ہے۔ پسینے سے' تھوک سے' پاخانے سے۔ ذائقہ کھٹا' ڈکاریں کھٹی' قے کھٹی جگہ کو چھیل دیتی ہے۔ بچوں کے اسہال میں مقعد کو چھیل دیتے ہیں۔ زبان کی پچھلی جانب چمکدار تہہ جمی ہوئی۔ انتڑیوں کے کیڑے اور معدے کی تیزابیت کی وجہ سے سخت جلن' پاخانے سبز رنگ کے ترش بو والے' تیزابیت اور کھٹاس کا جہاں کہیں بھی ذکر آئے گا پہلی دواء نیٹرم فاس ہو گی۔

سلفر

کھجلی' دانے' خارش اور جلن۔ ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی میں جلن۔ معدہ میں جلن۔ رات کو مریض پاؤں بستر سے باہر نکال کر سوئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آرسنکم البم

گھونٹ گھونٹ پانی بار بار پیئے۔ منہ خشک ہو' تر کرنا پڑے۔ پیاس بہت زیادہ لگے۔ جلن جس کو گرمی سے افاقہ ہو۔ معدے کی جلن' اسہال' قے۔

نکس وامیکا

معدے کی جلن اور فوڈ پوائزنگ' اوور ایٹنگ کی بہترین دواء ہے۔

آئرس ورسیکلر 30

معدے میں کھٹاس' کھٹے ڈکار اور کھٹی قے جس کی وجہ سے معدے میں شدید جلن ہو۔ بلڈ پریشر ڈاؤن' سستی' بخار' معدے سے لے کر پاخانے کی نالی تک تیزابی مادہ پایا جاتا ہے جو انتڑیوں کو چھیل دیتا ہے اور سخت قسم کی جلن پیدا کرتا ہے۔

کاربوویجی 30

پیٹ ریاح سے تن جائے' ریاح کا زور معدے کے مقام پر ناف سے اوپر' زوردار ڈکار آئیں لیکن کوئی افاقہ نہ ہو۔ مقعد سے بدبودار ہوا خارج ہو۔ جسم ٹھنڈا لیکن مریض کو کاہلی پڑے اور سوز محسوس کرے۔ معدے میں کاٹنے والی جلن پر مریض چاہے کہ اُسے کوئی پنکھا جھلے۔ یہ دواء موت کے منہ سے نکالنے والی ہے۔ دم کشی اور آخری وقت کے دوروں کو کم کرتی ہے۔ یہاں تک کہ مجھے خود ایک دفعہ تجربہ ہوا کہ ہمارے محلے میں کسی عورت کے گھر بچہ ہوا' گھر والوں نے اس عورت کے کمرے میں کوئلے جلائے تاکہ کمرہ گرم رہے لیکن ان کو اس کی گیس کا علم نہ تھا' دیکھتے ہی دیکھتے وہ عورت بے ہوش ہو گئی اور قریب المرگ ہوگئی۔ سارے گھر میں بچے کی پیدائش کی خوشی سوگ میں بدل گئی۔ وہ جلدی سے مجھے بلا کر لے گئے' جب میں نے دیکھا تو عورت ابھی کوئی کوئی سانس لے رہی تھی' میں نے فوراً وہ کوئلوں کی انگیٹھی باہر نکلوائی اور عورت کے منہ میں جلدی سے کاربوویجی کے دو قطرے ڈال دیئے۔ دس منٹ بعد پھر دو قطرے ڈال دیئے جس سے عورت نے معمولی سی حرکت کی' تیسری بار دینے سے الحمدللہ وہ عورت آدھے گھنٹے کے بعد ہوش میں آ گئی اور کاربوویجی کے بارے میں یہ جملہ درست ثابت ہوا کہ یہ دواء مردے زندہ کرنے والی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھوک بہت زیادہ لگنا

بعض اوقات اشتہا اور بھوک بہت زیادہ لگتی ہے۔ اگر نہ کھائے تو دل ڈوبتا ہے' کمزوری ہونے لگتی ہے۔

علاج

فاسفورس 30

اس میں بھوک بہت زیادہ لگتی ہے۔ اگر نہ کھائے تو دل ڈوبتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت ہونے لگتی ہے۔ مریض رات کو اُٹھ اُٹھ کر کھاتا ہے۔ تفصیلی علامات فاسفورس کی گزشتہ صفحے پر درج ہیں' دیکھ لیں۔

آئیوڈیم 30

مریض کھاتا چلا جاتا ہے۔ بہت زیادہ کھاتا ہے اور دن بدن سوکھتا چلا جاتا ہے اور جسم کے اور گلے کے غدود بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ بھوک بہت زیادہ لگتی ہے۔ ہر چیز کھا جاتا ہے۔

سائنا 30

کرموں کی وجہ سے بھوک بہت زیادہ لگے۔ بچہ اُلٹے منہ سوئے۔ رات کو نیند میں دانت پیتا ہے۔ سفید پیشاب کثرت سے کرتا ہے۔

لائیکوپوڈیم 1M, CM, 200, 30

اس کے مریض کو بھی بھوک بہت زیادہ لگتی ہے لیکن دو چار لقموں سے زیادہ نہیں کھا سکتا کیونکہ اس کا معدہ فوراً ہوا سے تن جاتا ہے اور ہوا اس کو پاگل کرنا شروع کر دیتی ہے اور اس کی ہوا کا زور ناف سے نیچے کی جانب ہوتا ہے۔ ناف سے نیچے تمام دردوں کی بہترین دواء ہے۔ لائیکوپوڈیم کی علامات اتنی زیادہ وسیع ہیں کہ اگر کوئی ڈاکٹر صرف اسی ایک دواء کی علامات کو یاد کر لے تو وہ صرف اس اکیلی دواء پر ہی پریکٹس کر سکتا ہے۔

نیٹرم میور 30

اس کے مریض کو بھی بھوک زیادہ لگتی ہے اور کھاتا چلا جاتا ہے لیکن وہ غذا جزو بدن نہیں بنتی ہے۔ رنگ پھیکا ہوتا ہے' نبض نمایاں ہوتا ہے' کمی خون ہوتی ہے' قبض رہتی ہے' پیاس زیادہ لگتی ہے۔ شوگر میں یہ دواء اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھوک بہت کم لگنا

مریض کا کوئی چیز کھانے کو دل ہی نہیں چاہتا۔ معدے پر بوجھ ہوتا ہے۔ طبیعت میں سستی ہوتی ہے۔

علاج

نکس وامیکا

چڑچڑی طبیعت' کھانا کھانے کو دل نہ چاہے۔ غصہ خوب آئے۔ دفتروں میں کام کرنے والوں کی بھوک کی کمی' منشیات کا استعمال کرنے کی وجہ سے بھوک کا نہ لگنا۔ پراٹھے اچار یا دیگر ثقیل چیزوں کی وجہ سے معدے پر بوجھ اور بھوک کر مر جانا۔ اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔

الفاالفا Q

بھوک کم لگتی' خوراک جسم کا حصہ نہیں بنتی ہے۔ خون کی کمی ہوتی ہے۔ کمزور جسم کو موٹا تازہ کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے' کھانا ہضم کرتی ہے' جزو بدن بناتی ہے۔ بچوں کو ایک مہینہ مسلسل استعمال کروانے سے نتائج انتہائی مفید نکلتے ہیں۔ بچے کھانا شروع کر دیتے ہیں۔

چائنا' فیرم فاس' اینٹی مونیم کروڈ' ایسڈ فاس کو بھی یاد رکھیں۔ اگنیشیا' پلساٹیلا اعلیٰ قسم کی دوائیں ہیں۔

پرہیز

بھوک کی کمی کی شکایت کرنے والا مریض اگر زیادہ گھی کا استعمال ترک نہیں کرے گا تو اس کو کبھی شفاء نہیں ہوسکتی۔ پراٹھے زیادہ گھی والا سالن' پکوڑے' سموسے' دیسی تیل والا اچار' مٹھائیاں اور دیگر اس طرح کی چیزوں کو چھوڑ دیں۔ غذا بالکل سادہ استعمال کریں اور صرف بھوک لگنے پر ہی کھانا کھایا جایا بلاوجہ نہ کھائیں۔ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا یہ سنت ہے' کارثواب بھی اور بھوک اور معدے کا کامیاب علاج بھی ہے۔ ورزش بہترین حل ہے۔ تازہ ہوا میں صبح شام سیر کریں۔ کوئی نہ کوئی گیم ضرور کریں۔ آپ کا معدہ کام کرنا شروع کر دے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپھارہ' بدہضمی اور ہومیوپیتھی

ہمارے لوگوں میں بدہضمی کا مرض بہت زیادہ بڑھ رہا ہے اور اس کی اصل وجہ کھانے پینے میں بے احتیاطی ہے۔ لوگوں کے حالات پہلے سے بہت زیادہ بہتر ہیں۔ کوئی امیر ہو یا غریب کھانا ہر گھر میں تین ٹائم پکتا ہے اور انواع اقسام کا پکتا ہے۔ بار بار ثقیل اور مرغن غذا کے استعمال سے معدے کا نظام ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ بجائے بھوک لگنے کے گیس بننی شروع ہو جاتی ہے۔ پیٹ تن جاتا ہے اور پھر یہی گیس دماغ کو چڑھتی ہے جو غصہ اور بلڈ پریشر پیدا کرتی ہے۔ اسی سے شوگر ہو جاتی ہے۔ معدے کی خرابی' گیس اور اپھارے کی وجہ ہی سے تمام امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ڈکار آتے ہیں' مقعد سے ہوا خارج ہوتی ہے' قبض رہتی ہے یا پھر اسہال لگ جاتے ہیں۔ طبیعت کے اندر گھٹن اور بے قراری رہتی ہے۔

علاج

نکس وامیکا 30

ایسے مردوں اور عورتوں کی دواء ہے جو بیٹھک کرنے والے کلرک' دفتری عملہ' کھڈی بننے والے' گھریلو کام کاج کرنے والی عورتیں' چادریں نکالنے والی اور فٹ بال بنانے والے لوگ۔ یہ مقعد کے عضلات کو مضبوط کرتی ہے۔ قبض اور اپھارے کو ختم کرتی ہے۔ بدمزہ ڈکاروں کا خاتمہ کرتی ہے۔ ضعف معدہ کی تمام تکالیف کے لئے آب حیات ہے۔

پلساٹیلا 30

ثقیل غذاؤں کے کھانے سے بدہضمی پیدا ہوگئی ہو۔ جب معدہ کے اندر بلغم بکثرت پیدا ہوگئی ہو۔ منہ کا ذائقہ خراب رہتا ہو۔ غذا معدہ میں زیادہ دیر تک موجود رہے۔ جزو بدن بننے کی بجائے سڑ جائے۔ سینہ جلتا ہو' ڈکار آتے ہوں' منہ میں پانی بھر آتا ہو۔

برائی اونیا 30

منہ خشک پیاس' پیاس زیادہ لگے۔ معدہ پتھر کی طرح سخت۔ معدے پر بوجھ محسوس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہو۔ سخت قسم کی قبض ہو۔ سدے پڑ گئے ہوں۔ موسم گرما کی تکالیف' ضدی مریض' شوگر والے لوگوں کی بدہضمی۔

چائنا 30

رطوبات جسمانیہ کے ضائع ہو جانے کی وجہ سے بدہضمی' اپھارہ جو تمام پیٹ کو ہوا سے بھر دے' بھوک لگے لیکن کمزوری بڑھے۔ غذا بغیر ہضم کے نکل جاتی ہو۔ غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانے اور اسہال' ڈکار آئیں لیکن افاقہ نہ ہو۔

لائیکوپوڈیم 30

کھانا کھاتے ہی پورا پیٹ ہوا سے تن جائے۔ آدمی توبہ توبہ کرنی شروع کر دے۔ چند لقمے ہی کھا سکے باوجود بھوک کے۔ ہوا کا دباؤ پیٹ میں ناف کے نیچے زیادہ ہو۔ پیشاب میں سرخ ریت خارج ہو۔ پاخانہ مشکل خارج ہو' قبض ہو۔

اینٹی مونیم کروڈ

خوراک سے نفرت' بھوک میں کمی' زبان پر سفید ملائی کی تہہ جمی ہوئی ہو' ڈکار آئیں۔ خوراک کا ذائقہ دیر تک منہ میں قائم رہے' بعد میں قے آ جائے۔ کبھی قبض' کبھی اسہال۔

کاربوویج

معدے کا مقام اس کا مرکز ہے۔ معدہ ہوا سے بھرا ہوا۔ بڑے ڈکار آئیں اور سکون محسوس ہو۔ ہلکی غذا سے بھی تکلیف بڑھے۔ جلن اور کھٹی ڈکاریں' سرد پسینے' بلڈ پریشر ڈاؤن' بوڑھے آدمی کے لئے یہ زیادہ مفید ہے۔ اسہال۔

کلکیر یا کارب' سلفر' اگنیشیا' نیٹرم میور کو بھی اپنی اپنی علامات کے مطابق استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انتڑیوں کی سوزش

اس مرض میں انتڑیوں میں سوج ہو جاتی ہے۔ بدبودار خون آلود اسہال آتے ہیں جو سبز یا صفراوی یا بلغمی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں درد رہتا ہے۔ بخار چڑھ جاتا ہے۔ زبان سرخ اور خشک ہوتی ہے' پیاس بھی لگتی ہے' کھانے پینے میں سخت احتیاط کریں۔

علاج

امراض معدہ میں درج شدہ ادویہ میں تلاش کریں۔ تفصیلی دواء اور علامات بد... ی اور امراض معدہ میں ذکر کر دی گئی ہیں۔

مرک سال 30, 200

انتڑیوں کی سوزش کی لاجواب دواء ہے جس میں پیچش بہت زیادہ ہوتے ہیں جن میں آؤں بہت زیادہ آتی ہے' چربی خارج ہوتی ہے اور کبھی خون بھی نکلتا ہے۔ مریض کا پاخانے سے اُٹھنے کو دل ہی نہیں کرتا ہے۔ وہ بہت دیر تک لیٹرین میں بیٹھا رہتا ہے اور پاخانہ تھوڑا تھوڑا آتا رہتا ہے۔ پاخانے کی نہ ختم ہونے والی حاجت' بخار اور پسینے بدبودار ہوتے ہیں۔ انتڑیوں کی سوزش میں اس دواء کو بڑا بلند مقام حاصل ہے۔

نکس وامیکا 30

پیچش اور قبض کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ اس کا مریض بھی بار بار پاخانے کی محسوس کرتا ہے لیکن جب کر لے تو سکون محسوس کرتا ہے۔

بپٹیشیا 30

ٹائی فائیڈ بخار کے ساتھ انتڑیوں میں زخم اور بخار تیز جو ... کا نام ... ینا ہو۔ پاخانے بہت زیادہ بدبودار' انتڑیوں میں سوزش کی وجہ سے خون آئے' کبھی د... کبھی قبض۔

کیڈمیم سلف 200

یہ دواء بھی انتڑیوں کے کینسر میں مشہور زمانہ دواء ہے جس میں انتڑیوں میں زخم ہو جاتے ہیں اور نظام انہضام خراب ہی نہیں بلکہ تباہ ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر گریمر نے اس کے ذریعے بے شمار لوگوں کو صحت یاب کیا تھا اور بڑی عالم گیر شہرت پائی تھی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسہال

چھوٹی انتڑیوں کے فعل میں فتور آنے کی وجہ سے بار بار پتلے پاخانے آتے ہیں جو کبھی لیسدار کبھی زرد رنگ' پتلے پانی کی طرح کے ہوتے ہیں۔ کبھی جھاگدار' اس کے ساتھ پیٹ میں ہوا کا زور ہوتا ہے۔ اپھارہ ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں کاٹنے والے درد بھی بعض اوقات شروع ہو جاتے ہیں اور ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے کڑل پڑتے ہیں۔

اس کے اسباب میں ثقیل غذا کا کھانا' گلے سڑے پھلوں سبزیوں کا کھانا' مکھیوں والا گوشت کھانا' گرمی میں پانی زیادہ پی لینا۔ حاملہ عورتوں کو بھی دوسرے یا تیسرے مہینے دست لگ جاتے ہیں یا دیگر بھی اس کے کئی اسباب ہیں۔

علاج

ہومیوپیتھی کے اندر اسہال کی بے شمار ادویہ ہیں۔ یہاں پر اُن تمام کا ذکر تو مشکل ہے لیکن ہم اُن میں سے چند ایسی دوائیں ذکر کرتے ہیں جو ہمارے کلینک کا معمول ہیں اور اگر صرف انہی پر عبور حاصل کر لیا جائے تو تمام قسم کے اسہال کا علاج ممکن ہے اور زیادہ اُلجھن میں پڑنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اسہال کے کیس کو ڈیل کرنے کے لئے اس کے دو حصے کرتے ہیں۔ حصہ بچوں کے اسہال اور دوسرا حصہ ہے عام لوگوں کے اسہال۔

دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کے اسہال: کیمومیلا' کلکیر یا فاس' کلکیر یا کارب۔

خنازیری مزاج بچوں کے اسہال: سلفر' سلیشیا' کلکیر یا فاس۔

بچوں کے سبز رنگ کے اسہال: کلکیر یا فاس' کیمومیلا' میگنیشیا کارب' اپیکاک' ارجنٹم نائٹ۔

کھٹی بو والے اسہال: رہیوم' میگنیشیا کارب' کلکیر یا کارب' نیٹرم سلف' نیٹرم فاس۔

مذکورہ بالا گروپ عام طور پر بچوں کے اسہال کے گروپ ہیں لیکن اسی ترتیب سے اگر بڑوں میں بھی یہی علامات پائی جائیں تو یہی ادویہ ہوں گی۔

اسہال کی ادویہ کی تفصیلی علامات کے ذکر سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ اسہال بھی ایک ایسا مرض ہے جو اچھا خاصا پریشانی کا باعث بنتا ہے اور تیزی کے ساتھ انسان میں پانی کی کمی واقع کر کے موت کے گھاٹ اُتار دیتا ہے لہٰذا اس ضمن میں معالج کو اپنے حواس اور اپنے طریقہ علاج پر مکمل اعتماد ہونا چاہئے۔ یہ بات تجربے مشاہدے کی ہے کہ اسہال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بڑے بڑے ڈاکٹروں اور بڑے بڑے ہسپتالوں میں جا کر بھی لوگوں کے بند نہیں ہوتے ہیں حالانکہ ہسپتال میں بہت مہنگی دوائیں استعمال کروائی جاتی ہیں اور اسہال کو فوراً بند کرنا بھی کوئی کمال نہیں ہے اور نہ ہی یہ صحت کے لئے بہتر ہوتا ہے۔

اس سلسلہ میں جتنا اچھا کام ہومیو دوائیں کرتی ہیں شاید کوئی دوسری دوائیں نہ کرتی ہوں۔ یہ کیس پر اس طرح قابو پاتی ہیں کہ نہ تو کوئی ضمنی اور اضافی علامت پیدا کرتی ہیں اور نہ مریض کو تکلیف ہوتی ہے ورنہ ایلوپیتھی دواء سے بعض اوقات دیگر بے شمار تکالیف شروع ہو جاتی ہیں۔

ادویہ اور علامات

ایلوز

اسہال کی بہت بڑی دواء ہے۔ اس کی ایک ہی علامت بڑی وزنی ہے جس پر یہ دواء دی جا سکتی ہے۔ اسہال پریشر کے ساتھ نکلتے ہیں جیسے مشک سے پانی پچکاری کے ساتھ۔ ہوا خارج کرنے لگو تو پاخانہ نکل جاتا ہے۔ پیٹ ہوا سے بھرا ہوتا ہے اور مریض آپ کی بات سننے کی بجائے اپنے پاخانے پر توجہ دیتا رہتا ہے کہ کہیں یہ خارج نہ ہو جائے۔ اسہال کمزوری پیدا کرتے ہیں۔

وریٹرم البم 30

اس دواء میں ہیضہ ہی ہیضہ نظر آتا ہے۔ بے تحاشا اسہال' بے تحاشا پیاس اور بے تحاشا قے۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں' انتہا کی کمزوری ہو جاتی ہے۔ اسہال چاول کی پیچ کی مانند ہو جاتے ہیں۔ بہت جلد پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

چائنا 30

اس دواء کی ایک اہم علامت جو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے' وہ ہے غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانے۔ حاد بیماریوں کے بعد اسہال' بوڑھے آدمیوں کے اسہال' بلا درد اسہال' رات کے اسہال' پیٹ میں ریاح کی کثرت۔ یہ تینوں علامتیں اس دواء کو یقینی بناتی ہیں۔ کھانا کھانے سے اسہال بھی چائنا کی علامت ہے۔ اسکے اسہال بھی کمزوری پیدا کرتے ہیں۔

آرسنکم البم 30

بہت زیادہ ٹھنڈے پانی سے اسہال۔ آئس کریم یا پھل کھانے سے اسہال۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پاخانے سیاہی مائل اور بدبودار۔ معدے میں جلن' حلق اور گلے میں جلن' مقعد میں جلن' پیاس شدید لیکن تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ پانی پیئے۔ بے چینی اور پیاس اور کمزوری کو مت بھولیں۔

رھیوم 30

کھٹی بو والے اسہال۔ تمام جسم سے کھٹی بو آتی ہے حالانکہ ماں خوب صاف ستھرا رکھتی ہے۔ پاخانوں کا رنگ بھورا' جھاگدار پاخانے اگر رہیوم کام نہ کرے تو میگنیشیا کارب دیں۔ یہ زیادہ گہرا کام کرتی ہے۔ اس کے پاخانے کا رنگ سبز ہوتا ہے اور بو رہیوم کی طرح کھٹی ہوتی ہے۔

کاربوویج

پیٹ میں ریاح کا زیادہ ہونا' ہوا کا بدبودار ہونا' اسہال کے آخری درجوں میں جبکہ سارا جسم ٹھنڈا ہو چکا ہو۔ اگر مریض کو کسی ڈاکٹر نے اسہال بند کرنے کی تیز دواء استعمال کروائی اور پیٹ تن کر کپا ہو گیا۔ مریض زیادہ تنگ ہو گیا۔ اگر ہوا خارج کرنے والی دواء دیتے ہیں تو اسہال پھر دوبارہ چالو ہو جاتے ہیں تو ایسی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے کاربوویج بہترین دواء ہے۔ یہ ہوا بھی خارج کرتی ہے اور اسہال کو بھی روکتی ہے۔ ایک آدھا پاخانہ کھل کر آ جاتا ہے بعد میں سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔

جلسی میم 30

کسی کے خوف اور ڈر کے اسہال' کسی کے انتظار کے اسہال' تقریر کرنے سے قبل اسہال' اسٹیج پر جانے سے قبل اسہال' پہلوان کے اکھاڑے میں جانے سے قبل اسہال' امتحانی کمرے میں جانے سے پہلے اسہال' پہلی رات بیوی کے پاس جانے سے قبل اسہال' عصبی کمزوری والے لوگوں کو یہ دواء ضرور استعمال کروائیں۔

فیرم مٹیلیکم 30

غیر ہضم شدہ غذا کے اسہال چائنا کی طرح۔ کھانا کھاتے ہی لیٹرین میں اسہال بھگا کر لے جائیں۔

پوڈوفائیلم

گرمیوں میں شربت وغیرہ پینے کی وجہ سے اسہال۔ ٹھنڈا پانی زیادہ پینے کی وجہ سے موسم گرما کے اسہال۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سلفر 1M, CM, 200, 30

مزمن اسہال کی بلند ترین دواء ہے۔ اچانک سردی لگ جانے کی وجہ سے اسہال اور بخار جسم پر گرمی کی لہریں، جسم بہت زیادہ گرم جیسے چنگاریاں نکل رہی ہوں۔ سر کی چوٹی، ہاتھوں پیروں سے سینک نکلتا ہو۔ سلفر کا مریض ہمیشہ گورا خوبصورت ہوتا ہے لیکن گندہ ہوتا ہے۔ نہانے دھونے سے نفرت کرتا ہے، کپڑے گندے پہنتا ہے، ناک بہتی رہتی ہے، پیٹ میں کرم ہوتے ہیں جہاں اسہال کی سلفر دواء ہوتی ہے وہاں پر صرف یہی فائدہ دیتی ہے اور کوئی دواء کام بھی نہیں کرتی ہے لہٰذا سلفر کو ہمیشہ اسہال میں یاد رکھیں۔

تھوجا 200, 30

یہ بھی اسہال کی بہترین دواء ہے۔ پیٹ میں گیس، معدہ خراب، جلد پر موکے گوبھی کے پھول کی طرح۔ اسہال خواہ نئے ہوں یا پرانے، سب میں اچھا کام کرتی ہے خصوصاً سوزا کی ہسٹری والے مریض میں۔

کروٹن ٹگلیم 30

اس کے اسہال بچوں میں موسم گرما میں واقع ہوتے ہیں۔ زرد رنگ کے اسہال پچکاری کے ساتھ یا جیسے ٹونٹی سے پانی نکلے اور یکبارگی سارا نکل جائے۔ کھانے، پانی پینے سے اسہال زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ اسہال کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔ پیٹ میں گڑگڑ ہوتی ہے۔ شدید خارش بھی ہوتی ہے۔ اس کی خارش خصیوں کی تھیلی پر زیادہ ہوتی ہے۔ عورتوں کے پستانوں میں درد۔

ایکونائٹ، کیمومیلا، اپیکاک، کالوسنتھ، ہیپر سلفر، آئرس ورسیکالر، میگنیشیا کارب، ایتھوزا، نیٹرم فاس، میگنیشیافاس، کیمفر کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہچکی

ہچکی اگر عام تھوڑے وقت کے لئے ہو تو کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ دیسی گھریلو ٹوٹکے سے ہی یہ درست ہو جاتی ہے لیکن اگر یہ مستقل لاحق ہو جائے تو اچھا خاصا پریشان کرتی ہے اور مسلسل کئی کئی دنوں تک اور گھنٹوں تک جاری رہتی ہے۔ نہ آدمی کھا سکتا ہے اور نہ پی سکتا ہے اور صحت دن بدن گرتی چلی جاتی ہے۔ یہ حجاب حاجز اور معدے کی غیر ارادی حرکت کی تیزی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کو پیدا ہوتے ہی قابو کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ورنہ بعد میں مشکل ہوتی ہے۔ لوگ زیادہ تر انگریزی دواء کی گولی پر لگے ہوتے ہیں۔ گولی کھائی' ٹیکہ لگوایا' وقت ٹپایا۔ پھر بیشک مہینوں یہ سلسلہ چلتا رہے حتیٰ کہ جسم کے دیگر کئی قیمتی اعضاء بھی اس کی وجہ سے متاثر ہو جائیں۔ یہ سارا کچھ برداشت ہے لیکن اگر کوئی ہومیو پیتھک ڈاکٹر کہہ دے نا کہ یہ دواء آپ نے پندرہ پندرہ منٹ بعد چند گھنٹے استعمال کرنی ہے یا اس دواء کو آپ پندرہ دن استعمال کریں گے تو لوگ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ جی ہمارے پاس تو اتنا وقت ہی نہیں ہے۔ بعد میں نتیجہ اس کا یہ نکلتا ہے کہ کیس خراب ہو جاتا ہے۔ پھر ساری زندگی دواء کا شاپر ہاتھ سے نہیں چھوٹتا ہے لیکن ہومیوپیتھی کی دواء چند دن کھانا بڑی مشکل ہوتی ہے۔ میرے کلینک پر اگر کوئی ایسا مریض آ جائے تو میں تو اُسے معذرت کے ساتھ واپس کر دیتا ہوں کہ آپ ہومیو علاج کے قابل ہی نہیں ہیں لہٰذا چلو ساری زندگی دھکے کھاؤ۔

میرے علم میں وہ لوگ ہیں جو اس طرح کے جلد باز تھے۔ میں نے ہمدردی کے ساتھ ان کا علاج شروع کیا' بڑی اچھی رپورٹ تھی لیکن ان کی جلد بازی کی وجہ سے میں نے ان کو چھوڑ دیا۔ اب وہ بڑے بڑے ہسپتالوں تک ہو کر واپس آئے ہیں لہٰذا ہومیو ڈاکٹر اپنے مریض کی کیفیت دیکھ کر اس کو وقت اور لوازمات سے آگاہ کرے۔ مرضی ہے تو علاج کروائیں اگر نہیں تو جہاں ان کا دل چاہتا ہے' چلے جائیں۔ ہومیوپیتھی ایک حسین اور معزز طریقہ علاج ہے۔ اس کی عزت کی حفاظت ایک ہومیو ڈاکٹر کی ذمہ داری ہے۔

علاج

میگنیشیا فاس 6x

تشنج اور غیر ارادی حرکات کے بڑھ جانے کی سرتاج دواء ہے۔ ہچکی میں بھی چونکہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہی عمل ہوتا ہے لہٰذا ہچکی کی سب سے بڑی دواء ہے۔ پندرہ پندرہ منٹ بعد تین تین قطرے گرم پانی میں ڈال کر استعمال کریں انشاء اللہ گھنٹے بعد افاقہ ہو جاتا ہے۔ بعد میں وقفہ بڑھا دیں۔

جن سنگ Q

اعصاب کی سب سے اعلیٰ دواء ہے۔ ہچکی کا عمل بھی اعصابی ہوتا ہے۔ شدید ہچکی جو پورے جسم کو ہلا رہی ہو اور کئی دن سے جاری ہو' رُکنے کا نام نہ لیتی ہو۔ تمام کیسوں میں شافی ہے۔ 10 + 10 قطرے پندرہ پندرہ منٹ بعد استعمال کریں حتیٰ کہ افاقہ ہونا شروع ہو جائے۔

اگنیشیا 30

یہ بھی ہچکی اور تشنج کی باکمال دواء ہے۔ ایسی ہچکی جو کسی صدمے یا پریشانی کے نتیجے میں شروع ہوئی ہو۔ اعصابی مزاج والے مریض' ہسٹریکل مزاج والی عورتوں کے لئے آب حیات ہے۔ ہچکی دورہ دار' وقفہ وقفہ سے شروع ہو۔

نکس وامیکا 30

معدے کی جملہ علامات کے لئے اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ وہ لوگ جو دفتروں' گھروں کی چار دیواری کے اندر زندگی بسر کرنے والے' ورزش نہ کرنے والے' کھیل کود میں حصہ نہ لینے والے' چڑچڑے مریضوں کی ہچکی۔ نکس وامیکا ہچکی کی بلند دواء ہے۔

کاربوویج

زوردار ہچکی' ٹھنڈے پسینے' شکم ہوا سے پُر' معدے کے مقام پر ریاح کا زور جو لے کی طرف آئے۔ ڈکار آئیں اور افاقہ محسوس ہو۔

سائی کیوٹا 30

بلند آواز والی ہچکی جو قریب بیٹھنے والے کو ڈرا دے۔ قے' پیاس' اسہال' ہیضہ' ہچکی' چکر' دردسر وغیرہ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیچش

بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے۔ کبھی جلد اُٹھ جاتا ہے' کبھی پاخانے سے اُٹھنے کو دل ہی نہیں کرتا۔ لیٹرین پہ قبضہ جما کر بیٹھا رہتا ہے۔ اگر یہ سلسلہ مسلسل چلتا رہے تو معدے میں زخم' انتڑیوں میں سوزش اور زخم' خون آتا ہے۔

نظام انہضام برباد ہو جاتا ہے۔ پھر السر کی صورت میں تاحیات زندگی وبال جان بن جاتی ہے اور مریض ہمیشہ ڈاکٹر کی دوکان پر نظر آتا ہے۔

پیچش اور لطیفہ:

نوائے وقت کے معروف کالم نگار عطا الحق قاسمی صاحب رقمطراز ہیں کہ کوئی باپ بیٹا دونوں ڈاکٹر تھے۔ باپ بھی پریکٹس کرتا تھا اس کا ذاتی ہسپتال تھا جو بہت زیادہ چلتا تھا۔ مریضوں کا بڑا رش رہتا تھا۔ بیٹا سپیشلائزیشن کر رہا تھا۔ باپ کو چند ماہ کے لئے باہر کے ملک جانا پڑ گیا۔ اس نے ہسپتال کو اپنے بیٹے کے سپرد کیا اور سمجھا بجھا کر خود باہر چلا گیا۔

جب چند ماہ کے بعد واپس آیا تو اس نے اپنے ڈاکٹر بیٹے سے پوچھا بیٹا سنائیں میرے بعد کام کیسے چلتا رہا۔

بیٹے نے کہا: ابا جان! کام تو بہت اچھا چلتا رہا ہے۔

بیٹا ابھی اناڑی تھا' اونچ نیچ کو نہیں جانتا تھا۔ بیٹے نے بڑی خوشی سے رپورٹ پیش کی کہ اباجان فلاں مریض بھی ٹھیک ہو گیا ہے۔ فلاں مریض بھی ٹھیک ہو گیا تھا۔ فلاں کو چھٹی دے دی گئی۔ فلاں فلاں کو بھی ڈسچارج کر دیا گیا۔ وہ سب درست اور تندرست ہو گئے تھے۔ ان میں ایک وہ مریضہ بھی تھی ابو جی جو اٹھارہ سال سے آپ کے کلینک پر پیچش کا علاج کروا رہی تھی۔ وہ بھی الحمدللہ آپ کے بعد بہت جلد ٹھیک ہو گئی تھی۔ میں نے اس کو بھی چھٹی دے دی ہے۔

جب بیٹے نے پیچش کی اس اٹھارہ سالہ مریضہ کا بھی نام لیا تو ڈاکٹر سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔ کہنے لگا: بیٹا تو نے تو میرا سارا کام ہی خراب کر دیا ہے۔ یہ جو ہسپتال بنا ہے' یہ بھی اُسی کے پیچش سے اور یہ جو کار ہے وہ بھی اُسی کی پیچش سے بنی ہے اور ابھی تو آپ کی شادی بھی اُسی کی پیچش سے ہی کرنی تھی۔ آپ نے کیا کر دیا۔

سو بات یہ ہے کہ لوگ ہومیوپیتھی ڈاکٹر سے چند دن زیادہ دواء نہیں کھا سکتے' بعد

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں بے شک ساری زندگی ڈاکٹر کی دوکان پر ہی رہیں۔

علاج

گُرچی Q

پیچش کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ پانچ پانچ قطرے شدید صورت میں پانچ وقت روزانہ ایک دو دن میں پیچش کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ ہمارے کلینک کی معروف استعمال کی دواء ہے۔

مرکیورس سال 30

ایسے پیچش کے آدمی کا لیٹرین سے نکلنے کو دل ہی نہ کرے۔ نا ختم ہونے والی پاخانے کی حاجت۔ پیشاب بھی ساتھ تھوڑا تھوڑا مثانے کی پیچش کی بھی دواء ہے۔ پاخانے میں خون اور آؤں۔ ٹائیفائیڈ بخاروں میں انتڑیوں کی سوزش۔ نکس وامیکا کے ساتھ ادل بدل کر دینے سے بہت جلد افاقہ کرتی ہے۔

نکس وامیکا 30

پاخانے کی بار بار حاجت پاخانے کئے بغیر سکون نہ آئے۔ بیشک پاخانہ تھوڑا ہی آئے۔ نا ختم ہونے والی حاجت مرکیورس کی طرح قبض اور پیچش کی اعلیٰ کوالٹی کی دواء ہے۔

کالوسنتھ 30

پیچش کے ساتھ پیٹ درد جو آدمی کو دوہرا کر دے۔ آگے کی جانب جھکا دے۔ درد کو روک دیتی ہے۔

ایکونائٹ 30

موسمی تبدیلی کی وجہ سے لاحق ہونے والی پیچش جو گرم سرد ہونے کی وجہ سے لگ جائیں اور شدید قسم کے پیچش جو مریض پر موت کا خوف طاری کر دیں۔ مریض خیال کرے کہ اب وہ فلاں وقت تک مر جائے گا۔

آرسنکم البم 30

شدید پیاس' شدید بے چینی' شدید کمزوری تین علامات کو یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کینتھرس

شدید پیچش جس میں انتڑیاں کٹتی ہوئی محسوس ہوں اور پاخانے میں ٹکڑے خارج ہوں۔ پیشاب قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ آئے۔

سلفر 30

پرانی اور ضدی قسم کی پیچش میں سلفر کو ضرور استعمال کریں۔ جلن' الرجی اور جلدی امراض میں مبتلا رہنے والے لوگوں کی پیچش۔ ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی سے سخت سینک نکلے۔

کالی میور 30, 6x

بائیوکیمک کی اسہال کی چوٹی کی ادویات میں سے ہے۔ فیرم فاس' بیلاڈونا' ایکونائٹ کے بعد اس کا درجہ آتا ہے جبکہ ان مذکور دواؤں سے کیس کو قابو کر لیا گیا ہو۔ کیس مکمل کرنے کے لئے اس کو استعمال کریں' اگر شروع شروع میں ہی اس کو استعمال کروا دیں تو تب بھی کام کرتی ہے۔ سوزش کی اوّل درجہ کی دواء ہے۔ بچوں میں گلے کی خرابی کی وجہ سے اسہال' ٹانسل کا خراب ہو جانا' زبان پر سفید تہہ کا جم جانا جو کہ زبان کی جڑ میں زیادہ ہو۔ ڈفتھیریا کی کامیاب دواء ہے۔ گاڑھی سفید لیس دار بلغم کا اخراج' مرغن غذا اور پیسٹری کھانے سے بدہضمی۔ گندی مندی چیزیں کھانے سے اسہال' بچوں اور دودھ پلانے والی عورتوں کے منہ میں چھالے۔ زبان سفید' جوڑوں کی حاد سوجن' کان کی نالی کی سوزش کی بلند ترین دواء ہے جس کی وجہ سے بہرہ پن واقع ہو گیا ہو۔

گریفائٹس 30, 200

یہ بھی پیچش کی بلند ترین دواء ہے۔ یہ مزاجی قسم کی دواء ہے۔ گورے اور موٹے لوگ اس کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ ایسے بچوں کی پیچش جن کے کانوں پر پھنسیاں ہوں' اکوتہ اور داد ہو' مقعد پھٹی ہوئی' چیرے لگے ہوئے' کھٹی بو والے پاخانے' بھورے رنگ کے دست اور پیچش' ناخن موٹے اور بدوضع۔ اخراجات تیزابی' لیکوریا تیزابی' حیض قلیل مقدار میں آئیں۔ موٹی تازی عورتیں' قبض کی صورت میں پاخانہ بلغمی دھاگوں سے جڑا ہوا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپینڈے سائٹس

(اندھے آنت کا بغیر آپریشن ہومیو علاج)

اس مرض میں اندھی آنت میں ورم ہو جاتا ہے' جی متلاتا ہے' قے آتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو جائے تو ساتھ ہلکا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ درد کا حملہ زوردار ہوتا ہے جو سارے پیٹ میں پھیل جاتا ہے۔ پھر وہ درد شکم کے دائیں جانب جہاں چھوٹی اور بڑی انتڑیاں ملتی ہیں' وہاں آ کر ٹھہر جاتا ہے۔ زبان میلی مریض اپنی دائیں ٹانگ کو اوپر رکھ کر ڈھیلا کرتا ہے جس کے سبب اس کو سکون محسوس ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں یہ پھوڑے کی کیفیت بھی اختیار کر لیتی ہے۔

انتڑیوں سے کچرے یا فضلے یا کسی پھل کا چھلکا' گیس یا ہوا کی وجہ سے دھکیل کر اندھی آنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات وہ بذات خود ہی ردعمل سے نکل جاتا ہے اور کبھی وہ نہیں نکلتا ہے اور زیادہ دیر پھنسا رہنے کی وجہ سے وہ گلن سڑن پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے شدید درد ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے جسم انسانی میں ہر چیز کو بامقصد بنایا ہے۔ کوئی چیز فضول نہیں ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بعض اعضاء کی افادیت کا ہمیں علم ہو گیا ہے اور بعض کا ابھی تک علم نہیں ہو سکا ہے۔ اندھی آنت بھی جسم انسانی میں قدرت کی پیدا کردہ ہے اور یہ ہر انسان میں موجود ہوتی ہے۔ ضروری نہیں کہ یہ ہر انسان میں مرض کو پیدا کرے بلکہ ہزاروں میں سے ایک آدمی کو بعض اوقات اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے جیسے دیگر اعضائے جسمانی کا علاج بذریعہ دواء ہوتا ہے اسی طرح اس کا بھی بالکل ممکن ہے کہ صرف دواء کے ذریعے ہی اس تکلیف کو رفع کیا جائے نا کہ اس کو بے مقصد جان کر کاٹ دیا جائے۔ لہٰذا ہومیوپیتھی اسی فطرتی قانون کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو کاٹنے کی بجائے صرف بذریعہ دواء ہی علاج پر یقین رکھتی ہے اور ہومیوپیتھی اس سلسلہ میں کامیاب بھی ہے۔

لیکن آج کل سرجری کو چونکہ ہر مسئلے کا حل سمجھ لیا گیا ہے لہٰذا لوگ بلا تردد فوراً سرجری کروا لیتے ہیں۔

ہومیوپیتھی بعض حالات میں سرجری کے خلاف نہیں ہے بلکہ اس کی اجازت دیتی ہے۔ اگر کیس کا حل صرف سرجری ہی ہے تو پھر سرجری کروانے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے لیکن ایک چیز بغیر سرجری کے ہی ممکن ہے تو پھر سرجری کی کیا ضرورت ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اندھی آنت کی سوزش کو اگر اس کے اندر زیادہ گلن سڑن پیدا نہیں ہوئی ہے تو سرجری کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس کو ہومیو دواء کے ساتھ درست کرنا بالکل ممکن ہے۔

میرے سامنے کئی ایسے کیس آئے ہیں کہ جن کو ڈاکٹروں نے سرجری کروانے کو کہا لیکن ہم نے ان کو ہومیو دواء سے درست کیا۔

چند سال قبل میرے کلینک پر ایک مریض کو لایا گیا جو بڑی تکلیف میں تھا۔ درد سے وہ لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔ لواحقین نے بتایا کہ اس کو کافی ٹیکے وغیرہ لگوائے ہیں لیکن افاقہ نہیں ہوا ہے۔ میں نے اس کو چیک کرنے کے بعد کالوسنتھ' نکس وامیکا اور لائیکوپوڈیم باری باری ادل بدل کر دیں۔ تقریباً ایک گھنٹے کے بعد درد رُک گیا۔ مریض ابھی میرے کلینک پر ہی تھا کہ پیچھے سے اس کے دیگر گھر والے پیسے لے کر آ گئے۔ کہنے لگے کہ پہلے بھی دو دفعہ اس کو یہ درد ہو چکا ہے۔ ہم نے سنا ہے کہ اس کا حل صرف آپریشن ہے لہٰذا ہم نے آپریشن کا فیصلہ کر لیا ہے۔ آپ اجازت دیں۔

میں نے کہا کہ ٹھیک آپ کی مرضی لیکن آپ کا مریض بالکل خیریت سے ہے۔ آپریشن کی فی الحال کوئی ضرورت تو محسوس نہیں ہوتی لیکن آپ چونکہ فیصلہ کر چکے ہیں' میں آپ کو روک تو نہیں سکتا صرف مشورہ دے سکتا ہوں۔

مریض سے پوچھا تو وہ کہنے لگا کہ اب مجھے تکلیف تو نہیں ہے لیکن جیسے آپ کی مرضی۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نارووال چلے گئے۔ مجھے بھی ساتھ لے گئے۔ احسان چوہدری آف لاہور وہاں پر سرجن تھے' انہوں نے آپریشن کر دیا۔ آپریشن تھیٹر میں مجھے اندر بلا کر دکھایا کہ یہ دیکھو ہم نے اپنڈکس نکال دی ہے تقریباً چار انچ لمبی وہ آنت تھی۔ 100 گرام گوشت اس کے ساتھ اضافی تھا۔ میں دیکھ کر پریشان سا ہو گیا کہ یہ 100 گرام گوشت جو کاٹ دیا گیا ہے' مریض تو اتنی جلدی کبھی بھی درست نہیں ہو گا۔

آپریشن کے بعد مریض کی حالت بدستور گرتی چلی گئی حتیٰ کہ آپریشن خراب ہو گیا۔ مریض نہ دن کو آرام نہ رات کو آرام' باقی تمام آپریشن والے مریض ٹھیک لیکن یہ انتہائی پریشان 390 روپے والے تین انجکشن اور ہائی پوٹینسی دواء روزانہ تقریباً ایک ہفتہ پندرہ سو روپے کی دواء مریض کو دی جاتی رہی لیکن کوئی افاقہ نہیں۔ تنگ آ کر میں نے چوہدری احسان سے کہا کہ جناب غلطیاں بھی انسانوں ہی سے ہوتی ہیں۔ اگر آپ کی سمجھ میں اب بات نہیں آتی ہے تو مشورہ کر کے ہمیں کوئی حل بتاؤ۔ اب پورے ہسپتال میں یہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خبر پھیل چکی تھی کہ آپریشن خراب ہو گیا جو کہ ڈاکٹر صاحب کے لئے بھی پریشانی کا باعث تھی۔

ایک دن مجھے بلایا اور کہنے لگے کہ آپ اس کو لاہور لے جائیں' آپریشن دوبارہ کھل کر ہو گا۔ ہمارے یہاں کوئی اتنا اچھا انتظام نہیں ہے۔

میں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب ٹھیک ہے لیکن آپ روزانہ اتنی مہنگی دواء لکھ کر دے دیتے تھے' اب تو مریض کے لواحق جواب دے چکے ہیں۔ وہ اتنا زیادہ خرچہ لاہور کا کہاں سے دیں گے۔

ڈاکٹر کہنے لگا کہ اس کا بندوبست تو ان کو کرنا پڑے گا۔

میں نے لواحقین سے مشورہ کیا تو وہ لاہور جانے کے لئے بالکل تیار نہیں تھے کیونکہ مریض بالکل سیریس تھا۔ وہ کہنے لگے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم پیسے بھی خرچ کریں اور ہمارے ہاتھ بھی کچھ نہ آئے لہٰذا ہم لاہور نہیں جائیں گے۔

اگر آپ کے ذہن میں کوئی بات ہے تو وہ کر لیتے ہیں۔ اسی ہسپتال میں ایک ہومیو ڈاکٹر بھی تھا۔ میں اس کے پاس گیا' کیس کا اس کو پہلے ہی علم تھا کیونکہ ہسپتال کے سارے عملے کے علم میں یہ واقعہ آ چکا تھا۔ میں نے اس سے جا کر بات کی کہ آپ مجھے مشورہ دیں کہ کیا میں اس مریض کو اپنے کلینک پر واپس نہ لے جاؤں اور وہاں جا کر خود اس کا علاج کروں۔

اس نے میری طرف بڑی حیرانگی کے ساتھ سر سے لے کر پاؤں تک دیکھا اور کہنے لگا کہ کیا آپ ایسے مریض کا علاج اب کر لیں گے۔

میں نے کہا کہ انشاء اللہ مجھے بڑی اُمید ہے۔ باقی زندگی موت تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ تقدیر کے اندر تو کوئی مداخلت نہیں کر سکتا ہے۔

اس نے میری بات سننے کے بعد کہا کہ آپ بالکل ایسا ہی کریں اس کا ہومیوپیتھی علاج کریں' انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

ہم نے گاڑی پر مریض کو رکھا' اجازت لی اور کلینک پر آ گئے۔ آتے ہی تمام انگریزی دوائیں بند کر دیں اور ہومیو علاج شروع کر دیا۔ اب اتنی دیر میں تیمارداروں کا بھی رش پڑ چکا تھا۔ ہمارے ملک کی یہ ریت ہے کہ ہر آدمی نسخہ ضرور بتاتا ہے۔ اگر نسخہ نہ بتائے تو نئے ڈاکٹر کے متعلق ضرور کہتا ہے۔ اب ہمارے لئے یہ ایک نیا مسئلہ پیدا ہو گیا۔ میں نے لواحقین کو پختہ کیا کہ آپ نے کسی کی بات نہیں ماننی ہے۔ آپ صرف ایک دو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دن انتظار کریں انشاء اللہ اللہ تعالیٰ ضرور فضل کرے گا۔

میں نے سٹافی سیگریا' ہائپریکم اور آرنیکا ادل بدل کر دینی شروع کر دیں۔ چند دن ہی گزرے تھے کہ مریض آج کچھ اور کل کچھ اور صرف پندرہ دن میں خود بخود چلنے کے قابل ہو گیا اور آج تک الحمدللہ بالکل تندرست ہے۔

علاج

نکس وامیکا

انتڑیوں کے فعل پر اس کا خاص عمل ہے۔ پاخانے کو دھکیلنے اور نکالنے میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ اسی طرح اگر اندھی آنت میں کوئی چیز پھنس جائے تو اسے بھی نکال دیتی ہے۔ اپھارے اور گیس کو ختم کرتی ہے۔ اپنڈے سائٹس کے لئے بہت اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ درد کو روکتی ہے۔

کالوسنتھ 30

درد کے سخت زور کو فوراً روک دیتی ہے۔ دکھن کو کم کرتی ہے۔ ریاح کو ختم کرتی ہے۔ انتڑیوں کے فعل کو ریگولر کرتی ہے۔ اضافی پھنسی ہوئی چیزوں کو نکالتی ہے۔ اندھی آنت کی سوزش میں اعلیٰ مقام کی حامل ہے۔

لائیکوپوڈیم

پیٹ کے نچلے حصے میں ناف کے نیچے تمام تکالیف کو رفع کرتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے' درد کو روک دیتی ہے' پیشاب کے آلات پر خاص عمل کرتی ہے۔

سلیشیا 1M, 200, 30

آنت اگر پھوڑے کی صورت اختیار کر لے تو پیپ کو خشک کرتی ہے۔ اونچی طاقت میں استعمال کریں چھوٹی طاقت اس کیس میں ہرگز استعمال نہ کریں۔

بیلاڈونا' رسٹاکس' نیٹرم سلف' کلکیریا' ہیپر سلفر' پلمبم' ایکی نیشیا Q' سلفر' جن سنگ' اگنیشیا کو بھی یاد رکھیں۔ بہترین کام کرنے والی ادویہ ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیٹ کے کیڑے

نظام انہضام کی خرابی کی وجہ سے چھوٹے بچوں یا بعض بڑے لوگوں کے پیٹ میں مختلف قسم کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جو مختلف قسم کی تکالیف پیدا کرنے کے ساتھ انسانی خوراک کا وافر حصہ بھی کھا جاتے ہیں اور بقیہ حصے کو آلودہ بھی کر دیتے ہیں۔ یہ کئی قسموں کے ہوتے ہیں لیکن تین قسمیں مشہور ہیں:

1- چرنے' چمونے' سوتی کیڑے

2- کیچوے' حیات

3- کدو دانے

1- چرنے' چمونے' سوتی کیڑے:

یہ قسم سفید دھاگے کے ڈوروں جیسی ہوتی ہے۔ بڑے تیز طرار ہوتے ہیں۔ انتڑیوں اور مقعد میں رہتے ہیں اور خارش پیدا کرتے ہیں۔ چھوٹی بچیوں کی اندام نہانی میں بھی چلے جاتے ہیں اور وہاں بھی خارش پیدا کرتے ہیں۔ بچے رات کو سوتے نہیں والدین کو تنگ کرتے ہیں۔ یہ قسم مٹھائی کھانے یا گڑ شکر کھانے یا دیگر اس طرح کی چیزیں کھانے سے پیدا ہو جاتے ہیں اور تبخیر معدہ کی وجہ سے بھی پیدا ہوتے ہیں۔

بچے ناک نوچتے رہتے ہیں۔ ناک بہتی رہتی ہے۔ بھوک بہت لگتی ہے یا بالکل نہیں لگتی ہے۔ دانت پیستے ہیں۔ سفید پیشاب کرتے ہیں۔ اوندھے منہ سوتے ہیں۔ ان کی افزائش نسل بہت تیزی سے بڑھتی ہے۔

2- کیچوے' حیات:

یہ سانپ کے بچے کی طرح لمبے اور قدرے موٹے ہوتے ہیں۔ 15 سے 16 انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ یہ دو یا دو سے زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں۔ کبھی مقعد میں چلے جاتے ہیں۔ کبھی معدے میں چلے جاتے ہیں۔ یہ کبھی براستہ خوراک کی نالی حلق میں بھی چلے جاتے ہیں اور کبھی ہوا کی نالی میں اور کبھی عورتوں کی اندام نہانی میں بھی پہنچ جاتے ہیں۔

پیٹ میں درد پیدا کرتے ہیں۔ بھوک کی کمی و زیادتی' اسہال' خارش مقعد' رنگ زرد کر دیتے ہیں۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ چکر' دانت پیسنا' رعشہ وغیرہ کی علامات پیدا کرتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

3- کدودانے:

اس کی لمبائی ایک سے پچاس گز تک دیکھی گئی ہے۔ یہ عام طور پر چھوٹی آنت میں رہتا ہے۔ کبھی کبھار مقعد میں چلے جاتا ہے اور یہ اکیلا ہی ہوتا ہے۔ اس کا سر آنت کی دیوار کے ساتھ چمٹا ہوتا ہے۔ بعض اوقات ٹوٹ کر اس کا کچھ حصہ بذریعہ پاخانہ خارج بھی ہو جاتا ہے لیکن دوبارہ بڑھ جاتا ہے۔ جب تک اس کا سر خارج نہ ہو' یہ بڑھتا رہتا ہے۔

اس کی وجہ سے شکم میں درد' بھوک بہت زیادہ' پیٹ ناف کی جگہ سے بڑھا ہوا' ناک اور مقعد میں خارش' سستی' ٹانگوں میں کڑل۔

مندرجہ بالا قسمیں اور پیدا ہونے والی علامات کے علاج سے قبل یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ان کیڑوں کو خارج کر دینا ہی ان کا علاج نہیں بلکہ اس وجہ کو دور کرنا ضروری ہے جس کی وجہ سے یہ پیدا ہوتے ہیں۔ بعض وجوہات کی بناء پر معدے میں ایک خمیر سا بنتا ہے جس کی وجہ سے یہ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر معدے کی اصلاح کر دی جائے تو ان کی پیدائش مستقل طور پر بند ہو سکتی ہے۔

علاج

سائنا 30

بچہ چڑچڑا' زرد رنگ والا' آنکھوں کے گرد نیلے حلقے' سوتے میں دانت پیستا ہو' تشنج ہوتا ہو' بھوک بہت لگتی ہو' ناک کو نوچتا ہو' سوتے ہوئے چیخ اُٹھتا ہو' جھٹکے لگتے ہوں' دودھیا رنگ کا پیشاب بکثرت آتا ہو۔ مٹی کھانے کا عادی ہو۔

سپائی جیلیا 30, 200

کرموں کی وجہ سے بھینگا پن' ہاتھوں اور پیروں کے جھٹکے' چہرے کا زرد ہونا' جی متلانا' آنکھوں کے گرد نیلے حلقے' ناف کے گرد درد کا ہونا۔

ٹیوکریم

چرنوں کی بہت اعلیٰ قسم کی دواء ہے جبکہ مقعد میں خراش پیدا کرتے ہوں۔ مدر ٹنکچر میں استعمال کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہیوگس کے بقول یہ دواء کبھی فیل نہیں ہوتی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلکیریا کارب 200, 30

تبخیر معدہ کی اصلاح کر کے کیڑوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ میرے اپنے تجربے کے مطابق مزاجی لوگوں کو اگر استعمال کروائی جائے تو انتہائی کامیاب رہتی ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ہمارے نارووال کے علاقے سے ایک خاندان فیصل آباد منتقل ہوا۔ وہاں جا کر آب و ہوا پانی وغیرہ راس نہ آیا اور تمام لوگوں کو جتنے بھی چھوٹے بڑے مرد عورتیں تھیں، سب کو چمونوں اور چرنوں کی اتنی تکلیف دہ شکایت لاحق ہوئی کہ وہ بے حد پریشان ہو گئے۔ بے شمار انہوں نے علاج معالجہ کروایا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ انہوں نے واپسی کا پروگرام طے کر لیا۔ وہ میرے سابقہ مریض تھے۔ اس خاندان کا ایک بزرگ کسی کام کی صورت میں یہاں نارووال آیا اس نے آ کر میرے سامنے یہ ساری صورتحال بیان کی کہ ڈاکٹر صاحب ہمارا تو بُرا حال ہے۔ براہ کرم مہربانی کریں ورنہ واپسی کی صورت میں ہمارا بڑا نقصان ہے۔

وہ سارا خاندان مزاجی طور پر کلکیریا کارب کا تھا۔ موٹے اور پلپلے جسم والے، پسینہ کی کثرت، تبخیر معدہ وغیرہ۔

میں نے ان کو کلکیریا کارب 200 کا ایک 30ml کا ڈراپر بنا کر دے دیا کہ آپ تمام لوگ تین تین قطرے صبح، دوپہر، شام پانی میں ملا کر لے لیا کریں اور دس دن کے بعد مجھے فون کرنا۔ دس دن بعد ان کا فون آیا کہ ڈاکٹر صاحب آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے تو ہمارا مسئلہ حل کر دیا ورنہ ہم تو بہت پریشان تھے۔ اب الحمدللہ تمام افراد ٹھیک ہیں۔

فلکس ماس Q

یہ بھی کرموں کی اہم دواء ہے۔ 60 + 60 قطرے تین ٹائم روزانہ استعمال کرنے سے چند دنوں میں کیڑوں کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ دس دن استعمال کرنی چاہئے۔ اپنے کلینک پر کئی مریضوں پر اس کی آزمائش کر چکا ہوں۔ یہ تین ماہ تک مسلسل استعمال کرنے سے کدو دانے تک کو خارج کرتی ہے۔

نیٹرم فاس 6x

بائیوکیمک کی کیڑوں کی لاثانی دواء ہے۔ اس میں کھٹاس کی علامات واضح پائی جاتی ہیں۔ ڈکار کھٹے، پاخانے کی بو کھٹی، بچہ دودھ اُلٹے کبھی بو والا۔ بھینگا پن اور چہرے کے پٹھوں کا خود بخود پھڑکنا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سٹینم 30

پیٹ درد میں آدمی پیٹ کو دباتا ہے۔

ہنی مین کے بقول:

''یہ کیڑوں کو مخبوط الحواس بنا دیتی ہے۔ بعد میں جلاب دینے سے کیڑے آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔''

اس دواء کا مریض بھی پیٹ کے بل لیٹتا ہے۔

بچوں کے پیٹ کے کیڑوں کا لاجواب ہومیونسخہ:

بازار سے مختلف قسم کے سیرپ اور گولیاں ملتی ہیں جو اس مقصد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ ان سے پیٹ کے کیڑے تو خارج ہو جاتے ہیں لیکن پھر دوبارہ پیدا ہو جاتے ہیں جن سے نہ تو بچوں کی گروتھ ہی ہوتی ہے اور نہ بچوں کا رنگ تبدیل ہوتا ہے اور یہ دوائیں بار بار استعمال کروانے سے بچوں کے پیٹ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتے ہیں اور انتڑیوں میں سوزش ہو جاتی ہے کیونکہ یہ ادویات بڑی تیز ہوتی ہیں لہٰذا اس کی بجائے اگر آپ مندرجہ ذیل فارمولا استعمال کروائیں تو اس کے کوئی بُرے اثرات بھی نہیں اور بچوں کی گروتھ بھی بڑھ جاتی ہے اور رنگ بھی سرخ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بچوں کی ضد میں بھی کمی آ جاتی ہے اور عادات بھی بدل جاتی ہیں۔

30ml D.L' ٹیوکریم میریم 30 کے چند قطرے' سائنا 30 چند قطرے' فلیکس ماس 5ml Q' نیٹرم فاس 30 چند قطرے' سپائی جیلیا 200 چند قطرے' کلکیر یا کارب 200 چند قطرے۔ تمام ادویات کو باہم ملا کر ایک منٹ جھٹکے دیں' دواء تیار ہے۔

بچوں کو 15 قطرے روزانہ تین سے چار مرتبہ استعمال کروائیں اور بڑوں کو 20 قطرے' آپ انشاء اللہ دیکھیں گے کہ چند دنوں میں بچے بدلنا شروع ہو جائیں گے۔ بچوں کی بھوک بھی بدل جائے گی ارو بار بار کیڑے بننے کی عادت بھی رُک جائے گی اور بچوں کی ناک بھی خشک ہو جائے گی کیونکہ اس دواء کے استعمال سے جو معدے میں کیڑے پیدا کرنے والا خمیر بنتا ہے' وہ بننا بند ہو جائے گا اور معدہ قدرتی طور پر درست کام کرنا شروع کر دے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مقعد کی خارش

مقعد کی خارش بھی ایک تلذذ والی تکلیف ہے جس میں انسان کا خارش کرنے کو دل چاہتا ہے اور جوں جوں خارش کرتا ہے' یہ مزید بڑھتی چلی جاتی ہے حتیٰ کہ انسان خارش کر کے خون نکال لیتا ہے۔ یہ اگر چمونوں کی وجہ سے ہو تو پھر اوپر کیڑوں کے باب میں ذکر کردہ ادویہ ہی میں سے استعمال کرنے سے یہ درست ہو جاتی ہے۔

اگر یہ خارش الرجی یا بواسیر کی وجہ سے ہو تو پھر اس کی ادویہ خارش اور بواسیر کے عنوان کے تحت تلاش کریں' وہاں تفصیلی ذکر کر دی ہیں۔

گریفائٹس 30

اس دواء میں مقعد میں شدید خارش پائی جاتی ہے۔ مقعد پھٹی ہوئی' چیرے لگے ہوئے' خارش جو کھجلانے سے مزید بڑھے' خون نکل آئے۔ مریض کو آہستہ آہستہ خارش کرنی پڑے۔ اگر تو یہ خارش الرجی کی وجہ سے ہے تو پھر اس کے لئے یہ بہترین دواء ہے۔ اس میں قبض بھی ہوتی ہے۔ بڑے بڑے لینڈے آتے ہیں جو بلغمی دھاگا سے جڑے ہوتے ہیں اور بھی پیچش آتے ہیں' کبھی دست بھی آتے ہیں اور ساتھ مقعد پر خارش ہوتی ہے۔

سائنا 30

گرمیوں کی وجہ سے بچوں کی مقعد کی خارش' بچے اُلٹے منہ سوتے ہیں۔ رات کو بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ رات کو اُٹھ کر بچوں کی پیٹھ کو تیل لگانا پڑے۔ بچے روتے ہیں' مٹی کھاتے ہیں' کے لئے یہ دواء بہترین ہے۔

کلکیریافاس 30, 6x

یہ دواء بھی بچوں اور بڑوں کی مقعد کی خارش کی بہترین بائیوکیمک دواء ہے۔ سا میں کھٹاس پائی جاتی ہے' اسہال ہوتے ہیں' بچے کمزور ہوتے ہیں۔ پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے مقعد پر خارش ہوتی ہے۔

سلفر 30, 200

پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے خارش ہو یا الرجی اور عام خارش کی وجہ سے خارش ہو' کے لئے لاجواب دواء ہے۔ چند دنوں میں آرام دے دیتی ہے۔ اس کی خارش بھی رات کو بستر پر بڑھ جاتی ہے اور بچے تنگ کرتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کانچ نکلنا، ڈھنڈری نکلنا، خروج المقعد

یہ مرض عضلات مقعد کے ڈھیلا پڑ جانے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ بچوں کو بڑوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ جب بھی بچہ پاخانے کے لئے بیٹھتا ہے، زور لگاتا ہے اور بعض اوقات جب زیادہ کیس خراب ہو جائے تو ہنسنے پر بھی یہ نکل آتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت درد ہوتا ہے۔

دائمی قبض، بار بار اسہال لینا، کرم امعاء، مثانہ اور عضلات مقعد کا کمزور پڑ جانا اس کے اسباب میں سے ہے۔

علاج

اکرام نامی بچے کو ایک عورت میرے پاس لے کر آئی۔ بچے کی عمر تقریباً 6 برس تھی۔ اس کو یہ تکلیف تھی۔ والدین اور بچہ تکلیف کے ساتھ ساتھ احساس کمتری کا بھی شکار تھے۔ قدرتی بات ہے کہ یہ ایک عجیب سا معاملہ ہوتا ہے جس سے انسان کو گھن آتی ہے۔

میں نے بچے کی علامات نوٹ کیں۔ پوڈوفائیلم صبح، نکس دوپہر، اگنیشیا شام کو دینی شروع کیں۔ عورت کو میں نے کہا کہ بی بی انشاء اللہ آپ کا بچہ ایک ہفتے کے بعد ہی ٹھیک ہو جائے گا لیکن دواء آپ کو تین ماہ استعمال کروانا پڑے گی کیونکہ عضلات مقعد بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ جب تک ان کے اندر ردعمل پیدا نہیں ہو جاتا، دواء بند نہیں کریں گے۔

دوسرے ہفتے دواء لینے آئی، میں نے بچے کو چیک کیا تو بچہ الحمدللہ اس کی چہرے کی رونق بہت ہی بہتر تھی اور گروتھ مناسب تھی۔ میں نے پوچھا سنائیں اس کا کیا حال ہے؟ وہ کہنے لگی: الحمدللہ یہ پہلے سے بہت ہی بہتر ہے۔ اب تو وہ سکول جاتا ہے اور بالکل ٹھیک ہے۔

محمد شریف نامی آدمی عمر تقریباً 35 سال، میرے پاس کلینک پر آیا اور اسی چیز کی شکایت کی۔ اس کا حلیہ بالکل نکس وامیکا کا تھا۔ میں نے اس کو نکس وامیکا دی جس سے وہ درست ہو گیا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خروج المقعد کی ادویہ

اگنیشیا 30

یہ دواء اس مرض میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے اور بچوں میں کامیاب ہے۔ اس کے مریض کو بار بار پاخانہ جانے کی حاجت ہوتی ہے لیکن بے سود' پہلے تو آتا نہیں اگر آئے بھی تو مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ ہر پاخانے کے ساتھ کانچ نکلتی ہے۔

نکس وامیکا 30

قبض رہتی ہے' پیچش لگے رہتے ہیں' پاخانے جانے کی بار بار ضرورت رہتی ہے۔ تھوڑا پاخانہ آنے سے ہی سکون آ جاتا ہے۔ لیٹرین سے اُٹھنے کو دل ہی نہیں کرتا حتیٰ کہ کانچ نکل آتی ہے۔ سیاہ رنگ کے لوگ۔

پوڈوفائیلم 30

ہر اجابت کے ساتھ کانچ نکلتی ہے' دست آتے ہیں جو بدبودار ہوتے ہیں۔ چھینکنے سے یا ہنسنے سے کانچ نکل جاتی ہے۔ دانت نکالنے کے زمانہ کی تکلیف۔

مرکیورس 30

کانچ کی کامیاب دواء ہے چونکہ اس کا مریض بھی لیٹرین کو نہیں چھوڑتا' پاخانے کی نا ختم ہونے والی خواہش ہوتی ہے اور ساتھ ہی کانچ بھی نکل آتی ہے۔ ضدی قسم کی پیچش ہوتی ہے۔

فیرم فاس 6x

بائیو کیمک کی کانچ کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناسور مقعد

یہ بڑا ضدی قسم کا پھوڑا ہوتا ہے جس کا ایک منہ تو نچلی مقعد والی آنت میں اندر کی جانب کھلتا ہے اور دوسرا مقعد کی بیرونی جانب کھلتا ہے۔ ابتداء میں یہ پھوڑا مقعد کے اندر ہوتا ہے' پھر یہ بیرونی سطح کی طرف نمودار ہوتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر سلی مریضوں میں ہوتا ہے۔

شروع میں مقعد کے پاس ایک اُبھار ہوتا ہے جو استنجا کرتے وقت درد کرتا ہے اور محسوس ہوتا ہے۔ پھر یہ بڑھنا شروع کر دیتا ہے جو مقعد کو متورم کر دیتا ہے اور کچھ عرصے کے بعد خون بدبودار رسنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس پھوڑے میں باوجود مواد خارج ہونے کے سختی پائی جاتی ہے۔

یہ انتہائی خطرناک اور ضدی قسم کا کینسر ہے لیکن ہومیوپیتھی کے اندر اس کا بہترین علاج موجود ہے۔ بعض کیس جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں اور بعض سال بھر کا عرصہ لیتے ہیں۔

علاج

سلیشیا 6x

پھوڑے کو پھاڑ کر مواد نکالتی ہے۔ ابتداء میں چھوٹی خوراکیں استعمال کریں۔ 200 طاقت اور اس سے اوپر زخم کو خشک کرتی ہے۔ مقعد کے کینسر کی مایہ ناز دواء ہے لیکن پوٹینسی کا استعمال توجہ سے کریں۔

کلکیریا فلور 30

کلکیریا فلور سختی کو ختم کرتی ہے اور زخم کو مندمل کرتی ہے۔ مقعد کے کینسر کی باکمال دواء ہے۔

سلفر

دنیا کی بہترین ادویہ میں سے ہے۔ مقعد کے کینسر میں اس کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ سرخی' جلن' خارش رات کو بستر پر تکلیف کا زیادہ ہونا۔

لائیکوپوڈیم' نکس وامیکا کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انتڑیوں میں بل پڑنا

چوٹ کی وجہ سے یا پھسل جانے کی وجہ سے یا انتڑیوں کو سنبھالنے والی رطوبتی جھلیوں کی خرابی کی وجہ سے انتڑیوں میں بل پڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے سخت درد ہوتا ہے اور پاخانہ بذریعہ منہ خارج ہوتا ہے اور اس کی سب سے بڑی علامت یہی ہے کہ پاخانہ منہ کے راستے خارج ہوتا ہے۔ یہ مرض ہوتا تو بہت کم ہے لیکن جب ہوتا ہے تو پریشان کرتا ہے۔

علاج

مسہل ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ مریض کو لٹا کر آہستہ آہستہ سے اس کے پیٹ کی انتڑیوں کو حرکت دیں تاکہ وہ ایک دوسری سے جو اُلجھی ہوئی ہیں، وہ اپنی اپنی جگہ پر آ جائیں۔ پھر مریض کو اوپر نیچے آہستہ آہستہ کریں۔ بعض اوقات تو صرف اتنا کرنے سے ہی مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا کرنے سے کچھ نہ بنے تو پھر مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں انشاء اللہ کامیابی مل جاتی ہے۔ حقنہ بھی بوقت ضرورت کرنا چاہئے۔ یہ بھی بڑا مفید ہوتا ہے۔ سرجری سے حتی الوسع بچنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہ آخری حل ہے۔

علاج

پلمبم 30

انتڑیوں میں بل پڑنے کی یہ ایک اعلیٰ دواء ہے۔ اکثر اوقات صرف اسی سے ہی کام چل جاتا ہے۔

نکس وامیکا

انتڑیوں کے جملہ امراض میں لاثانی اثرات کی حامل ہے۔

کالوسنتھ 30

پیٹ درد اور انتڑیوں کے امراض کی سرتاج دواء ہے۔

اوپیم اور تھوجا کو بھی یاد رکھیں۔ بعض اوقات کیس کو مکمل کرتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بواسیر

یہ ایک انتہائی خناس قسم کا مرض ہے جو انسانی زندگی کو بدمزہ کر دیتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں: ایک قسم تو وہ ہوتی ہے جس میں مسے اور زخم اور کٹ وغیرہ ریکٹم یعنی مقعد کے اندر ہوتے ہیں۔ جب انسان پاخانہ کرتا ہے تو خون آتا ہے۔ بعض اوقات تو خون معمولی ہوتا ہے لیکن بعض اوقات بہت زیادہ ہوتا ہے جو زیادہ نکل جانے کی وجہ سے مریض کو کمزور اور لاغر کر دیتا ہے اور رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اس کو خونی یا بادی بواسیر کہتے ہیں۔

دوسری قسم میں مقعد کے باہر مسے ہوتے ہیں۔ اس میں خون وغیرہ تو زیادہ نہیں ہوتا لیکن درد کافی ہوتا ہے۔

موجودہ دور کی عیاشانہ زندگی، فحاشی اور جنسی بے راہ روی اور منشیات کا استعمال ہی اس کے بڑے اسباب میں سے ہیں۔ مصالحہ دار گرم غذاؤں کا کھانا اور خون کی خرابی وغیرہ بھی اس کے اسباب میں سے ہیں۔

لوگ دیکھا دیکھی اس مرض میں بھی آپریشن وغیرہ میں جلدی کرتے ہیں جو کہ اس مسئلے کا حل نہیں بلکہ پریشانی میں اضافہ کرنے والی بات ہے۔ میرے کلینک پر بے شمار ایسے لوگ آئے ہیں جن لوگوں نے اس کی سرجری کروائی ہے لیکن دوبارہ مرض پیدا ہو گیا ہے۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ بالمثل ہومیو دواء استعمال کی جائے انشاء اللہ تمام طریقہ ہائے علاج سے کامیاب علاج ہے کیونکہ ہومیو فلسفے کے مطابق مرض اندر پیدا ہوا ہے لہٰذا علاج بھی اندرونی کرنا چاہئے۔ باہر سے کانٹ چھانٹ اور بیرونی دواء سے مرض کو اندر دھکیلنا یہ کوئی عقلمندی نہیں ہے اور نہ کوئی علاج ہے بلکہ یہ انتہائی خطرناک ہے لہٰذا اندرونی دواء ہی اس کا حل ہے تاکہ اس کو جڑ سے ختم کیا جائے۔

ہم نے بے شمار لوگوں کا علاج بذریعہ ہومیوپیتھی کیا ہے جو کہ انتہائی کامیاب رہا ہے۔

بواسیر کے مریض کو کھانے پینے میں مکمل احتیاط کرنی چاہئے۔ زیادہ مرچ مصالحہ اور گرم چیزیں یا بادی چیزیں ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

علاج

میرے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس کو اس طرح کی اذیت ناک تکلیف تھی۔ میں نے اس کو صرف سلفر اور نکس وامیکا باری باری دی۔ ایک دن بعد ہی اس کی تکلیف میں افاقہ ہو گیا۔ تین ہفتے دواء استعمال کروائی گئی اور وہ مستقل ٹھیک ہو گئی حالانکہ وہ ایسی عورت تھی جو بے شمار علاج معالجہ کرا چکی تھی۔

نکس وامیکا 30

یہ ہر قسم کی بواسیر کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے لیکن خصوصاً ایسے مردوں اور عورتوں کی دواء ہے جو بیٹھک زیادہ کرنے والے' گھر اور دفتر کی چار دیواری میں زندگی بسر کرنے والے' چڑچڑے اور غصیلے لوگوں کی زیادہ تر قبض اور پیچش میں مبتلا رہنے والے مریض رات کو سو نہیں سکتا۔ مقعد میں ڈنگ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ تھوڑا تھوڑا آتا ہے' نامکمل آتا ہے' اُٹھنے کو دل نہیں چاہتا ہے۔ کبھی قبض' کبھی پیچش' جلن۔ ٹھنڈے پانی سے استنجاء کرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

سلفر 30, 200, 1M

ہر قسم کی بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ جلن پرانی اور ضدی' بواسیر خونی اور بادی بواسیر اندرونی اور بیرونی بواسیر میں یکساں مفید ہے۔ سرخی اور خارش اس کی نمایاں علامت ہے' قبض رہتی ہو۔ مسے خون سے پُر ہو چکے ہوں۔

ہیمامیلس Q

خونی بواسیر کی اعلیٰ شہرت رکھنے والی دواء ہے جو خون کو روکتی ہے اور بواسیر کو ختم کرتی ہے۔ وہ لوگ جن کو خون بہت زیادہ آتا ہو' ان کے لئے آب حیات سے کم نہیں۔

کالن سونیا 30

خواتین کی بواسیر میں بلند مقام رکھتی ہے۔ خونی بواسیر کی دواء ہے۔ حاملہ عورتوں کی بواسیر خصوصاً اس کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔ بواسیر میں خارش ہوتی ہے اور مقعد میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے ٹھوس چیز کا بُرادہ بھرا گیا ہے۔ ایسی بواسیر جس سے دل کی تکلیف لاحق ہو جائے کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایلوز 30

خونی بواسیر کی اعلیٰ مقام رکھنے والی خاص دواء ہے جبکہ مسے انگور کے گچھوں کی طرح مقعد کے باہر ہوں اور پُرخون ہوں' اکثر خون بہتا رہتا ہو۔ اسہال پچکاری والے۔ کالن میں قبض اور اس میں اسہال ہوتے ہیں' جلن ہوتی ہے۔

ایس کیولس

خون بالکل خارج نہیں ہوتا اگر ہو بھی تو معمولی لیکن سختی زیادہ پائی جاتی ہے۔ کمر درد' چوتڑوں میں درد اس کی خاص علامت ہے اور کانچ بھی ساتھ نکلتی ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس میں کچھ بھر دیا گیا ہو۔

کلکیریافلور

بائیوکیمک کی مشہور زمانہ دواء ہے جو مسوں والی بواسیر کو دنوں میں ختم کرتی ہے اور اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ یہ اسپرنگ کسنے والی دواء کے طور پر مشہور ہے جہاں کہیں بھی ڈھیلا پن پایا جائے گا۔ یہ اس کو کس دے گی۔ بواسیری موکے بھی ڈھیلا پن ہی ہیں۔ خون آنے کو روکتی ہے' قبض کو ختم کرتی ہے۔

پاؤنی 3

یہ کمزور اور نحیف لوگوں کی دواء ہے جو دردناک بواسیر کا شکار ہوں۔ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض تصور کرتا ہے کہ سارے جہاں کا درد اس کو لگ چکا ہے۔ خون بہتا ہے' مسے باہر نکلے ہوتے ہیں۔ اتنے پُرحس ہوتے ہیں کہ چھونے سے ہی تشنج شروع ہو جاتے ہیں۔ مریض پورے زور سے چیختا اور چلاتا ہے۔ مریض سمجھتا ہے کہ اب موت یقینی ہے۔ مریض جب بستر پر لیٹتا ہے تو دونوں ہاتھوں سے چوتڑوں کو کھولے ہوئے ہوتا ہے۔ ہر پاخانے کے بعد تین چار گھنٹے آگ پر گزارتا ہے۔ یہ علامات صرف پاؤنی کی ہیں۔

نیگنڈیم امریکانہ Q

فوری اور وقتی آرام کے لئے سوزش اور درد کے خاتمے کے لئے دس قطرے دو گھنٹے کے وقفے سے استعمال کریں حتیٰ کہ آرام آ جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہرنیا اور ہومیوپیتھی

اس مرض میں آنتیں اپنی اصل جگہ سے ہٹ کر کسی قدرتی یا اتفاقی راستے سے سوراخ کے ذریعے باہر کو اُبھر آتی ہیں اور وہاں پر سوج ہو جاتی ہے۔ یہ سوج اور اُبھار بڑے کنو کے دانے کے برابر بھی ہوتا ہے اور کبھی اس سے بھی بڑا ہوتا ہے۔ میں نے حال ہی میں چند ماہ قبل ایک مریض کو دیکھا ہے کہ جس کی آنتیں خصیتین میں اُتری ہوئی تھیں۔ اس کا فتق اور ہرنیا اتنا بڑا تھا جتنا ایک گائے کا حوانا ہوتا ہے۔ میں نے تو زندگی میں پہلی دفعہ اس طرح کا کیس دیکھا اور شاید یہ طب کی تاریخ کا بھی ہی کیس اس طرح کا ہو لیکن باوجود اتنے بڑے فتق کے وہ مریض بالکل نارمل زندگی گزار رہا ہے' کوئی خاص تکلیف محسوس نہیں کرتا ہے۔

ہرنیا کی اقسام

میڈیکل طب کی کتابوں میں ہرنیا کی کئی اقسام بیان کی گئی ہیں جن میں سے چھ مشہور ہیں:

1- امبلی کل ہرنیا: یہ ناف کے مقام پر ایک چھوٹا سا اُبھار بناتا ہے اور یہ شیرخوار بچوں میں ہوتا ہے۔

2- اینگوائنل ہرنیا: اس میں انتڑی جنگاسہ والی جگہ سے گزر کر فوطوں میں آ جاتی ہے اور یہ مرض مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

3- فیمریل ہرنیا: اس میں انتڑی کنج ران کے راستے نیچے اُتر آتی ہے۔ یہ مرض عورتوں میں ہوتا ہے۔

4- ری ڈیوس ایبل ہرنیا: یعنی دبنے والا ہرنیا جس کو دبایا جائے تو وہ اپنی جگہ پر چلا جائے۔

5- ارری ڈیوس ایبل ہرنیا: دبانے سے اپنی جگہ نہ جا سکے۔

6- سٹرینگولیٹیڈ ہرنیا: یعنی پھنسا ہوا ہرنیا۔ یہ پُر درد ہوتا ہے' قے آتی ہے' پاخانے کی بار بار حاجت ہوتی ہے لیکن کچھ خارج نہیں ہوتا۔ پاخانہ قے کے راستے خارج ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

احتیاط

ہرنیا جب نیچے اُتر آئے تو مریض کو لٹا کر بڑی آہستہ سے ہرنیا کو دبا کر اوپر چڑھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ اوپر چڑھ جاتا ہے۔ اگر مریض خود بھی یہ کام کرے تو ہوسکتا ہے۔ بعض سیانے مریض خود بھی اوپر چڑھا لیتے ہیں۔ بازار سے میڈیکل سٹور سے اس کے لئے پٹی ملتی ہے جس کو پیٹ کے گرد باندھ دیا جاتا ہے اور وہ ہرنیا کے اُترنے والی جگہ پر دباؤ ڈالتی ہے جس کی وجہ سے ہرنیا کو نیچے اُترنے کا راستہ ہی نہیں ملتا ہے۔ یہ پٹیاں مختلف سائز میں دستیاب ہوتی ہیں۔ مریض کو چاہئے کہ اپنے سائز کے برابر لے لے۔

علاج

محمد عباس 13 سالہ بچے کو اس کا باپ میرے پاس لایا جس کو ہرنیا کی شکایت تھی۔ کہنے لگا ڈاکٹر صاحب اس کا آپریشن کروانے کا پروگرام تھا لیکن حالات اجازت نہیں دیتے۔ ہمارا ہاتھ کچھ تنگ ہے۔ ہمیں پتہ چلا ہے کہ ہومیوپیتھی میں بھی کوئی اس کا علاج ہے۔ میں نے بچے کو چیک کیا اور لائیکوپوڈیم اور نکس وامیکا باری باری شروع کرا دیں۔ ایک ہفتے کے بعد دوبارہ چیک کروانے کو کہا اور ساتھ ہی یہ بھی بچے کے والد کو سمجھایا کہ بچے کی درد اور تکلیف انشاء اللہ جلد بند ہو جائے گی لیکن علاج میں تین ماہ لگیں گے۔

ایک ہفتے کے بعد اس کا والد دوبارہ بچے کو لے کر آیا کہنے لگا: ڈاکٹر صاحب ہم نے تو سنا تھا کہ اس کا صرف آپریشن ہی ہوتا ہے لیکن ہم تو ہومیوپیتھی پر بڑے حیران ہوئے ہیں۔ بچہ الحمدللہ دو دن بعد ہی بہت بہتر ہو گیا تھا۔ اب اس کو درد بالکل نہیں ہوتا ہے۔ بعد میں مزید دواء اس کو دے دی گئی لیکن افسوس کہ وہ مریض راستے ہی میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ چار ماہ کے بعد مجھے ملا میں نے کہا کہ بھائی کیا بات ہوئی' آپ دوبارہ دواء لینے نہیں آئے۔ کہنے لگا سر جی! دواء کیا کرنی تھی' میں تو اب ٹھیک ہو گیا ہوں۔ چھ سال بعد دوبارہ ملا کہنے لگا سر جی! اتنی تیز تکلیف تو نہیں ہوتی لیکن کبھی کبھی معمولی تکلیف ہوتی ہے تو کیا خیال ہے کہ دوبارہ دواء شروع نہ کر دوں۔

اسی طرح عبدالستار نامی شخص آیا۔ اس کو بھی یہی تکلیف تھی۔ ہرنیا کی سوج کافی تھی' درد بھی تھا۔ اس کو کلکیر یا فلور 200 طاقت میں دو ہفتے استعمال کروائی کوئی فرق نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آیا۔ پھر میں نے پوٹینسی بدل کر 30 طاقت میں دی تو دو ہفتے بعد ہرنیا کا نام و نشان نظر نہیں آیا۔

لائیکوپوڈیم 30

ناف کے نیچے تمام تکالیف کی بہترین دواء ہے اور خصوصاً ہرنیا کے لئے کامیاب ہے۔ پیشاب میں سرخ ریت آئے' درد ہو' ہوا کا زور ناف کے نیچے ہو۔

نکس وامیکا

ہرنیا کی بہترین دواء ہے چونکہ انتڑیوں پر اس دواء کا خاص عمل دخل ہے اور ہرنیا بھی انتڑیوں ہی کا مرض ہے' قبض کو ختم کرتی ہے اور ہرنیا کو واپس اپنی جگہ پہ لاتی ہے۔

کلکیریافلور 30

بائیوکیمک کی ہرنیا کی بلند پایہ دواء ہے۔ اسپرنگ کسنے والی ہے' ڈھیلے پن کو ختم کرتی ہے' ہرنیا میں چونکہ ڈھیلا پن ہی ہے لہٰذا کلکیریافلور کا ہرنیا پر خاص عمل ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔

پلمبم مٹیلیکم 30

یہ بھی انتڑیوں کے امراض کی خاص الخاص دواء ہے۔ ناف کے قریب والے ہرنیا میں کامیاب رہی ہے۔

ملحوظہ

دو کیس حال ہی میں میرے پاس آئے ہیں جن میں ہرنیا فوطوں میں اُترا ہوا ہے۔ میں نے ان کو چھوٹی طاقتوں میں دواء استعمال کروا کر دیکھ لی ہے' درد بالکل نہیں ہوتا ہے لیکن سائز اور سوج میں کوئی افاقہ نہیں ہوا ہے۔ اب بڑی پوٹینسی کے استعمال کا پروگرام ہے ورنہ شاید جتنے بڑے بڑے وہ کیس ہیں اور جس حد تک وہ خراب ہیں' ممکن ہے سرجری کروانی پڑے لیکن مجھے اُمید ہے کہ بڑی پوٹینسی کے استعمال سے وہ درست ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ!

www.KitaboSunnat.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

10

امراض قلب وجگر

ہیپاٹائٹس' یرقان اور ہومیوپیتھی

ہیپاٹائٹس کوئی نیا مرض نہیں ہے بلکہ پرانی اور قدیمی طب میں یہ ورم جگر کے نام سے مشہور ہے۔ پہلے بھی لوگوں کو یہ مرض لاحق ہوتا تھا لیکن اب چونکہ خوراک و پانی' رہائش و ماحول اور تہذیب و ثقافت کی آلودگی کی وجہ سے یہ مرض وبائی صورت اختیار کر چکا ہے اور بے شمار لوگوں کی موت کا باعث بن چکا ہے اور بن رہا ہے۔ تعلیم عام ہونے کی وجہ سے لوگوں کے اندر اس کے متعلق کچھ شناسائی بھی پہلے کی نسبت اب زیادہ پائی جاتی ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں اس کے نقصانات دیکھ کر اس کے متعلق بہتر منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ جدید تحقیق کے نتیجے میں یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ یہ ایک چھوتی مرض ہے لہٰذا لوگ اور بھی زیادہ محتاط ہو گئے ہیں۔

ایلوپیتھی طب دنیا کے اندر ایک مضبوط پوزیشن رکھنے کے باوجود بھی اس مرض کے علاج میں اب تک ناکام ہے اور ان لوگوں نے یہ بات بھی لوگوں اور عوام کے اندر پھیلائی ہوئی ہے کہ اس مرض کا ابھی تک کوئی علاج ہی نہیں ہے سوائے موت کے بہرحال یہ ہر طب اور سسٹم کا اپنا اپنا اصول ہے لیکن ہومیوپیتھی اس معاملے میں مختلف نظریہ رکھتی ہے اور ہومیوپیتھی کے اس نظریئے کو اسلامی حمایت بھی حاصل ہے۔ ہومیوپیتھی اس مرض کو لاعلاج نہیں مانتی ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا بھی فرمان عالی شان ہے کہ:

''اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا پیدا ہی نہیں کیا جس کی شفاء مقرر نہ کی ہو سوائے موت کے۔''

یہ ایک بخاری کی مستند حدیث ہے لہٰذا اس حدیث کی بنیاد پر بھی یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ مرض قابل علاج ہے۔ عوام میں اس چیز کی اشاعت کرنا کہ یہ مرض لاعلاج ہے اس کا کوئی علاج ہی نہیں ہے' یہ بات غلط ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

علامات:

دائیں جاپ پسلیوں کے نیچے گرانی محسوس ہوتی ہے خاص کر کھڑا ہوتے وقت۔ مقام ماؤف کو دبانے سے تھوڑی سی درد بھی ہوتی ہے اور کبھی یہ درد خود بخود ہی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ زرد اور پھیکا پڑ جاتا ہے۔ زبان پر بھوری تہہ جم جاتی ہے، قبض رہتی ہے، ہاضمہ خراب رہتا ہے، قے آتی ہیں، سر درد رہتا ہے، کاہلی اور سستی اور پست ہمتی ہوتی ہے۔ آج کل جدید لیبارٹریز دستیاب ہونے کی وجہ سے اس کا ٹیسٹ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں اس کے متعلق مکمل معلومات حاصل ہو جاتی ہیں اور انہی جدید لیبارٹریز کی بدولت ہی اس کی درجہ بندی کی گئی ہے جس میں اس کی تین اقسام بتائی جاتی ہیں۔

یہ اقسام ہیپاٹائٹس A' ہیپاٹائٹس B اور ہیپاٹائٹس C ہیں۔

درجہ بدرجہ کیس خراب ہوتے ہوتے جب C درجے میں داخل ہوتا ہے تو یہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

لیکن ہومیوپیتھی اپنا ایک باضابطہ اور منظم سسٹم رکھنے کی وجہ سے ان چیزوں کی محتاج نہیں ہے بلکہ یہ مریض کو ہی سب سے بڑی لیبارٹری تصور کرتی ہے اور جو مریض خود اپنے متعلق بیان کر سکتا ہے۔ دنیا کی کوئی لیبارٹری وہ چیز بیان ہی نہیں کر سکتی ہے لہٰذا ہومیو طریقہ علاج میں لیبارٹری ٹیسٹ اگر مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی اتنی خاص ضرورت بھی نہیں ہے۔ ہم اس کو وقت اور پیسے کا ضیاع سمجھتے ہیں۔

یرقان:

ہومیوپیتھی میں ہیپاٹائٹس یعنی ورم جگر اور یرقان وغیرہ کو مجموعی طور پر جگر کی علامات کے تحت ہی دیکھا جاتا ہے اور علاج بھی اسی اصول اور ضابطے کے تحت ہوتا ہے۔ گو ان کی علامات میں فرق ہوتا ہے۔

یرقان میں سب سے پہلے آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد ناخن، چہرہ حتیٰ کہ سارا جسم زرد ہو جاتا ہے اور پیشاب بھی زرد رنگ کا ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں تھوڑا سا نائٹرک ایسڈ یعنی شورے کا تیزاب ملانے سے اس کی رنگت گہری سبز ہو جاتی ہے اور مریض کو ہر چیز زرد نظر آتی ہے۔ اگر صفراء کی نالی میں صفرائی پتھریاں پھنس جائیں تو سخت درد بھی ہوتا ہے اور مریض کو ناہضم شدہ غذا کے پاخانے بھی آتے ہیں۔ کبھی قبض، کبھی اسہال بھی ہوتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مندرجہ بالا ظاہری اور نظری علامات سے ہی یقین کیا جا سکتا ہے کہ مریض کو یرقان ہے۔ اب لیبارٹری ٹیسٹ کے تکلف میں پڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہم علامات دیکھیں گے جس دواء کی بنتی ہوں گی' دے دیں گے۔ انشاء اللہ حیرت انگیز نتیجہ سامنے آئے گا۔

مہنگائی کے موجودہ دور میں لیبارٹری ٹیسٹ بھی ایک فیشن بن چکے ہیں جو علاج معالجہ کے اخراجات سے بھی زیادہ مہنگے ہوتے ہیں۔ پھر اکثر یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ دو مختلف لیبارٹریوں کے ٹیسٹ بھی آپس میں نہیں ملتے ہیں۔ اس طرح کی غیر معیاری لیبارٹریز نے عوام کو عدم تحفظ کا بھی شکار بنا دیا ہے۔ بلڈ ٹیسٹ میں کئی لوگوں کو جب اس مرض کی نشاندہی کر دی جاتی ہے تو وہ انتہائی پریشان ہو جاتے ہیں جبکہ عام نارمل حالات میں ان کو بیماری کا بالکل پتہ تک بھی نہیں ہوتا ہے اور وہ خوش و خرم زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔

میرے پاس تین ایسے مریض آئے ہیں جن کو یہ کہا گیا کہ آپ کا ہیپاٹائٹس تو بالکل آخری سٹیج پر ہے لہٰذا آپ آخرت کی تیاری کریں لیکن وہ تینوں مریض ہی الحمدللہ اپنے بچوں کو کما کر کھلا رہے ہیں اور وہ تندرست انسانوں جیسی نارمل زندگی گزار رہے ہیں لیکن اگر لیبارٹری ٹیسٹ میں پھر ہیپاٹائٹس پازیٹو آ جاتا ہے تو مریض کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر وہ صحت مند انسانوں جیسی بغیر کسی تکلیف کے خوش و خرم زندگی گزار رہا ہے تو اس کو پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے کہ وہ صرف ایک لیبارٹری ٹیسٹ کی وجہ سے ہی پریشان ہو جائے۔ یہ کہاں کی عقل مندی ہے۔ باقی زندگی اور موت تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ تدبیر کرنے اور علاج کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

امراض جگر کی ادویہ

برائی اونیا 30

جب شکم کے دائیں طرف چبھن دار درد ہو تو سب سے پہلے برائی اونیا دواء ہو گی جبکہ جگر سوجا ہوا ہو' حرکت کرنے سے درد زیادہ ہو۔ دائیں یعنی درد والی جگہ یا پہلو کی جانب لیٹنے سے آرام محسوس ہو۔ منہ کا ذائقہ کڑوا ہو' غصہ بہت زیادہ آتا ہو' سخت قسم کی قبض ہو۔ ورم جگر اور یرقان کی اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔ پیاس کی زیادتی اور حرکت سے تکلیف میں اضافہ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پوڈوفائیلم 30

یہ ورم جگر اور عظم جگر کی ایک خاص دواء ہے۔ جگر کے فعل کو سست کرتی ہے' اسہال آتے ہیں' چہرہ اور آنکھیں زرد۔ برائی اونیا میں قبض اور پوڈوفائیلم میں اسہال یہی ان میں فرق ہے۔ دانتوں کے نشان زبان پر بن جاتے ہیں۔ قبض میں پاخانے مٹی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پوڈو کا مریض اپنے ہاتھ سے ہمیشہ جگر کو ملتا رہتا ہے۔ ذائقہ بہت بُرا۔

چیلی ڈونیم Q

امراض جگر میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ مقام جگر پر چبھن دار درد ہوتے ہیں۔ چیلی ڈونیم کی خاص علامت یہ ہے کہ دائیں مثانے کی ہڈی کے کنارے پر کمر میں درد ہوتا ہے جو مختلف جگہوں کی طرف پھیلتا ہے۔ جگر سوج جاتا ہے۔ یرقان' ذائقہ کڑوا' ترش چیزیں کھانے کو دل کرتا ہے۔ مثلاً اچار' سرکہ وغیرہ۔ اسہال کثیر مقدار میں مٹیالے رنگ کے گال سٹون' پتے کی پتھری کو خارج کرنے میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے اور مزید پتھریاں بننے سے بھی روکتی ہے۔ زبان پر تہہ جم جاتی ہے۔

ڈیجی ٹیلس Q

جب یرقان دل کی خرابی کے باعث پیدا ہو تو ڈیجی ٹیلس ہی کامیاب دواء ہے۔ غنودگی' ذائقہ کڑوا' دھن' جگر کا بڑھ جانا اور درد کرنا۔ یرقان شدید ہو' نبض رُک رُک کر چلے' کیس زیادہ خراب ہو جائے' قوت حیات ڈوب رہی ہو تو یہی دواء کامیابی کے ساتھ مریض کو بحکم الٰہی بچا سکتی ہے۔ 5 + 5 + 5 قطرے۔

نکس وامیکا 30

منشیات کے استعمال سے پیداشدہ یرقان' مصالحہ زیادہ کھانے کی وجہ سے یرقان' کونین کی وجہ سے یرقان' تیز قسم کی ادویہ کے استعمال سے یرقان' جگر سوجا ہوا ہو' کپڑا تنگ بُرا لگتا ہو' غصہ آتا ہو' عصبی مزاج عورتوں کا یرقان۔

لائیکوپوڈیم 30, 200

- جگر پر اثر کرنے والی بلند ترین دواء ہے۔ مقام جگر چھونے سے درد کرتا ہے۔ ایسے احساس ہو کہ کمر کے ساتھ رسی باندھ کر اسے کس دیا گیا ہے۔ یرقان کی علامات زیادہ شدید نہ ہوں لیکن رنگت زرد ہو چکی ہو۔ دردیں زیادہ تیز نہ ہوں۔ پیشاب کی علامات بھی ساتھ ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیٹرم سلف 200

بائیوکیمک ادویہ میں سے جگر کی اعلیٰ درجہ کی دواء ہے۔ ورم جگر پر بلند مقام حاصل ہے۔ جگر کو چھونے سے درد ہوتا ہے۔ دردیں تیز ہوتی ہیں۔ مریض بائیں پہلو پر لیٹ نہیں سکتا ہے۔ برائی میں دائیں جانب ہی لیٹتا ہے۔ اتنا پُرحس ہوتا ہے کہ کپڑا تک برداشت نہیں کر سکتا ہے۔

کارڈوس میریانس Q

یرقان کی مؤثر ترین دواء ہے۔ سبز رنگ کے پانی کی قے آتی ہو' زبان سفید ہو' منہ کا ذائقہ کڑوا ہو' پیشاب سبزی مائل رنگ کا آتا ہو' دھیما دھیما درد جگر اور درد سر ہو۔ مقام مقعد اور دایاں پہلو درد کرتے ہوں۔ سینے کی ہڈی کے زیریں حصے پر اگر سیاہ دھبہ بن جائے تو یہ کارڈوس کی یقینی علامت ہے۔ دیگر جسم پر بھی سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔ زکام کے بعد اگر صفراء کا زور بڑھ جائے تو یہ شفاء بخشتی ہے۔

ہائیڈراسٹس Q

بھوک کی کمی' ذائقہ کڑوا' زبان پر زرد تہہ' پیشاب زرد' قبض' جگر سست۔

چیونن تھس Q

جگر کی بلند پایہ دواء ہے۔ جی متلاتا ہو' سر درد ہو' زبان میلی ہو' بھوک بالکل ماری گئی ہو۔ جگر پر ٹکور سے آرام آتا ہو۔ صفراوی پتھریوں کو خارج کرنے میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔

مرکیورس 30

مریض دائیں جانب نہیں لیٹ سکتا۔ یرقان' سانس بدبودار۔ پاخانے سے اُٹھنے کو دل ہی نہ کرے۔ پسینہ بکثرت آتا ہو۔ منہ سے رال بہتی ہو۔ پیشاب کم آئے۔

چائنا' سلفر' ٹراکساکم اور دیگر دواؤں کو بھی یاد رکھیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پتے کا آپریشن اور صفراوی پتھریاں اور قولنج

بعض اوقات پتے میں صفرا جم کے پتھریاں بنا دیتا ہے۔ اگر یہی پتھری صفرا کی نالی میں پھنس جائے تو سخت درد پیدا کرتی ہے۔ یہ پتھریاں ایک دو بھی یا سینکڑوں کی تعداد میں بھی ہوسکتی ہیں جیسے مرغی کے اندر انڈے ہوتے ہیں۔

آج کل اس کے آپریشن کا بھی عام رواج ہے۔ آپریشن کرکے پتہ نکال دیا جاتا ہے جو کہ سراسر غلط ہے۔ ویسے تو ڈاکٹر حضرات کے بقول پتہ نکالنے میں کوئی حرج نہیں لیکن میں نے جتنے بھی لوگ ایسے دیکھے ہیں جن کا پتہ نکال دیا گیا ہے وہ زندگی تو بسر کر رہے ہیں لیکن بے شمار اُلجھنوں کا شکار ہیں۔ بلغم کثیر مقدار میں پیدا ہوتی ہے۔ نظام انہضام خراب ہو چکا ہے لہٰذا پتہ نکالنے کی بجائے ہومیو علاج کروا لیا جائے تو بہتر ہے۔

ڈھولن سے ایک عورت میرے کلینک پر آئی جس کا خاوند فوجی تھا۔ بی بی کو پتہ کی تکلیف پیدا ہوئی۔ خاوند نے سی ایم ایچ داخل کروا دیا۔ کافی عرصہ تک مہنگے سے مہنگا علاج ہوتا رہا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ چھ گھنٹے بعد 500 روپے والا انجکشن دیتے تو کچھ وقت کے لئے افاقہ ہوتا۔ آخرکار ڈاکٹر نے فیصلہ کرلیا کہ آپریشن کر دیا جائے۔ آپریشن کا سن کر عورت نے انکار کر دیا۔ چھٹی لے کر میرے پاس آئی۔ کسی نے اس کو ہومیو علاج کا مشورہ دیا تھا۔

میں نے اس کو چیک کیا' کہنے لگی: ڈاکٹر صاحب میرا کتنا خرچہ آئے گا۔

میں نے کہا: بی بی تقریباً 300 روپے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے کا خرچہ آئے گا اور دو ماہ دواء استعمال کرنا پڑے گی۔ پیسے سن کر توبہ توبہ کرنے لگی۔ میں نے کہا بی بی پہلے کتنے خرچ کئے ہیں۔ کہنے لگی کوئی حساب ہی نہیں ہے۔ ہزار پندرہ سو کی دواء ایک دن میں بھی استعمال کی ہے۔

میں نے کہا کہ پھر یہ پیسے کون سے زیادہ ہیں۔ اگر آپ کا آپریشن ہوتا تو پھر کتنے لگتے۔ بات اس کی سمجھ میں آ گئی۔ کہنے لگی دواء شروع کرا دیں۔ میں بڑی تکلیف میں ہوں۔ ایک ہفتے کے بعد جب دوبارہ چیک کرانے آئی تو بہت خوش تھی۔ کہنے لگی دواء کے بعد صرف ایک دفعہ درد ہوا ہے۔ بعد میں بالکل ٹھیک ہوں۔ چند ہفتے دواء استعمال کرنے کے بعد چلی گئی۔ کہنے لگی کہ اب میں ٹھیک ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عرصہ دراز ہوا ہے بالکل ٹھیک ہے اور کئی دوسرے مریض بھی بھیج چکی ہے۔

کلکیر یا کارب' بربیرس ولگرس Q اور دیگر تمام ادویہ جو ورم جگر اور یرقان میں تفصیلاً درج ہیں' منتخب کریں۔

بربرس ولگیرس Q, 30, 200

معدہ پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے یا پھول جاتا ہے۔ جگر کے مقام پر یا پتے میں درد ہوتا ہے جو بائیں کندھے تک پہنچتا ہے مگر اس کو دبانے سے کچھ آرام ہوتا ہے۔ یرقان اور پتے کی پتھریوں کی وجہ سے درد شکم کی داہنی جانب سے کترنے والا درد شروع ہو کر بائیں کندھے تک پہنچے یا دسویں پسلی سے گولی لگنے کا سا درد ناف تک پہنچے یا گلہریوں کے مقام پر خصوصاً داہنی گلہریوں میں سوزش موجود ہو تو بربرس ولگیرس ہی دواء ہوتی ہے۔ بربرس میں قبض بھی ہوتی ہے اور دست بھی ہوتے ہیں اور بواسیری مستے جن میں خارش ہوتی ہے۔ خارش خاص کر پاخانہ کے بعد ہوتی ہے۔ پاخانہ خون سے لتھڑا ہوا ہوتا ہے۔ مبرز میں ناسور جس کی وجہ سے سیون پر بوجھ ہوتا ہے اور یہ بوجھ پیڑو کے اندر بائیں جانب تک پہنچتا ہے۔ گردوں کے مقام پر چیرنے والا' بھالے لگنے والا' بلبلے اُٹھنے والا درد جو رانوں تک جاتا ہے اور کمر میں بھی شدید درد ہوتا ہے۔ یہ شدید درد گردوں سے شروع ہو کر مثانے تک جائے اور پھر پیشاب کی نالی تک پہنچے جس سے پیشاب کی حاجت پیدا ہو۔ بائیں جانب کے گردے کی یہ اکسیر دواء ہے۔ پتے کی پتھریوں کی وجہ سے پتہ کے مقام پر شدید درد جو سوئیاں چبھنے جیسے ہو۔ پیشاب میں رسوب مگر اس میں کوئی چیز تہہ میں نہ بیٹھے۔ پیشاب کی نالی میں جلن' بربرس کا مریض کمزوری بہت محسوس کرتا ہے۔

نکس وامیکا 30

یہ دواء بھی پتے کی پتھریوں میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے لہٰذا اس کو بھی ضرور ذہن میں رکھیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تلی کا بڑھ جانا

انگریزی ادویہ کونین وغیرہ یا دیگر گرم چیزوں کے استعمال سے تلی بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ کے بائیں طرف ٹٹولنے سے بڑی ہوئی تلی خوب معلوم ہوتی ہے۔ وہاں سے پیٹ بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ہاضمہ خراب رہتا ہے' رنگ پھیکا ہوتا ہے۔ یہ اکثر اوقات ملیریا بخار کی وجہ سے ہی خراب ہوتی ہے۔

علاج

سیانوتھس Q

سب سے اعلیٰ درجے کی تلی کی خرابی کی دواء ہے اور اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ جب مقام طحال پہ درد ہوتا ہو۔

نیٹرم میور

ملیریا بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھ جانا۔ نیٹرم میور بلند درجہ کی دواء ہے۔ پیاس' سر درد' قبض' 10-11 بجے کے قریب بخار کا حملہ' نمک کھانے کی شدید خواہش اس دواء کی خاص علامت ہے۔

چائنا 30, 200

تلی پر اس دواء کا خاص عمل دخل ہے۔ وہ اس لئے کہ یہ دواء ملیریا بخاروں کی سرتاج دواء ہے۔ ہمارے ملک میں ایلوپیتھی میں سب سے زیادہ ملیریا کے خلاف کونین ہی کا استعمال ہوتا ہے اور کونین کی بھی ناقص ترین قسم استعمال کی جاتی ہے اس کے بے تحاشا استعمال سے تلی کی تباہی ایک لازمی امر ہے۔ اگر بخار اُتر گیا تو ٹھیک ہے ورنہ جتنی بھی بڑی بڑی ادویات بخار کے خلاف استعمال ہوتی ہیں' ان میں یہی دواء مختلف مقداروں میں ہوتی ہے لہٰذا اس کا کثرت استعمال تلی کو برباد کر دیتا ہے لہٰذا ایلوپیتھی ڈاکٹروں کی طرف سے جب بھی مریض آئے تو تلی کے لئے چائنا ضرور دیکھ لیں۔ یہ دواء پتے کی پتھریاں اور تلی کیلئے ایک کامیاب دواء ہے جس میں بخار بھی ساتھ مسلسل رہتا ہو' سردی لگتی ہو' دست آتے ہیں' چکر آتے ہوں' کمزوری بے انتہاء ہو۔

فیرم' گرینڈیلیا' آرنیکا' ہیلن تھس کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

درد دل اور دل کی سوجن

درد دل میں اچانک دل میں تشنج شروع ہو کر یکا یک درد کے سخت قسم کے دورے شروع ہو جاتے ہیں' دم گھٹنے لگتا ہے اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ نہایت تشویش اور موت کا خوف ہوتا ہے۔

یہ درد دل سے شروع ہوتا ہے۔ سینے کے کچھ حصے میں اور بائیں کندھے اور بائیں بازو کی طرف پھیلتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن کوتاہ دمی سخت قسم کی ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ مریض ابھی مر جائے گا۔ مریض کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور پسینے سے تر ہو جاتا ہے۔

یہ دورہ چند منٹ سے لے کر کئی گھنٹوں پر مشتمل ہو سکتا ہے اور کئی مرتبہ بھی ہو سکتا ہے۔ ہر دورہ دوسرے دورے سے سخت ہوتا ہے۔ اگر بروقت علاج نہ ہو تو موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ مرض زیادہ تر مردوں کو ہوتا ہے اور 45 سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے اور یہ نقرسی مزاج والے لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ منشیات کا استعمال' ورزش کی کثرت' گرم سرد ہو جانا' رنج وغم وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

دل میں سوج کی صورت میں دل پہ بوجھ محسوس ہوتا ہے اور بے چینی ہوتی ہے۔ دل اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے سکتا۔

علاج

ایمل نائٹریٹ

یہ دواء شدید دورے کی صورت میں استعمال کروائی جاتی ہے اور عموماً سونگھائی جاتی ہے۔ یہ دواء دورے کو بہت جلد ختم کرتی ہے اور آئندہ دورے کو روکتی ہے۔ Q چند قطرے رومال' روئی یا دیگر کسی چیز پر ڈال کر مریض کو سونگھائے جاتے ہیں۔ اس کے کیپسول بھی ملتے ہیں وہ بھی توڑ کر سونگھائے جاتے ہیں۔

ڈیجی ٹیلس Q

امراض دل پر اس دواء کا خاص عمل ہے۔ شاید ہی کوئی مریض ایسا ہو گا جس کو ڈیجی ٹیلس کی ضرورت نہ پڑتی ہو لیکن یہ بات ضرور ذہن میں رکھیں کہ اس کا اندھا دھند

www.iqbalkalmati.blogspot.com

استعمال نہیں کرنا چاہئے سوائے مخصوص علامات کے۔ معمولی محنت سے بھی نبض تیز چلتی ہو لیکن کمزور ہو' رُک رُک کر چلتی ہو۔ یہ اس کی خاص علامت ہے۔ ایسا محسوس ہو کہ دل میں خون ساکن ہو گیا ہے۔ بائیں بازو سُن اور کمزور' جلد کا رنگ نیلگوں ہو گیا ہو۔ مریض کو یہ محسوس ہو کہ اگر اس نے معمولی حرکت بھی کی تو اس کا دل بند ہو جائے گا۔ ڈیجی ٹیلس میں دل کے فیل کی کیفیت صحیح ہو جاتی ہے اور پیشاب کھل کر آتا ہے۔ ورم دل کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ بے خوابی' خوف' گہرا سانس جلسی میم میں مریض اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اس کو محسوس ہوتا ہے کہ اگر میں نے حرکت نہ کی تو دل بند ہو جائے گا لیکن اس میں اس کے برعکس ہے۔

سپائی جیلیا

درد دل کی بہت اعلیٰ دواء ہے۔ ورم قلب' ورم حجاب القلب میں سب سے اعلیٰ دواء ہے۔ گولی لگنے کی سی دردیں' دل سے کمر کی طرف یا بازو کی طرف' معمولی حرکت سے بھی دھڑکن بڑھ جاتی ہو۔ دل پر ہاتھ رکھنے سے غرغر کی آوازیں آتی ہوں۔ نبض رُک رُک کر چلتی ہو۔ دل کی عصبی دردیں' ہاتھوں کو حرکت دینا بھی مشکل ہو۔ مریض دو دو سرہانے رکھتا ہے۔

کاکٹس گرینڈی فلورس Q

یہ ڈیجی ٹیلس Q کے بعد امراض دل کی دوسری بڑی دواء ہے۔ مریض خیال کرے کہ اس کے دل کو لوہے کے بند میں جکڑا گیا ہے۔ نبض تیز اور سخت چلتی ہے۔ دل کا فعل درست ہوتا ہے۔ ہر قسم کی دل کی سوجن میں مفید ہے۔ دل کی سخت دھڑکن کی بھی بہترین دواء ہے۔

کالمیا لیٹی فولیا

یہ دواء دل کے بڑھ جانے کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ تیسری یا چوتھی ضرب رُک جاتی ہے۔ نقرسی مزاج کی وجہ سے درد دل شدید وجع القلب کی دواء ہے۔ نبض ست ہوتی ہے۔

گلونائین

مقام دل بھرا ہوا محسوس ہو۔ دردیں تیز ہوں' دل تھرتھراتا ہو اور بجتا ہو گویا کہ سینہ پھٹ جائے گا۔ سانس تکلیف سے آتا ہو۔ دردیں تمام اطراف کو پھیلتی ہوں۔ مریض سر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اونچا رکھتا ہو، سر درد اور تپکن ہو۔

برائی اونیا

دل کی جھلیوں کے امراض میں برائی اونیا مشہور دواء ہے۔ وجع المفاصل کی وجہ سے ورم دل ہو، چبھن کی دردیں ہوں، مقام دل میں کڑل پڑتا ہو، حرکت سے چبھن بڑھے، دل سرعت سے بجتا ہو۔

کالن سونیا

بواسیر کی وجہ سے درد دل میں اعلیٰ مقام کی حامل ہے۔ دل میں اُکساہٹ، تنفس دقت کے ساتھ آتا ہو۔

کریٹگس آکسی Q

جب دل کا فعل کمزور ہو اور نبض کمزور اور رُک رُک کر چلتی ہو۔ ایسا احساس کہ دل اپنی حرکت بند کر دے گا۔ کمی خون کی وجہ سے امراض دل شدید، امراض میں دل کے فیل ہونے کا خطرہ ہو تو یہ دواء کامیاب ہوتی ہے۔

لیلیم ٹگرینم

دل میں درد ہو گویا کہ دل کو شکنجہ میں کسا ہوا ہے جس کے باعث مریض اچانک چونک اُٹھتا ہو۔ دل بہت پھڑپھڑاتا ہو، غشی ہو، اُکساہٹ ہو، عصبی دھڑکن بائیں جانب لیٹنے سے افاقہ ہو، حرکت سے زیادتی ہو۔ عورتوں میں رحم کی خرابی کی وجہ سے امراض دل پیدا ہو گئے ہوں۔ دھڑکن بڑھ گئی ہو۔

نیز لاکسس، سلفر، آرسنکم، رسٹاکس، ایکونائٹ، سمی سی فیوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دل کی دھڑکن

اس مرض میں دل زور زور سے دھڑکتا ہے جس کی دھڑکن سینے کی طرف دیکھنے سے بخوبی محسوس ہوتی ہے۔ دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور کبھی بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ کثرت جماع، رنج وغم، مرگی، منشیات کا استعمال وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج

ایکونائٹ 200

معمولی وجہ سے بھی کوئی اچانک معاملہ دیکھ کر دل زور زور سے دھڑکتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل فیل ہو جائے گا۔ گرم سرد ہو جانا، سر میں اجتماع خون۔

بیلاڈونا 30

حرکت سے دھڑکن کا تیز ہو جانا، سر کی طرف اجتماع خون، مریض روشنی اور شور پسند نہ کرے۔

ڈیجی ٹیلس 30

بغیر کسی خاص وجہ کے دل کی حرکت کی بے ترتیبی، نہ چل سکتا ہو اور نہ بیٹھ سکتا ہو۔

اگنیشیا 30

رات کو عصبی مزاج مریضوں کے دل کی دھڑکن جو سونے نہ دے۔

سپائی جیلیا 30

دھڑکن اور کاٹنے والے درد، مریض سر کو اونچے رکھے۔ درد کندھے کی طرف پھیلے۔

ماسکس 30

عصبی دھڑکن خاص کر ہسٹریا کی وجہ سے عورتوں اور ایسے مردوں کیلئے مفید ہے۔

کاکٹس 30

جب دن رات دھڑکتا ہو، چلنے پھرنے سے زیادہ ہو۔ مقام دل پر کھچاوٹ محسوس ہو۔ دوران حیض دل کی دھڑکن بڑھ جائے تو اس کو نہ بھولنا چاہیئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیٹرم میور

جب دل کی دھڑکن بوقت شب بستر پر لیٹتے وقت ہو یا کھانا کھانے کے بعد ہو۔ ملیریا زہر کی وجہ سے دل کی خرابی۔ قبض' پیاس' سر درد' 10-11 بجے صبح بخار۔

کاربوویجی 30

گیس اور اپھارے کی وجہ سے دل کی دھڑکن کی سب سے بڑی دواء ہے۔ گیس چونکہ خون کے دباؤ کو متاثر کرتی ہے جس کی وجہ سے طبیعت میں غصہ' بلڈ پریشر زیادہ' دل کی دھڑکن زوروں پر' بھوک میں کمی' کوئی بات برداشت نہ ہوتی ہو' معمولی بات پر بھی مریض جھگڑے' کسی کی کوئی ادا پسند نہ آتی ہو۔ یہ سب گیس ہی کی تباہ کاریاں ہیں۔ معمولی پریشانی کے وقت بھی دل بے قابو ہو کر حرکت تیز ہو جائے' ٹھنڈے پسینے آئیں' چکر آئیں تو کاربوویجی ضرور دیں۔

اس میں دم کشی بھی ہوتی ہے۔ مریض سردی کے باوجود بھی گرمی محسوس کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اسے پنکھا جھلا جائے۔

نکس وامیکا 30, 200

ہمارے علاقے اور ملک کے 70% مریض نکس وامیکا سے ہی درست ہو جاتے ہیں خاص کر وہ مریض جن کو غصہ بہت زیادہ آتا ہو۔ کلرک ٹائپ پٹواری' سرکاری اہلکار' پولیس کے لوگ اور ہوٹلنگ کرنے والے اور ہوٹلوں سے کھانے کھانے والے ان کے لئے تو نکس وامیکا لازمی دواء ہوتی ہے اور وہ عورتیں اور بچے جو بازاری نان سوڈے والا کھاتے ہیں' ان میں دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔

نیٹرم فاس 6x, 30

ایسے لوگ جن میں کھٹاس کی علامات پائی جاتی ہوں۔ معدے میں تیزابیت کی کثرت ہو' ہوا بھری ہوئی ہو' کھٹے ڈکار آتے ہوں۔ کبھی دست' کبھی خالی ہوا بھر جاتی ہو۔ کثرت تیزابیت کی وجہ سے دل کی دھڑکن میں زیادتی کی بہترین دواء ہے۔

نیز...... نکس ماشکاٹا' کافیا' پلساٹیلا' نکس وامیکا' سی سی فیوگا کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غشی

مریض کا دل عارضی طور پر بند ہو جاتا ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ نبض بہت کمزور چلتی ہے۔ جسم پسینے سے بھیگ جاتا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈی سانس لیتا ہے اور ہوش آ جاتی ہے اور بعد میں قے آتی ہے اور کبھی مریض مر بھی جاتا ہے۔

نقاہت' کمزوری' رنج و غم' خون نکل جانا' کوئی اچانک خبر سننا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ غشی کی دو اقسام ہیں:

اگر غشی سر میں اجتماع خون کی وجہ سے ہو یا کوئی رگ پھٹ جانے کی وجہ سے تو اس کو قوما کہتے ہیں اور یہ دماغی غشی ہوتی ہے۔ دل کی غشی میں مریض کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے' نبض کمزور' جسم ٹھنڈا' سرد پسینہ آتا ہے۔

احتیاط:

دل کی غشی میں مریض کے سر کو نیچا رکھیں۔ باقی جسم اونچا رکھیں ورنہ موت کا خطرہ ہے۔ ادویہ دردِ دل اور دھڑکن کے عنوان سے منتخب کریں۔

ماسکس 30

جوانوں' مردوں اور عورتوں کی غشی جن کو غلبہ شہوت کی وجہ سے غشی پڑتی ہو۔ وہ عورتیں جن کو ہسٹریا کا دورہ پڑتا ہو اور بے ہوش ہو جاتی ہوں اور یہ دورے مسلسل پڑتے رہتے ہوں۔ یہ بے ہوشی اور غشی کی بلند ترین ادویات میں سے ہے۔ اس کی تفصیلی علامات ہسٹریا میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ایسافوٹیڈا 30

یہ دواء بھی باؤ گولہ کی دواء ہے' اس میں ہوا کا گولا پیٹ سے اُٹھ کر گلے میں آ کر پھنس جاتا ہے اور یہ گولا اکثر اُٹھتا رہتا ہے اور مریض کی زندگی تنگ کر دیتا ہے جس کی وجہ سے مردوں اور عورتوں کو ہسٹریا کے دورے بھی پڑتے ہیں اور عورتیں غشی میں چلی جاتی ہیں جن عورتوں میں باؤ گولا کی علامات ملیں' وہاں پر ایسافوٹیڈا کو ضرور استعمال کروائیں' غشی کے دورے رُک جائیں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۱

امراض گردہ ومثانہ

گردوں کا فیل ہونا اور ان کی سوزش

گردے جسم انسانی میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ جب بے اعتدالی کی وجہ سے ان میں خرابی واقع ہوتی ہے تو پھر یہ بہت زیادہ پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ جب آدمی معمولی تکلیف کو نظرانداز کرتا ہے تو وہی تکلیف آہستہ آہستہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ پھر اس کے دو ہی حل ہوتے ہیں یا یہ بذریعہ دواء ٹھیک ہو جائیں یا ان کو واش کروا لیا جائے یا پھر زیادہ امیر لوگ آج کل گردہ ہی تبدیل کرا لیتے ہیں۔

آخری دونوں باتیں ہی انتہائی نقصان دہ ہیں۔ اگر گردوں کو واش کرائیں گے تو پھر بار بار چند ماہ کے وقفے بعد کرانے پڑتے ہیں جو کہ بہت زیادہ تکلیف کا باعث ہوتے ہیں، خرچہ بھی بہت آتا ہے۔ تکلیف بھی بہت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ کمر کی جانب سے ورما داخل کر کے گردے واش کیے جاتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ نکالتے ہیں اور پھر دوبارہ یہی عمل کروانا پڑتا ہے حتیٰ کہ مریض بار بار تکلیف کی وجہ سے مر جاتا ہے۔

دوسرا گردوں کی تبدیلی کا معاملہ ہے تو یہ ویسے ہی اسلام میں جائز نہیں ہے۔ گو دیکھا دیکھی لوگ یہ کرتے کراتے ہیں لیکن شرعی اعتبار سے یہ درست نہیں کیونکہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار ہرگز نہیں دیا کہ وہ اپنے اعضاء کی خرید وفروخت کرے۔ انسان اپنے جسم پر یہ اختیار نہیں رکھتا ہے۔ اس جسم کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ انسان اپنے جانور بکرے، چھترے کا تو مالک ہے، جب چاہے فروخت کر دے، ذبح کر کے کھا لے لیکن اپنے جسم کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا۔

انتقال اعضاء کے حوالے سے مفصل بحث دیکھیں میری کتاب ''جدید میڈیکل سائنس او، اسلام'' وہاں پر میں نے جواز اور عدم جواز کے تمام دلائل ذکر کیے ہیں جن کا خلاصہ یہی ہے کہ اسلام انتقال اعضاء کی اجازت نہیں دیتا ہے۔

پھر وہ لوگ جو گردے تبدیل بھی کروا لیتے ہیں، اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ وہ بھی کوئی زیادہ عرصہ نہیں نکالتے، جلد ہی راہی عدم ہو جاتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اب رہا مسئلہ دواء کا تو ایلوپیتھی تو زیادہ تر یہی دو کام کرتی ہے: واش اور تبدیلی۔ باقی رہتی ہے ہومیوپیتھی تو میرے ذاتی تجربے اور مشاہدے کے مطابق اس سے بہتر حل کوئی نظر نہیں آتا ہے کیونکہ اگر کیس بروقت ہومیوپیتھی کے حوالے کر دیا جائے تو مریض کو آرام آنے کے 90 فیصد چانس ہوتے ہیں۔ اگر بہت بعد میں مریض کو مختلف لوگوں کے پاس پھرا ترا کے لایا جائے تو پھر بھی ہومیوپیتھی اُس کی آخری زندگی کی تکالیف کو مکمل درست اگر نہ بھی کر سکی تو آسان ضرور کر دے گی۔ حال ہی میں میرے سامنے یہ تینوں طریقوں سے فائدہ اٹھانے والے لوگ آئے ہیں جن میں سے صرف ہومیو علاج کران یوالا مریض ان دونوں سے بہتر تھا۔

میرے خیال میں اگر کیس کو بروقت ہومیو علاج کی تحویل میں دے دیا جائے تو 90 فیصد بہتری کے چانس ہوتے ہیں۔

علامات مرض:

گردے میں نقص واقع ہو کر اس میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی استسقاء اور پیشاب میں البیومن خارج ہونے لگتی ہے۔ اگر کیس پرانا ہو جائے تو اس کے اجزاء چربی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ شدید صورت میں مریض کا چہرہ سوج جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پر بھی سوج ہو جاتی ہے حتیٰ کہ تمام جسم سوج جاتا ہے۔ بخار چڑھ جاتا ہے' نبض تیز' جلد خشک اور کھردری ہو جاتی ہے اور ساتھ ہی معدہ میں نقص واقع ہو کر جی متلاتا ہے' قے آتی ہیں۔ اگر دونوں گردے ہی خراب ہو جائیں تو پورا جسم ہی اتنا زیادہ پھول جاتا ہے کہ آنکھیں آس پاس کی سوجن سے چھپ جاتی ہیں۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار دھواں نما آتا ہے جس میں البیومن کثیر ہوتی ہے۔ یہی علامات اگر شدید ہو جائیں تو پیشاب بالکل نہیں آتا حتیٰ کہ تمام جسم میں پانی بھر جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے اور استسقاء کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ نمونیہ وغیرہ کی تکلیف بھی ہو جائے تو خطرناک ہوتی ہے۔ یہی علامات دواء کے بعد اگر اللہ تعالیٰ شفاء دے دیں تو کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور دو سے تین ہفتے تک مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

گردوں کے پرانے اور مزمن مرض میں علامات اتنی شدید نہیں ہوتی ہیں لیکن ان کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

علاج

ایپس ملی فیکا 30

گردوں میں سوزش کی وجہ سے پیٹ میں پانی بھر گیا ہو' پیشاب بہت کم آتا ہو' استسقاء کا مرض لاحق ہو گیا ہو' پیاس نہ لگتی ہو' آنکھوں کے نیچے سوجن ہو' آنکھوں کے نیچے سوج کا ظاہر ہونا گردوں کی خرابی کی واضح علامت ہوا کرتا ہے۔ جسم سرخ اور چھپا کی۔ یہ دواء شہد کی مکھی کے ڈنگ سے تیار ہوتی ہے۔ زہریلی چیزوں کے ڈنگ کی وجہ سے گردوں کا فیل ہو جانا' سوج جانا وغیرہ گرمی سے تکلیف میں اضافہ ہو۔

آرسنکم البم 30

گردوں کی حاد اور مزمن سوزش کے لئے جس میں پیاس بار بار لگتی ہو۔ مریض صرف منہ کو تر کرنے کے لئے گھونٹ گھونٹ پانی پیئے۔ گردوں کی خرابی سے چہرہ سوج جائے۔ انتہائی کمزوری ہو جائے' بے چینی ہو۔ گرمی سے افاقہ ہو۔ گھبراہٹ ہوتی ہو۔ یہ دواء سفید سنکھیے سے تیار ہوتی ہے۔ آپ کسی ایسے مریض کا مشاہدہ کر لیں جس کے گردے زہر کے ذریعے تباہ ہو چکے ہوں لہٰذا زہریلی چیزوں کے استعمال سے تباہ ہونے والے گردوں کے لئے بہترین دواء ہے۔ پیشاب میں البومن خارج ہوتی ہو۔ گردوں کی خرابی کی وجہ سے استسقاء ہو چکا ہو' پیٹ پھول گیا' پانی بھر گیا اور پیاس بھی شدت کی لگتی ہو۔

ڈیجی ٹیلس 30

دل اور گردوں کی خرابی اکٹھی شروع ہو چکی ہو' نبض رُک رُک کر چلتی ہو' دل کے فعل میں خرابی واقع ہو چکی ہو' کمزوری ہو' نبض بہت سست چلتی ہو' پیشاب قلیل مقدار میں آتا ہو' گردوں کی خرابی کی وجہ سے استسقاء واقع ہو چکا ہو۔ گردے پیشاب صاف کر کے خارج نہ کر سکتے ہوں اور پانی پیٹ میں جمع ہوتا جائے۔

کینتھرس Q

پیشاب بالکل بند ہو چکا ہو یا انتہائی تکلیف کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا ہو اور وہ جب پیشاب کی نالی سے گزرے تو جان نکال دے۔ گردوں اور مثانے کے اعصاب سوج چکے ہوں۔ جلن انتہا درجے کی ہو۔ پیشاب میں گردوں میں زخم ہو جانے کی وجہ سے خون آتا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہو۔ Q طاقت میں 5 + 5 قطرے صاف پانی میں ملا کر 20 + 20 منٹ بعد بار بار استعمال کروانے ۔ سے تمام تکالیف کو فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ جب پیشاب کھل جائے تو وقفہ بڑھا دیں۔

بقیہ ادویہ پتھری کے عنوان میں دیکھیں۔

ٹیری بن تھینا 30

پیشاب سیاہ رنگ کا' دھواں نما آتا ہو۔ خون خارج ہوتا ہو' البیومن پیشاب میں آتی ہو۔ کمزوری ہو لیکن آرسنکم کی طرح بے چینی نہ ہو۔ کمر میں ہلکی ہلکی درد ہو جو مثانے کی طرف جاتی ہو۔ گردوں میں اجتماع خون ہو چکا ہو۔ گردوں میں خرابی زخموں کی وجہ سے خون آلود پیشاب آتا ہو۔ گردوں کی خرابی کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔

کلکیریا سلف

گردوں کی خرابی کی وجہ سے جب ان میں پیپ پڑ چکی ہو تو کلکیر یا سلف لازمی دینا ہو گی۔ پیشاب کے لیبارٹری ٹیسٹ میں اگر پس سیل موجود ہوں تو اس کو ضرور استعمال کریں کیونکہ گردوں میں انفیکشن کی بہترین دواء ہے۔ ایلوپیتھی میں بڑے بڑے مہنگے انجکشنوں سے ہزار درجہ بہتر کام کرتی ہے۔ جب سوزاک کی زہر گردوں میں چڑھ جائے' جب چوٹ کی وجہ سے گردوں میں پیپ پڑ جائے تو بھی اس کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔

پلساٹیلا 1M, 200, 30

گردوں کے فیل ہونے کی بلند ترین دواء ہے جس میں بھوک ماری جاتی ہو' غذا ہضم نہ ہوتی ہو' رنگ پھیکا پڑ گیا ہو' حبس عام ہو چکا ہو' گردے فاسد مادے خارج نہ کر رہے ہوں' سوزاک کی زہر گردوں کی طرف منتقل ہو چکا ہو ایسی حالت میں پلساٹیلا ہومیوپیتھی کی مایہ ناز دواء ہوا کرتی ہے جو مریض کو موت کے منہ سے نکال سکتی ہے۔ مریض کو ساتھ سانس کی تنگی ہو' ٹھنڈی اور کھلی ہوا کو پسند کرتا ہو' کھڑکیاں کھلی رکھتا ہو' پسینے آتے ہوں' گردوں کے فیل ہونے کا آخری درجہ ہو جس پر مریض کو دیکھ کر پریشانی کے آثار نظر آتے ہوں۔ ایسے حالات میں یہ دواء اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ اگر مریض کا کیس بروقت ہومیو معالج کے تحت دے دیا گیا ہو تو مریض کے بچ جانے کے چانس بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دردگردہ' پتھریاں' کنکر اور ریگ کا آنا

(بغیر آپریشن ہومیو علاج)

زیرزمین تقریباً 300 فٹ تک پانی آلودہ ہو چکا ہے اور بڑے شہروں لاہور' کراچی وغیرہ میں تو تجزیاتی اداروں کی رپورٹ کے مطابق 600 فٹ تک آلودگی پائی گئی ہے۔ ترقی کے اس دور میں کارخانے اور فیکٹریوں میں استعمال ہونے والے تمام کیمیکل زمین میں ہی جذب ہو رہے ہیں جنہوں نے پانی کو آلودہ کر دیا ہے۔ 80% بیماریوں کی وجہ ہی پانی کی آلودگی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ پاکستان' ہندوستان' بنگلہ دیش اور چین کے تقریباً ہر دسویں شہری کے گردوں اور مثانے میں پتھریاں پائی جاتی ہیں اور یہ مرض عورتوں اور مردوں دونوں میں یکساں پایا جاتا ہے۔ اسی لئے بڑے شہروں میں کڈنی سنٹر بنے ہوئے ہیں جو صرف گردوں ہی کا علاج کرتے ہیں۔ فی زمانہ گردوں کے آپریشن کا عام رواج ہے یا پھر آج کل پتھریاں خارج کرنے کے لئے شعاعوں کا استعمال ہو رہا ہے۔ یہ شعاعیں مریض کے پتھریوں والے حصے پر ڈالی جاتی ہیں جو پتھری کو اندر ہی اندر توڑ دیتی ہیں اور پھر وہ بذریعہ پیشاب نکل جاتی ہیں۔

مذکورہ بالا دونوں طریقے ہی مہنگے بھی ہیں اور مضر صحت بھی ہیں۔ آپریشن یا شعاعوں کا استعمال انتہائی مجبوری کی صورت میں کروانا چاہئے ورنہ اس سے اجتناب کریں کیونکہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ شعاعوں کے استعمال سے کینسر پیدا ہو سکتا ہے۔ بعض پتھریاں زیادہ عرصہ مثانے میں رہنے کی وجہ سے بڑی بڑی موٹی ہو جاتی ہیں جو جلدی ٹوٹتی نہیں ہیں۔ ان کو بذریعہ دواء خارج کرنے میں بڑا وقت لگتا ہے۔ دردگردہ انتہائی اذیت ناک تکلیف ہوتی ہے جس کو چند گھنٹوں کے لئے برداشت کرنا بھی انتہائی مشکل ہوتا ہے جس کی وجہ سے ڈاکٹر صاحبان آپریشن کا یا شعاعوں کے استعمال کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔

ہمارے ملک میں ابھی تک بہت زیادہ ایسے لوگ ہیں جن کو ہومیوپیتھی کا علم ہی نہیں ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو سرجری کرانا پڑتی ہے ورنہ اگر ہومیو علاج کرایا جائے تو شاید بہت ہی کم کیس ایسے ہوں جن کی سرجری کرانی پڑے ورنہ ہومیو دواء کے ذریعے ہی علاج ممکن ہے۔

تقریباً دس سال قبل میرے چچا کے بڑے بیٹے سلامت کو گردوں کی سخت تکلیف

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شروع ہو گئی۔ پہلے تو مقامی طور پر ہی علاج معالجہ کراتے رہے جب کوئی افاقہ نہ ہوا تو نارووال ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال داخل کرانا پڑا۔ مجھے بھی علم ہوا' میں بھی اس کا پتہ کرنے کی غرض سے نارووال جا پہنچا۔ تین دن تک ڈاکٹروں نے مختلف علاج معالجے کئے لیکن کوئی فرق نہ پڑنے کے بعد آپریشن کا فیصلہ ہوا۔ ایکسرے اور الٹراساؤنڈ میں پتھریوں کا سائز قدرے بڑا تھا جس وجہ سے وہ خارج نہیں ہو رہی تھیں اور مریض بڑا تنگ تھا جس کی وجہ سے ڈاکٹروں نے آپریشن کا فیصلہ کیا۔ جب میں وہاں پہنچا تو وہ مریض کو آپریشن کے لئے آپریشن تھیٹر میں لے جا چکے تھے اور ڈاکٹر لباس بدل رہے تھے اور کمپوڈر اوزار وغیرہ سیٹ کر رہے تھے۔ اس وقت ہسپتالوں کا نظام کوئی اتنا زیادہ منظم نہیں ہوتا تھا۔ جب میں گیا تو بچے کی ماں مجھے فوراً آپریشن تھیٹر کے اندر لے کر چلی گئی۔ جب میں نے ساری صورتحال دیکھی تو میں نے بچے کی والدہ اور والد سے کہا کہ اب معاملہ ہاتھ سے نکل چکا ہے' اگر کبھی آپ مجھے پہلے چیک کروا لیتے تو اتنے بڑے آپریشن کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔

پریشان تو وہ پہلے ہی بہت زیادہ تھے لیکن میری بات سن کر وہ اور زیادہ پریشان ہو گئے۔ کہنے لگے کہ اب ہم کیا کر سکتے ہیں۔ بات لمحوں کی تھی' میں نے بچے کی والدہ کو کہا کہ بچے کے کان میں جا کر کہو کہ وہ ڈاکٹر کو کہہ دے کہ میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے' ابھی میرا آپریشن نہ کیا جائے تھوڑا سا انتظار کر لیں۔

اب جب ڈاکٹر آپریشن کے لئے اندر آئے تو بچے نے اپنی حالت کو غیر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے کچھ ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب میرا آپریشن نہ کریں۔ ڈاکٹروں نے چیک کیا اور آپریشن کو کچھ وقت کے لئے مؤخر کر دیا۔

ہسپتال کے اندر ہی ہومیو ڈاکٹر سلیم چوہدری صاحب تھے' میں نے فوراً ان کا پتہ کیا۔ پتہ چلا کہ اب چھٹی ہو چکی ہے' وہ گھر چلے گئے ہیں۔ اب وہ پانی والی ٹینکی کے قریب ان کا کلینک ہے وہاں پر وہ ملیں گے۔ میں فوراً وہاں ان کے پاس گیا۔ اپنا تعارف کرایا اور ان سے کہا کہ ہم اس کا ہومیو علاج کرانا چاہتے ہیں۔ آپ ڈاکٹر صاحب کو کہہ کر ہمارا مریض ڈسچارج کرا دیں۔ اب چونکہ مریض سرکاری ہسپتال سے ذاتی بلال ہسپتال میں وہ منتقل کر چکے تھے' آپریشن وہاں ہو رہا تھا۔ سلیم چوہدری کہنے لگے کہ اب میں کیا کروں۔ ڈاکٹر صاحب میرے کولیگ یعنی رفیق کار ہیں' وہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے اور ویسے بھی یہ ایک غیر اخلاقی کام ہے کیونکہ وہ سینئر ہیں اور میں ان کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماتحت ہوں۔ میں نے کہا کہ پھر کیا کریں؟ وہ کہنے لگے کہ مریض کے والدین ڈاکٹر کو کہیں کہ ہم آپریشن ابھی کروانا نہیں چاہتے' اگر ضرورت ہوئی تو بعد میں کروالیں گے فی الحال ہمیں چھٹی دی جائے۔ والدین نے بالکل ایسا ہی کیا۔ پچھلے دنوں کا بل ادا کیا اور چھٹی لے لی۔ بلال ہسپتال سرکاری ہسپتال کے بالکل ایک گلی چھوڑ کر دوسری گلی میں تھا۔ یہاں سے مریض وہاں پر منتقل کیے جاتے تھے۔ اب یہ ہسپتال وہاں پر نہیں ہے کیونکہ ڈاکٹر صاحب کا تبادلہ ہو چکا ہے۔ اب بہرحال ہسپتال والے سارے حیران تھے کہ یہ اچانک کیا ہوا ہے۔ ہم نے مریض کو وہاں سے ہی اپنے ساتھ لیا اور بازار سے آ کر ایک ہومیوسٹور سے دواء خریدی اور سلامت کو دے دی۔ میں نے کہا کہ سلامت اب پیشاب دھیان کے ساتھ کرنا ہے انشاء اللہ چند دنوں تک پتھریاں خارج ہونا شروع ہو جائیں گی اور اب انشاء اللہ تکلیف بھی معمولی ہوگی' گھبرانا نہیں۔ پہلے والے شدت کی درد نہیں ہو گی۔

سلامت دواء استعمال کرتا رہا۔ سات دنوں کے بعد مجھے ملا' چار پتھریاں چنے اور مونگ کے دانے کے برابر پکڑی ہوئیں' میرے پاس آیا کہنے لگا: یہ نکلی ہیں۔ اب الحمدللہ دس سال ہو گئے آج تک اس کو دوبارہ گردے کی تکلیف نہیں ہوئی ہے۔

اسی طرح بولا باجوہ سے خورشید بی بی ایک عورت کو اس کے بیٹے میرے پاس لائے۔ کافی سارا سامان بھی اُٹھایا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا شاہد سنائیں کیسے آئے؟ کہنے لگے بھائی جان! یہ والدہ صاحبہ ہیں' پچھلے ہفتہ بھی چھٹہ ہسپتال رہ کر آئے ہیں۔ ان کو گردوں میں تکلیف ہے۔ درد بڑی شدت کا ہوتا ہے۔ ہم تو دیکھ کر براشت نہیں کر سکتے۔ ہسپتال والوں نے پچھلے ہفتے آپریشن کا کہا تھا لیکن ہمارے پاس استطاعت نہیں تھی' اب بندوبست کیا ہے ان کو ہسپتال آپریشن کے لئے لے جا رہے ہیں لیکن ہمیں کسی نے آپ کے متعلق کہا تھا کہ جاتے جاتے ان سے ضرور مل کر جانا۔

میں نے کہا کہ بیٹا اب تو آپ نے انتظام کر ہی لیا ہے تو پھر چلے جائیں' چلو بعد میں شاید حالات کیسے ہوں۔

وہ کہنے لگا نہیں بھائی جان آپ چلو والدہ کو چیک تو کریں۔ صبح سے ہی تیاری کر کے گھر میں پریشان بیٹھے ہوئے تھے۔ آپریشن کا ہمیں بھی کوئی شوق نہیں۔ یہ تو صرف ایک مجبوری ہے پھر اور کیا کریں۔

میں نے اس بی بی کی علامات نوٹ کیں کالی کارب اور اوگزالک ایسڈ باری باری

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شروع کروا دیں اور ساتھ بربیرس دے دی۔

میں نے کہا کہ پھر ایسے کر لو کہ ایک ہفتہ یہ دواء دے کر دیکھ لو ورنہ آئندہ اتوار کو آپریشن کروا لینا۔ وہ کہنے لگے کہ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ دواء لے کر واپس چلے گئے۔ ایک ہفتہ بعد بی بی آئی کہنے لگی ڈاکٹر صاحب دو دفعہ ہلکی ہلکی درد کا دورہ ہوا تھا لیکن اب تو الحمدللہ بالکل ٹھیک ہوں۔ چند ہفتے دواء مزید استعمال کروا دی گئی۔ آج تک اس عورت کو دوبارہ وہ تکلیف نہیں ہوئی ہے۔

یہ ایک واقعہ نہیں کئی واقعات ایسے ہیں لیکن ان میں کئی ایسے بھی ہیں کہ جن کو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تو شفاء من جانب اللہ ہے لیکن ہومیو طریقہ علاج ایک مفید ترین طریقہ علاج ہے۔

علامات:

آلودہ اور ناقص خوراک کے ذریعے اندر جانے والے بعض معدنی اور کثیف اجزاء کو جب گردے خارج نہیں کرتے تو وہ اندر ہی اندر جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی کھل کہ پیشاب آ جائے تو وہ ریگ یا کنکروں کی صورت میں خودبخود خارج ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھار وہ خارج نہیں ہوتے بلکہ وہ تہہ در تہہ بنا کر جمنا شروع کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے پتھریاں بن جاتی ہیں۔ کبھی ایک کبھی کئی پھر یہ موٹی ہوتی رہتی ہیں۔ اگر گردوں میں ہی پھنسی رہیں تو گردہ بوجھل محسوس ہوتا ہے۔ جب کبھی اپنی جگہ سے آگے پیچھے ہوتی ہے تو سخت قسم کی درد پیدا ہوتی ہے اور کبھی یہ بکھڑے کے دانے کی طرح جڑوں والی ہوتی ہے جو گردوں کے اندر پیوست ہو چکی ہوتی ہے۔ یہ درد تو نہیں کرتی لیکن جب کبھی حرکت کر جائے تو پھر نکلتے وقت بہت مشکل پیدا کرتی ہے اور کبھی یہ پتھریاں گردوں سے مثانے میں حالب نالی کے ذریعے آ جاتی ہیں۔ اگر یہ نالی کے اندر پھنس جائے تو تشنجی قسم کے درد کے دورے شروع ہو جاتے ہیں جن سے آدمی کا دل گھٹ جاتا ہے اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور سخت قسم کی تریلی آ جاتی ہے۔ کبھی یہ جلدی مثانے میں آ جاتی ہے اور کبھی کئی دن لگا دیتی ہے۔

مثانے میں آنے کے بعد پیشاب کی نالی کے ذریعے باہر نکل جاتی ہے یا پھر مثانے میں آ کر مزید بڑھتی رہتی ہے اور کافی ساری موٹی ہو جاتی ہے جس کو خارج کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ وہ جب مثانے میں پیشاب موجود ہو تو تیرتی رہتی ہے جب پیشاب کر لیا جائے تو وہ پیشاب کی نالی کے منہ پر آ کر بیٹھ جاتی ہے اور خراش پیدا کرتی رہتی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے جس کی وجہ سے لوگ پیشاب والی جگہ کو ہاتھ سے مسلتے رہتے ہیں اور بچے کے مثانے میں ہوتو بچے اپنی پیشاب والی جگہ کو کھینچ کھینچ کر اس کے گھونگٹ کو لمبا کر لیتے ہیں اور اُسی کو ہی ہاتھ سے کھینچتے رہتے ہیں۔ جب پھر پیشاب جمع ہو جاتا ہے تو پھر خراش کم ہو جاتی ہے۔ کبھی پتھریاں بنتی ہی مثانے کے اندر ہیں۔

مثانے میں پتھری کی خاص خاص علامات:

1- دن کے وقت پیشاب کا بار بار آنا جبکہ آدمی حرکت کرتا رہتا ہے یا گھوڑے وغیرہ پر سواری کرتا ہے تو پھر بھی خراش ہوتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔

2- پیشاب کے بعد قضیب میں درد ہوتا ہے اور پیشاب کی حاجت برقرار رہتی ہے۔ جب تک دوبارہ پیشاب جمع نہ ہو جائے۔

3- کبھی کبھار خون آمیز پیشاب آتا ہے اور کبھی بالکل بند ہو جاتا ہے۔ جب پتھری راستہ روک دیتی ہے' مریض درد سے تڑپتا ہے۔

علاج

بربیرس ولگیرس Q

گردوں کی تکالیف کی ہومیوپیتھی کی مایہ ناز دواء ہے۔ یہ بائیں طرف کے گردے کی دواء ہے جبکہ کمر اور کولہے میں بھی درد ہوتی ہو۔ معمولی سی مشقت سے بھی درد بڑھ جائیں۔ بے شمار تھکاوٹ محسوس ہو۔ پیشاب میں سرخ ریگ آتی ہو۔ کمر میں درد بربیرس کی ایک انتہائی اہم اور واضح علامت ہے۔ یہ پتھریوں کو خارج کرتی ہے اور شدید درد گردہ کو روکتی ہے۔

نکس وامیکا 30

دائیں طرف کی درد گردہ جو گردے سے شروع ہو کر خصیوں کی طرف جاتی ہو۔ پاخانے اور پیشاب کی بار بار حاجت محسوس ہو۔ چڑچڑے مریض' منشیات کے عادی لوگ جو سگریٹ نوشی' شراب نوشی اور تمباکو نوشی عام کرتے ہوں۔ دفتروں کے کلرک وغیرہ۔

لائیکوپوڈیم 30

تکالیف گردہ و مثانہ کی لاجواب دواء ہے اور وہ تمام قسم کی تکالیف جو ناف کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیچے اور رانوں سے اوپر ہوں خواہ وہ گیس کی رکاوٹ ہو' ہرنیا ہو' اپنڈے سائٹس ہو' گردے اور مثانے کی پتھری ہو' سرخ ریگ آتی ہو' درد گرد ہو۔ اس حصے میں کسی قسم کی بھی تکلیف ہو لائیکو پوڈیم بہترین دواء ہے۔ پیشاب رات کو زیادہ آتا ہو۔ بچہ یا بڑا پیشاب کرتے وقت بہت تکلیف محسوس کرتا ہو۔

پریرا بریوا Q

گردوں اور مثانے سے چل کر درد رانوں کی طرف بڑھیں۔ مریض صرف جانوروں کی طرح پیشاب کر سکتا ہو۔ پیشاب میں سے تیز امونیا کی طرح بو آئے اور پیشاب میں سرخ ریت آتی ہو۔

کلکیریا کارب 200

پتھری کے لئے یہ دواء قابل اعتماد ہے اور ایسے دردوں کے لئے جو پتھری کی وجہ سے ہوتے ہوں خصوصاً ایسے لوگوں کی پتھریاں اور گردوں کی تکالیف جو موٹے تازے اور سفید رنگ' پلپلے جسم والے ہوں۔ مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ مزاجی قسم کی دواء ہے جن لوگوں کو پسینہ کثرت سے آتا ہو۔

سارساپریلا Q

اس دواء میں پیشاب کے خاتمے پر شدید درد ہوتا ہے۔ بچہ پیشاب کرنے سے قبل چیختا ہے اور پیشاب کے دوران بھی روتا ہے۔ پتھری اور ریت کی بہترین دواء ہے۔

ٹوبیکم 30

پیشاب کی حالب نالی کی درد کی بے مثال دواء ہے جس کے ساتھ مریض کے دل کو کچھ ہوتا ہو اور ٹھنڈے پسینے آتے ہوں' متلی اور قے آتی ہو' بار بار پیٹ کو ننگا کرے اس سے سکون محسوس ہو' بلڈ پریشر کم ہو جائے اور ساتھ شدید درد گردہ ہو۔

تھلاسپی برساپٹورس Q

یہ دواء پتھری اور ریگ کو خارج کرنے میں ایک اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔

کوکس کیکٹی

گردے اور مثانے میں برچھی لگنے کے سے درد' گہرے رنگ کا گاڑھا پیشاب' سرخ یا سفید رسوب خارج ہوتا ہو جو پیشاب کے برتن میں تہہ نشین ہو جائے۔ پیشاب کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حاجت قائم رہے۔

سیپیا 30

پیشاب میں سرخ ریت کا آنا اور پیشاب کا بدبودار ہونا اس کی خاص الخاص علامت ہے۔ چہرے پر بھورے داغ' حیض کا درد کے ساتھ آنا۔

آرٹیکا یورن Q

یہ دواء پیشاب سے ریگ اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے میں بڑا بلند مقام رکھتی ہے۔ جلد پر چھپاکی یا اس جیسے اُبھاروں کی بھی مایہ ناز دواء ہے۔ اگر انسانی جلد جل جائے تو اس پر بھی اس دواء کا بڑا خاص عمل ہوتا ہے اور جلے ہوئے زخموں کو بھی بہت جلد اس کا لوشن تندرست کرتا ہے اور یورک ایسڈ کو بھی خارج کر کے جسم کی جکڑن کو دور کرتی ہے کیونکہ بعض لوگوں میں جوڑوں کی دردیں اور گنٹھیا ہوتے ہی یورک ایسڈ کے رُک جانے کی وجہ سے ہیں لہٰذا اس کا استعمال اس صورتحال کو فوراً فائدہ دیتا ہے۔

میرے ایک دوست میرے ہم پیشہ ڈاکٹر بھی ہیں اور ان کا ایک بیٹا بھی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹر ہے جو کہ باہر سے پڑھ کر آیا ہے' وہ اکثر اوقات ہومیوپیتھی کے بارے میں بڑے مزاحیہ انداز میں تبصرہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کو جوڑوں کی تکلیف اور یورک ایسڈ کا مسئلہ تھا' روزانہ تین گولیاں زئیلورک کی استعمال کرتے تھے' اگر کبھی دواء شارٹ ہو جاتی تو وہ چل پھر نہیں سکتے تھے۔ وہ اس صورتحال سے بڑے پریشان تھے' ایک دن میں نے ان کو کہا کہ آپ اگر چاہتے ہیں کہ آپ کو آرام آ جائے تو آپ ہومیوپیتھی کو مان لیں' تب میں آپ کو دواء لکھ کر دیتا ہوں۔ آپ صرف چند دن استعمال کر کے دیکھ لیں پھر بات کریں۔ وہ کہنے لگے چلو ٹھیک ہے۔ میں نے یہی دواء لکھ کر دی' صرف ایک دن استعمال کی تو صبح فوراً میرے پاس میرے کمرے میں آئے تو کہنے لگے ڈاکٹر صاحب اب تو میں واقعتاً ہی مان گیا ہوں ورنہ میں تو مذاق ہی کیا کرتا تھا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیشاب کی جلن

مریض کو پیشاب بار بار آتا ہے لیکن بہت تھوڑی مقدار میں بعض اوقات صرف قطرہ قطرہ آتا ہے لیکن انتہا کی جلن ہوتی ہے۔ جب قطرہ قضیب سے گزرتا ہے تو جان نکال دیتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ختم ہونے میں نہیں آتی ہے۔ عام طور پر ایک صحت مند انسان دن رات میں پانچ چھ مرتبہ پیشاب کرتا ہے لیکن اگر کوئی خرابی واقع ہو جائے تو پھر کوئی گنتی نہیں ہوتی۔ صحت مند انسان 16 اونس تک پیشاب اپنے مثانے میں جمع کر سکتا ہے لیکن بیمار آدمی پانچ چھ اونس بھی جمع نہیں کر سکتا بلکہ جلد حاجت ہو جاتی ہے۔

اس کے اسباب ہیں:

مثانے کی گرمی' مثانے کی سوزش' پتھری' اعصاب مثانہ کی خرابی وغیرہ۔

علاج

کینتھرس Q

اس میں جلن بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ پیشاب گرم' پگھلے ہوئے شیشے کی مانند ہوتا ہے اور قطرہ قطرہ گرتا ہے۔ جب قطرہ خارج ہوتا ہے تو بڑی تکلیف دیتا ہے۔ پیشاب کی لگاتار حاجت رہتی ہے۔ سوزاک' مثانے کی پتھری' مجریٰ البول کی سوزش کی وجہ سے جلن شدید اس دواء کی اہم علامت ہے لیکن اگر پیشاب کی مقدار زیادہ ہو اور حاجت بھی قائم رہے' جلن بھی ساتھ ہو تو پھر ایکوزیٹم کا استعمال کریں۔

مرکیورس کار 30

اس میں شدید جلن اور نہ ختم ہونے والی پیشاب کی حاجت پائی جاتی ہے لیکن اس میں ساتھ ساتھ مقعد کی علامات بھی پائی جاتی ہیں کہ پیچش بھی ساتھ ہوتے ہیں لیکن کینتھرس میں پیچش نہیں ہوتے ہیں۔ میں اپنے کلینک پر انہی دو دواؤں کو باری باری استعمال کرتا ہوں۔ انشاء اللہ چند خوراکوں سے زیادہ ضرورت نہیں پڑتی۔ اس مرض میں نکس وامیکا بھی بلند مقام رکھتی ہے خصوصاً جب نشئی یا کلرک قسم کے لوگ ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غدہ قدامیہ یا پراسٹیٹ گلینڈ کی وجہ سے پیشاب کی تکلیف

دونوں رانوں کے درمیان خصیتین کے نیچے مقام سیون پر زیر جلد پراسٹیٹ گلینڈ ہوتا ہے جس کو غدہ مذی یا غدہ قدامیہ بھی کہتے ہیں۔ چالیس سال کے بعد بعض لوگوں میں اس کا سائز بڑھ جاتا ہے۔ یہ بالکل پیشاب کی نالی کے ساتھ متصل ہوتا ہے۔ جب اس کا سائز بڑھتا ہے تو پیشاب کی نالی پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے پیشاب رُک جاتا ہے۔ اگر انسان استنجاء کرتے وقت ذرا ہاتھ سے مقام سیون کو ٹٹولے تو وہاں پر اُبھار سا محسوس ہو گا۔ ٹھوس چیز پر بیٹھنے سے بھی یہ محسوس ہوتا ہے۔

جدید طب میں تو اس کا علاج صرف آپریشن ہی ہے کہ سرجری کر کے اس کو نکال ہی دیا جاتا ہے۔ زیادہ تر یہ مرض بوڑھے لوگوں کو ہوتا ہے جو کہ آپریشن کے قابل بھی نہیں ہوتے ہیں۔ اگر آپریشن کریں تو پھر بھی مشکل، اگر نہ کریں تو پیشاب کی تکلیف ناقابل برداشت ہوتی ہے لہٰذا لوگوں کو اس مسئلہ میں بڑی پریشانی اُٹھانا پڑتی ہے۔ ایسی صورت میں بہتر یہی ہوتا ہے کہ اگر مریض زیادہ تنگ ہے تو اس کو کیتھیٹر پاس کر کے پیشاب جاری کر دیں اور ساتھ ہومیو دواء شروع کر دیں انشاء اللہ چند دنوں میں اس کا سائز کم ہو جائے گا۔ بعد میں کیتھیٹر نکال دیں اور دواء جاری رکھیں۔ آپریشن کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر مریض کو بروقت ہومیو علاج کی طرف لایا جائے تو پریشانی ختم ہو سکتی ہے۔

علاج

چمافیلا Q

بوڑھے لوگوں کی پیشاب کی تکلیف کی بے مثال دواء ہے جن کا پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ چکا ہو۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ نیچے بیٹھنے پر ایسا احساس ہو کہ کسی نے نیچے گولہ رکھ دیا ہے لیکن وہ گولہ سوجا ہوا غدہ قدامیہ ہی ہوتا ہے۔ دوسری علامت یہ ہے کہ پیشاب میں بلغم جیسا مادہ کثیر مقدار میں ہوتا ہے اس کو کچھ عرصہ تک جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ تھوجا یا ایلومن وغیرہ کا بڑی پوٹینسی یا مرکیورس کا استعمال بھی کروائیں انشاء اللہ لمبے عرصے تک وقت نکل سکتا ہے۔ اگر کبھی دوبارہ تکلیف ہو تو پھر یہی استعمال کریں۔

ڈیجی ٹیلس 30

غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا اور اس کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت۔ یہ دواء

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بوڑھے آدمیوں کے غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کی ایک نمبر دواء ہے لیکن یہ مزمن صورت میں زیادہ کارآمد ہے جبکہ دل کی تکلیف بھی ساتھ شروع ہو چکی ہو۔

سیبل سیرولاٹا Q

غدہ قدامیہ کی حاد سوزش کی سب سے اعلیٰ دواء ہے جس میں حاد طور پر اچانک پراسٹیٹ گلینڈ سوج کر پیشاب رُک جائے۔

لائیکوپوڈیم CM, 200, 30

پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھنے کی وجہ سے پیشاب میں رکاوٹ کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ معدہ میں گیس کا زور اور یہ دباؤ زیادہ تر زیرناف ہوتا ہے۔ زیرناف گیس کی اور زیرناف تمام تکالیف کی بہترین دواء ہے۔

ایس کیولس ہیپ 30

بواسیر کے ساتھ پراسٹیٹ گلینڈ کا مسئلہ جس کی وجہ سے پیشاب میں رکاوٹ ہو' چوتڑوں میں درد ہو اور یہ درد رانوں کی طرف آئیں۔ قبض ہو' ایسا محسوس ہو جیسے کسی نے مقعد میں لکڑی کی کرچیں پھنسائی ہیں۔ سخت درد ہوں' دل گھٹتا ہو۔

کلکیریا فلور 200, 30, 6x

غدہ قدامیہ کی سوزش کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ یہ دواء فوراً غدود کے سائز کو کم کرتی ہے اور پیشاب کے اخراج کا راستہ ہموار کرتی ہے اور پراسٹیٹ کو اپنے اصل سائز پر لاتی ہے۔ ہم نے کبھی اس دواء کو اس مقصد میں ناکام نہیں پایا ہے لہٰذا اس کو ہمیشہ یاد رکھیں اور دیگر ادویات کے ساتھ اس کا استعمال بھی کروائیں۔

کینتھرس 30, Q

یہ دواء بھی پیشاب میں جلن اور پیشاب کا قطرہ قطرہ آنے میں بے حد مفید ہے۔ پراسٹیٹ کی وجہ سے یقیناً پیشاب رُک رُک کر جلن کے ساتھ اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ کبھی زور لگانا پڑتا ہے لہٰذا اس مقصد کے لئے یہ دواء نہایت کامیاب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیشاب میں خون کا آنا

گردوں اور مثانے میں پتھری کی وجہ سے یا سوزش کی وجہ سے یا پھر سوزاک کی زہر کے اوپر چڑھ جانے کی وجہ سے یا کسی تیز دواء کے استعمال کی وجہ سے پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے جس کے ساتھ ساتھ بعض اوقات درد بھی شدید ہوتا ہے اور بعض اوقات گردے ہی ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ آج کل لوگ جنسی تحریک کے لئے مختلف قسم کی ادویات' انجکشن' کیپسول' گولیاں اور ٹانک استعمال کرتے ہیں جو گردوں کو چند دن میں ہی تباہ کر دیتے ہیں جن کی وجہ سے پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ چند لمحات کے لطف اور سرور کی خاطر تمام زندگی کا روگ خرید لیتے ہیں اور آج کل ایسی ادویات رواج بن چکی ہیں جن سے اجتناب بہت ضروری ہے۔

علاج

ٹیری بن تھینا 30

اس دواء کا پیشاب خون آلود اور دھوئیں والا ہوتا ہے۔ خون والے پیشاب کی بلند پایہ دواء ہے۔

آرنیکا 30

اگر چوٹ کی وجہ سے گردے متاثر ہوئے ہیں اور خون آلود پیشاب شروع ہو گیا ہے تو پھر آرنیکا بہترین دواء ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔

ہیمامیلس Q

خون کسی جگہ سے بھی نکل رہا ہو خصوصاً حیض کا خون' پیشاب کا خون فوراً روک دیتی ہے۔

مرکیورس اور ہیپر سلفر اور سلفر اور تھوجا جیسی مزاجی دواؤں میں سے انتخاب کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رات کو بستر پر پیشاب اور سلسل البول

اس مرض میں بچہ یا بڑا رات کو روزانہ بستر پر ہی پیشاب کرتا رہتا ہے۔ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ بستر اور کمرے سے بدبو آتی ہے۔ آدمی احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ مدارس میں پڑھنے والے بچے مسجد یا مدرسے میں ہی پیشاب کر دیتے ہیں جس سے پالیدگی پھیلتی ہے۔ بڑی عمر کے لوگ بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کو خودبخود پیشاب کے قطرے گرتے رہتے ہیں۔ مردوں کی نسبت عورتوں کو یہ مرض عام ہوتا ہے۔ ہنسنے اور کھانسی سے بھی پیشاب نکل جاتا ہے یا پھر معمولی دباؤ اور خون سے پیشاب نکل جاتا ہے۔

اسباب:

شوگر' مثانے کی پتھری' بادی' مثانے کی اعصابی کمزوری وغیرہ۔

علاج

میرے پاس اکثر مدارس کے بچے آتے ہیں جو اس بات کی شکایت کرتے ہیں۔ میں سب سے پہلے تو ان کی خوراک تبدیل کرواتا ہوں اور اکثر بچے صرف غذا کی تبدیلی سے ہی درست ہو جاتے ہیں۔ میرے پاس پڑھنے والے دو طالب علم ایک نارووال سے ہمارے سکول آتا تھا اور دوسرا سنکھترہ ہی رہنے والا تھا۔ میں اکثر ان کو دیکھتا تھا کہ وہ پیشاب کی چھٹی کے ہی چکر میں رہتے تھے اور سارا دن لیٹرینوں کی طرف ہی دکھائی دیتے تھے۔ ایک دن میں نے دونوں سے پوچھا کہ آپ کتنی دفعہ سکول ٹائم میں پیشاب کرتے ہیں؟ دونوں نے کہا کہ تقریباً آٹھ سے نو مرتبہ۔ میں نے کہا کہ کل اپنے باپوں کو ساتھ لے کر آئیں۔ میں نے دونوں کے والدین کو بلایا اور بچوں کی غذا کے متعلق ان کو بتلایا۔ صبح ایک دیسی انڈا ناشتے میں روزانہ ہمراہ' قہوہ دارچینی' چنے خستہ' سونگی اور مغز پستہ ان چیز کا ناشتہ کرنا ہے۔ چاول' آلو' گوبھی وغیرہ بند ایک ہفتے کے بعد مجھے رپورٹ کریں۔ دونوں بچوں کے والدین نے بتایا اور میں نے خود بچوں سے بھی دریافت کیا تو بچے پہلے سے بہت بہتر تھے۔ بعد میں ایسڈ فاس Q چند ہفتے استعمال کروائی گئی۔ الحمدللہ وہ ٹھیک ہو گئے۔ مدارس میں بول بستری والے بچوں کو بھی یہی استعمال کرواتے ہیں۔ الحمدللہ بچے بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن غذا کا مکمل پرہیز بھی ساتھ ضروری ہے۔ گرم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غذائیں زیادہ مناسب رہتی ہیں، بادی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

اس مرض سے متعلق دوسری ادویہ

کاسٹی کم 30, 200

چھینک مارنے سے یا کھانسنے سے پیشاب کا خودبخود نکل جانا۔

سیپیا 30

رات کے اوّل حصے میں پیشاب کا نیند میں نکل جانا۔ دُبلی پتلی لڑکیوں میں جن میں کیلشیم کی کمی ہو، چہرے پر بھورے داغ ہوں، حیض کی خرابی ہو۔

ایکوزیٹم Q

جب خواب میں پیشاب نکل جاتا ہو۔ جب کوئی واضح علامت نہ ملے۔

میگنیشیافاس

بائیوکیمک کی پیشاب خطا ہونے کی ایک نمبر دواء ہے۔

سائنا 30

بچوں کے کثرت بول اور بول بستری اور چمونوں کے پیشاب کی سب سے اعلیٰ دواء ہے۔

ٹیوکریم میرم 30

رات کو بستر پر پیشاب کی بلند ترین دواء ہے۔ وہ بچے جن کے پیٹ میں کیڑے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں، ان کے لئے یہ دواء نعمت عظمہ ہے۔ یہ چمونوں کو خارج کرتی ہے، مٹی کی عادت کو ترک کرواتی ہے، رنگ کو بدلتی ہے۔

نیٹرم فاس 30, 6x

کرموں والے بچے جو دودھ اُلٹتے ہوں۔ اکثر پاخانے کرتے رہتے ہیں، کھٹی قے کرتے ہوں جن سے کھٹاس کی بدبو آتی ہو۔ یہ بچے ہمیشہ بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں لہٰذا اگر کھٹاس کی علامات ملیں تو اس کا ضرور استعمال کریں۔

کلکیریا کارب 30, 200

سفید رنگ، گورے، پلپلے جسم والے جن کے پاؤں نم دار ہوں، کے لئے مزاجی دوا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے۔ کیڑوں کا بھی خاتمہ کرتی ہے اور رات کو بستر پر پیشاب کی عادت کو بھی درست کرتی ہے اور مٹی کھانے کی عادت کو بھی ترک کرواتی ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ دواء انتہائی کامیاب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

12

امراض جلد' بال و ناخن وغیرہ

خارش اور جلدی امراض

انسان کو لاحق ہونے والا ایک بہت پرانا مرض ہے جس میں جلد پر خارش ہوتی ہے۔کبھی خشک کبھی تر' مریض خارش کرکر کے اپنا چمڑہ چھیل لیتا ہے اور خون نکال لیتا ہے۔ سخت اذیت میں مبتلا رہتا ہے۔ رات جب بستر پر لیٹتا ہے تو یہ مرض بستر کی گرمی سے اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ مریض ساری ساری رات بستر پر کھجلاتے ہوئے گزار دیتا ہے۔کبھی بڑی بڑی پھنسیاں نکل آتی ہیں' کبھی پھوڑے نکل آتے ہیں۔

خون کی خرابی' ہاضمہ کی خرابی' گندہ رہنا' جگر کے فعل کی خرابی' ماہواری کی خرابی وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ کتب طب کے اندر اس کی بے شمار اقسام بیان کی گئی ہیں۔ پھران کے الگ الگ علاج بیان کئے گئے ہیں۔ اندرونی طور پر الگ دواء اور بیرونی طور پر استعمال کرنے کے لئے الگ دوائیں بیان کی گئی ہیں۔

لیکن ہومیوپیتھی ایسے کسی بھی تکلف میں نہیں پڑتی ہے بلکہ یہ مریض کی جملہ ظاہری علامات کو سامنے رکھ کر علاج کرتی ہے جو اس اذیت ناک مرض کا کلی خاتمہ کرتی ہے اور انسان کو حقیقی شفاء سے ہمکنار کرتی ہے اور انسان کی حقیقی زندگی میں دوبارہ رونق کو لوٹاتی ہے۔

ورنہ میں نے ایک نہیں بے شمار لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ پوری پوری عمر ہی ڈاکٹروں کی دوکانوں پر چکر کاٹتے مر جاتے ہیں لیکن ان کو شفاء نہیں ملتی ہے۔ ٹیکہ لگانے اور گولی کھانے سے وقتی طور پر تو سکون ہوتا ہے لیکن مرض انتہائی خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ بعد میں ساری زندگی اس کا کفارہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ ہومیوپیتھی خارش کو غیر معمولی مرض تصور کرتی ہے۔ یہ اس کے وقتی علاج کے خلاف ہے۔ بیرونی دواء کا استعمال تو ویسے ہی قابل مواخذہ جرم ہے جس سے مرض باہر سے اندر کی طرف چلا جاتا ہے اور اندر جا کر وہ جسم کی ساختوں کو برباد کر دیتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خارش کی ایک عجیب مریضہ:

میرے ایک انتہائی واقف کار مجھے ایک ایسی عورت کو چیک کروانے کے لئے لے گئے کہ جس کو مرنے کے لئے اس کے عزیز ایک جانوروں والے برآمدے میں پھینک کر سب بھاگ چکے تھے اور ان کی یہی دعا تھی کہ اگر اس کے لئے شفاء نہیں تو موت ہی آ جائے تاکہ ہم اس کا دکھ نہ دیکھ سکیں۔

جب میں اس کو چیک کرنے گیا تو میں نے دریافت کیا کہ یہ عورت کب سے اس مرض میں مبتلا ہے۔ انہوں نے بتلایا کہ یہ تقریباً عرصہ بارہ سال سے بیمار ہے۔ میں نے پوچھا اس کو کیا مرض ہے؟ وہ کہنے لگے کہ اس کو خارش اور الرجی ہے۔ بارہ سال ہو گئے منوں کے حساب سے ٹیکے اور گولیاں کھلا چکے ہیں لیکن شفاء ندارد اور اب کی یہ صورت ہے۔

صورت اس کی یہ تھی کہ اس کا جسم چارپائی پہ پڑا پگھل رہا تھا۔ پورے جسم سے پیپ اور پانی رس رہا تھا۔ انتہا درجے کی بدبو تھی۔ شکل اس کی خوفناک صورت کی بن چکی تھی۔ انسان نہ تو اس کو دیکھ سکتا تھا اور نہ اس کے پاس کھڑا ہو سکتا تھا۔ صرف اس کی ماں کوشش کر کے اس تک پانی یا معمولی خوراک پہنچاتی تھی ورنہ دوسرا کوئی آدمی قریب نہ جاتا تھا۔ اگر ایک دفعہ آدمی اس کی طرف دیکھ لیتا تو کئی دن تک کھانا نہیں کھا سکتا تھا۔

جب میں نے یہ صورت حال دیکھی تو اس کے لواحقین کو میں نے بلایا اور ان کو کہا کہ آپ اس کو کسی بڑے ہسپتال کیوں نہیں لے گئے۔ وہ کہنے لگے کہ بڑی کوشش کی ہے لیکن اس کی صورتحال دیکھ کر کوئی داخل ہی نہیں کرتا ہے جس وارڈ یا کمرے میں جاتے ہیں' لوگ علاقہ چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔ اب آپ دیکھ لیں کہ یہ ہمارے اپنے گھر میں ہے لیکن ہماری یہ صورتحال ہے۔

میں نے کہا: مری ہوئی تو یہ پہلے ہی ہے لیکن کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ میرے ذمے ہی پڑ جائے۔ اب کوئی بہتری کی صورت تو نظر نہیں آتی لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی۔ ممکن ہے یہ ہومیو علاج سے ٹھیک ہو جائے لیکن کسی بھی خطرے کی صورت میں نہ تو خود ہی پریشان ہونا ہے اور نہ مجھے کرنا ہے کیونکہ جتنا اس کے اندر دواؤں کا زہر ہے وہ تو منوں کے حساب سے لگتا ہے۔ جب میں اس کو بذریعہ ہومیو دواء خارج کروں گا تو یہ کیس مزید بگڑ جائے گا لیکن آپ کو برداشت کرنا ہو گا۔

وہ کہنے لگے: کوئی بات نہیں آپ شروع کریں' ہم تعاون کریں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب میں نے سلفر 30 میں شروع کی تو تین دن بعد اس کی خارش جو دن رات کرتی رہتی تھی' وہ بند ہو گئی اور اس کو کچھ ذہنی سکون مل گیا لیکن پانی کا اخراج پورے جسم سے تیز ہو گیا۔ مسلسل دو ہفتے تک ایسا ہی رہا پھر میں نے سلفر 200 طاقت میں ایک خوراک دینا شروع کی۔ دو ہفتے تک جاری رکھیں' پانی بند ہو گیا لیکن جسم پہلے سے زیادہ گل گیا اور عورت کا سارا جسم ہی سوج گیا۔ پیشاب کے اندر خون آنا شروع ہو گیا۔ نزدیک تو اس کے پہلے ہی کوئی نہیں جاتا تھا لیکن یہ ایسا مرحلہ آیا کہ اب سوائے میرے اس کے پاس کوئی جانے کی جرأت نہ کرتا تھا لیکن میں ایک ڈاکٹر ہوتے ہوئے اس کو اس حالت میں چھوڑنا قطعاً پسند نہیں کرتا تھا۔ جب میں ڈیوٹی سے واپس آتا تو فوراً اس کو جا کر چیک کرتا۔ اب میرا بھی اس میں امتحان تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا کہ یا اللہ اپنی اس بندی کو شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرما تاکہ میرا بھی بھرم رہ جائے کیونکہ کیس پورے محلے میں مشہور ہو چکا تھا اور اس عورت کا دکھ اور صبر دیکھ کر میرے اندر اس کے متعلق ایک ہمدردی پیدا ہو چکی تھی۔ ایک دن میرے وہ دوست آئے جو مجھے اس عورت کے پاس لے کر گئے تھے' کہنے لگے: ڈاکٹر صاحب اب تو معاملہ لگتا ہے کہ زیادہ خراب ہو گیا' کیا کریں۔ میں نے کہا کہ آپ کو یاد ہے کہ میں نے علاج اس شرط پر شروع کیا تھا کہ آپ مجھے پریشان نہیں کریں گے اور میرے کیس میں مداخلت بھی نہیں کریں گے۔ اگر بفرض محال وہ مر ہی جاتی ہے تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے لیکن انشاء اللہ وہ مرتی نہیں کیونکہ میں ایک چیز اتنی شدت مرض کے اندر اس عورت کی نوٹ کر رہا ہوں' وہ اس کا ذہنی سکون ہے اور یہی اس کی شفاء کی دلیل ہے۔

اب پانچویں ہفتے میں نے سلفر 1M کی ایک ڈوز دے کر دواء بند کر دی لیکن پلاسبو روزانہ ٹائم پر دیتا رہا۔ چند دنوں کے بعد سوج کم ہونا شروع ہو گئی' پیشاب میں خون آنا بند ہو گیا۔ آج کچھ کل کچھ اتنی تیزی کے ساتھ تبدیلی شروع ہوئی کہ پوری جلد پر بڑے بڑے چھلکے بن گئے۔ ایک ہفتے کے بعد وہ اس طرح اُترے کہ جیسے ہاتھوں سے دستانے اُتارے جاتے ہیں۔ کلائی سے لے کر پورے پنجے تک ایک ہی چھلکا اُترا۔ پیروں سے اس طرح کے چھلکے اُترے جیسے جرابیں اُترتی ہیں۔ میں نے گھر والوں کو کہا کہ ان تمام جسم کے چھلکوں کو ایک شاپر میں اکٹھا کرتے جاؤں۔ جب تمام جسم کے چھلکے اُترے تو میں نے شاپر اُٹھا کے دیکھا تقریباً ایک کلو کے قریب وزن تھا۔ پیروں سے سب سے بعد میں چھلکے اُترے۔ اب عورت چھلکے اُترنے کے بعد اندر سے اس طرح کی نکلی کہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کوئی اس کو پہچان نہیں سکتا تھا کہ یہ وہی عورت ہے جس کو سب چھوڑ کر بھاگ چکے تھے۔ بالکل نئی نویلی سفید رنگ کی اور ملائم جلد کہ جیسے اس کی پلاسٹک سرجری کروائی گئی ہو۔ اب الحمدللہ وہ بڑی خوش' بعد میں وہ کہیں اپنے خاوند کے ساتھ چلی گئی جہاں کہیں وہ ملازمت کرتا تھا۔ بعد میں مجھے کسی نے بتایا کہ وہاں جا کر کچھ عرصے کے بعد اس کے جسم پر دوبارہ کچھ دانے سے ظاہر ہوئے تھے لیکن انہوں نے دوبارہ میرے ساتھ رابطہ نہیں کیا۔ اگر دوبارہ 2M سلفر کی ایک خوراک دے دی جاتی تو انشاء اللہ دانے دوبارہ کبھی نہ نکلتے۔

اسی لئے ماہرین ہومیوپیتھ نے کہا ہے کہ ہومیوپیتھی ایک آرٹ ہے کہ کیس کی نوک پلک سنوارنا اور دواء کے بعد اس کے اثرات کا مشاہدہ کرنا یہی آرٹ ہے۔ آج تک وہ عورت بالکل ٹھیک زندگی گزار رہی ہے لیکن جو بارہ سال زہر کھایا ہوا تھا اس کا کفارہ کتنا بڑا دینا پڑا۔ اسی لئے ہومیوپیتھی غلط قسم کے وقتی طریقہ علاج کی مخالفت کرتی ہے اور بیرونی دواء کے استعمال کو خطرناک قرار دیتی ہے۔

بے شمار لوگ اسلام آباد الرجی سنٹر سے ویکسین استعمال کرنے کے بعد ہمارے پاس آتے ہیں کہ آیا ہمیں ہومیو دواء ہی استعمال کروائیں اور اس کا انشاء اللہ ہم نے رزلٹ بھی بہت اچھا دیکھا ہے۔

علاج

سلفر 30

خارش کہ مریض کھجلا کھجلا کر خون نکال لے۔ رات کو بستر کی گرمی میں علامات بڑھ جائیں۔ سرخی ہو اور جلن ہو۔ خاص کر سر کی چوٹی میں اور ہاتھوں پیروں کے تلوؤں میں جسم خشک ہو۔ نہانے سے سخت نفرت ہو۔ مریض گرمی محسوس کرے۔ گندہ رہنے کا عادی ہو۔ میلے کچیلے کپڑے پہنتا ہو۔ بو آتی ہو' خارش ہو' دن کو اور رات کو زیادہ ہو جائے۔ سرخی' خارش' دانے۔

گریفائیٹس 30

شہد کی مانند سفید رنگ کی لیس دار رطوبت پھنسیوں سے خارج ہوتی ہے جو اس دواء کی خاص الخاص علامت ہے۔ اس دواء کی کھجلی کانوں کے پیچھے ہوتی ہے جس کو پنجابی میں لوت کہتے ہیں اور جاہل قسم کے لوگ ٹونے ٹوٹکے شروع کر دیتے ہیں۔ کھجلی بہت ہوتی ہے۔ اُنگلیوں کے درمیان بھی پائی جاتی ہے اور سر میں بھی ہوتی ہے۔ ہاضمہ کی خرابی'

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قبض بھی ساتھ رہتی ہے۔ سفید رنگ کے لوگوں کی دواء ہے۔

آرسنکم البم 30

شدید جلن، سرخی، گرمی سے آرام۔ سلفر گرمی سے بڑھتی ہے۔ پرانا اگزیما، چنبل، شدید پیاس۔

میزیریم 200

اس دواء کی اُبھاریں موٹے چھلکے والی ہوتی ہیں اور ان چھلکوں کے نیچے تیزابی پانی رستا رہتا ہے جو ہوا سے فوراً سوکھ جاتا ہے جس سے چھلکے موٹے ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بچوں کے سر پر کھرنڈ اس قدر زیادہ بڑھ جاتے ہیں کہ گویا تمام سر پر چکنی مٹی کا لیپ دیا ہو جس کے نیچے کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اس کی جلن، کھجلی رات کو زیادہ ہوتی ہے۔ میں اپنے کلینک پہ بچوں کے سر کے اگزیما میں یہی استعمال کرتا ہوں۔ کبھی ناکامی نہیں ہوئی الحمدللہ!

رسٹاکس 30

آبلے دار اگزیما، چھالے پورے جسم پر پانی کے بھرے ہوئے جن سے تیزابی پانی نکلتا ہے اور وہ جہاں جہاں لگتا ہے، چھالے پیدا کرتا ہے۔ بچوں کے چہرے کا اگزیما اس کی واضح مثال ہے۔ ساتھ دکھن، جسم درد کرے، بخار۔

سورائینم 200

یہ دواء جلدی امراض میں بلند مقام رکھتی ہے۔ یہ سلفر کی مزمن دواء ہے۔ اس کی علامات سلفر سے ملتی جلتی ہیں۔ رات کو علامات بستر میں بڑھ جاتی ہیں۔ جلن اور سرخی پائی جاتی ہے۔ اس کا مریض سردی محسوس کرتا ہے لیکن سلفر کا گرمی زیادہ محسوس کرتا ہے۔ اس کا مریض باوجود نہانے دھونے کے گندہ رہتا ہے۔ تمام اخراجات بدبودار ہوتے ہیں۔

ایپس میلی فیکا 30

چھپاکی کی یہ پہلے نمبر کی دواء ہے۔ یہ دواء شہد کی مکھی کے ڈنگ کے زہر سے تیار ہوتی ہے۔ اس کی تمام علامات بھی اس شخص سے دیکھی جا سکتی ہیں جس کو شہد کی مکھی نے کاٹا ہو مثلاً سوجن، ڈنگ دار دردیں۔ گرمی سے چھپاکی بڑھتی ہے، سردی سے آرام ملتا ہو۔

پلساٹیلا 30

رحم یا معدے کی خرابی کی وجہ سے جلدی علامات، چھپاکی اور ماہواری کا درد کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساتھ آنا۔ خون سیاہ رنگ کا بھیگ جانے سے حیض کا رُک جانا اور علامات جلد۔

ہیپرسلفر 200, 30

بہت پُر درد اُبھاریں' سفید پیپ والی پھنسیاں جو بہت زیادہ پیدا ہوں۔ زخموں اور پھنسیوں میں پیپ پڑنے کا میلان۔ مریض سردی محسوس کرتا ہے اور خوب کپڑے لپیٹ کر سوتا ہے۔ اگر تھوڑا سا کپڑا بھی اُتر جائے تو علامات بڑھ جاتی ہیں۔

پیٹرولیم 30

ہر قسم کی جلدی اُبھاریں جو سردی کے موسم میں پیدا ہوں اور گرمی کے موسم میں خود بخود چلی جائیں۔ ہاتھ پاؤں سوج جاتے ہیں۔ بوائیاں پھوٹ جاتی ہیں۔ جاٹوں' زمینداروں کے ہاتھوں اور پیروں کے امراض موسم سرما میں پیٹرولیم کو طلب کرتے ہیں۔ دوران سفر کی تکالیف وغیرہ۔

تھوجا 30

بڑے بڑے موکے' مہاسے' تل' دانے' کھجلی' چیچک کے ٹیکہ کے بُرے اثرات۔ تھوجا جلدی علامات کی سرتاج دواء ہے۔

انٹم ٹارٹ 30

بلغمی کھانسی کے ساتھ بخار' جلد پر چیچک کی طرح کے دانے اور فصل کی طرح کی پھنسیاں۔ بوڑھوں اور بچوں میں اس کا استعمال بے حد کامیاب رہتا ہے۔ جلد پر اس دواء کا خاص عمل دخل ہے۔

کروٹن ٹگلیم 30

یہ دواء جمال گوٹہ سے تیار کی جاتی ہے۔ جمال گوٹہ شروع سے ہی مصفا خون تصور کیا جاتا ہے' اس میں دست اور پیچش ملتے ہیں۔ خون کی صفائی کے لئے اس کو ہمیشہ یاد رکھیں اور پھنسیوں میں اس کا استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چنبل اور ہومیوپیتھی

پاک و ہند اور دنیا کے دیگر ممالک میں پایا جانے والا یہ جلد کا نہایت ضدی قسم کا مرض ہے جس میں پہلے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ظاہر ہوتی ہیں جو بڑھتے بڑھتے جسم پر ایک جال سا بنا دیتی ہیں اور یہ مرض عام طور پر ہاتھوں' پیروں یا کلائیوں پر ہی زیادہ تر ہوتا ہے۔ کبھی یہ خشک ہوتی ہے جس میں غضب کی کھجلی اور جلن ہوتی ہے اور کبھی یہ تر ہوتی ہے جس میں سے پانی رستا رہتا ہے۔ اوپر سے زخموں کا منہ خشک ہوتا ہے اور جلد پر چیرے سے بن جاتے ہیں جن میں سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے اور یہ کئی سال تک انسان کا پیچھا کرتا ہے اور اچھا خاصا پریشان کرتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کو کوئی الگ نام دینے کی ضرورت تو نہیں ہے کیونکہ بنیادی طور پر یہ بھی ایک جلد ہی کی خرابی ہے اور جلدی مرض ہے اور ہومیوپیتھی بھی اس کا اسی نقطۂ نظر اور اصول سے اجتماعی علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی علاج کرتی ہے۔

ہمارے معاشرے میں جہالت عام اور علم کم ہونے کی وجہ سے بعض امراض کا میڈیکلی علاج معالجہ کرانے کی بجائے قبروں' پیروں' فقیروں اور جاہل قسم کے ملنگوں کا سہارا تلاش کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ مرض کا علاج تو شاید ہوتا ہے یا نہیں لیکن ایمان کا کباڑا ضرور ہو جاتا ہے اور آج کل تو یہ رواج تعلیم عام ہونے کی وجہ سے کم ہوتا جا رہا ہے ورنہ پہلے جاہل لوگوں نے ہر مرض کا الگ الگ دربار اور پیر مقرر کیا ہوتا تھا اور تمام لوگ کئی کئی سال تک وہیں یہ چکر لگاتے رہتے۔ اگر اتنے وقت میں آرام آ گیا تو بابا جی کی کرامت اگر نہ آیا تو ساری زندگی اذیت میں گزار کر بھی بابا جی کے خلاف بات نہیں کرنی' اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا بیشک گلہ شکوہ کر لیا جاتاہ۔

- تو یہ پرلے درجے کی جہالت ہے کہ انسان معمولی تکلیف پر بھی اپنا ایمان ذبح کر دیتا ہے اور شرک جیسے عظیم ظلم کا ارتکاب کر لیتا ہے اور اپنی آخرت خراب کر بیٹھتا ہے۔

ہمارے ہاں پاکستان میں اس مرض کے علاج کے لئے مختلف علاقوں میں مختلف دربار مشہور ہیں لیکن زیادہ تر دربار چانبلے آل مشہور ہے جس پر ایک بڑا سالانہ میلا لگتا ہے اور کراچی تک سے دنیا آتی ہے۔ یہ دربار ہندوستان میں ہے' میلا پاکستان کی سرزمین پر لگتا ہے۔ لوگ شمار کی طرف منہ کر کے دربار کو سجدہ کرتے ہیں کیونکہ وہ دربار شمال کی جانب واقع ہے اور دربار ہندوستانی زمین میں واقع ہونے کی وجہ سے وہاں جانے کی اجازت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھی نہیں ہے اور پاکستانی مجاوروں نے اس کا ایک متبادل پاکستانی سرزمین پر بھی بقول لوگوں کے بنایا ہوا ہے۔ وہاں پر بھی کئی لوگ سلام کرتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ اس صاحب دربار آدمی کے بارے میں زیادہ تر لوگوں کی بھی رائے ہے کہ وہ مسلمان نہیں تھا لیکن پھر بھی شیطان نے وہاں کاروبار چلا دیا ہے۔
اب لوگ مسلمانی والے چکر کو ہی بھول گئے ہیں۔

شیطانی نصرت اور حمایت کی وجہ سے بعض لوگوں کو وہاں پر شفاء بھی حاصل ہو جاتی ہے جس کے بدلے میں ایمان فروخت ہو جاتا ہے تو یہ شیطان کے ڈالے ہوئے جال ہیں جن سے انسان کو محتاط رہنا چاہیے۔

علاج

ہائیڈرو کوٹائل Q

چنبل کی ایک عالمی شہرت یافتہ دواء ہے۔ پانچ قطرے چار دفعہ روزانہ صاف پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے چند دنوں میں ہی افاقہ ہو جاتا ہے لیکن جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے کہ یہ ایک نہایت ضدی مرض ہے اس کے علاج کے لئے ہومیوپیتھی دواء پوٹینسی میں ساتھ ضرور استعمال کرنی چاہیئے تاکہ وہ گہرائی میں اُتر کر مرض کا خاتمہ کرے۔ ہر مرض اندر سے باہر کو آتا ہے۔ کوئی بھی مرض سطحی یا لوکل نہیں ہوتا ہے۔ میرے مشاہدے کے مطابق بعض مریضوں کو اس کیس میں پانچ سے چھ ماہ تک دواء استعمال کرانی پڑتی ہے۔
ڈاکٹر کو چاہیئے کہ مریض کی صورتحال دیکھ کر پہلے ہی اس کو آگاہ کر دے۔

بقیہ بالمثل دواء کا انتخاب خارش اور امراض جلد کے عنوان کے تحت دیکھیں۔
سلفر، گریفائیٹس، ہیپر سلفر، سورائینم، پیٹرولیم، مرکیورس سال، آرسنکم وغیرہ کی تفصیلی علامات وہاں پر درج ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پت نکلنا

موسم گرما میں جلد پر ظاہر ہونے والا یہ بھی ایک موسمی مرض ہے۔ عام لوگوں کو ہو جاتا ہے جس میں بالکل باریک دانے جلد پر فصل کے بیج کی طرح نمودار ہوتے ہیں جن میں کھجلی اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ مریض کا خارش کرنے کو دل چاہتا ہے۔ اس کا دورانیہ تقریباً ایک مہینہ ہوتا ہے۔ خاص کر ساون اور بھادون' جون جولائی میں جا کر یہ ظاہر ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے اس کی علامات فوراً رفع ہو جاتی ہیں جیسے جیسے موسم گرم میں شدت آئے اس میں بھی زیادتی ہوتی جاتی ہے۔

برف والا پانی پینا' مصالحے سے پکائے آم کھانا جو پوڈر لگا کر پکائے جاتے ہیں۔ آج کل زیادہ تر پھل اسی پڑی سے تیار کرتے ہیں جو پھل کی پیٹھ کے ذریعے اس میں داخل ہوتا ہے اور پھل کھانے سے بے شمار جلدی علامات پیدا کرتا ہے۔ دانتوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ موٹے اور ریشمی غیر ہوادار لباس کا استعمال بھی اور نقص حیض و ہاضمہ اور خون کی خرابی اس کے اسباب ہیں۔ اسباب کو رفع کرنے سے ہی یہ مرض بھاگ جاتا ہے۔

علاج

میں تو الحمدللہ زیادہ تر سلفر کا ہی استعمال کرتا ہوں اور چند خوراکوں کے بعد کبھی کسی اور دواء کی ضرورت پیش نہیں آتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو امراض خارش میں تلاش کریں۔

چہرے پر سیاہیاں اور داغ

اس مرض کا تفصیلی علاج امراض چہرہ میں درج ہے' وہاں پر دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چھپاکی

یہ بھی جلد کا حاد مرض ہے اور اچانک ہی نمودار ہوتا ہے جس میں غضب کی جلن اور خارش ہوتی ہے اور تمام جسم پر سرخ دھبے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اس کے اسباب بھی پت والے ہی ہیں لیکن یہ کسی بھی موسم میں ظاہر ہو سکتی ہے۔

علاج

آرٹیکا یورن Q

ہومیوپیتھی میں اس مرض میں بلند مقام رکھتی ہے۔ پانچ سے دس قطرے چار ٹائم روزانہ دیں انشاء اللہ فوراً افاقہ ہو جاتا ہے اور اندرونی طور پر ساتھ ساتھ سلفر استعمال کریں۔

ڈلکامارا 30

یہ بھی چھپاکی کی خاص کر جولائی اگست کی چھپاکی کی مشہورزمانہ دواء ہے۔ جب موسم مرطوب ہو یا موسم بدل رہا ہو اور ساتھ بخار' کھانسی ہو۔

ایپس میلی فیکا 30

چھپاکی کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے جس میں سرخی اور ڈنگ دار دردیں اور جلن ہو۔

آرسنکم 30

بلند پایہ دواء ہے جس چھپاکی کو گرمی سے آرام آتا ہو' پیاس زیادہ ہو' بے چینی اور بے قراری ساتھ نمایاں ہو۔

بعض لوگ اس مرض میں جلدی کرنے کے لئے انجکشن وغیرہ لگوا لیتے ہیں جس کی وجہ سے یہ مرض دب جاتا ہے اور بعد میں یہ بہت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے لہٰذا ایسی کسی بھی تیز دواء کے استعمال سے پرہیز کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

موکے اور مسّے

یہ بھی جلد کا ایک مشہور مرض ہے جس میں گوبھی کے پھول کی طرح جسم پر موکے نکل آتے ہیں یا پلپلے اور سادہ موکے ہوتے ہیں جو گوبھی کے پھول کی طرح نہیں ہوتے۔

اس مرض میں بھی لوگ قبر پر جھاڑو چڑھاتے ہیں جو کہ گناہ کا کام ہے۔ میڈیکل علاج کروانا ہی درست ہے۔

تھوجا 30, 200

اس مرض کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ خاص کر وہ موکے جو گوبھی کے پھول کی طرح ہوتے ہیں۔ تل جو سیاہ رنگ کے ہوں۔

کلکیریا فلور 30

سادہ اور پلپلے موکوں کی بلند پایہ دواء ہے۔ چند ہفتوں کے استعمال سے خشک ہو کر ختم ہو جاتے ہیں۔

سنابیرس 200

یہ دواء شنگرف سے تیار ہوتی ہے۔ یہ سلفر' پارے اور دیگر دھاتوں کے مرکب ہونے کی وجہ سے مصفا خون ہے۔ سفلس اور سائیکوسس کی بلند ترین دواء ہے۔ اس کے موکے زیادہ تر عضو تناسل زنانہ و مردانہ پر ہوتے ہیں۔ سعودی عرب سے ایک آدمی میرے پاس آیا تھا' اس کو زیر ناف بے حد موکے تھے جو کہ ایک فصل کی طرح تھے۔ وہ انڈر شیو بھی نہیں کر سکتا تھا۔ میں نے اس کی صورتحال دیکھ کر تھوجا' کلکیریا فلور اور سنابیرس دیں۔ دو مہینے تک دواء استعمال کروائی لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا' پھر وہ شخص سعودی عرب چلا گیا' دو سال کے بعد آیا تو مجھے دوبارہ کسی مسئلے میں مشورہ کے لئے ملا۔ کہنے لگا سر جی اس وقت تو مجھے دواء نے کوئی فائدہ نہیں دیا تھا لیکن سعودی عرب جاتے ہی تمام موکے غائب ہو گئے تھے۔

سیپیا 30

عورتوں کے منہ پر تل' دانے' بھورے رنگ کے داغ دھبے جو کہ حیض کی خرابی اور خون کی خرابی کی وجہ سے ہوں' کے لئے بی کامیاب دواء ہے۔

نیز نیٹرم میور' سلفر' کاسٹی کم' ایسڈ نائٹرک' کلکیریا کارب کو بھی دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کاکڑا لاکڑا

یہ بھی حاد مرض ہے جو اچانک فصل کی طرح جلد پر ظاہر ہوتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی فصل نما پھنسیاں سفید پیپ والی ظاہر ہوتی ہیں۔ ابتداء میں سرخ دانے نمودار ہوتے ہیں بعد میں سفید پیپ ان میں بن جاتی ہے۔ پھر تین دن کے بعد سیاہ ہو کر ختم ہو جاتے ہیں اور نئے بھی ساتھ ساتھ نکلتے رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ سخت قسم کا بخار ہوتا ہے۔ تمام جسم دکھتا ہے' درد کرتا ہے' سرخ ہوتا ہے' گرم ہوتا ہے' آنکھوں کے اندر بھی دانے نکل آتے ہیں اور پورا جسم ہی بھر جاتا ہے اور چہرہ بدنما ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا دورانیہ ایک ہفتہ ہوتا ہے۔

میرے کلینک پر ایک عیسائی نوجوان کو لایا گیا جس کی صبح شادی تھی' اس کو یہ مرض لاحق ہوا تو اس نے جلدی کرنے کی غرض سے ٹیکہ لگوا لیا۔ اب کیا تھا کہ اس کی شکل ہی بگڑ گئی اور تمام جسم سوج کر بدوضع ہو گیا۔ صبح اس کی بارات تھی' اُس کے سارے گھر والے پریشان تھے کہ اب کیا بنے گا۔ لوگ کہتے ہیں ہومیوپیتھی جلدی اثر نہیں کرتی۔ میں نے صرف اس بچے کو بیلاڈونا اور سلفر اور ایک خوراک رسٹاکس کی دی۔ صبح تک وہ آدمی بالکل شادی اور دولہا بننے کے قابل ہو گیا۔ بعد میں وہ میرا پکا مرید بن گیا۔

علاج

بیلاڈونا 30

چہرہ سرخ' دانے سرخ' جلد سرخ اور گرم' سر کی طرف اجتماع خون' پُر خون جوان لوگ' سخت بخار۔

رسٹاکس 30

سارا جسم درد کرے۔ سخت قسم کا بخار' دانے آبلوں کی طرح پانی والے۔

سلفر

جلن' کھجلی' ہاتھوں پیروں سے گرمی کی لہریں نکلتی ہوئی محسوس ہوں۔ گرمی سے علامات بڑھ جائیں۔ سرخی اور فصل کی طرح دانے ہی دانے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آرنیکا 30

جسم ایسے کہ جیسے کسی نے مار مار کر توڑ دیا ہو۔ انتہا درجے کی تھکاوٹ۔ بستر سخت محسوس ہو۔ بخار اور کاکڑا لاکڑا۔

انٹم ٹارٹ 30

چیچک کے دانوں کی طرح کی پھنسیوں کے لئے بے حد کامیاب دواء ہے اور مرض چیچک کے لئے بھی جس کے ساتھ نمونیا ہو' بخار ہو اور ساتھ ہی جلد پر دانے ہوں' کلوترا ہو' سینے میں بلغم بے شمار ہو' سینہ کھڑکھڑ کرے اور کھانسنے سے بلغم بمشکل خارج ہو' کے لئے بے حد مفید ہے۔

ایپس میلی فیکا 30

یہ دواء شہد کی مکھی کے ڈنگ سے تیار کی جاتی ہے۔ شہد کی مکھی میں حسد بے شمار ہوتا ہے۔ اس کے مریض کے اندر بھی حسد ہوتا ہے۔ کاکڑے لاکڑے سے جسم سرخ' پھولا ہوا' دکھن بے حد' بخار' نزلہ زکام' جسم پر فصل کی طرح اُبھار جو ابتداء میں سرخ بعد میں سفید رطوبت والے اور پھر کالے ہو کر سوکھ جائیں۔ یہ دواء جوڑوں کے درد کے لئے بھی بے حد نافع ہے اور درد گردہ میں بھی اس کو کمال حاصل ہے۔

برائی اونیا 30

یہ دواء بھی اس مرض کی لاثانی ہے اس میں پیاس بے حد' قبض' خشکی' بخار' جلد پر اُبھار' کاکڑا لاکڑا' خسرہ' کلوترہ اور دیگر حاد امراض جن کے ساتھ نمونیا اور بخار بھی ہو' کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ کھانسی میں مریض سارا دن رات کھانستا رہتا ہے۔ بے حد کھانسی ہوتی ہے' سینے میں درد' پھیپھڑوں میں درد' سینے کے اوپر بالائی حصے کی تمام تکالیف کے لئے اکسیر ہے۔

آرٹیکا یورینس اور ہائیڈروکوٹائل کو بھی دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بوائی پھٹنا

یہ بھی موسم سرما کا مرض ہے جو ٹھنڈے پانی کے استعمال اور کھلے جوتے کے استعمال کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ پاؤں کی ایڑیاں' ہاتھوں اور پیروں کی اُنگلیاں زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ میں نے ایک دن شدید موسم سرما میں چند ٹیچروں اور کئی لڑکوں کو دیکھا تو ان کے ہونٹ سوج چکے تھے اور سیاہ رنگ کے کھرنڈ بن چکے تھے۔ وہ بڑی دوائیاں استعمال کر رہے تھے لیکن آرام نہیں آ رہا تھا۔ میں نے ان کو کہا کہ آپ صرف گرم پانی کا استعمال کریں۔ صبح مسجد میں ٹھنڈا باسی پانی ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ ہوا ہے۔ صبح جب وہ سکول آئے تو ٹھیک ہو چکے تھے لہٰذا یہ مرض موسم کی شدت' جسم میں خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

علاج

پیٹرولیم 30

اس مرض کی چوٹی کی دواء ہے۔ کیلنڈولا مرہم اور پیٹرولیم کا استعمال چند دن میں ان کو درست کر دیتا ہے اور مریض کو گرم پانی' بند جوتا اور جرابیں اور اگر ہاتھ بھی متاثر ہوں تو ہاتھوں میں دستانے پہننے کی تلقین کریں۔

گریفائٹس 30, 200

بوائی پھوٹنے کی لاجواب دواء ہے۔ اس میں زخموں پر چیرے ہوتے ہیں' خون رستا ہے' قبض ہوتی ہے۔ یہ سفید رنگ کے گورے لوگوں کی دواء ہے۔ ویزلین میں یہ دوائی اگر Q پوٹینسی میں ملا کر بوائیوں پر لگائی جائے تو بہت مفید ہوتی ہے۔

طریقہ مرہم: سفید ویزلین 50 گرام' 5ml گریفائٹس Q لیں۔ ویزلین کو ہمام دستے میں ڈال کر آہستہ آہستہ رگڑائی کریں اور دس دس قطرے کیو کے ڈالتے چلے جائیں۔ جب اچھی طرح یہ حل ہو جائے تو مرہم تیار ہے۔ کسی ڈبی میں محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت بوائیوں پر لگا لیں اور یہ دواء دیگر کٹ دار زخموں پر بھی لگائی جا سکتی ہے۔

کلکیریا فلور 6x

یہ دواء بھی اس مقصد کے لئے بہترین دواء ہے۔ بوائی کو ختم کرتی ہے اور بوائی کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عادت کو روکتی ہے۔ پاؤں صاف رکھیں، گرم پانی استعمال کریں، جرابیں پہنیں، بند جوتا استعمال کریں۔

نیٹرم میور 30

نیٹرم میور بھی بوائی کے لئے بہترین دواء ہے اوپر درجہ کی احتیاطیں ملحوظ رکھیں اور علامات کے مطابق دواء استعمال کریں۔

اگاریکس، رسٹاکس، آرنیکا کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بدبودار پسینہ

بعض ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن کو بہت بدبودار پسینہ آتا ہے۔ بغلوں میں اور چڈوں میں خاص کر اور بعض کو تمام جسم اور سر پر بھی آتا ہے۔ پسینہ جلد کے مسام کو کھولنے کے لئے ضروری ہے اور یہ صحت کے لئے بھی اہم ہے لیکن اگر زیادہ ہی آتا ہو تو پھر علاج ضروری ہے۔

علاج

سلفر

اس مرض کی بلند ترین دواء ہے۔ اس کے ساتھ اگر 200 طاقت میں سورائینم کی ایک خوراک روزانہ استعمال کر لی جائے یا ہفتے بعد تو بہت عمدہ رزلٹ نکلتا ہے۔ یہ دونوں دوائیں ایک دوسری کی معاون ہیں۔

بغلوں اور زیرناف بالوں کو صاف کروا دینا چاہئے۔

بالچر

یہ بھی ایک مزمن مرض ہے۔ عورتوں اور مردوں کو جلد کی خرابی کی وجہ سے لاحق ہو جاتا ہے۔

بیسی لینم 200

بالچر کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ اس میں داڑھی کے بال گر جاتے ہیں، جسم پر داد ہوتی ہے اور جسم خشک رہتا ہے۔ جسم کی گرمی حد سے بڑھ جاتی ہے، بستر پر خارش زیادہ ہوتی ہے۔ دھدریاں جگہ جگہ نکلتی ہیں، ہفتے میں دو خوراکیں کافی ہیں۔

سلینیم 30

مونچھوں کے بال اور سر کے بال گر جاتے ہیں، اعصابی کمزوری بے حد ہوتی ہے مردانہ قوت ختم ہو جاتی ہے، منی پانی کی طرح پتلی ہو جاتی ہے۔ لاپرواہی اور کمزوری کے لئے لاجواب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اگنس کاسٹس 200, Q

یہ دواء بھی اعصابی کمزوری کی وجہ سے بالچر کی مایہ ناز دواء ہے۔ نامردی کے ساتھ گنجاپن خاص کر بوڑھے آدمیوں میں اور عورتوں میں۔

ایسڈ فاس 200, Q

بالوں کے گرنے کی مشہور زمانہ دواء ہے حسب علامات استعمال کریں' اس میں بھی جسمانی اور اعصابی کمزوری بے حد پائی جاتی ہے۔

اس کی تفصیلی علامات اور علاج دیکھیں: ''امراض سر و دماغ'' میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دھدری اور داد

یہ گول چھلوں کی طرح کا چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں خارش ہوتی ہے اور پھیلتا رہتا ہے اور بڑا ضدی قسم کا یہ جلد کا مرض ہے۔ بال جھاڑ دیتا ہے۔ داڑھی میں ہو تو بعض اوقات مکمل داڑھی جھڑ جاتی ہے۔ سر میں ہو تو گنجا کر دیتا ہے۔

اس مرض کا سبب ایک خاص قسم کا وائرس ہے۔

علاج

بیسی لینم 200

اس دواء کی روزانہ یا چند دن بعد ایک خوراک اندرونی طور پر استعمال کرنے سے اس مرض سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جاتی ہے ورنہ یہ آخری عمر میں پھیپھڑوں کی سل کا باعث بنتا ہے۔ بیسی لینم اس مرض کی بلند ترین دواء ہے۔

سیپیا اور سلفر

یہ ادویہ بھی بہترین کام کرتی ہیں اور بعض اوقات ان میں سے ہی کسی ایک کی علامات بنتی ہیں۔

انجیر کھانے اور اس کا دودھ دھدر پر لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔

کرائی سوفانک ایسڈ ویزلین میں ملا کر بیرونی طور پر استعمال کرنے سے بھی چند دن میں افاقہ ہو جاتا ہے لیکن اندرونی علاج ہی بہتر ہے۔

حال ہی میں میرے پاس ایک مریض آیا جس کا سارا جسم دھدریوں کی وجہ سے ایسی صورتحال اختیار کر چکا تھا کہ اس کو دل تھام کر دیکھنا پڑتا تھا۔ میں اسے دیکھ کر حیران تھا کہ یہ کیسے زندہ ہے' میں نے پوچھا کیا آپ نے علاج نہیں کروایا؟ کہنے لگا بڑا کچھ کر چکا ہوں' کئی ہسپتالوں میں بھی کافی عرصہ زیرِعلاج رہ چکا ہوں لیکن کوئی فرق نہیں۔ اب صرف انجکشن اور گولی پر گزارہ کرتا ہوں' اب مجھے کسی نے آپ کی کتاب پڑھ کر آپ کے پاس بھیجا ہے۔ میں نے اس کی تشخیص کر کے بیسی لینم کے ساتھ دیگر دواء دی' الحمدللہ 15 دن کے بعد تمام جسم صاف ہو گیا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوئیں پڑنا

یہ اکثر عورتوں اور چھوٹے بچوں کو لاحق ہو جاتی ہیں۔ جسم اور سر کو صاف ستھرا رکھیں' روزانہ غسل کریں' کپڑے صاف ستھرے رکھیں۔ بال اگر بچہ یا مرد ہو تو کٹوا کر چھوٹے کرا دیئے جائیں۔

علاج

ستافی سیگریا Q

یہ دواء ایک چمچ لے کر ایک گلاس پانی میں ملا کر جوؤں والی جگہ کو دھو دیں اور 30 طاقت میں اندرونی استعمال کریں۔ انشاء اللہ جوئیں مر جائیں گی۔

ونکامائیز 30

بعض لوگ جسمانی صفائی پر ذرا دھیان نہیں دیتے جس کی وجہ سے جوئیں پڑ جاتی ہیں ورنہ جوئیں نہیں پڑتی ہیں۔ آپ نے خود دیکھا ہو گا کہ قدیمی زمانے میں لوگوں کو بہت زیادہ جوئیں پڑتی تھیں کیونکہ لوگ نہاتے دھوتے بہت کم تھے' گندے رہتے تھے' کپڑے صاف نہیں ہوتے تھے۔ اس کے برعکس آج صفائی ستھرائی کا لوگ خیال رکھتے ہیں جس کی وجہ سے اب لوگوں کو جوئیں کم پڑتی ہیں' اگر پڑ جائیں تو بڑے تیز لوشن اور دوائیں استعمال کرتے ہیں جو جلد کے لئے بھی اور بالوں کے لئے بھی خطرناک ہوتی ہیں۔ ہمارے ہمسائے نے ایک دفعہ اپنے بچوں کے سر میں گندم کو سپرے کرنے والی دوائی ہی ڈال دی تھی جس کی وجہ سے ان کے سات افراد کو فوراً ہسپتال لے جانا پڑا اور بڑی مشکل سے وہ زندہ بچ سکے تھے' ورنہ وہ تمام بے ہوش ہو گئے تھے۔

لہٰذا سر کی صفائی رکھیں اور ہومیوپیتھی جوؤں کا لوشن استعمال کریں جو میڈیکل سٹور سے دستیاب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھوڑے پھنسیاں

بعض اوقات جلدی خرابی کی وجہ سے بڑے بڑے پھوڑے اور پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو بڑی پُرحس اور پُردرد ہوتی ہیں اور بعض پھوڑے تو رات سونے نہیں دیتے خاص کر پنجابی میں جس کو لکھ کہتے ہیں اور پھر ظلم یہ کہ اس کے متعلق یہ بھی مشہور کر دیا گیا ہے کہ اس کا کوئی ڈاکٹری علاج ہی نہیں ہے۔ دیگر کئی قسم کے پھوڑے بڑے مشہور ہیں بھگندر، کینسر وغیرہ۔

علاج

سلیشیا 1M, 200, 30, 6

پھوڑوں پھنسیوں، بھگندر اور کینسر کی مشہور زمانہ دواء ہے جو چھوٹی طاقتوں میں پھوڑے پھاڑ دیتی ہے۔ اس مقصد کے لئے 6 طاقت سے نیچے استعمال کریں ورنہ متعدد دفعہ تجربہ میں آیا ہے کہ 30 طاقت میں یہ پھاڑتی نہیں ہے۔ جب پیپ نکل جائے تو خشک کرنے کے لئے 200 طاقت کی چند خوراکیں کافی ہوتی ہیں۔

نیٹرم سلف 1M, 200

جسم میں پیدا ہونے والی رطوبت خصوصاً زرد رطوبت جو پھوڑوں اور پھنسیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ ان کے خاتمے کے لئے بلند مقام رکھتی ہے۔ بڑی طاقت میں استعمال کریں۔

ہیپر سلفر

زرد رنگ کی پیپ والی پھنسیاں اور پھوڑے جلن والے، سرخی والے، پیپ درمیان بھری ہوئی۔ چھوٹی طاقت میں خارج کرتی ہے اور بڑی طاقت میں خشک کرتی ہے۔ پُرحس قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے لاجواب مقام رکھتی ہے۔

مرکیورس سال

بلند ترین دواء ہے۔ آتشکی زخم جن میں تانبے کی طرح سرخی ہو۔

سلفر

سرتاج دواء ہے۔ تفصیلی علامات خارش کے عنوان میں دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آپریشن مرہم

یہاں پر میں ایک انتہائی کارآمد مرہم کا نسخہ اور طریقہ تیاری درج کرتا ہوں جو بڑے بڑے ٹھوس اور سخت پُرحس پھوڑوں کو چند گھنٹوں میں پھاڑ کر مواد باہر نکال دیتی ہے اور مریض کو سکون مل جاتا ہے۔ قدیم اطباء مائنر سرجری کے لئے اسی مرہم کا استعمال کیا کرتے تھے اس لئے اس مرہم کا نام آپریشن مرہم ہے۔ اس کی ضرورت تو کبھی کبھار ہی پیش آتی ہے لیکن جب ضرورت پڑتی ہے تو قیمت پوری کر دیتی ہے کیونکہ اس طرح کے پھوڑوں اور پھنسیوں کو پھاڑنے کے لئے اس سے بہتر مارکیٹ میں شاید کوئی دواء نہ ہو۔ اگر آپ کسی کچے پھوڑے کو نشتر یا بلیڈ کے ساتھ چیر دیتے ہیں تو زخم سے سوائے خون کے کچھ نہیں نکلے گا اور تکلیف بھی جوں کی توں رہے گی لیکن جب آپ پھوڑے کو پکا کر پھاڑیں گے تو مریض کو مواد خارج ہونے سے فوراً سکون مل جائے گا اور بعد میں چند ایک پٹیاں لگانے سے پھوڑا درست ہو جائے گا۔ اگر بڑے بڑے پرانے پھوڑے جن کے کنارے موٹے ہو چکے ہوں اور ہٹنے کا نام ہی نہ لیتے ہوں تو اُن پر بھی اسی مرہم کی پٹی لگائیں، وہ تحلیل ہو جائیں گے۔ بعد میں کیلنڈولا مرہم کی چند پٹیاں سالوں پرانے زخم کو ٹھیک کر دیں گی۔

ساتھ ساتھ اندرونی طور پر حسب علامات سلیشیا، ہیپر سلفر، نیٹرم سلف، مرکیورس سال کی ابتدائی طاقتوں کا استعمال کریں انشاء اللہ پھوڑے بہت جلد پھٹ بھی جائیں گے اور ان کی درد، جلن اور حس میں بھی کمی ہو جائے گی۔

البتہ مرہم کی پٹی لگاتے ہوئے اس طرح سے کپڑے کے ٹکڑے پر پٹی بنائیں یعنی مرہم بچھائیں کہ جتنا بڑا سوراخ کرنا مقصود ہو کیونکہ اس میں کاربالک ایسڈ ہوتا ہے، یہ جتنے حصے پر لگے گا اس میں ورمے کی طرح سوراخ کر دے گا۔

نسخہ اور طریقہ تیاری:

صوفی سوپ صابن کی ایک یا آدھی ٹکی یا سنلائٹ یا دیگر کسی اچھے صابن کو حسب ضرورت لے لیں۔ کاٹ کر باریک کر لیں۔ دو تولہ مغز جمال گوٹہ سے چھلکے اُتار کر شامل کر لیں۔ سندھور پانچ ماشے، کاربالک ایسڈ 50 گرام۔

تمام ادویات کو ہاون دستے میں ڈال کر اتنا کھرل کریں، اتنی رگڑائی کریں کہ یہ تمام چیزیں تبت کریم کی طرح یک جان ہو جائیں۔ کاربالک ایسڈ کو رگڑائی کرتے وقت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تھوڑا تھوڑا ڈالتے چلے جائیں۔ یکبارگی ڈالنے سے رگڑائی مشکل ہوتی ہے۔ مرہم تیار ہو جانے پر کسی ڈبی میں محفوظ کر لیں۔ آپریشن مرہم تیار ہے۔ حسب ضرورت کام میں لائیں۔ اگر یہ پڑی پڑی سوکھ جائے تو پھر اس میں کاربالک ایسڈ ڈال کر رگڑ لیں۔

سلیشیا کے ضمن میں ایک بات یاد رکھیں کہ یہ جسم میں غیر چیز کے داخل ہونے کو برداشت نہیں کرتی ہے اور اس کو نکال باہر کرتی ہے۔ وہ گولی کا سکہ ہو' مچھلی کا کانٹا ہو یا ہڈی یا سوئی ہو لیکن کیس کی صورت حال کے پیش نظر وقت ضرور لگتا ہے۔

ہمارے ہاں ایک عورت سے کھانا کھاتے ہوئے ہڈی نگلی گئی تھی جو معدے سے نیچے لمبی آنت میں جا کر پھنس گئی جو کئی ماہ تک پھنسی رہی۔ بعض اوقات سخت قسم کی درد پیدا کرتی۔ جب ڈاکٹروں سے مشورہ کیا تو انہوں نے آپریشن کا مشورہ دیا۔ ظاہر ہے کہ آنت سے ہڈی نکالنے کے لئے بڑا آپریشن کرنے کی ضرورت تھی لیکن وہ عورت اس قابل نہیں تھی۔ جب وہ میرے پاس آئی تو میں نے اس کو سلیشیا ہی استعمال کروائی اور ساتھ ساگ' پالک' شلجم کے سالن کو زیادہ کھانے کو کہا۔ وہ ہڈی جو گیارہ ماہ سے پھنسی ہوئی تھی الحمدللہ نکل گئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

برص / پھلبہری

اس مرض کو برص یا پھلبہری کہتے ہیں۔ اس میں سفید گلابی مائل داغ جسم کے مختلف حصوں پر خصوصاً ہاتھ' چہرہ وغیرہ پر پڑ جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ یہ مرض ترقی کرتا کرتا تمام جسم پر پھیل جاتا ہے۔

اسباب:

زیادہ تر یہ مرض موروثی ہوتا ہے نیز عصبی کمزوری یا بالچر' دھدر' چنبل یا آتشک کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ مچھلی کھا کر دودھ پینے کے متعلق جو خیال ہے وہ غلط ہے۔

علاج

ہائیڈروکوٹائل Q

اس مرض کی لاجواب دواء ہے۔ اس کو کئی ماہ تک مسلسل استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ 15 + 15 قطرے صبح دوپہر شام پانی میں ملا کر استعمال کریں۔
ہائیڈروکوٹائل کی مرہم یا لوشن مرہم ویزلین میں تیار کریں اور لوشن عرق گلاب میں تیار کر کے بیرونی داغوں پر بھی لگائیں۔

انتھرا کسینم 30, 200

برص ایک نہایت ضدی اور پریشان کن مرض ہے' اس کا فوری علاج کسی بھی طب میں موجود نہیں ہے' صبر اور تحمل کے ساتھ انتھرا کسی نم کو استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ یہ دواء اس مرض کی چوٹی کی دواء ہے۔ سرطان اور کینسر جلد پر بسہری اور برص کے داغ پھوڑوں اور پھنسیوں کا بار بار بننا بڑے بڑے دنبلوں کا نکلنا جو زندگی کو اذیت ناک بنا دیں' غدود کا خراب ہو جانا جن سے پیپ نکلے' زخموں کا رسنا بند نہ ہو۔
ڈاکٹر راؤ نے 1852ء میں اس دواء کو انسانوں پر استعمال کر کے خلق خدا کی عظیم خدمت کی۔ سرطان' کینسر اور برص کے خلاف اس دواء کا بھرپور استعمال کیا جس کی وجہ سے ان کو عظیم شہرت حاصل ہوئی۔ یہ دواء برص اور کینسر کے بے حد بگڑے ہوئے کیسوں کو درست کرتی ہے۔ کھرنڈ دار رسنے والے اُبھار خشک' خارش' سیاہ یا نیلے آبلے' کاربنکل' پھوڑے' گوشت خورے' زخم' چیچک' وغیرہ کی مایہ ناز دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تھوجا 30, 200

برص کے لئے چوٹی کی دواء ہے۔ جلد پر کسی بھی قسم کے داغوں کا بننا' تلوں کا نکلنا' سرخ اور سفید داغوں کا بننا' خارش ہونا' بڑے بڑے گلٹی نما اُبھاروں کا ظاہر ہونا' سر میں یا چھوٹے بچوں کی کھوپڑی پر خونی اُبھار۔

نیز تھوجا' آرسنکم سلفیوریٹم فلیوم' سلفر' بیسی لینم وغیرہ کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناخنوں کی خرابی

اس مرض میں ناخن کی جڑ میں پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے۔ یا پانی بھرنے کی وجہ سے سخت درد ہوتا ہے یا ناخن گوشت کی جانب بڑھ جاتے ہیں جو بے حد درد کرتے ہیں۔

علاج

ڈائیسکوریا 30

یہ اس مرض کی بہترین دواء ہے۔ چند خوراکیں ہی کافی ہوتی ہیں۔ ابتداء میں یہی استعمال کریں۔ ناخن گوشت کی جانب بڑھتے ہیں' ناخن کا پھوڑا۔

آرسنکم البم 30

آگ کی طرح جلن' زخم سیاہی مائل سینکنے سے آرام۔

هیپرسلفر

بے حد پُرحس' گرمی سے آرام' سردی سے اضافہ۔ پیپ زرد رنگ۔ 200 میں خشک کرتی ہے۔

نیز مائرسٹیکا 3x' ایپس میلی فیکا' انتھراکسینم جب زخم گل سڑ رہا ہو' آرسنکم کے بعد۔

سلیشیا 30, 200

ناخنوں میں سفید نشانوں کا بننا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

13

امراضِ عامہ

بخار

کتب طب میں بخاروں کی اتنی زیادہ اقسام بیان کر دی گئی ہیں جن کی اب موجودہ دور میں کوئی ضرورت نہیں رہی ہے۔ اگر ان سب کی الگ الگ تشخیص اور علامات درج کرنی شروع کر دی جائیں تو سوائے وقت کے ضیاع کے اور کچھ بھی نہیں جیسا کہ بعض اطباء نے بخاروں پر ہی مستقل کتب لکھ دی ہیں۔ شاید اُن حالات میں واقعتاً ہی ان کی ضرورت تھی لیکن فی زمانہ وہ ضرورت نہیں رہی ہے مثلاً آپ دیکھ لیں۔ کالا بخار' زرد بخار' سرخ بخار' ڈینگو بخار وغیرہ یہ ہمارے علاقے میں اب کبھی کسی کو نظر نہیں آئے الا ماشاء اللہ اور پھر ان کتب کے اندر علامات کو اتنا طویل کر دیا گیا ہے اور ان کو ایسا اُلجھا دیا گیا ہے کہ عام آدمی تشخیص کر ہی نیں سکتا سوائے اس کے کہ وہ صرف اُلجھ کے رہ جاتا ہے۔

لہٰذا میں یہاں صرف بخار کی چند موٹی موٹی اقسام اور ان کی علامات اور تشخیص و علاج کا ذکر کروں گا اور مجھے قوی اُمید ہے کہ جو بھی مبتدی ڈاکٹر ان سے راہنمائی حاصل کرے گا وہ ہمارے علاقے میں لوگوں کو چڑھنے والے تمام بخاروں کا باآسانی علاج کر سکے گا۔

کیونکہ میرا یہ مشاہدہ ہے جب بھی کوئی نیا ہومیو ڈاکٹر اپنی پریکٹس کا آغاز کرتا ہے تو اس کو سب سے پہلے جس مرض سے واسطہ پڑتا ہے وہ بخار ہی ہے۔ ہمارے لوگ عام بازار سے انگریزی دواء کی گولی پر لگے ہوئے ہیں۔ جب گولی سے معاملہ نہ بنا تو ڈاکٹر کے پاس جانا شروع ہو گئے۔ پھر یہ سلسلہ کافی دیر تک چلتا رہتا ہے اور لوگ اس بات کے عادی ہو چکے ہیں لہٰذا ایسے حالات میں ایک ہومیو ڈاکٹر کے لئے اپنے طریقہ علاج پر مکمل اعتماد کی ضرورت ہے کیونکہ ہومیو پریکٹس کی کامیابی کا دارومدار ہی اس چیز پر ہے۔ اگر لوگوں کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر صاحب بھی شک میں ہی مبتلا ہوں اور لوگوں کو انگریزی دواء ہی استعمال کرانے کے عادی ہوں تو پھر فن کا خدا ہی حافظ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سادہ بخار

یہ بخار موسمی تبدیلی آب و ہوا کی گرمی سردی یا کام کاج کی تھکن وغیرہ کی وجہ سے چڑھ جاتا ہے جس میں نبض تیز اور کبھی مدہم اور آہستہ چلتی ہے لیکن بھری ہوئی ہوتی ہے۔ یہ ایک دن سے لے کر تین دنوں تک بھی ہو سکتا ہے۔ جسم کو ہاتھ لگانے سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے اور سر درد بھی ہوتا ہے اور جسم درد بھی کرتا ہے۔ کام کرنے کو دل نہیں چاہتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت ہوتی ہے۔ آدمی کا آرام کرنے کو جی کرتا ہے۔

علاج

فیرم فاس 6x

بائیوکیمک کی سادہ بخار کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے۔ یہ دواء جلسی میم اور ایکونائٹ کی درمیانی کڑی ہے۔ نہ تو اس میں ایکونائٹ جیسا اضطراب ہوتا ہے اور نہ جلسی میم جیسی غنودگی اور افیونی پن ہوتا ہے۔ ایکونائٹ تو 24 گھنٹوں کے بعد اپنا اثر ختم کر دیتی ہے لیکن فیرم فاس کئی دنوں تک استعمال کروائی جا سکتی ہے۔ سر درد' بخار اور کمزوری وہ لوگ جو پیناڈول یا ڈسپرین کی گولی ہمیشہ اپنے پاس رکھتے ہیں' فیرم فاس کی بے ضرر گولی اس سے ہزار گنا بہتر کام کرتی ہے۔ میں تو سادہ بخاروں میں سب سے زیادہ فیرم فاس ہی استعمال کرتا ہوں جس کے نتائج انتہائی شاندار ہیں۔

سلفر 30

سلفر بخار کی بہترین ادویہ میں سے ہے اور ایکونائٹ کی مزمن ہے۔ اگر بخار میں ایکونائٹ کا استعمال پسینہ لانے میں ناکام رہا ہو تو سلفر کی ایک دو خوراکیں گھنٹہ آدھ گھنٹہ کے وقفے بعد استعمال کرائیں انشاء اللہ پیناڈول اور پیراسیٹامول سے بہتر غیر مضر پسینہ لائے گی اور بخار کو اُتار دے گی۔ ایسا بخار کہ جس میں مریض کا جسم آگ کی طرح جل رہا ہو' ہاتھوں پیروں اور سر کی چوٹی سے شعلے نکلتے ہوئے محسوس ہو رہے ہوں' جلد خشک ہو۔ میں ہمیشہ ایسے مریضوں کو جو انگریزی دواء سے بھاگ کر اِدھر آتے ہیں' ان کو یہی استعمال کرواتا ہوں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا علامات کے تحت سلفر کو ضرور استعمال میں لانا چاہئے خواہ بخار کسی بھی قسم کا کیوں نہ ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیلاڈونا 30

بخاروں کی چوٹی کی دواء ہے اور اس کی تصویر نہایت ہی واضح ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ اگر ایسی تصویر والے مریض کو صرف دو خوراکیں ہی بیلاڈونا کی استعمال کرا دی جائیں تو انشاء اللہ بخار کی وجہ سے ہذیان بکنے والا مریض بھی درست ہو جاتا ہے۔ سر گرم، چہرہ سرخ، آنکھیں سرخ، شدید دھڑکن دار دردسر، پُر خون لوگ کہ جن کے خون کا سارا دباؤ سر کی طرف ہو چکا ہو۔ اگر اس کو بھی سلفر کے ساتھ باری باری استعمال کروا لیا جائے تو بعض اوقات سونے پہ سہاگہ ہوتا ہے۔ یہ دواء دموی بچوں اور بڑوں کی دواء ہے۔

برائی اونیا 30

روزمرہ بخاروں کی عام استعمال ہونے والی دواء ہے جس میں حرکت کرنے کو بالکل دل نہیں کرتا۔ مریض بالکل بغیر کسی چھیڑ چھاڑ کے چپ لیٹنا چاہتا ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد ایک گلاس پانی پی جاتا ہے۔ قبض اور زبان سفید یہ اس کی یقینی علامات ہیں۔ بیشک بخار چار ماہ سے یا چھ ماہ سے مریض کو ہو یا چند دنوں سے کسی بھی قسم اور نام کا بخار ہو۔ میں نے دیکھا ہے مذکورہ بالا علامات کے مطابق برائی اونیا تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اور نیٹرم میور کی مزمن ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے بعد استعمال ہوتی ہیں۔

رسٹاکس 30

یہ بھی برائی اونیا کی طرح ہی کام کرتی ہے اور دونوں کی علامات کافی ملتی جلتی ہیں لیکن فرق صرف یہ ہے کہ رسٹاکس کا مریض حرکت کرنا چاہتا ہے اور برائی اونیا کا چپ چاپ لیٹنا چاہتا ہے۔ اگر آپ نے اس بات کا مشاہدہ کرنا ہو تو دونوں دواؤں کے مریض کو دیکھیں جو آپ کے کلینک میں آمنے سامنے اکٹھے چارپائیوں پہ لیٹے ہوئے ہوں۔ برائی اونیا کا چپ چاپ پڑا ہوا ہو گا اور رسٹاکس کا حرکت کر رہا، کروٹیں بدل رہا ہو گا۔ بھیگ جانے، گرم سرد ہو جانے سے چڑھنے والا بخار جس میں جسم درد کر رہا ہو۔ پہلی خوراک ہی کارروائی ڈال دیتی ہے اور مریض کو سکون پہنچا دیتی ہے۔ بخار کے نام کی طرف ہرگز نہ دیکھیں، صرف علامات کے تحت دواء کا انتخاب کریں۔ میں نے چھ چھ ماہ سے پرانے بخاروں کو جو لوگ لمبا چوڑا علاج کروا چکے ہوتے ہیں، ان کو رسٹاکس کے ساتھ درست کیا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایکونائٹ 30

بخاروں کی سرتاج دواء ہے جو اچانک چڑھنے والے ہوں اور بڑے شدید قسم کے ہوں کہ مریض آہ و بکا کرے اور بار بار کہہ رہا ہو کہ میں مر جاؤں گا۔ اپنی موت کا وقت بتا رہا ہو۔ شدت بخار کی وجہ سے ایسا بخار جو سخت ٹھنڈی یا گرم ہوا لگنے کی وجہ سے چڑھ گیا ہو۔ یہ دواء پہلے 24 گھنٹوں میں ہی استعمال ہوتی ہے' بعد میں مرض اس کے دائرہ کار سے نکل جاتا ہے۔ بچوں اور بڑوں کے بخار کی پہلی دواء ہے۔

کیمومیلا 30

ضدی اور چڑچڑے بچوں کا ضدی بخار جو دانت نکالنے کے زمانہ میں چڑھتا ہے۔ بچہ بہت تنگ کرتا ہو۔ ساتھ پاخانے اور دست ہوں۔ بار بار پاخانوں کی علامات پیدا ہو رہی ہوں۔ قبض والا مریض کیمومیلا کا ہرگز نہیں ہو سکتا۔

ٹیلارینی 30

یہ دواء مکڑی کے جالے سے تیار ہوتی ہے اس کے متعلق ڈاکٹر جیکسن صاحب کا بیان ہے کہ میں یہ بات کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ کونین یا اس کے تمام مرکبات اور دیگر بخار کے خلاف استعمال ہونے والی تمام ادویات کے مقابلے میں یہ دواء زیادہ مفید اور کارآمد ہے جو فوراً بخار کو اُتار دیتی ہے اور بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے اور فون کے دباؤ کو روکتی ہے۔ عام ملیریا بخار سے لے کر سادہ بخار تک اور نوبتی بخاروں پر اس کو خاص شہرت حاصل ہے۔ اگر اس کو بخار میں شروع شروع میں ہی دے دیا جائے تو بخار دب جاتا ہے اور فوراً رُک جاتا ہے اور اگر شدید ہذیان اور بخار کے دورے کے دوران بھی دے دی جائے تو علامات کو کنٹرول کرتی ہے حالانکہ نیٹرم میور کو آپ تیز بخار میں استعمال نہیں کر سکتے لیکن اس کو آپ تیز بخار میں بھی استعمال کر سکتے ہیں جو فوراً افاقہ کرتی ہے۔

جیلسی میم 30, 200

یہ دواء بھی تمام قسم کے بخاروں میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بلڈ پریشر' غنودگی' پیاس کا نہ ہونا' کمزوری' فالج' سردی بے حد لگے' لرزہ اور بخار خصوصاً موسم سرما کے بخار میں یہ لاجواب ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے لئے عظیم نعمت ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپی کاک 30

سادہ بخار، ملیریا بخار، ٹائیفائیڈ بخار میں اوّل درجہ کی دواء ہے۔ اس میں نوبت بھی ہے، دورہ بھی ہے، تسلسل بھی ہے، زبان صاف ہوتی ہے، پیاس لگتی ہے، قے اور بخار ضدی قسم کے ہوتے ہیں۔ معدے سے زرد رنگ کا پانی قے کے ذریعے نکلتا ہے اور قے رکنے کا نام ہی نہیں لیتی ہے۔

پلساٹیلا، نکس وامیکا، آرسنکم البم، جسٹیشیا، پٹیشیا، سباڈیلا کو بھی یاد رکھیں۔

www.KitaboSunnat.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملیریا بخار

یہ بخار بھی ٹائیفائیڈ کی طرح بہت ضدی بخار ہے جو آسانی سے مریض کا پیچھا نہیں چھوڑتا ہے۔ یہ روزانہ، کبھی ایک دن کے وقفے سے کبھی چوتھے دن بھی چڑھ جاتا ہے۔ اسی لئے اس کو باری کا بخار بھی کہتے ہیں اور اس کی سب سے بڑی یہی نشانی ہے۔ اس بخار کی دوسری بڑی نشانیاں قے آتی ہیں اور بخار لرزے کے ساتھ چڑھتا ہے۔ مریض کو سردی بہت لگتی ہے۔ اگر آپ احتیاط سے تحقیق کر کے ہومیو دواء کا انتخاب کر لیتے ہیں تو مریض جو کلورفین، کلورم مائسٹین وغیرہ بڑی بڑی زہریلی دوائیں استعمال کرنے کے بعد آپ کے پاس آتے ہیں، وہ انشاء اللہ چند دنوں میں شفایاب ہو سکتے ہیں۔ ملیریا میں جسم دکھتا بھی ہے اور پیاس بھی لگتی ہے لہٰذا صرف یہی موٹی موٹی چند علامات کے پیش نظر ہی آپ بغیر کسی لیبارٹری ٹیسٹ کے بالمثل دواء کا انتخاب کر لیتے ہیں تو آپ کامیاب ڈاکٹر ہیں اور ہومیوپیتھی کے مخالفین کو آپ مریض کا علاج کر کے بہتر جواب دے سکتے ہیں۔

علاج

اپیکاک 30

ملیریا کی سب سے پہلی دواء ہے۔ جب بھی مریض دیگر ڈاکٹروں کے پاس سے گھوم پھر کر آپ کے پاس آئے گا تو اس وقت تک علامات آپس میں گڈمڈ ہو چکی ہوں گی جس کی وجہ سے کسی بھی بالمثل ہومیو دواء کا انتخاب مشکل ہو گا لہٰذا اپیکاک ہی ایسی دواء ہے جس کی چند خوراکیں کیس کو نکھار دیتی ہیں اور علامات کو واضح کر دیں گی۔ اپیکاک کی جو اپنی مستقل علامات ہیں، وہ یہ ہیں: نہ ختم ہونے والی متلی اور قے کہ جس میں مریض سبز رنگ یا زرد رنگ کا پانی خارج کرتا ہو اور معدے کے اندر ملیریا زہر جمع ہو چکا ہو جس کی وجہ سے کھانا کھانے کو دل نہ چاہتا ہو، زبان بالکل صاف ہو، پیاس بالکل نہ ہو۔

نیٹرم میور 30

دورہ دار یا باری کے بخار کی سب سے پہلی دواء ہے جس کی سر درد سورج نکلنے کے ساتھ ہی شروع ہو جاتی ہے اور بخار 10-11 بجے کے قریب شدت کے ساتھ چڑھ جاتا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے۔ اس کی تین علامات کو یاد رکھیں پھر دیکھیں کہ بخار کس طرح علاقہ چھوڑ کر بھاگتا ہے۔ سر درد، پیاس، قبض، بخار 10-11 بجے کے قریب۔ میں نے ان علامات کی موجودگی میں اس دواء کو تیر بہدف پایا ہے۔

جب بخار کا دورہ شدید ہو تو نیٹرم میور کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ یہ دورے کو مزید تیز کر دیتی ہے لہٰذا بخار کی ابتداء میں یا دورے کے بعد استعمال کریں۔

چائنا یا سنکونا 30

یہی وہ دواء ہے کہ جو ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی ایجاد و ترقی کا سبب بنی تھی اور ملیریا بخار میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ہنی مین نے سب سے پہلے اپنے جسم پر اسی دواء کو آزمایا تھا جس کی وجہ سے ان کو ملیریا ہو گیا تھا لیکن میرے تجربے کے مطابق یہ دواء اس وقت تیر بہدف ثابت ہوتی ہے جب اس کی واضح علامات ملتی ہوں ورنہ یہ کام نہیں کرتی ہے۔ اس کی واضح علامات یہ ہیں:

سردی شروع ہونے سے پہلے پیاس لیکن سردی جب شروع ہو جائے اور بخار چڑھ جائے تو پیاس ختم، سردی ختم ہونے پر پھر پیاس، جب پسینہ آنے کے بعد بخار اُترنے لگے تو پھر پیاس۔ بس اگر یہی تین درجے ملیں گے تو چائنا کا استعمال ہو گا ورنہ نہیں۔

آرسنکم البم 30

اس میں بخار کا دورہ 12 بجے دن یا 1-2 بجے رات ہے۔ زبان صاف اور سرخ ہوتی ہے۔ انتہائی بے چینی اس کی مرکزی علامت ہے اور مریض بار بار پانی پیئے لیکن تھوڑا تھوڑا یہ دواء بھی اپنی ان درج کردہ علامات کے مطابق اچھا کام کرتی ہے۔

نکس وامیکا 30

فوڈ پوائزنگ کی وجہ سے اور معدے کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہونے والا بخار جو اکثر بیاہ شادیوں کے کھانے کے بعد ہو جاتا ہے اس کی بڑی علامت کے مریض رضائی اور کپڑا انہیں اُتارتا ہے۔ سردی لگتی ہے، چڑچڑا ہوتا، نشی ہوتا ہے۔

جلسی میم 30

سردی اس قسم کی لگتی ہے کہ مریض کو تھامنا پڑتا ہے۔ سخت قسم کا لرزہ، مریض چپ چاپ لیٹا رہے، پیاس بالکل نہیں ہوتی، غنودگی اور بخار کا دورہ دوپہر کے قریب۔ نیز سادہ بخار والی ادویہ میں سے بھی تلاش کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹائیفائیڈ/تپ محرقہ

بخاروں میں سے ہمارے علاقے کا یہ بخار سب سے زیادہ خطرناک ہے اور آج کل سب سے زیادہ اسی کے مریض ہوتے ہیں اور جو آدمی بھی ٹیریوڈ یا نویڈیٹ جیسی ادویہ استعمال کر کے بھی شفایاب نہیں ہوتا' بیشک وہ مرے نہ لیکن وہ یہ سمجھ لے کہ اس کی زندگی کی رونق ختم ہو چکی ہے۔ میں نے ایسے بے شمار ہومیو دواء کے منکروں کو دیکھا ہے کہ وہ ساری زندگی لیبارٹریوں کے چکر لگاتے ہی گزار دیتے ہیں لیکن یہ بخار ان کا پیچھا نہیں چھوڑتا ہے۔ ان کے برعکس وہ لوگ جو ہومیو دواء پابندی کے ساتھ استعمال کر لیتے ہیں وہ ہر قسم کی آفت سے بچ جاتے ہیں اور ان کی زندگی کی حقیقی بہاریں بھی لوٹ آتی ہیں۔ ٹائیفائیڈ معدے اور انتڑیوں پر حملہ کر کے ان کو تباہ کر دیتا ہے۔ جب ان میں مزید تیز ادویہ استعمال کروا دی جاتی ہیں تو پھر معدہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتا ہے۔ اس میں پانی کا استعمال بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

آج کل تجزیاتی اداروں کی رپورٹ کے مطابق 350 فٹ سے اوپر کا پانی تقریباً پورے پاکستان میں خراب ہو چکا ہے اور بڑے شہروں لاہور' کراچی' فیصل آباد وغیرہ میں 600 فٹ تک پانی کارخانے' فیکٹریوں کے کیمیکل کے استعمال کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ سب سے پہلے تو صاف پانی کا انتظام کروائیں اور بعد میں ہومیو علاج شروع کریں۔

اس بخار کی مخصوص علامات:

گہری غنودگی' تشنج' بہت زیادہ کمزوری' جسم کی پھڑکنیں' بدبودار پاخانے' کبھی قبض کبھی پیچش کبھی اسہال۔ شدید درجہ میں انتڑیوں سے جریان خون' ٹمپریچر یا تو بالکل معمولی 99 یا 100-98.5 یا پھر 100 سے لے کر 105, 106, 107 تک بھی ہو جاتا ہے جو بہت خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس میں ڈاکٹر کو چاہئے کہ کوشش کر کے سو فیصد بالمثل دواء کا انتخاب کرنے کی کوشش کرے ورنہ زیادہ سے زیادہ بالمثل۔

علاج

کالی فاس 6x

یہ دواء تپ محرقہ کی چوٹی کی بائیوکیمک دواء ہے۔ زبان خشک اور بھوری' اسہال بدبودار' بے شمار کمزوری' نبض کمزور' بلڈ پریشر گرا ہوا۔ سانس بدبودار' دانتوں پر میل کی تہہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جمی ہوئی۔ مریض ہذیان بکے۔ دماغی کمزوری بے انتہا۔ مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں کالی فاس ایک ایسی دواء ہے کہ جس کا کوئی ثانی نہیں۔

بپٹیشیا 30

تپ محرقہ کی بڑی مین ادویہ میں سے ہے جس کی مرکزی علامات دو ہیں جن کی بنیاد پر آپ اس دواء کا انتخاب کر سکتے ہیں:

1- آپ جب اس کے مریض کو دیکھیں گے تو نشی اور شرابی محسوس ہو گا۔ جب سوال کریں گے تو جواب بھی مدہوشی میں شرابیوں کی طرح ہی دے گا۔

2- دوسری بڑی علامت کہ تمام اخراجات انتہائی بدبودار' پاخانہ' سانس' پسینہ' پیشاب وغیرہ۔

برائی اونیا 30

ٹائیفائیڈ کی بڑی اہم دواء ہے جس کی علامات یوں ہیں: پیاس شدید' قبض' زبان پر سفید میل' منہ سے مقعد تک خشکی' حرکت کرنے کو بالکل دل نہ کرنا۔ تفصیلی علامات دیکھیں ''سادہ بخار'' کے بیان میں۔

جلسی میم 30

اس کی بڑی علامت سر سے پاؤں تک انتہائی کمزوری حتیٰ کہ مریض ہاتھ پاؤں تک کو اُٹھا نہیں سکتا۔ شدید لرزہ' ٹانگیں کانپتی ہیں تھامنا پڑتا ہے۔ زبان کانپتی ہے۔ پپوٹے آنکھوں پر گر جاتے ہیں بوجہ کمزوری۔ پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ پیاس کا نہ ہونا برائی اونیا سے الگ کرتا ہے۔ اخراجات کا بدبودار ہونا بپٹیشیا سے الگ کرتا ہے۔

اس کی تفصیلی علامات دیکھیں: ''ملیریا بخار'' میں۔

رسٹاکس 30

تپ محرقہ کی سرتاج دواء ہے۔ جسم میں درد' زبان کی نوک سرخ' کمر درد' اسہال۔ مریض برائی اونیا کے برعکس کروٹیں بدلتا رہے۔ تفصیلی علامات دیکھیں: ''سادہ بخار'' میں۔

آرنیکا 30

اس کی علامات رسٹاکس اور بپٹیشیا سے ملتی جلتی ہیں لیکن اس کی ذاتی علامات کا گروپ یہ ہے: تمام جسم میں مار پیٹ کی طرح کی دکھن' جلد پر نیلے اور سیاہ داغ' پاخانہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور پیشاب خود بخود خارج ہوتے رہتے ہیں۔

آرسنکم البم 30

ٹائیفائیڈ بخار کی انتہائی اہم دواؤں میں سے ہے۔ اس کی ذاتی علامات اتنی واضح ہیں کہ جو بھولنے والی نہیں۔ مریض کو دیکھتے ہی پتہ چل جاتا ہے۔ بار بار گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس، بے چینی۔ آخری وقت تک جسم کو حرکت دیتا رہتا ہے۔ زبان بالکل صاف ہوتی ہے یا سرخ اور قدرے سیاہ۔ بدبودار سیاہی مائل اسہال۔ گرمی سے سکون۔ تفصیلی علامات ''ملیریا'' میں دیکھیں۔

کاربوویج 30

اس کی مرکزی علامات یہ ہیں کہ مریض کا سارا جسم ٹھنڈا، پسینے ٹھنڈے، بلڈ پریشر ڈاؤن لیکن اندر آگ لگی ہوئی۔ مریض کہے کہ اسے پنکھا کیا جائے۔ اخراجات شدید بدبودار۔ مریض کو آخری وقت میں موت کے منہ سے نکالنے والی دواء ہے۔

سلفر 30

علامات دیکھیں: ''سادہ بخار'' کے بیان میں۔ تپ محرقہ کی بڑی اہم دواء ہے۔

فاسفورس 30, 200

جب تپ محرقہ میں ساتھ نمونیہ بھی ہو جائے۔ مزاجی دواء ہے۔ اس کی نمایاں علامت جلن ہے جو معدہ، انتڑیاں اور کندھوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ بخار کے ساتھ کھانسی شام سے آدھی رات تک۔ بار بار کھائے رات کو اُٹھ اُٹھ کر کھائے۔ نمک بہت زیادہ کھائے۔

فاسفورک ایسڈ Q, 30، ہایوسیامس، میوریاٹک ایسڈ، ایپس میلی فیکا، سٹرامونیم کے ساتھ ساتھ۔

ہیلی بورس 6, 30, 1000

اس کا بخار دماغ کو بھی چڑھ جاتا ہے۔ مریض سرہانے پر سر کو دائیں بائیں مارتا ہے۔ پیشاب قلیل یا بالکل بند۔ ایک خوراک 1000 کی دے کر دیکھ لیں۔ اگر پیشاب کھل کر آیا تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پرسوت کا بخار

یہ ایک عفونتی بخار ہے جو عورتوں کو وضع حمل کے بعد یا اسقاط حمل کے بعد حمل کی غلاظتوں کی وجہ اور زخموں کی وجہ سے چڑھ جاتا ہے۔ ایک مشہور ایلوپیتھک ڈاکٹر فرگوسن کا کہنا ہے کہ یہ ایک ایسا بخار ہے کہ اس کے تین مریضوں میں سے اگر ہم ایک کو بچا لیں تو یہ بڑی کامیابی ہے لیکن ہومیوپیتھی میں ایسی ادویات موجود ہیں جو کبھی مایوس نہیں کرتی ہیں۔

میرا ذاتی تجربہ بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے اور میں نے اب تک جتنی بھی عورتوں پر اس کی آزمائش کی ہے، الحمدللہ کبھی ناکامی نہیں ہوئی ہے۔

علامات مرض:

بچہ پیدا ہونے کے تین چار دن بعد سردی لگ کر سخت بخار ہو جاتا ہے جو 103 سے 105 تک چلا جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے، پیٹ پھول جاتا ہے جس کی وجہ سے مریضہ بعض اوقات پشت کے بل لیٹتی ہے۔ رحم سے رطوبتیں بہت کم خارج ہوتی ہیں جو ہوتی ہیں وہ انتہائی بدبودار ہوتی ہیں۔ بعض اوقات عورتیں پاگل ہو جاتی ہیں۔

علاج

ایکونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا، رسٹاکس، آرنیکا، پٹیشیا، پائیروجینم، ایکی نیشیا، سمی سی فیوگا۔ ابتدائی چھ ادویات کی علامات کی تفصیل بخاروں کے باب میں درج ہے اور بقیہ کی علامات مندرجہ ذیل ہیں:

پائیروجینم 30

خون کے زہریلے پن کی سب سے اعلیٰ دواء ہے اور تپ محرقہ اور پرسوت بھی خون زہریلا ہونے کی وجہ سے ہی ہوتا ہے لہٰذا پرسوت کے بخار کی بلند ترین دواء ہے۔
بخار تیز، حرارت بڑھی ہوئی، اخراجات بدبودار۔

ایکی نیشیا Q

یہ بھی خون کے زہر آلود ہونے کی دواء ہے۔ خون کے زہر کا خاتمہ کرتی ہے اور بخار اور حرارت جسم کو کم کرتی ہے۔ اگر عورت کی اندام نہانی میں اس کی پچکاری کر کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صفائی کی جائے تو بے حد نافع ہوتی ہے۔

سمی سی فیوگا 30

مریضہ کانپتی ہو' ذکی الحس ہو' تشنج ہوتے ہوں' اخراج رُک گیا ہو' دردیں شدید ہوتی ہوں' نفاس میں چھوٹے چھوٹے آنوں کے لوتھڑے خارج ہوتے ہوں۔ پستانوں میں ڈنگ مارنے کی سی دردیں ہوں۔

کالی فاس 6x, 30, 200

اعصابی کمزوری کی سرتاج دواء ہے۔ پرسوتی بخاروں میں اس کو خاص شہرت حاصل ہے کیونکہ نہ تو اس کا بخار اُترتا ہے بلکہ پورے جسم کے اخراج کو انتہائی بدبودار کر دیتا ہے۔ گندے پسینے آتے ہیں' پاخانہ سے بڑی گندی بو آتی ہے' کمزوری اور غنودگی بے حد ہوتی ہے۔ عورت چونکہ ڈلیوری کی وجہ سے پہلے ہی کمزور ہو چکی ہوتی ہے بعد میں بخار کسر نکال دیتے اور بے شمار عورتیں اسی وجہ سے مر جاتی ہیں لہٰذا یہ دواء پرسوتی بخار میں بخار بھی اُتارتی ہے اور کمزوری کو بھی دور کرتی ہے۔ اعصابی کمزوری سے کڑل پڑتے ہیں' ہاتھ پاؤں کھنچتے جاتے ہیں' دماغ سُن ہو جاتا ہے' سوچ کام نہیں کرتی ہے۔ پیروجینم کے ساتھ بدل کر باری باری دینے سے لاجواب کام کرتی ہے۔ ایسے بخاروں کا علاج مبتدی ڈاکٹر کے بس کی بات نہیں ہوتی لیکن ہومیو ادویات کو اگر بہتر مہارت کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ مرتے ہوئے مریض کی جان بچا سکتی ہیں۔

آرنیکا 30

پرسوتی بخار کے لئے لاجواب دواء ہے اس لئے کہ یہ زخموں کو درست کرنے کی بھرپور صلاحیت کی حامل ہے۔ پہلے پہلے عورتوں کو یہ بخار بہت زیادہ ہوتا تھا اور بے شمار عورتیں اس کی وجہ سے مر جاتی تھیں۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ جہالت تھی' عورتیں گندی رہتی تھیں' کوئی شناسائی نہ تھی۔ بچہ ہونے کے بعد کوئی صفائی ملحوظ نہیں رکھی جاتی تھی اور یہ بخار ہو جاتا تھا لیکن آج کل یہ بہت کم ہوتا ہے کیونکہ عورتوں میں بچہ پیدا ہونے کے بعد صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے بہرحال آرنیکا اور رسٹاکس دردوں کو ختم کرتی ہیں اور بخار کو روکتی ہیں۔ اس مقصد کے لئے یہ دونوں دوائیں لاجواب ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خسرہ

یہ زیادہ تر چھوٹے بچوں کا مرض ہے جس میں نزلہ زکام کے ساتھ بخار ہوتا ہے اور بخار کے ساتھ تیسرے چوتھے دن سرخ رنگ کے دانے جسم پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ یہ زیادہ تر عمر میں ایک مرتبہ ہی ہوتا ہے۔

اس مرض کے مختلف مراحل ہیں: زمانہ حضانت مرض' بخار' جسم پر چھانٹ' زمانہ انحطاط مرض۔ ہومیوپیتھی الحمدللہ اس کا بہترین علاج رکھتی ہے جس میں انشاء اللہ 99 فیصد کامیابی ہوتی ہے۔

علاج

فیرم فاس 6x

خسرہ کی لاجواب دواء ہے۔ سادہ بخار میں اس کی علامات دیکھیں۔ جلسی میم' بیلاڈونا' آرسنکم' برائی اونیا' سٹرامونیم کی علامات بخاروں کے باب میں دیکھیں۔

اینٹی مونیم ٹارٹ 30

جب سانس بڑی دقت سے آتا ہو' چھانٹ نکل کر کم ہوگئی ہو یا نکلتے نکلتے رُک گئی ہو' سینے میں بلغم کھڑکھڑاتی ہو' آواز پیدا کرتی ہو۔ کھانسی ہو' چہرہ کا رنگ نیلگوں ہو۔

ایکونائٹ

بخار اور کھانسی شدید ہو' نبض تیز اور بھری ہوئی' گھبراہٹ ہو' پیاس ہو۔ ایکونائٹ ابتدائی چوبیس گھنٹے کی دواء ہے۔ اگر ابتداء میں ہی دے دی جائے تو اکیلی کافی ہوتی ہے۔ اگر اس کا وقت گزر چکا ہو تو پھر سلفر اس کی مزمن ہے جو پسینہ بھی لاتی ہے' خسرہ کی سرخی ختم کرتی ہے اور جلن کم کرتی ہے۔

پلساٹیلا 30

یہ بھی خسرہ کی لاجواب دواء ہے۔ نزلہ زکام کے ساتھ آنکھوں سے پانی آتا ہو۔ رات کو کھانسی خشک ہوتی ہو' کان درد بھی ساتھ ہو۔ اس میں پیاس نہیں ہوتی ہے۔

یوفریزیا 30

نزلہ زکام' کھانسی' بخار' آنکھوں سے پانی اور خارش۔ کھانسی خشک اور کھردری ہو۔ شدید تپکن والا سر درد ہو جو چھانٹ نکلنے پر ختم ہو جائے۔ خسرہ کی اعلیٰ قسم کی دواء ہے جس میں آنکھوں کی علامات نمایاں ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمونیہ اور پلورسی

یہ پھیپھڑوں کا مرض ہے جس میں پھیپھڑوں کے اندر ورم ہو جاتا ہے۔ یہ کبھی ایک طرف ہی ہوتا ہے اور کبھی دونوں طرف کے پھیپھڑوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اگر اسی کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کی جھلی میں ورم ہو جائے تو اس کو پلورسی کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں شدت کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینا بھی مریض کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔ کھانسی تک مریض نہیں کر سکتا۔

اگر یہ مرض جلد ٹھیک ہو جائے تو اتنی زیادہ پریشانی نہیں ہوتی۔ اگر یہ لمبا ہو جائے تو پھر یہ پھیپھڑوں کو ویسے ہی مُردار کر دیتا ہے اور کبھی پلمونری پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی پھیپھڑے سوج کر سخت ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے وہ آکسیجن صاف نہیں کرتے ہیں اور اگر ان کا علاج بروقت نہ کروایا جائے تو آدمی مر بھی سکتا ہے۔

سعودی عرب کے مشہور فرمانروا شاہ فہدؒ کی موت بھی اسی مرض سے ہی واقع ہوئی تھی۔ اس مرض کی کتب طب میں بے شمار تقریباً پانچ اقسام بیان کی جاتی ہیں۔ ان اقسام کے ناموں کے چکر میں پڑنے کی ہمیں ہومیوپیتھی میں کوئی ضرورت نہیں چونکہ ہمارے پاس ان تمام اقسام کی علامات ایک جیسی حیثیت ہی رکھتی ہیں۔ اس مرض کی تشخیص فوراً نہیں ہوا کرتی بلکہ علامات واضح ہونے میں تقریباً تین دن لگ جاتے ہیں۔ اس میں بے چینی نمایاں ہوتی ہے' بخار تیز تقریباً 105 تک ہوتا ہے جو مسلسل کئی کئی دنوں تک چڑھا رہتا ہے۔ سینے میں پستانوں کے نیچے بغل کی جانب پسلیوں میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ اگر ساتھ پلورسی ہو تو درد بہت سخت ہوتا ہے۔ نبض کی رفتار 18 فی منٹ سے بڑھ کر 40 فی منٹ تک چلی جاتی ہے اور نبض 120 سے 130 تک چلی جاتی ہے۔ اگر یہ مرض جلد کنٹرول نہ ہو تو اس سے مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ سینے پر سٹیتھوسکوپ لگانے سے سانس میں چھاں چھاں کی آواز آتی ہے۔ اس مرض کا سبب اچانک سخت ٹھنڈی ہوا کا لگ جانا یا بھیگ جانا' گرم سرد ہو جانا بتایا جاتا ہے اور ایک مخصوص وائرس کے ذریعے یہ پروان چڑھتا ہے۔ جب کسی کو ایک دفعہ نمونیہ ہو جائے تو پھر دوبارہ بھی خطرہ موجود رہتا ہے۔

نمونیہ کے علاج کے سلسلہ میں ہومیوپیتھی بہ نسبت دوسرے طریقہ ہائے علاج کے مریض کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو کنارے لگانے میں بسا اوقات کامیاب ہو سکتی ہے ورنہ بقول

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈاکٹروں کے اگر نمونیہ خراب ہو جائے تو اس کے اسی فیصد لوگ بچ جاتے ہیں لیکن نمونیہ کے غلط علاج کی وجہ سے 50 سے 60 فیصد لوگوں کی شرح اموات ہوتی ہے۔

علاج

ایکونائٹ 30

یہ نمونیہ کی ابتداء میں استعمال ہونے والی دواء ہے۔ اگر ابتدائی وقت گزر جائے تو پھر اس کا استعمال نہ کریں۔ اس کی ذاتی علامات یہ ہیں: سرد ہوا لگنے سے تیز بخار کا چڑھنا۔ کھانسی خشک' تیز اور پُر درد۔ شدید بے چینی اور موت کا خوف اور شدید پیاس۔ اچانک لاحق ہونے والا نمونیہ۔ چند خوراکیں ہی قابو پا لیتی ہیں۔

فیرم فاس 6x

بائیوکیمک نمونیہ کی ایک نمبر دواء ہے لیکن اس میں ایکونائٹ جیسا اضطراب نہیں ہوتا ہے مگر یہ بھی ابتداء ہی میں استعمال ہوتی ہے اور اس کا دورانیہ ایکونائٹ سے زیادہ ہے۔ ایکونائٹ ہٹے کٹے لوگوں کی دواء ہے لیکن یہ کمی خون والے کمزور لوگوں کی دواء ہے۔

کالی میور 6x

یہ بھی نمونیہ کی دوسرے نمبر کی دواء ہے۔ اگر فیرم فاس اور کالی میور کو ادل بدل کر دیا جائے تو ابتدائی نمونیہ کو 90 فیصد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ کالی میور کا دورانیہ فیرم فاس سے بھی زیادہ ہے جس میں سفید رنگ کا بلغم خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اگر بلغم کا رنگ زرد ہو چکا ہو تو پھر کالی سلف دواء ہو گی۔ بائیوکیمک کی تینوں دوائیں نمونیہ کے تینوں درجوں کو قابو پا سکتی ہیں۔ اگر ان تینوں دواؤں کا ڈائیلوشن بنا لیا جائے تو بڑا کامیاب رہتا ہے۔

برائی اونیا

یہ فیرم فاس کے بعد استعمال میں آتی ہے۔ یہ دائیں طرف کے پھیپھڑے کی دواء ہے۔ حرکت سے اضافہ دائیں طرف درد والی جانب لیٹنے سے افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ پیاس چبھن دار درد' پلورسی' قبض' منہ خشک اسی کی یقینی علامات ہیں۔

فاسفورس

یہ دواء برائی اونیا کی مددگار ہے۔ جب زنگاری رنگ کا بلغم شروع ہو چکا ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو۔ بیلاڈونا کی طرح شدت ہو اور ورم سخت ہو چکا ہو تو فاسفورس ہی دواء ہو گی۔ اگر ان دونوں یعنی برائی اونیا اور فاسفورس کو باری باری استعمال کروا لیا جائے تو بہت ہی مفید ہوا کرتا ہے۔

اینٹی مونیم ٹارٹ 30

چھاتی بلغم سے بھری ہوتی ہے۔ آواز پیدا کرتی ہے۔ یہ مرض کا زور ٹوٹنے کے بعد استعمال ہونے والی دواء ہے۔ اس کی بلغم خارج ہونے کا نام نہیں لیتی۔ بوڑھے لوگ اور بچوں کی بلغم خارج کرنے میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔

سلفر 30

نمونیہ کی بلند پایہ دواء ہے خصوصاً پلمونری پھوڑے کے لئے یا جب ورم کی وجہ سے خون آنا شروع ہو چکا ہو اور پھیپھڑوں میں سختی واقع ہو چکی ہو۔ زخم خشک کرنے کے لئے 200 یا اوپر 1M میں استعمال کریں۔

لائیکوپوڈیم 30

یہ دواء اس وقت استعمال ہوتی ہے جس وقت پھیپھڑوں کے فیل ہونے کا ڈر ہو اور کیس خراب ہو چکا ہو۔ نتھنے پنکھے کی مانند حرکت کرتے ہونا اس کی واضح علامت ہے۔ بچہ چیختا ہے' ضدی ہوتا ہے اور ساتھ پیشاب کی علامات بھی ہوتی ہیں۔ سرخ ریت آتی ہے' ایک پاؤں گرم دوسرا ٹھنڈا' شکم پھولا ہوا۔

کالی کارب 200

یہ دواء برائی اونیا کی مزمن ہے اور نمونیہ اور پلوری کے درد میں بلند مقام رکھتی ہے۔ برائی اونیا کی درد حرکت سے بڑھتی ہے لیکن کالی کارب کی دردیں ہر حال میں ہوتی رہتی ہیں اور چبھن دار ہوتی ہیں۔

آرسنکم البم 30

پیاس' منہ تر کرے اور بار بار پانی کا گھونٹ پیئے۔ یہ دواء بھی آخری درجوں میں استعمال ہوتی ہے۔ جب قوت حیات جواب دے رہی ہو' مریض سر اِدھر اُدھر مارے۔ یہ دواء ورم پھیپھڑا پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ یہ صرف قوت حیات میں ردعمل پیدا کرتی ہے۔ جب ردعمل پیدا ہو تو پھر فاسفورس' سلفر وغیرہ کا استعمال کریں۔

نیز اپیکاک' چیلڈونیم' ہیپر سلفر وغیرہ کا بھی خیال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈبہ اطفال

یہ بچوں کا نہایت مہلک مرض ہے۔ نرخرہ اور سانس کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے اور رطوبتی جھلی سوج جاتی ہے۔ لیسدار اور گاڑھی رطوبت پیدا ہوتی ہے اور یہ رطوبت ہی جم کر ایک جھلی سی بنا دیتی ہے جس سے سانس کی راہ تنگ ہو جاتی ہے۔ اگر علاج بروقت نہ ہوتو مہلک ثابت ہوتی ہے۔

علاج

ایکونائٹ

اس کی بھی پہلی دواء ایکونائٹ ہی ہے جس میں بخار تیز' بے چینی اور بے قراری واضح ہو۔ نبض بھری ہوئی اور تیز چلے۔ دموی مزاج بچے جو موٹے تازے ہوں اور کھانسی ساتھ ہو۔

سپونجیا 30

اس مرض کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ جب سانس انتہائی دشواری سے آ رہا ہو اور آواز پیدا ہوتی ہو جیسے کوئی سپنج میں سے سانس لے رہا ہو یا جیسے لکڑی چیرنے کی آواز ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہو' پسلی چلتی ہو۔ میں نے ڈبہ میں سپونجیا کو بہت ہی بہتر پایا ہے جو سانس کو فوراً آرام میسر کرتی ہے اور آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

اینٹم ٹارٹ

یہ بھی بہت اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ جب چھاتی میں بلغم کھڑ کھڑ کرتی ہو اور نکلنے کا نام ہی نہ لیتی ہو۔ بخار اور جسم پر دانے بھی ساتھ ہوں۔ کالی میور اور فیرم فاس بائیوکیمک کی بہترین دوائیں ہیں۔

ہیپر سلفر

یہ دواء بھی اس مرض میں بلند مقام رکھتی ہے۔ جب معمولی ننگا ہونے سے ہی کھانسی کا دورہ شروع ہو جائے۔ مریض اپنے آپ کو کپڑے میں لپیٹ کر رکھے۔ چھاتی میں بلغم آواز پیدا کرتی ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھیپھڑوں کی سل وتپ دق

یہ ایک ایسا مرض ہے کہ جو دنیا کے ہر ملک اور قوم میں پایا جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر نوجوان طبقہ کو لاحق ہوتا ہے۔ امیر غریب' کالے گورے سب اس کی زد میں ہوتے ہیں۔ شہروں کی نسبت دیہاتوں اور نمی والے مکانوں میں رہنے والے لوگوں کو زیادہ لگتا ہے اور یہ بات میرے مشاہدے میں بھی آئی ہے۔ میں ایک ایسے گھر میں گیا جہاں سل کے مریض تھے۔ جب میں نے ان کا مکان دیکھا تو اس کی دیواروں کی مٹی نمی کی وجہ سے گر رہی تھی اور فرش بھیگا ہوا تھا' بدبو آ رہی تھی' کلر تھا' ہوا اور روشنی کا کوئی انتظام نہ تھا۔ کئی افراد اس مرض کا لقمہ بن چکے تھے' بقیہ کو میں نے کہا کہ اگر آپ بچنا چاہتے ہیں تو آپ مکان تبدیل کر کے کسی صاف ستھرے مکان میں چلیں جائیں۔ ایک بھائی باہر چلا گیا جو ابھی تک تندرست ہے اور بقیہ غیر صحت مند ہیں اور ان میں سل کی علامات پیدا ہو رہی ہیں۔

علامات:

سانس پھولتا ہے' ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے' کھانسی رہتی ہے' فتور ہاضمہ ہوتا ہے' بھوک نہیں لگتی ہے' آوازدار کھانسی یا عجیب قسم کی کھانسی رہتی ہے۔ کمزوری ہوتی جاتی ہے۔ اس کی مختلف اقسام ہیں۔ سل عامہ پورے جسم پر حملہ کرتی ہے۔ پلمونری سل پھیپھڑوں کا ستیاناس کرتی ہے۔ غدودی سل گردن' پیپ اور دیگر جسم کے غدود کو تباہ کرتی ہے۔

ابتداء میں سادہ بلغم آتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ بخار میں پسینہ بہت آتا ہے' سانس بدبودار ہو جاتا ہے۔ سل کا مرض جوں جوں ایک درجے سے دوسرے درجے میں داخل ہوتا ہے' خطرناک قسم کا ہوتا جاتا ہے لہٰذا جب بھی سل کے مریض کو علم ہو جائے اس کو علاج کروانے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہئے ورنہ اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہوتا ہے اور خاندان کے بے شمار لوگ موت کی وادی میں چلے جاتے ہیں۔

علاج

فاسفورس

فاسفورس مرض سل میں بلند مقام اور پہلا نمبر رکھتی ہے اور ایک مزاجی دواء ہے۔ اس کا اندھا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔ یہ خاندانی سل زدہ لوگوں کو بچاتی ہے جو زندہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دل ہوں، لمبے قد والے، لمبی پتلی گردن والے۔ فاسفورس کے مریض کا گلا بیٹھا ہوا، شام کو تکلیف زیادہ، بخار، کھانسی، تھوک جس میں خون ملا ہوا ہو۔ گلے بیٹھنے کی عادت دائمی ہو۔ آواز بیٹھ جاتی ہو۔ بائیں پھیپھڑے کی چوٹی میں درد ہوتا ہو۔ صبح کے وقت بلغم خارج ہوتی ہو۔ ہونٹ سرخ ہوں، چہرہ پُر خون ہو۔ خوبصورت لوگوں کی دواء ہے۔

کلکیریا کارب

یہ بھی خنازیری مزاج والے موٹے تازے سفید رنگ کے لوگوں کی دواء ہے۔ شام کے وقت طبیعت خراب ہوتی ہے، سردی زیادہ لگتی ہے۔ یہ دواء سل کو گٹھلیوں کی شکل میں بند کر دیتی ہے اور مریض کو سکون اور شفاء مل جاتی ہے۔

کالی کارب 30, 200

چبھن دار دردیں جو ہر حال میں قائم رہیں۔ پھیپھڑوں میں غار اور زخم بن چکے ہوں تو برائی اونیا کے ساتھ ادل بدل کر دیں۔ صبح 3 بجے سے 5 بجے تک علامات خراب۔ اوپر کے پپوٹے اور ابرو کے درمیان تھیلی نما سوجن اس کی اہم علامت ہے۔

ڈروسرا 30

دورہ دار کھانسی کہ جس کے ساتھ قے ہو جائے اور ختم ہونے کا نام ہی نہ لے۔ حنجرہ کی سل کی کامیاب دواء ہے۔ دوہرائی ہفتے بعد کریں یا بہت کم کریں۔ اس کی پہلی خوراک ہی اپنا آپ دکھا دیتی ہے۔

نیز کلکیریا فاس، بیسی لینم، آرسنکم البم، آرسنکم آیوڈائیڈ، لائیکوپوڈیم وغیرہ کو بھی دیکھیں۔ نیز سلفر، سلیشیا، ہیپر سلفر، فاسفورس کو ترقی یافتہ سل میں خوب سوچ کر استعمال کریں۔ آپ صرف مریض کو آرام پہنچانے کی کوشش کریں ورنہ سل جب ترقی کر جاتی ہے تو پھر مسئلہ پیدا کرتی ہے۔

ٹیوبر کولینم 200

یہ بھی ایک نوسوڈ ہے، بڑی طاقت میں ہی استعمال کرنا چاہئے اور دہرائی کا وقفہ زیادہ کر لیں۔ سل میں یہ ایک لاجواب دواء ہے۔ بخار کو ختم کرتی ہے، بدبودار پسینوں کا خاتمہ کرتی ہے، نزلہ زکام کو روکتی ہے، بار بار نگلنے کی عادت ختم کرتی ہے۔ اس دواء کا استعمال اس مقصد کے لئے انتہائی سوچ کر کرنا چاہئے خصوصی طور پر مرض کے ترقی یافتہ درجے میں اور زیادہ کمزور لوگوں میں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کالی کھانسی

یہ بھی عام طور پر بچوں کا مرض ہے جس میں ہوائی نالیوں کے آخری سرے پر ورم ہو جاتا ہے۔ یہ کھانسی دورہ دار ہوتی ہے۔ نمونیہ کی علامات بھی شامل ہو جاتی ہیں۔ ڈبہ اطفال بھی اس میں شامل ہو جاتا ہے۔ بخار اور حرارت تیز ہوتی ہے۔ قے آنے تک کھانسی ہوتی چلی جاتی اور بعض اوقات کھایا پیا قے کے ساتھ ہی خارج ہو جاتا ہے۔ نتھنے بوقت سانس حرکت کرتے ہیں۔ اسہال بھی ساتھ ہو جاتے ہیں۔ انفلوئنزا' خناق وغیرہ کے ساتھ بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

بچے کو معمولی شہد چٹائیں۔ یہ اس کے لئے بہت اعلیٰ چیز ہے۔

علاج

برائی اونیا' بیلاڈونا' سلفر' ایکونائٹ' اپیکاک' فاسفورس' فیرم فاس کی تفصیلی علامات دیکھیں: ''نمونیہ'' کے بیان میں...... نیز

کسٹینیا Q

30 تا 60 قطرے اس مرض کی خاص دواء ہے۔ ابتداء میں بطور مجرب کے استعمال کریں۔

میگنیشیافاس 6x

تشنجی کھانسی کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔

ڈروسرا 30

تمام ادویہ کی سردار دواء ہے۔ میں صرف اس کی چند خوراکیں دو دن کے وقفے سے دوہراتا ہوں' کبھی ناکامی نہیں ہوئی ہے۔

سائنا 30

کرمی بچوں کی کالی کھانسی کی بے مثال دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خناق

یہ بھی زیادہ تر بچوں کا مرض ہے۔ آج کل تو ہیلتھ سنٹروں میں گورنمنٹ ہی اس کے ٹیکے تمام بچوں کو لگوا دیتی ہے اس لئے یہ مرض کنٹرول ہو چکا ہے لیکن پھر بھی بعض اوقات دیکھنے میں آتا ہے۔

علامات:

تالو' جنجرہ اور حلق میں ورم ہو کر ایک لاسد جھلی بن جاتی ہے اور مریض کا گلا درد کرتا ہے اور کمزوری ہو جاتی ہے۔ ساتھ بخار' نزلہ' کھانسی' مریض کچھ نگل نہیں سکتا ہے۔ یہ مرض کبھی معمولی اور کبھی سخت ہو جاتا ہے۔

علاج

کالی میور

بائیوکیمک کی خناق کی ایک نمبر دواء ہے۔ انسان مشکل سے کوئی چیز نگل سکتا ہے۔ بہت سخت گلا درد کرتا ہے۔ حلق میں لیسدار سفید بلغم جمع ہوتا ہے جو کھانسی پیدا کرتا ہے۔

ایپس میلی فیکا 30

حلق میں ڈنگ لگنے کا سا درد' خناق کی بہت اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ نگلنا مشکل ہو' گلا سوجا ہوا' پیشاب کا رُک جانا۔

ڈفتھیرینم 200

یہ دواء خناق کے زہر سے ہی تیار ہوتی ہے۔ یہ اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کیس خراب ہو چکا ہو' غدود بڑھ گئے ہوں' گلا سرخ اور درد کرتا ہو' مواد بدبودار ہو' زبان سرخ اور سوجی ہوئی ہو۔ روزانہ دو خوراکیں استعمال کریں۔

فائی ٹو لیکا

گلا سوجا ہوا' نگلنا مشکل ہو' دردیں کانوں تک پھیلتی ہوں' غدود متورم' سانس بدبودار' حلق میں شدید جلن' زبان پر تہہ جمی ہو۔ اس کے غرارے مفید ہوتے ہیں۔

لاکسس

حلق بہت زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ کوئی چیز قریب نہیں جا سکتی۔ خناق کی اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ تکلیف بائیں جانب سے دائیں جانب کو جاتی ہے۔ نگلتے وقت سخت تکلیف۔ مریض سو کر اُٹھے تو تکلیف بڑھ جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیضہ

ہیضہ بھی ایک عام اور وبائی مرض ہے جس پر اگر بروقت قابو نہ پایا جائے تو بہت جلد انسان کو موت کی وادی میں اُتار دیتا ہے جن امراض میں ہومیوپیتھی نے کمال دکھایا ہے' ان میں سے ایک ہیضہ بھی ہے۔ اس بات کی تصدیق کئی ممالک کے حکومتی ادارے بھی کر چکے ہیں۔ یہ گندے پانی' جراثیم زدہ خوراک' غلاظت اور مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے۔

اس مرض کی علامات مختلف مراحل میں مختلف ہوتی ہیں لیکن عمومی علامات مندرجہ ذیل ہیں: شدید قسم کی قے آتی ہیں' اسہال چاولوں کی پیچھ جیسے یا پانی جیسے' بے حد کمزوری' آنکھیں اندر گھسی ہوئیں' کڑل پڑیں' تشنج ہوں' جسم سرد' ٹھنڈا پسینہ اور تریلی' نبض کمزور اور پیاس اور بے چینی۔

علاج

کیمفر Q

ہیضہ کی یہ بہت اعلیٰ درجے کی دواء ہے۔ جب اخراجات کی وجہ سے مریض کا جسم ٹھنڈا ہو چکا ہو' ماتھے پر پسینہ آتا ہو' کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہو' کھڑا ہونا محال ہو' آنکھیں اندر گھس چکی ہوں' دم گھٹنے لگا ہو' پنڈلیوں میں کڑل پڑتے ہوں۔ کیمفر فوراً ردعمل پیدا کر کے جسم کو گرم کر دیتی ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے بھی بے حد نافع ہے جن کو سردی لگ کر ٹھٹھر گئے ہوں اور اکڑ گئے ہوں۔ ایک ایک قطرہ 15-15 منٹ بعد ملک شوگر میں دینے سے ہیضہ اور سردی زدہ کو بہت جلد اپنے قدموں پہ کھڑا کر دیتی ہے۔ اگر کیمفر کام نہ کرے تو پھر دوسری دواء کا انتخاب کریں ورنہ جب دیگر اطراف سے مریض آپ کی طرف آئے تو چند خوراکیں کیمفر ضرور استعمال کریں۔

ایکونائٹ 30

ہیضہ کے ابتدائی درجے کی پہلی دواء ہے۔ جب تمام تکالیف زوروں پر ہوں اور مریض کو اپنی جان کی فکر ہو۔ ذہنی اضطراب نمایاں ہو۔ پیاس شدید ہو۔ موٹے تازے صحت مند لوگوں کا ہیضہ۔ منہ خشک رہتا ہو۔ اسہال سبز یا مٹیالے رنگ کے آتے ہوں۔ پاخانہ خودبخود نکل جاتا ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیوپرم مٹیلیکم

جب کیس دوسرے درجے میں داخل ہو چکا ہو۔ اینٹھن اور تشنج شروع ہو چکے ہوں اور پنڈلیوں میں کڑل پڑ رہے ہوں۔ اخراجات بدبودار ہو چکے ہوں۔

کاربوویج 30

ہیضہ کی بلند دواؤں میں سے ہے۔ معدے کے مقام پر ریاح کا زور' اسہال تیز' سرد پسینے کثرت کے ساتھ آتے ہوں۔ اگر زیادہ اخراجات کی وجہ سے جسم میں ردعمل ختم ہو چکا ہو تو کاربوویج دینے سے ردعمل شروع ہو جاتا ہے۔ بیشک اسہال دوبارہ شروع ہو جائیں لیکن جسم کو گرم کر دیتی ہے۔ قوت حیات کو لوٹا دیتی ہے۔ اس کے بعد کوئی اور دواء استعمال کر لیں۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ 30

جب تمام اخراجات بند ہو چکے ہوں' بے ہوشی کے دورے شروع ہو چکے ہوں' دانتی لگنے لگے' مریض سرد اور ٹھنڈا ہونا شروع ہو جائے۔

اپیکاک

قے رُکنے کا نام ہی نہ لیتی ہوں۔ اسہال بے شمار' خمیر والے سبز اسہال' گھاس کے رنگ والے پاخانے۔

آرسنکم البم 30

جب پھل کھانے کی وجہ سے معدہ میں خرابی واقع ہوتی ہو۔ اسہال بہت زیادہ پانی کی طرح کے آتے ہوں۔ جلن اس کی نمایاں علامت ہے۔ مریض گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ گلی سڑی خوراک یا قلفی یا برف کا پانی پینے سے یا پھل کھانے سے لاحق ہونے والا ہیضہ۔ موت کا خوف دامن گیر ہو۔ بڑی کارآمد دواء ہے۔

چائنا

جب پھل کھانے سے اسہال شروع ہوں۔ پانی کی طرح آئیں۔ پاخانہ غیر ہضم شدہ خوراک کا خارج ہوتا ہو۔ پیٹ ہوا سے تنا ہوا ہو۔ کمزوری کی وجہ سے کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہوں۔ یہ دواء بہت جلد کمزوری کو زائل کرتی ہے اور ردعمل پیدا کرتی ہے اور ریاح کا زور توڑتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایلوز

ہیضہ کی ایک نمبر دواء ہے۔ جب مریض ہوا خارج کرنے لگے تو پاخانہ خارج ہو جاتا ہو۔ پاخانے پانی کی طرح تیزی سے خارج ہوتے ہوں جیسے مشک سے پانی نکلتا ہے۔ ریاح کا زور اور ساتھ بواسیر کی علامات۔

وریٹرم البم 30

غضب کی قے اور اُبکائیاں آتی ہوں جن کے ساتھ خوراک باہر نکلے۔ بدبودار اخراجات۔ اس دواء میں ہیضہ ہی ہیضہ نظر آتا ہے۔

کروٹن ٹگ لیم 30

یہ دواء مغز جمال گوٹہ سے تیار کی جاتی ہے' میں نے ایک دفعہ خود اس کا تجزیہ کیا تھا کہ ایک مرتبہ میں خود اس دواء کو تیار کرنے کے لئے اس کے چھلکے اُتار رہا تھا اس کے دانے تقریباً دو تولے تھے' جب میں چھلکے اُتار کر فارغ ہوا تو مجھے پچکاری والے لوز موشن آنا شروع ہو گئے۔ میں بڑا حیران تھا کہ یہ کیا ہوا میں تو بالکل تندرست تھا' یہ دواء اثرات کے اعتبار سے اتنی تیز ہے۔ اسہال اور ہیضے میں اس کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ پچکاری والے دست اور پاخانے جو بہت جلد جسم کے پانی کو نچوڑ کر رکھ دیں اور پانی کی بے حد کمی واقع کر دیں۔ ہیضے میں زیادہ اموات صرف اسی وجہ سے واقع ہوتی ہیں کہ پانی کی شدید کمی واقع ہو جاتی ہے لہٰذا مریض کو دیسی انڈا پھینٹ کر یا نمکول والا یا صرف سادہ پانی جو صاف ہو' ضرور ساتھ نمک ملا کر دیتے جائیں تاکہ کسی حد تک ریکوری بھی ساتھ ہوتی چلی جائے اور مریض کو فوراً کسی تجربہ کار کوالیفائیڈ ڈاکٹر کے پاس لے جائیں تاکہ مریض بچ سکے۔ ہومیو دواء الحمدللہ اس میدان میں بہترین کام دیکھاتی ہے لیکن اس کے لئے تجربہ اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہیضے کا کامیاب لوشن:

آرسینی کم 30 دس قطرے' وریٹرم البم 30 دس قطرے' چائنا دس قطرے' ہائیڈرو سیانک ایسڈ 30 دس قطرے۔ تمام ادویات ملا کر ایک کپ پانی میں ملا لیں۔ اچھی طرح شیک کر لیں یا چمچ کے ساتھ ہلا لیں۔ آدھے آدھے گھنٹے بعد استعمال کریں' بعد میں وقفہ زیادہ کر دیں۔ یہ دواء انتہائی کامیاب ہے لیکن کوشش کریں سنگل بالمثل دواء کا انتخاب کریں۔ نیز دیکھیں: پلساٹیلا' سلفر' لاکسس' سکیلی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہلکاؤ

یہ مرض دیوانے جانوروں کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے۔ حلق میں سخت قسم کی کھچاوٹ' ڈایافرام میں تشنج' کوئی چیز نگلی نہیں جا سکتی ہے۔ پانی کے قریب جانے سے خوف اور ڈر لگتا ہے۔ جب کتے کو ہلکاؤ ہوتا ہے تو اس کو پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ وہ پانی پیتا ہے اور گیلی مٹی تک چاٹتا ہے لیکن اگر ہلکاؤ کسی انسان کو ہو تو اس کو پانی پینا تو کجا پانی کے نام سے ہی خوف آتا ہے۔ روشنی بالکل برداشت نہیں کرتا۔ منہ سے گاڑھی رال بہت زیادہ ٹپکتی ہے۔ بھوک بالکل نہیں ہوتی ہے۔

یہ مرض درجہ بدرجہ بڑھتا ہے۔ تیسرے درجے میں اگر یہ مرض کنٹرول نہ ہو سکے تو مریض تشنج ہو کر مر جاتا ہے۔

جب کتے کو ہلکاؤ ہو تو وہ لوگوں کو کاٹتا ہے۔ بہت تیز حرکت کرتا ہے۔ اگر بندھا ہوا ہو تو رسی کے آخری سرے تک دوڑتا ہے۔

لیکن انسان پر ہلکاؤ کی علامات درجہ بدرجہ بڑھتی ہیں۔ تین دن کے بعد واضح علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جانور کے کاٹنے والی جگہ پر ابتداء میں خارش اور جھنجھناہٹ پیدا ہوتی ہے اور زخم میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہلکا ہلکا بخار ہو جاتا ہے۔ پھر یہ علامات بڑھ کر مریض ذکی الحس اور خوف اور ڈر کا شکار ہو جاتا ہے۔ بُرے خواب دیکھتا ہے۔ منہ میں رال بھر جاتی ہے۔ کوئی چیز نگل نہیں سکتا۔ تشنج شروع ہو جاتے ہیں۔ کسی کی معمولی آواز اور روشنی سے فوراً تشنج بڑھ جاتے ہیں۔ ہلکاؤ والے مریض کو اندھیرے کمرے میں رکھنا چاہئے۔ شور اور حرکت اس کے نزدیک نہیں کرنی چاہئے۔ عام لوگوں کو بالکل قریب نہ جانے دیں۔ آخری درجے میں بے ہوشی طاری ہو کر چند دنوں کے بعد مر جاتا ہے۔

جانور کے کاٹنے کے بعد زخم کو صاف کر کے سینک دیں۔ کٹے ہوئے زخم کی دونوں اطراف کو کس کر باندھ دیں تاکہ زہر دوسری طرف منتقل نہ ہو۔ چیرا لگا کر خون نکال دیا جائے۔

علاج

فوراً ایسے مراکز کی طرف یا ہسپتال لے جانا چاہئے۔ آج کل یہ مرض قابل علاج ہے۔ ہلکاؤ کے ٹیکے بڑے سٹوروں یا ہسپتالوں میں موجود ہوتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں ...

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے زہر سے ہی ایک دواء تیار کی گئی ہے جو ہلکاؤ کے مرض میں بلند مقام رکھتی ہے۔ اگر اس کا ابتداء میں ہی استعمال کروا لیا جائے تو علامات پیدا ہی نہیں ہوتی ہیں۔ اگر ہو بھی جائیں تو رُک جاتی ہیں۔

ہائیڈروفوبینم 1M, 200

یہ دواء بڑی طاقت میں استعمال کروائیں۔ ڈاکٹر کلارک اس دواء کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ ہلکاؤ کا بہترین علاج ہے۔ یہ دواء ہلکے کتے کے زہر سے ہی تیار کی گئی ہے۔

ہنی مین کا کہنا ہے کہ بیلاڈونا ہلکاؤ کی علامات کو روک دیتی ہے۔

سٹرامونیم 200

ہلکاؤ کی مایہ ناز دواء ہے۔ اس میں شدید قسم کا ہذیان اور تشنج پایا جاتا ہے۔ اس دواء کا عمل دماغ پر بہت ہی بُرا ہوتا ہے۔ مریض اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ مریض لگاتار بکواس کرتا جاتا ہے۔ ہذیان کی یہ سب سے بڑی دواء ہے۔ چہرہ سرخ' آنکھیں چمکدار' بھاگ نکلنے کی کوشش میں رہے۔ ڈر اور خوف لوگوں کے درمیان رہنا چاہے۔ مسلسل جاگتا رہے' نیند نہ آئے' پانی سے ڈر' پانی کی طرح چمکنے والی ہر چیز سے ڈر' شیشہ سے ڈر' روشنی سے' اندھیرے میں ڈر' شدید دیوانگی اور بخار' ایک طرف فالج دوسری طرف تشنج' منہ خشک' حلق خشک' زبان میں لکنت' بدبودار اسہال۔

بیلاڈونا 200, 30

جیسے کہ میں نے اوپر ہنی مین کا قول درج کیا ہے' وہ کہتے ہیں کہ بیلاڈونا ہلکاؤ کو روک دیتی ہے چونکہ اس میں بھی شدید قسم کے ہذیان اور تشنج پائے جاتے ہیں۔ مریض دوسرے کو مارنے کاٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ رات کو اُٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ چہرہ سرخ' آنکھیں چمکدار اور سرخ' خون کا دباؤ سر کی جانب' بخار شدید' غصہ' ماتھے میں درد۔

آئرس ورسیکلر 30

منہ سے رال بہنا' قے' متلی اور تیزابیت کی کثرت' دردسر اور دماغی پسماندگی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کزاز / چاندنی

اس مرض میں جسم کے اختیاری عضلات متشنج ہو کر اینٹھ جاتے ہیں اور جسم اکڑ کر تختے کی طرح بالکل سیدھا یا کمان کی طرح ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ یہ مرض بیسی لس آف ٹیٹنس وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ وائرس گندی جگہوں سے انسان میں داخل ہو جاتا ہے اور نخاع کے اعصابی مرکزوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ مریض منہ نہیں کھول سکتا' چہرے کے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے' باچھیں کھل جاتی ہیں۔ ایسے لگتا ہے جیسے مریض ہنس رہا ہے۔ مسلسل تشنج ہوتے رہتے ہیں۔ روشنی اور آواز سے تکلیف بڑھ جاتی ہے' بخار سخت ہوتا ہے۔

علاج

میگنیشیا فاس 6x

چاندنی کی لاجواب دواء ہے۔ اس کی مرکزی علامت سخت قسم کے تشنج ہیں۔ اکڑاؤ' جسم اکڑ کر تختے کی مانند ہو جاتا ہے۔ گرمی سے افاقہ ہوتا ہے۔

بیلاڈونا 30

بچوں کے کزاز میں اعلیٰ درجے کی دواء ہے جس میں بچے کے جبڑے اکڑ جاتے ہیں۔ بچہ دودھ تک نہیں پی سکتا۔

سٹرامونیم 200

روشنی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ حلق اور سینے کے تشنج کی اعلیٰ قسم کی دواء ہے۔ مریض ڈرتا ہے' خوف زدہ چیخیں مارتا ہے اور شور کرتا ہے۔

فائی سوسٹگما

نخاع اور ٹانگوں میں اکڑاؤ اور آنکھوں کی پتلیوں کا باری باری سکڑنا۔

ہائپریکم 30 / سکیوٹا 30, 200

اعصابی تحریک کی عظیم دواء ہے۔ اس میں اعصاب کے اندر تحریک شدید ہوتی ہے جس کی وجہ سے تشنج اور چاندنی جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہاتھوں کے پورے اور پاؤں کے تلوے بہت زیادہ پُرحس ہوتے ہیں' اکڑاؤ ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیڈم پال 30

چوٹ کی وجہ سے اعصاب کے اندر تیزی اور دکھن' احساس حد سے بڑا ہوا۔ اکڑاؤ' تشنج اور کزاز' مریض چوٹ والی جگہ کو چھونے نہ دے۔ سڑک پر گرنے سے کزاز اور چاندنی کا ہو جانا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شوگر/ ذیابیطس

اس مرض میں پیشاب میں شکر آتی ہے اور پیشاب بھی بہت زیادہ آتا ہے۔ یہ مرض عموماً 25 کی عمر کے بعد لاحق ہوتا ہے۔ بکثرت کھانا پینا' ورزش اور مشقت نہ کرنا' شراب پینا' دماغی محنت زیادہ کرنا' کثرت مجامعت' رنج وفکر اس کے اسباب ہیں۔ لبلبہ اور اس کی رطوبتوں کی خرابی بھی اس کی بہت بڑی وجہ ہے۔ اگر یہ مرض زیادہ میٹھا کھانے کی وجہ سے' ہاضمہ اور انتڑیوں میں خرابی کی وجہ سے ہو تو اس کو شوگر معدوی کہتے ہیں۔ اگر جگر کی خرابی سے ہو تو شوگر جگری اور اگر کثرت جماع کی وجہ سے ہو تو شوگر اعصابی کہتے ہیں۔

اس مرض میں پیاس بہت زیادہ لگتی ہے اور پیشاب بہت زیادہ آتا ہے۔ مسوڑھے ڈھیلے ہو کر دانت نکل جاتے ہیں۔ منہ خشک رہتا ہے۔ خاص قسم کی بو آتی ہے۔ ذائقہ میٹھا رہتا ہے' بھوک زیادہ لگتی ہے' کھٹی ڈکاریں آتی ہیں' مزاج چڑچڑا ہوتا ہے۔ خون کی خرابی' پھوڑے پھنسیاں' قوت باہ ختم ہو جاتی ہے۔ عورتوں میں حیض بند ہو جاتا ہے۔ موتیابند کا عارضہ ہو کر نظر خراب ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی سپیسفیک گریویٹی یعنی وزن مخصوص 1030 سے 1060 درجے تک اور کبھی اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔

یہ مرض بھی انتہائی ضدی قسم کا مرض ہے۔ مشہور ہے کہ یہ آدمی کا قبر تک پیچھا کرتا ہے۔ سعودی عرب میں یہ مرض سب سے زیادہ ہے۔ اب پاکستان میں بھی پہلے کی نسبت زیادہ ہے۔ موجودہ طرز زندگی نے پاکستانی قوم میں بھی اس مرض کو ہوا دی ہے۔

فاسفورک ایسڈ Q

ذیابیطس عصبی کی یہ اعلیٰ پیمانہ کی دواء ہے یعنی اگر زیادہ دماغی محنت اور کثرت جماع سے شوگر ہو جائے تو یہ دواء اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے' بھوک ماری جاتی ہے' پیشاب سفید کثیر مقدار میں بار بار آتا ہے' منہ خشک رہتا ہے۔

سائی زی جیم Q

یہ دواء جامن کے پھل سے تیار ہوتی ہے۔ پیشاب میں شکر کو روک دیتی ہے۔ پچھلے دنوں میں نے خود اپنے کلینک پر اس دواء کو تیار کر کے مختلف مریضوں پر آزمائش کی تھی جس کے نتائج بہت عمدہ نکلے تھے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یورنیم نائٹریکم 30

شوگر معدوی کی اعلیٰ دواء ہے۔فتور ہاضمہ کی اصلاح کرتی ہے۔ پیشاب میں شوگر کم کرتی ہے۔ بھوک گھٹاتی ہے' کمزوری اور لاغری ختم کرتی ہے۔

نیٹرم سلف

بائیو کیمک کی بے مثال دواء ہے جو شوگر کو کم کرتی ہے۔ جلد پر خارش کو ختم کرتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کم کرتی ہے۔

برائی اونیا 30

قبض' پیاس کی شدت اور پیشاب کا بار بار آنا۔ منہ کی خشکی' ذیابیطس کبدی' منہ کا ذائقہ کڑوا۔

لیکٹک ایسڈ

پیشاب کھلا اور بکثرت آتا ہو۔شکر آتی ہو' ہلکے رنگ کا ہو' پیاس' اُبکائیاں' کمزوری' زبردست بھوک' قبض' جلد خشک' زبان خشک' معدہ میں درد۔ سادہ شوگر کی بلند پایہ اور شوگر کبدی کی بہترین دواء ہے۔ اس کی آزمائش ہو چکی ہے۔

انسولینم 30, 200

ایلوپیتھی میں یہ دواء مادی صورت میں استعمال ہوتی ہے لیکن ہومیوپیتھی میں غیر مادی استعمال کی وجہ سے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ یہ شوگر کی مشہور زمانہ دواء ہے اور شوگر کو کنٹرول کرتی ہے۔

جنسنگ Q

اعصابی کمزوری اور پیشاب کی کثرت میں لاثانی ہے۔شوگر توقع سے زیادہ بہتر کام کرتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کم کرتی ہے' اعصابی نظام کو تقویت بخشتی ہے' شوگر کی وجہ سے نامردگی کو ختم کرتی ہے اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے' کمر درد کو روکتی ہے۔

کالی فاس 200

شوگر کی مایہ ناز دواء ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتی ہے' پیشاب کو کنٹرول کرتی ہے شوگر کو کم کرتی ہے۔ شوگر کی وجہ سے جسمانی کمزوری کو دور کر کے قدرتی طور پر قوت کو بحال کرتی ہے۔ چیونن تھس' فاسفورس' آرسنکم البم' آرجنٹم مٹیلیکم کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

موٹاپا

اس مرض کی وجہ سے جسم میں چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور آدمی موٹا ہو جاتا ہے۔ جسم بے ڈول سا ہو جاتا ہے۔ فتور ہاضمہ ہو جاتا ہے اور جوڑوں کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر موروثی ہوتا ہے اور بعض اوقات زیادہ کھانے پینے اور ورزش نہ کرنے کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ عورتوں کا اگر حیض بند ہو جائے تو وہ بھی موٹی ہو جاتی ہیں اور یہ مرض بھی زیادہ تر عورتوں کا ہے۔

پرہیز: میٹھی چیزوں، نشاستہ، آلو گوبھی، مکھن ملائی وغیرہ۔ مشروبات سے بچیں۔ کلونجی، ادرک، لہسن، چنے اور گرم خشک اشیاء کا استعمال کریں۔

علاج

فائٹولا کا بیری Q

اس مرض کی بہت اعلیٰ دواء ہے۔ شوابے کمپنی کی بنی ہوئی گولیاں بھی بہت اچھا کام کرتی ہیں۔ 10-10 قطرے صبح دوپہر شام پانی میں استعمال کریں۔

فیوکس ویسی کیولس Q

موٹاپا چربی کا بڑھ جانا، گلے کے گلہڑ کی بہترین دواء ہے۔ مسلسل استعمال کی وجہ سے موٹاپا کم کرتی ہے۔

کلکیریا کارب 200

موٹاپے کی بہت اعلیٰ دواء ہے۔ سر پر پسینہ آتا ہو۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ پلپلے جسم والے موٹے لوگ اور عورتیں جن میں حیض کی خرابیاں ہوں۔

پلساٹیلا

200 طاقت موٹاپا کم کرنے کے لئے استعمال کریں۔ نازک اندام عورتیں جو جلد رونے والی ہوں۔ حیض بہت کم آتا ہو یا بھیگ جانے سے اچانک بند ہونے کی وجہ سے موٹاپا ہو گیا۔ حیض درد سے آتا ہو۔ کھلی ہوا کی ضرورت محسوس ہو۔

کلکیریا کارب اور پلساٹیلا 1M یا 200 طاقت میں موٹاپا کم کرنے کی بہترین ادویہ ہیں۔ موٹاپا کم کرنے کیلئے پرہیز ناگزیر ہے اور پیچھے درج کردہ خوراک کا استعمال لازمی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گنٹھیا اور نقرسی درد

اس مرض میں جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ جوڑوں پر گنٹھیا کے زہر کی گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ سردی میں یہ زیادہ مرض بڑھ جاتا ہے۔ جوڑ حرکت تک نہیں کر سکتے۔ بعض اوقات گھٹنے کے جوڑوں میں ایسے ہوتا ہے جیسے گاڑی کا گیئر پھنس گیا ہو۔ آدمی بالکل حرکت ہی نہیں کر سکتا۔ جوڑوں کے اندر یورک ایسڈ جمع ہو کر ان کو جام کر دیتی ہے۔ شدید صورت میں سوجن ہو جاتی ہے اور رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

اگر یہ مرض بڑے جوڑوں، گھٹنوں وغیرہ میں ہو تو گنٹھیا کہلاتا ہے اور اگر یہ مرض چھوٹے جوڑوں مثلاً ہاتھوں، پیروں کی انگلیوں کے جوڑوں میں ہو تو پھر اس کو نقرس کہتے ہیں۔ یہ ایک انتہائی ضدی مرض ہے۔ تقریباً قبر تک تعاقب کرتا ہے لیکن اگر پرہیز کیا جائے۔ شراب، گوشت اور دیگر بادی چیزوں کو چھوڑ دیا جائے اور پاک صاف زندگی گزاری جائے تو آدمی آسانی کے ساتھ زندگی گزار سکتا ہے۔

خوراک میں ادرک، لہسن، کلونجی، زیتون، سنڈھ وغیرہ کا زیادہ استعمال کرنا چاہئے۔ کثرت جماع کو ترک کر دینا چاہئے۔ جماع سے بھی گنٹھیا کے مریض کو تکلیف ہوتی ہے۔

علاج

نیٹرم سلف 6x, 200

بائیوکیمک کی گنٹھیا کی اوّل درجے کی دواء ہے۔ خصوصاً ایسے لوگ جو گیلی اور پانی والی جگہ میں رہتے ہیں اور یہ دواء ابتدائی درجے کی دواء ہے۔

نیٹرم فاس 6x

حاد اور مزمن دونوں حالتوں میں جب کہ فتور ہاضمہ بھی ساتھ ہو۔ گنٹھیا میں کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ اگر ان دونوں دواؤں نیٹرم سلف اور نیٹرم فاس کو باری باری ادل بدل کر دیا جائے تو بہترین کام کرتی ہیں۔

آرٹیکا یورن Q

یہ پیشاب کے ذریعے یورک ایسڈ کو خارج کرتی ہے اور اس کی پیدائش کو بھی روکتی ہے۔ یورک ایسڈ ہی جوڑوں میں بیٹھ کر درد پیدا کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو فوراً

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آرام دیتی ہے اور ورم کو ختم کرتی ہے۔ پانچ پانچ قطرے گرم پانی میں چار دفعہ روزانہ استعمال کرنے سے دردوں کو روک دیتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں بطور مجرب کے استعمال ہوتی ہے۔ چھوٹے اور بڑے جوڑوں میں یکساں مفید ہے۔

رسٹاکس

یہ بھی ہومیوپیتھی کی نقرسی اور جوڑوں کے درد کی کامیاب دواء ہے۔ ابتدائی گنٹھیا میں اس کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ جب تھکن جان ہی نہ چھوڑتی ہو کالی فاس کے ساتھ دینے سے بہت اچھا رزلٹ دیتی ہے۔ معمول کلینک ہے۔ مریض کو حرکت سے سکون ہوتا ہے۔

برائی اونیا 30

قبض، پیاس، حرکت سے تکلیف، جوڑوں کی سوجن، سرخی، درد، زبان پر سفید تہہ جمی ہوئی۔ مریض کا حرکت کرنے کو دل نہیں کرتا۔

لیڈم پال 30

چھوٹے جوڑوں کی دواء ہے اس میں درد کی مین نشانی یہ ہے کہ درد ہمیشہ نیچے سے اوپر کو جاتے ہیں۔

کالمیا 30

اس کے درد اوپر سے نیچے کو آتے ہیں۔ کالمیا جوڑوں کے درد کی کامیاب دواء ہے۔

کلکیریا کارب

موٹے اور پلپلے جسم والے لوگوں کا گنٹھیا جن کو پسینہ بہت آتا ہو اور ہر موسمی تبدیلی پر نیا حملہ دردوں کا شروع ہوتا ہو۔ ایسی عورتیں جن میں حیض کی خرابیاں ہوں اور جوڑوں کے درد ہو۔ موٹی تازی عورتیں جو سانس مشکل سے لیتی ہوں اور پسینے میں شرابور رہتی ہوں۔

کالچیکم 30

پیٹ میں ریاح کا زور، ہاضمے کی خرابی، کھانے کا نام سنتے ہی متلی شروع ہو جاتی ہو۔ کھانے کے نام سے شدید نفرت، جوڑوں کے درد، جوڑوں کی سوجن اور جوڑوں کی سرخی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں نہایت کامیاب دواء ہے۔

نکس وامیکا 30

قبض اور پیچش، چڑچڑے مزاج والے شرابی اور نشی لوگوں کی جوڑوں کی دردیں جو دفتروں میں بیٹھے رہتے ہیں اور سگریٹ بہت پیتے ہیں۔

آرنیکا 30

جوڑوں میں شدید دکھن کہ مریض ہاتھ نہ لگانے دے جسے جوڑوں کو موچ آ گئی ہو۔ پُرحس ہوں، ٹھوکر سے ڈر لگے، بستر سخت محسوس ہو، بخار، تھکن، جوڑوں کی بار بار موچ کی عادت، پرانی چوٹوں کی دردیں۔

امونیم فاسفوریکم 6x

پرانا گنٹھیا جب اُنگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں بن گئی ہوں اور ہاتھ مڑ کر بدشکل ہو گئے ہوں۔

ایپس میلی فیکا 30

جسم پر سوجن، سرخی، جوڑوں میں درد کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ یہ دواء شہد کی مکھی کے ڈنگ سے تیار ہوتی ہے۔ اس میں سوجن، بخار، سرخی، جلن، بے چینی اور ہذیان تک پایا جاتا ہے۔ ہر قسم کے گنٹھیا میں اچھا کام کرتی ہے۔ پیشاب کو جاری کر کے فاسد مادے خارج کرتی ہے۔ گردوں کی سوزش کی وجہ سے آنکھوں کے نیچے سوج، گھٹنوں پر سوجن، گردوں کے فعل میں خرابی کی وجہ سے فاسد اجزاء کو نکال باہر کرتی ہے اور نقرسی زہر کو کم کرتی ہے۔

نیٹرم فاس 30, 6x

جسم میں تیزابیت کی مقدار کی زیادتی کی وجہ سے نقرسی دردوں کا پیدا ہونا، پیروں اور گھٹنوں پر سوجن، جلن اور شدید درد اس میں ملتے ہیں۔ کھٹاس کی علامات تمام اخراجات میں پائی جاتی ہیں۔ بچے کھٹے پاخانے کرتے ہیں، ہڈیاں کمزور ہوتی ہیں، کھٹاس والے ڈکار آتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لنگڑی کا درد/ عرق النساء

یہ ایک بہت ضدی قسم کا اعصاب کا مرض ہے جس کی وجہ سے انسان جب اُٹھ کر چلنے لگتا ہے تو چل نہیں سکتا ہے۔ آدمی کا گیئر پھنس جاتا ہے۔ کولہے سے شدید درد اُٹھتا ہے اور نیچے پوری ٹانگ سے ہوتا ہوا پاؤں کے پنجے تک پہنچتا ہے۔ کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف کی ٹانگ میں ہوتا ہے۔ یہ درد زیادہ تر صرف اُٹھتے وقت ہی ہوتا ہے۔ جب آدمی تھوڑا سا چل پھر کر گرم ہو جائے تو پھر یہ درست ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی یہ سارا دن بھی ہوتا رہتا ہے۔

اچانک ہوا کا لگ جانا' گرم سرد ہو جانا' بھیگ جانا' جسم کے بندھنوں اور اعصاب میں خرابی واقع ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

مریض کو پنکھے کی تیز ہوا سے سخت اجتناب کرنا چاہئے اور متعلقہ ٹانگ کو کپڑے سے لپیٹ کر رکھے۔ بادی اشیاء سے پرہیز کرے۔

علاج

کالوسنتھ 30

حاد مرض میں جب دائیں ٹانگ میں شدید درد شروع ہو گیا ہو جس کو گرم ٹکور سے افاقہ محسوس ہو۔ پیچش اور پیٹ درد بھی ساتھ ہو۔ مریض غصے والا اور چڑچڑے مزاج والا ہو۔ لنگڑی کے درد کی ابتداء یا ور ہوائی درد کی بلند ترین دواء ہے۔

رسٹاکس

پرانے کیس جس میں سارا دن جب چلتا پھرتا رہے تو آرام لیکن جب شام کو چارپائی پر آئے تو درد بڑھ جائیں اور مریض حرکت کرتا رہے' پہلو بدلے۔ صبح جب اُٹھ کر چلنے لگے تو چل نہ سکے لیکن جب چل کر گرم ہو جائے تو پھر درد رُک جائیں۔ لنگڑی کے درد کے ساتھ ساتھ کمر درد بھی ہو۔ بھیگ جانے یا زیادہ وزن اُٹھانے کی وجہ سے لاحق ہونے والا لنگڑی کا درد اعلیٰ ترین دواء ہے۔

میگنیشیا فاس 6x

ایسی تشنجی قسم کی دردیں جن کو ٹکور سے آرام آتا ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کالی فاس 6x

لنگڑی اور اعصاب کے درد کی مشہور زمانہ دواء ہے جبکہ یہ مرض کثرت جماع کے نتیجے میں پیدا ہوا ہو اور اعصاب کمزور ہو چکے ہوں اور جسم لاغر اور کمزور ہو چکا ہو۔ نیند بہت کم آتی ہو۔ مردانہ قوت زائل ہو چکی ہو۔

ایکونائٹ 30

اچانک ہوا کا لگ جانا اور گرم سرد ہو جانا۔ سخت قسم کے درد' شدید بخار اور بے چینی اور پیاس۔ مریض کا جسم سخت حرارت میں تپ رہا ہو۔

بیلاڈونا 30

دردیں اچانک شروع ہوتی ہیں اور اچانک غائب ہو جاتی ہیں۔ ساتھ تیز بخار' سر درد' آنکھوں اور ماتھے میں تپکن' روشنی سے نفرت' شور ناقابل برداشت' پاؤں کو نیچے لٹکائے رکھنے سے درد میں افاقہ۔

لیڈم پال 30

گھنٹیا اور جوڑوں کے درد میں سوجن اور جلن میں لاثانی ہے۔ درد پیروں سے اوپر کو جاتے ہیں جبکہ کالمیا کے درد اوپر سے نیچے کو آتے ہیں۔ رات کو بستر کی گرمی سے دردیں بڑھتی ہیں۔ سردی سے اور برف کی مانند ٹھنڈے پانی میں رکھنے سے آرام آتا ہے جبکہ خود مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ جسم ٹھنڈا ہوتا ہے' آنکھ کی چوٹ میں آرنیکا سے بہتر کام کرتی ہے۔ نوک دار چیزوں کے زخم کیل وغیرہ' بھڑ' چوہے اور مچھروں کے زخم۔

کالمیا 30

لنگڑی کے درد کی بہترین دواء ہے۔ اس کے درد اوپر سے نیچے کو آتے ہیں۔ مہروں کی درد' کمر کی درد میں مشہور زمانہ دواء ہے۔ بائی اور گنٹھیے کی دردیں کبھی دل پر حملہ کبھی اعضاء پر حملہ۔ دل کی تکلیف میں بایاں بازو سُن ہونا۔ یہ دواء سپائی جیلیا کی طرح دل پر کام کرتی ہے' دائیں طرف کا چہرے کا درد۔

کالچیکم 30

کھانے کی خوشبو سے شدید نفرت' غذا سے نفرت' گنٹھیا اور بائی کی دردیں' پیٹ کا پھول جانا' دست اور پیچش' گیس' معدے کی خرابی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھس / کمی خون

جسم میں خون کی مقدار کم پڑ جاتی ہے یا خون کے سرخ جسیمے کم ہو جاتے ہیں اور کبھی ہیموگلوبن کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ ناخن سفید ہو جاتے ہیں۔ معمولی محنت سے دم چڑھ جاتا ہے' سانس پھول جاتی ہے' تھکن ہو جاتی ہے' دل دھڑکتا ہے' چکر آتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ پست ہمتی ہوتی ہے۔ کام کرنے کو دل نہیں چاہتا ہے۔ جنسی خیالات میں مستغرق رہنا' جلق کرنا' کثرت جماع' اسہال' پیچش' بدہضمی' ناقص غذا' قبض' پیٹ میں کیڑے' رنج و غم اس کے اسباب ہیں۔ کثرت حیض اور بچوں کو دودھ پلانا بھی عورتوں کے بھس کے اسباب ہیں۔

علاج

فیرم مٹیلیکم 30

بھس اور کمی خون کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ پاخانے غیر ہضم شدہ غذا کے آتے ہیں۔ کھانا کھاتے ہی حاجت ہو جاتی ہے۔ معدے کی خرابی مسلسل رہتی ہے۔ مریض کا چہرہ ویسے دیکھنے کو پُرخون نظر آتا ہے۔ کام کرتے ہوئے جلد تھک جاتا ہے۔ سردی محسوس کرتا ہے۔ فیرم فاس کے ساتھ ادل بدل کر دینا بہت مفید ہوتا ہے۔

پلساٹیلا 30

ایسے مریض جن کو طب یونانی والے بہت زیادہ فولاد مادی صورت میں کھلا چکے ہوں' جلدی علامات' مریض کا چہرہ پھیکا۔ عورتوں میں حیض کی خرابی اور درد کے ساتھ لوتھڑوں کی صورت میں آنا۔ ہاضمہ کی خرابی۔ پلساٹیلا ایک لاجواب دواء ہے۔

نیٹرم میور

قبض' پیاس' دردسر میں مسلسل مبتلا رہنے والے لوگ۔ حلق میں کیرا گرے' چھینکیں آتی رہتی ہوں۔ رشتہ داروں سے کوئی محبت نہ ہو۔ چہرہ زرد اور پھیکا ہو۔ مریض کا نمک کھانے کو دل چاہے۔ تلی بڑھ چکی ہو۔ ملیریا بخار کا زہر سرایت کر چکا ہو۔ شکم میں درد رہتا ہو۔ پرانے بخار کی وجہ سے رنگ بدل چکا ہو' کم ہمت ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلکیریافاس

سبز بھس کی اعلیٰ دواء ہے۔ معدہ خراب رہتا ہو۔ تیزابیت رہتی ہو۔ کھٹاس کی علامات پائی جاتی ہوں۔ لڑکیوں میں حیض بہت پہلے آئے اور زیادہ دیر رہے۔

چائنا 30

رطوبات جسمانیہ کے ضائع ہونے کی وجہ سے بھس، خون زیادہ نکل گیا ہو۔ کثرت جماع سے بھس، اسہال آتے ہوں۔ پیٹ میں ریاح کا زور ہو۔ کھانا صحیح ہضم نہ ہوتا ہو۔ احتلام کی کثرت سے بھس۔

الٹرس Q

عورتوں کے بھس کی اعلیٰ ترین دواء ہے جو ہر وقت تھکی رہتی ہو۔ رحم کمزور ہو۔ عام جسمانی کمزوری ہو۔ رنگ زرد ہو چکا ہو۔ حیض کی خرابی ہو۔

الفاالفا Q

بھوک نہ لگتی ہو۔ چہرے پر رونق نہ ہو۔ جسم سوکھا ہوا اور کمزور ہو۔ خون کی کمی ہو۔ بھوک لگاتی ہے، چہرے کی رنگت نکھارتی ہے۔ معدے کی اصلاح کرتی ہے۔

فیرم فاس 200, 6x

کمی خون اور بھس کی بلند ترین دواء ہے۔ کمی خون کی وجہ سے بدہضمی، ترش ڈکاریں، کمی خون کی وجہ سے رات کو بکثرت پسینہ آئے۔ غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانے، پانی کی طرح اسہال اور کبھی پیچش اور بچوں کو ساتھ بخار بھی ہو جائے۔ سر درد اور دانت درد کو ٹھنڈ اور ٹھنڈے پانی سے آرام۔ رات کو خواب میں پیشاب نکل جائے۔ نکسیر پھوٹنے کی عادت کو روکتی ہے۔ مریض خالص خون تھوکتا ہے۔ زخم اور چوٹوں اور ابتدائی سوزش میں اچھا کام کرتی ہے۔ فیرم فاس اور فاسفورس کا مزاج، جریان خون کا مزاج ہے۔ اس دواء کے خون پر خاص اثرات ہیں کیونکہ خون کا ایک بڑا جز لوہا ہے، وہ بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کثرت شربت فولاد کی وجہ سے بھس ہو گیا ہو، ان کو بند کر کے پ ساٹیلا اور فیرم دی جائے اور شربت فولاد کو روک دیا جائے کیونکہ کثرت فولاد کا دوسرا مرحلہ بھس پیدا کرنا ہی ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کاربوویجی 30

اگر بھس خرابی ہاضمہ کی وجہ سے ہو تو کاربوویجی بہترین دواء ہے۔ معدے کی اصلاح کرتی ہے اور صالح خون پیدا کرتی ہے' گیس کو روکتی ہے۔ اگر چھوٹے بچوں میں بھس پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے ہے تو پھر اس کے ساتھ سائنا کو ضرور دیں تا کہ پیٹ کے چمونے ختم ہوں اور غذا بجائے کیڑوں کی خوراک بننے کے جسم کا جز بنے اور خون پیدا کرے۔

نیز دیکھیں: پکرک ایسڈ' ہیلونیاس' ایلومینا' آرسنکم' سکیل' کلکیر یا کارب۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوکھا پن/ سوکڑا

بچے پیدا ہونے کے کچھ ماہ بعد ہی اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں اور سوکھنا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کی گروتھ اور بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ چوتڑوں پر جھریاں پڑ جاتی ہیں اور ٹانگیں اور گردن سوکھنا شروع ہو جاتی ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ اسہال لگے رہتے ہیں اور بچے چڑچڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی بخار' کبھی متلی' تالو کھلے رہتے ہیں اور سر کی ہڈیاں الگ الگ نظر آتی ہیں اور قبل از وقت بوڑھے لگتے ہیں۔

کلکیریا فاس 6x

بچوں کے سوکڑے کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کا ستون کمزور ہوتا ہے۔ جسم کو سنبھال نہیں سکتا ہے۔ اگر بٹھایا جائے تو جھک کر بیٹھتا ہے۔ گردن پتلی ہوتی ہے اور لڑکھڑاتی رہتی ہے۔ پیٹ پلپلا اور دانت دیر سے نکالتا ہے۔ اسہال آتے ہیں اور بڑی آواز پیدا کرتے ہیں۔ ریاح کا زور ہوتا ہے۔ تالو دیر تک کھلے رکھتا ہے۔

کلکیریا کارب

کھٹی بو ہر کہیں سے آتی ہے پاخانے' پسینے اور دودھ اُلٹنے میں دستوں کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ پیٹ بہت بڑا ہوتا ہے۔ پسینہ کثرت سے سر پر آتا ہے۔ بچہ مٹی کھاتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں کر سکتا ہے۔

آئیوڈیم

بھوک اتنی زیادہ کہ رات دن کھاتا جائے اور سوکھتا چلا جائے۔ اس کے برعکس جسم کے غدود پھولتے جائیں۔ خنازیری مزاج بچے۔

برائیٹا کارب 30

وہ بچے جو جسمانی اور دماغی طور پر بونے ہوں۔ نہ جسم بڑھے اور نہ دماغ ترقی کرے۔ گلے کے غدود بڑھے ہوئے' گلے کے ٹانسلز کی کمال کی دواء ہے۔ نزلہ زکام' کھانسی' بخار اکثر ہو جائے۔

میگنیشیا کارب

گھاس کی طرح سبز اور کھٹی بو والے پاخانے اس کی خاص علامت ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ پیٹ میں درد رہتا ہے۔ منہ میں چھالے رہتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیٹرم میور 30

اس کا سوکھاپن گردن سے شروع ہوتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ بچہ نمکین چیزیں رغبت سے کھاتا ہے۔

ابراٹینم 30

بچوں کے سوکڑے کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ اس کا سوکڑ نیٹرم میور کے برعکس ٹانگوں سے شروع ہوتا ہے اور بچے کے چوتڑوں پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔

سلیشیا 30

خنازیری مزاج بچے جو ماں کا اور عام دودھ ہضم نہ کر سکتے ہوں۔ ناک بہتی رہتی ہو۔ سلفر اور ہیپر سلفر اور دیگر ادویہ کو بھی دیکھیں۔

اس کی مزید تفصیلات ''گلے کے ٹانسلز'' میں دیکھیں۔

ضروری وضاحت:

سوکڑے کے بارے میں ہمارے معاشرے میں یہ ذہن پایا جاتا ہے کہ اس کو فلاں عورت یا کسی عورت نے پرچھانواں دے دیا ہے جس کی وجہ سے یہ بچہ سوکھ گیا ہے۔ لوگ بجائے طبّی علاج معالجے کے پیروں اور دم جھاڑ کرنے والے لوگوں کی طرف چل پڑتے ہیں حتیٰ کہ بچہ عدم علاج کی وجہ سے مر ہی جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں میں اپنی ماؤں بہنوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ پرچھانوے کا تصور اسلامی نہیں بلکہ یہ ہندوؤں کا تصور ہے جو غیر اسلامی ہے۔ ہم مسلمان ہیں' ہمارا ایمان اللہ کی ذات پر ہونا چاہئے۔ کسی کے پرچھانوے سے کوئی بچہ نہیں سوکھتا ہے ہاں البتہ نظر بد لگ سکتی ہے یا جادو کا اثر ہو سکتا ہے۔ اس کا علاج ضرور کروانا چاہئے اور وہ بھی کسی لالچی' پیسے لینے والے اور کاروباری آدمی سے نہیں بلکہ کسی نیک آدمی سے کیونکہ پیشہ ور آدمی پیسہ تو لے سکتا ہے اور وقتی طور پر فنکاری تو دکھا سکتا ہے لیکن ان چیزوں کا حقیقی علاج نہیں کر سکتا لہٰذا بچہ کو کسی اچھے پڑھے لکھے شخص سے چیک کروائیں' پھر کسی طرف قدم اُٹھائیں۔

نظر بند اور جادو کا علاج ہو سکتا ہے اور اگر جسمانی علاج کی ضرورت ہو تو اس کو بھی ضرور کروائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوزش سرما

سخت سردی کے موسم میں ہاتھوں پیروں کی اُنگلیاں سوج جاتی ہیں اور کھجلی، جھن جھنی ہوتی ہے اور بعض اوقات کٹ سے لگ جاتے ہیں جن میں سے خون نکلتا ہے۔ میرے ایک دوست ہیں، ان کو یہ مرض سردیوں میں لگتا ہے اور وہ خاندانی طور پر بھی جلدی امراض کا شکار ہیں۔ عرصہ دو سال سے سردی کے دنوں میں ان کو چند خوراکیں بروقت استعمال کرا دیتا ہوں۔ پھر ان کی سردیاں بڑی آسانی سے گزر جاتی ہیں۔

اگر بوائیاں پھوٹ چکی ہوں تو کیلنڈولا مرہم بھی بیرونی طور پر استعمال کروائیں۔

ایگریکس 200

ایک خوراک روزانہ بطور مجرب کے استعمال کرائیں۔

بیلاڈونا

عضو آگ کی طرح سرخ اور سوجا ہوا اور اس میں دھڑکن دار دردیں۔

سلفر 30

کھجلی، جلن، سرخی، بستر کی گرمی سے اضافہ نہانے سے نفرت، مریض گندہ اور کپڑے بھی گندے، گرمی سے اضافہ ہو۔

آرسنکم البم 30

سوزش سرما کی بلند ترین اور چوٹی کی دواء ہے۔ اس میں جلد کا رنگ زیادہ سردی لگ جانے کی وجہ سے بے حد سرخ یا سیاہ ہو جاتا ہے جیسے کسی نے آگ سے جلا کر سیاہ کر دیا ہو۔ زخم پر سخت قسم کے کھرنڈ بن جاتے ہیں اور نیچے رطوبت رستی رہتی ہے۔ زخم میں جلن اور سخت درد ہوتا ہے، مریض چاہتا ہے کہ اسے گرم کیا جائے۔ ہاتھوں اور پیروں کی انگلیاں برف باری میں کام کرنے کی وجہ سے برفانی علاقوں میں سوجھ جاتی ہیں حتیٰ کہ بعض لوگوں کے پیر جل جاتے ہیں۔ برف کی وجہ سے تو ایسے لوگوں کے لئے آرسنکم لازمی ہوتی ہے۔

بوریکس 30

یہ دواء بھی سوزش سرما کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ اس میں مریض کے ہاتھ پاؤں متاثر ہوتے ہیں اور سوج جاتے ہیں۔ آنکھوں کی سوجن جو زیادہ سردی کی وجہ سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لگ جائے' کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ سلفر اور بیلاڈونا کے ساتھ ادل بدل کر استعمال کریں۔ سب سے پہلے سلفر کی ایک خوراک ضرور استعمال کریں تاکہ کیس کے لئے راستہ صاف ہو جائے' بعد میں دیگر دواء کا استعمال کریں۔ یہ ہمارے علاقے کا تو اتنا زیادہ مرض نہیں لیکن ٹھنڈے علاقوں میں یہ مرض عام ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہڈیوں کے امراض

ہڈیوں کو کئی قسم کے امراض لاحق ہوتے ہیں۔ ہڈیوں کا نرم پڑ جانا' ہڈیوں کا خم کھا جانا' ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا' ہڈیوں کا ٹوٹ جانا' ہڈیوں پر گومڑوں کا بن جانا' ہڈیوں کا بڑھ جانا وغیرہ ہڈیوں میں درد ہونا' ہڈیوں کا گل سڑ جانا' ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا' کندھے اور کولہے کی ہڈی کا بڑھ جانا۔

بچہ جلد چل پھر نہیں سکتا' دانت جلد نہیں نکالتا' ٹخنے اور کلائی کے سرے بڑھ جاتے ہیں۔ ریڑھ کا ستون کمزور ہوتا ہے۔

غذائی کمی' ماں کے دودھ کی کمی' موروثی نقص وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج

ہومیوپیتھی کے اندر اس کا بہترین علاج موجود ہے اور کئی مریضوں پر ہم ان ادویہ کی آزمائش کر چکے ہیں۔

کلکیریا کارب

ریڑھ اور ٹانگوں اور ٹخنوں کی ہڈیوں کا کمزور پڑ جانا۔ نہ بچہ جلد بیٹھ سکتا ہے' نہ چل سکتا ہے' نہ دانت نکالتا ہے۔ بھوک بہت زیادہ لگتی ہے' اسہال آتے ہیں' پسینہ بہت زیادہ آتا ہے۔ موٹے اور سفید رنگ کے بچے' پلپلے جسم والے بچوں کی ہڈیوں کی بیماریاں۔

ایسافوٹیڈا 30

جب ماں کا دودھ ہی معیاری نہ ملتا ہو' ٹانگوں کی چپٹی اور لمبی ہڈیوں کا گلنا سڑنا' شدید بدبودار اخراجات' زخموں پر ناقابل برداشت درد اور ساتھ معدے کا اپھارہ۔ ہوا کا زور گلے کی طرف ہو۔ گولا آ کر گلے میں پھنس جائے۔ ہسٹریا اور باؤ گولہ کی لاجواب دواء ہے۔

کلکیریا فلور 30

ہڈیوں پر گومڑ سخت قسم کی گلٹیاں' ہڈیوں کا بے تکا بڑھ جانا۔ ہڈی کہیں بھی بڑھ جائے' یہ دواء نہایت عمدہ کام کرتی ہے۔ کلینک کا معمول ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

روٹا 30

ہڈیوں میں چونے کی کمی کو پورا کرتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو بہت جلد جوڑتی ہے۔ ہڈیوں کی چوٹ کی لاجواب دواء ہے۔ میں نے ایک بچے اور ایک بڑے آدمی کی ہڈی کو اس دواء کے ساتھ ایک ہفتے میں جوڑا تھا۔

کلکیریا فاس 6x

بچوں کی ہڈیوں کے نقص کی بلند پایہ دواء ہے جن کو کھٹی بو والے اسہال آتے رہتے ہوں۔ دودھ ہضم نہ ہوتا ہو۔ ہڈیوں کو جوڑنے میں اس دواء کا کوئی ثانی نہیں۔

ھکلا لاوا 30

دانتوں اور جبڑوں کی ہڈیوں پر اس کا خاص عمل ہے۔ درد کرنا اور سوج جانا اور گل سڑ جانا کے لئے بہترین دواء ہے۔

سمفائٹم 30

زمانہ قدیم سے یہ دواء ہڈیوں کے عوارض میں استعمال ہو رہی ہے اور ہڈی جوڑ بوٹی کے نام سے مشہور ہے۔ طب یونانی اور ایلوپیتھی میں اس کا استعمال بڑی دیر سے ہوتا تھا لیکن ہومیوپیتھی نے پوٹینسی میں استعمال کر کے اس کی شہرت کو بام عروج تک پہنچایا ہے۔ چوٹ اور زخم پر یہ آرنیکا سے بھی بہتر کام کرتی ہے جہاں آرنیکا کام چھوڑ دے وہاں سمفائٹم اس کو مکمل کر دیتی ہے۔ ہڈیوں پر چوٹ کی وجہ سے شدید دردوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ گھٹنے، کمر اور آنکھوں پر چوٹ میں، لمبی ہڈیوں پر چوٹ، ہانس کی ہڈی پر چوٹ اور دیگر ہڈیوں پر چوٹ اور درد کا خاتمہ کرتی ہے اور ہڈی کو دنوں میں جوڑتی ہے۔ آنکھوں میں ویلڈنگ کے کچرے یا شیشہ کا پڑ جانے کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر سرجری میں کسی اعضاء کو کاٹ دیا گیا ہو پھر اس سرے یعنی ٹنڈ میں درد رہے تو اس کو بھی روکتی ہے۔ کثرت جماع یا اچانک بوجھ اُٹھانے کی وجہ سے درد کمر ہو جائے تو اس کو بھی روکتی ہے۔ کمر کے مہروں میں درد نکل آئے تو اس کے لئے بھی اکسیر ہے۔

بوے باجوہ سے میرے پاس ایک عرفان نامی مریض لایا گیا جس کے چوٹ کی وجہ سے مہرے خراب ہو گئے تھے اور وہ اُٹھ بیٹھ نہیں سکتا تھا۔ پندرہ دن کے استعمال کے بعد وہ چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تھا اور درد کمر رُک گئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تھیروڈینم 200

بچوں کی ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا' کمزور ہڈیاں' ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا جلدی نہ جڑنا' بچوں کا سوکھا پن' بچوں کے خصیے کی گولیاں اگر نیچے نہ اُتریں تو مسلسل استعمال سے اُتر آتی ہیں۔ عورتوں کے پستانوں اور رحم کے گومڑ' چنبل اور اختلاج قلب کی بہترین دواء ہے۔

تھریڈین 30

ریڑھ کی ہڈی کی خرابیاں اور دیگر ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا اور دیگر عوارض۔
آرم مٹیلیکم' فیرم فاس' ایسڈ فاس' سلیشیا' فاسفورس وغیرہ کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طاعون

طاعون ایک شدید قسم کا وبائی مرض ہے جس میں سخت بخار ہوا کرتا ہے۔ جسم کے مختلف مقامات پر گلٹیوں میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ عموماً جنگاسہ، بغل یا کان کے پیچھے گردن میں بدیں نکل آتی ہیں۔ کمال درجے کا ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات یہ مرض نمونیہ کی شکل میں بھی نمودار ہوتا ہے جسے نمونیائی پلیگ کہتے ہیں۔ اس مرض سے سارا خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا سب ایک وائرس بیسی لس پیس ٹس کو قرار دیا گیا ہے۔

یہ مرض بنیادی طور پر چوہوں سے انسانوں کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ چوہوں کے پسو جب انسانوں کے ساتھ آ کر لگتے ہیں تو یہ مرض انسانوں کو بھی لگ جاتا ہے۔ اس مرض سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ چوہوں کا خاتمہ کیا جائے اور اپنے گھریلو سامان اور خورد ونوش کی چیزوں کو چوہوں سے بچایا جائے۔

یہ مرض دو قسموں کا ہوتا ہے: طاعون خفیف اور طاعون شدید۔

علاج

اس مرض کے علاج میں ہومیوپیتھی کو خاص برتری حاصل ہے۔ اگر بروقت علاج کروایا جائے تو بڑی کامیابی حاصل ہوسکتی ہے۔

اگنیشیا 30

اس مرض کی مشہور زمانہ دواء مانی گئی ہے۔ ڈاکٹر سرکار ایم- ڈی اور دیگر ڈاکٹروں نے اس پر بڑے تجربے کے بعد اس کو انتہائی کامیاب قرار دیا ہے۔ جب بھی طاعون کا شک پڑ جائے دواء شروع کر دیں۔ مریض حواس باختہ ہوتا ہے۔ دیوانوں کی طرح اِدھر اُدھر لڑکھڑاتا ہے۔ دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ درد، متلی، قے اور اُبکائیاں آتی ہیں جو اس دواء کی خاص علامت ہے۔

اگنیشیا

اس دواء کو 1x طاقت میں استعمال کریں۔ یہ دواء پپیتہ سے تیار ہوتی ہے۔ اس کے دانے گردن میں لٹکانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیوبائنم 30

بیوبائنم دواء طاعون کے ٹیکے سے بھی زیادہ مؤثر ثابت ہوئی ہے کیونکہ طاعون کے ٹیکے سے سخت بخار بھی ہو جاتا ہے اور دیگر علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں جبکہ یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ بیوبائنم سے کوئی منفی علامت پیدا نہیں ہوتی ہے۔

کوپریا ناجا

یہ دواء کوبرا سانپ کے زہر سے تیار ہوتی ہے لہٰذا مرض طاعون میں اس دواء کو بلند مقام حاصل ہے۔ اس دواء کے استعمال کا وقت وہ ہے جب بے شمار کمزوری واقع ہو چکی ہو۔ دل کے بند ہو جانے کا خطرہ ہو' منہ خشک' غشی ہوتی ہو۔

فاسفورس

نمونیائی پلیگ میں اس دواء کو خاص مقام حاصل ہے۔ ہذیان بکتا ہے' بکواس کرتا ہے' ننگا باہر کو دوڑنے کی کوشش کرتا ہے' آنکھوں کے گرد نیلے حلقے پڑ گئے ہوں' خارش ہوتی ہو اور بینائی دھندلی پڑ گئی ہو۔

بیلاڈونا' ایکونائٹ' لاکسس' بپٹیشیا' کروٹیلس بھی اس مرض کی بے حد اہم دوائیں ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قبض

یہ ایک عام مرض ہے جس میں پاخانہ خشک ہو جاتا ہے اور بڑی مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات تھوڑا تھوڑا بار بار آتا رہتا ہے' تسکین نہیں ہوتی۔ ریاح بدبودار خارج ہوتی ہیں۔ سر میں درد رہتا ہے۔ دل زیادہ دھڑکتا ہے۔ بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔ چڑچڑاپن اور سستی کبھی بلڈ پریشر' چکر۔

اسباب مرض:

ثقیل اغذیہ کا استعمال' سبزی اور سالن کا کم استعمال' چائے اور منشیات کا زیادہ استعمال' اسہال زیادہ لیتے رہنا' انتڑیوں کے فعل کی کمزوری' دماغی محنت' استقرار حمل وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج

اوپیم 30

انتڑیوں کے فعل کا بالکل سست پڑ جانا اور رطوبتی جھلیوں کا خشک ہو جانا۔ پاخانہ چھوٹی انتڑیوں میں جمع رہے اور ہفتہ ہفتہ حاجت نہ ہو اور نہ ہی کسی قسم کا درد ہو۔ انتڑیوں کی طرح دماغ بھی سویا ہوا ہی ہو۔ مریض نشیوں کی طرح سویا رہے اور بڑے بوڑھے آدمیوں کی قبض۔ پاخانہ اگر کبھی آ بھی جائے تو سیاہ رنگ کا گولیوں کی صورت میں جیسے بکری کی مینگنیاں ہوتی ہیں۔ نشی لوگوں کی اور افیونی لوگوں کی قبض۔ یہ دوا بھی افیون سے ہی تیار ہوتی ہے۔

نکس وامیکا

پاخانہ کھل کر نہ آئے۔ بار بار تھوڑا تھوڑا آئے۔ حاجت ختم ہونے کا نام ہی نہ لے۔ آدمی لیٹرین میں بیٹھا بیٹھا تھک جائے۔ اسہال آور ادویہ کے استعمال کی وجہ سے قبض۔ دماغی محنت کرنے والے لوگوں کی قبض۔ کلرک ٹائپ لوگوں کی قبض۔ نشی لوگوں کی قبض۔ بڑی علامت چڑچڑے لوگوں کی قبض۔

برائی اونیا

اس دواء کی خشکی غضب کی ہوتی ہے۔ منہ سے لے کر مقعد تک خشکی ہی خشکی۔ پاخانہ خارج ہونے کا نام ہی نہیں لیتا ہے۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ مریض بار بار

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گلاسوں کے گلاس پانی کے پیتا ہے۔ پاخانے کی رنگت گویا کہ جلا ہوا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہوتا ہے۔ شوگر والے لوگوں کی قبض' زبان سفید۔

ایلومینا 30

اس دواء کی دو مرکزی علامات ہیں: پاخانہ کی نالی کا مفلوج ہونا اور خشکی۔ اگر پاخانہ خشک بھی ہو پھر بھی زور لگانے سے بڑی مشکل خارج ہوتا ہے۔ اگر پاخانہ خشک ہو تو پھر بڑی مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ قبض کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔

پلمبم 30, 200

پاخانہ سیاہی مائل چھوٹی بھورے رنگ کی گولیوں کی صورت میں ہوتا ہے جیسے بھیڑ کی مینگنیاں ہوتی ہیں۔ مقعد اوپر کی طرف کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پیٹ اندر کی طرف کھنچا ہوا جیسے ڈوری کے ساتھ ناف کی طرف کھینچ کر باندھ دیا گیا ہے۔ پیٹ میں درد رہتا ہے۔ سخت قسم کی قبض کی بہترین دواء ہے۔

سلیشیا 200

اس دواء کے پاخانے کو حیاء والا پاخانہ کہتے ہیں۔ باوجود نرم ہونے کے نکلنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ آدمی زور لگا کر نکالتا ہے لیکن اگر وہ دم لینے لگے تو پھر فوراً اندر چلا جاتا ہے۔ خنازیر مزاج والے لوگوں کی قبض' پتھر کوٹنے والے لوگوں کی قبض۔

پلاٹینا 30, 200

سیر وسیاحت کرنے والے لوگوں کی قبض' سفر کرنے والے لوگوں کی قبض' ترک وطن کرنے والے' باہر کے ملکوں میں جا کر رہنے والے لوگوں کی قبض۔ ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے پاخانہ لئی کا سا بن کر اندر آنتوں کے ساتھ چپک گیا ہے۔ خارج ہونے کا نام ہی نہیں لیتا ہے۔

وریٹرم البم 30

اس کا پاخانہ بھی بڑا عجیب ہے اور اس کے مریض کی حالت بھی قابل دید ہے۔ انتڑیاں برائی اونیا اور اوپیم کی طرح مفلوج ہو جاتی ہیں۔ ان کا فعل انتہائی سست پڑ جاتا ہے۔ پاخانہ ان میں کافی جمع ہو جاتا ہے اور مریض انتہائی زور لگاتا ہے حتیٰ کہ پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ ماتھے اور چہرے پر پسینے کے قطرے جمع ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ مریض تھک جاتا ہے اور پاخانہ کو اُنگلی یا چمچ سے نکالنا پڑتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سلفر 30, 200

یہ بھی قبض کی اہم ادویہ میں سے ہے۔ مقعد میں تپش اور جلن کا ہوتے رہنا۔ قبض کے علاج میں آغاز اسی کی چند خوراکوں سے کرنا چاہئے۔ اس کے مریض کے ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی سے گرمی کی لہریں نکلتی ہیں۔ جلد خشک اور گرم ہوتی ہے۔ مریض نہاتا بہت کم ہے' گندہ رہتا ہے' بدبو آتی ہے۔ تمام اخراجات بدبودار ہوتے ہیں۔ بواسیر۔

لوزی گولیاں

آج کل سٹوروں سے لوزی کے نام سے گولیاں ملتی ہیں جو قبض کے لئے بہت عمدہ ہیں۔ نسخہ تو یہ غیر ہومیو ہے یعنی کمبی نیشن ہے لیکن کافی مفید ہے۔ ایسے لوگ کے لئے بڑا مفید ہے جو ہمیشہ قبض کی دواء استعمال کرنے کے عادی ہو چکے ہوتے ہیں۔ ان کے بغیر دواء کے پاخانہ آتا ہی نہیں۔

میرے ذاتی تجربے کے مطابق قبض ایک ایسا نامراد مرض ہے جو ادویہ کے ساتھ ساتھ غذا کی اصلاح بھی چاہتا ہے۔ خشک گرم چیزوں کا استعمال ترک کر دینا چاہئے۔ مرچ کے بغیر یا کم مرچ والا سالن زیادہ استعمال کریں۔ کچی سبزیاں' گاجر' مولی' شلجم وغیرہ کا استعمال ضرور کرنا چاہئے۔ شہد' کھجور' دیسی گھی' بادام روغن' مربہ ہڑڑ وغیرہ کا استعمال ساتھ ساتھ کرتے رہیں اور یہ ہمیشہ کا معمول بنائیں اور ہومیو دواء استعمال کریں۔

نیز قبض کی دیگر ادویہ دیکھیں۔ بواسیر اور امراض معدہ کے عنوان میں۔

نیٹرم میور 30

یہ بھی قبض کی بلند پایہ دواء ہے اور اس کی مرکزی تین علامات ہیں جن کی بنیاد پر یہ دواء دی جا سکتی ہے۔ قبض' دردسر' پیاس' بخار جو صبح 10-11 بجے حملہ کرے۔ برائی اونیا کی معاون ہے۔

گریفائٹس 30

ایسی قبض کی دواء ہے جس میں مقعد کے اندر کٹ لگ جاتے ہیں اور مقعد پھٹ جاتی ہے اور پاخانے کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ بڑے بڑے لینڈے ہوتے ہیں جو مشکل سے خارج ہوتے ہیں اور وہ بلغمی دھاگوں کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔ پاخانے کے ساتھ بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ معدے کا اپھارہ اور کانوں کے پیچھے خارش اور کھجلی جس کو لوت کہتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کمر درد

اس مرض میں بعض اوقات سخت قسم کا درد ہوتا ہے کہ آدمی نہ کھڑا ہو سکتا ہے نہ بیٹھ سکتا ہے۔ کمر کے مہروں کو حرکت تک دینا ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ کبھی یہ اتنی شدید نہیں ہوتی اس میں چلنے پھرنے کی تو گنجائش ہوتی ہے لیکن آدمی کوئی چیز وغیرہ اُٹھا نہیں سکتا۔ کوئی کام کاج نہیں کر سکتا۔

اسباب:

اچانک کسی پٹھے کا کھچاؤ، بھیگ جانا، جسم کا گرم سرد ہو جانا، اچانک ہوا لگ جانا، چوٹ لگ جانا، زیادہ وزن اُٹھانا، جلق کرنا، کثرت مجامعت، نقرس، وجع المفاصل یا کمزوری وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

احتیاط:

ایسے لوگ کہ جن کے مہروں میں خرابی کی وجہ سے درد کمر ہوتا ہے، ان کو تو بالکل بیڈ ریسٹ کرنی چاہئے اور اُٹھنے بیٹھنے یا کمر پر اور مہروں پر کسی بھی قسم کا وزن بالکل نہیں ڈالنا چاہئے بلکہ سٹور سے کمر بیلٹ خرید کر وہ باندھیں اور حسب تکلیف لمبا عرصہ احتیاط کریں۔ یہ درد بے احتیاطی کی وجہ سے اتنا زیادہ خراب ہو جاتا ہے کہ بعد میں کوئی دواء بھی اس پر اثر نہیں کرتی ہے لہٰذا پرہیز لازمی ہوتا ہے اور اس کا سب سے بڑا علاج بھی پرہیز ہی ہے۔

مہرے تبدیل کرانا یا سرجری کرانا ایک تو یہ بہت مہنگا ہے۔ دوسرا یہ کامیاب بھی نہیں ہے۔ آج تک صرف 100 میں سے پانچ لوگوں کو معمولی فائدہ ہوا ہے، ورنہ نہیں۔ ہومیوپیتھی طریقہ علاج مندرجہ بالا پرہیز کے ساتھ ایسے لوگوں کی بہتر مدد کر سکتا ہے۔ ہماری ایک بڑی قریبی عزیزہ مہروں کا آپریشن کروانے لگی تھی۔ جب انہوں نے مجھ سے مشورہ کیا تو میں نے ان کو منع کر دیا تھا۔ ہسپتال سے وہ میرے پاس اس عورت کو لے کر آئے تو میں نے چیک کر کے اس کو رسٹاکس اور کلکیر یافلور استعمال کروائی تھی الحمدللہ آج تک وہ عورت ٹھیک ہے۔ آپریشن کی ضرورت نہیں رہی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

علاج

رسٹاکس 1M, 200, 30

گرم سرد ہو جانا' بھیگ جانے سے کمر درد کا شروع ہو جانا' پہلی حرکت سے تکلیف زیادہ جب گرم ہو جائے تو درد ختم۔ رسٹاکس کے درد بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں۔ مریض بستر پر حرکت کرتا رہتا ہے۔ دبانے سے آرام محسوس کرتا ہے۔ پیچھے کی جانب جھکنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ کمر درد کے ساتھ بازو' ٹانگوں اور دیگر جسمانی دردیں' چھوٹے جوڑوں کی دردیں۔ رسٹاکس دردوں کی بلند ترین دواء ہے۔ بخار اور بخار کے ساتھ جسم درد کرے۔ رات کو تھکن کی دردیں۔ آدمی کا دل کرے کہ اُسے کوئی ساری رات دباتا رہے۔ ڈیوٹی کرنے والے لوگوں کی دردیں' مزمن درد۔

ایکونائٹ 30

حاد کمر درد کی سب سے پہلی دواء ہے جو اچانک ہو۔ گرم سرد ہوا لگ جانے سے یا بھیگ جانے سے شروع ہو جائے اور بڑی سخت درد ہو۔ ساتھ تیز بخار ہو اور آدمی ہذیان بک رہا ہو اور کہے کہ میں مر جاؤں گا۔ یہ درد کمر کے علاوہ دیگر تمام جسم میں بھی ہو سکتی ہے۔ شدید بے چینی' خوف' گھبراہٹ موجود ہو۔

کلکیریا فلور 1M, 200, 30

اس کی علامات رسٹاکس کے ساتھ ملتی ہیں اور مزمن درد کمر کی لاجواب دواء ہے۔ اگر رسٹاکس کام کر کے رُک جائے تو مکمل کرنے کے لئے کلکیریا فلور دواء ہو گی اور بہتر کام مکمل کر دے گی۔ یہ دواء بوڑھے آدمیوں کی کمر درد میں اچھا کام کرتی ہے کیونکہ بوڑھے آدمی کے جسم کے بندھن ڈھیلے اور کمزور پڑ چکے ہوتے ہیں' یہ اُن کو کس دیتی ہے۔

کالی فاس 200, 6x

جسمانی دردیں اور کمر درد کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ گنٹھیاوی یا نقرسی درد کلکیریا کے ساتھ باری باری دینے سے الگ اکیلی استعمال کرنے سے بے حد فائدہ دیتی ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتی ہے۔ اعصابی کمزوری' جلق' کثرت مجامعت یا احتلام یا لیکوریا سے پیدا ہونے والی دردوں کی لاجواب دواء ہے۔ کثرت دماغی محنت' کلرکی اور امتحانی ڈیوٹی وغیرہ کرنے والے ملازمین کے لئے آب حیات ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آرنیکا 30

زیادہ وزن اُٹھانے یا چوٹ لگنے کی وجہ سے درد کمر یا جسمانی دردیں جیسے مارا پیٹا گیا ہو۔ آدمی کو بستر سخت محسوس ہو۔ چوٹ کی وجہ سے مہروں کی خرابی' مزاج چڑچڑا' بخار اور بے چینی' جسم درد کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔

نکس وامیکا 30

رات کو آدمی کو بستر پر کروٹ لینے کے لئے اُٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے' لیٹ کر کروٹ نہیں بدل سکتا۔ قبض ہوتی ہے۔ بھالا مارنے کے سے درد' کمر میں ٹیسیں پڑتی ہیں' صبح کا کمر درد' چڑچڑے مزاج والے لوگوں کا کمر درد' بستر پر درد زیادہ ہوتا ہے۔

سمی سی فیوگا 30

عورتوں کا کمر درد' ساتھ حیض کی خرابیاں' ٹانگوں میں کڑل' بلڈ پریشر ہائی' دردسر' رحم کی خرابی اور درد کمر' حیض کی تنگی۔

سٹافی سیگریا 30

کثرت احتلام' کثرت مجامعت کی وجہ سے درد کمر' درد صبح بستر سے اُٹھ کر چلنے پر مجبور کرتی ہے۔ نکس کے ساتھ باری باری دینے سے زبردست کام کرتی ہے۔ احتلام' سرعت انزال اور جلق کے بداثرات کو دور کرتی ہے۔

کالی کارب 200

کمر درد کی خاص الخاص ادویہ میں سے ہے۔ پسینہ آتا ہے اور کمر درد اس کی خاص علامت ہے۔ کمزوری اور برائی اونیا کی طرح چبھن پیدا کرنے والے درد۔ برائی کے درد حرکت سے بڑھتے ہیں لیکن کالی کے درد ہمہ وقت ہوتے ہیں۔

سمفائٹم 30

چوٹ کی وجہ سے کمر درد' مہروں کا اپنی جگہ سے کھسک جانا' درد کمر یا مہروں کا آپس میں پچک جانا اور شدید کمر درد کے لئے اکسیر ہے۔

تھریڈین 30

ریڑھ اور کمر کی ہڈیوں کی اکساہٹ اور درد' ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا۔ بے حد ذکی الحس مریض' گاڑی پر سوار نہ ہو سکے' چپ چاپ لیٹنے کو پسند کرے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کالمیا 30

یہ بھی کمر درد کی لاجواب دواء ہے۔ دردیں اوپر سے نیچے کو جاتی ہیں۔

لیڈم پال 30

یہ بھی دردوں کی لاثانی دواء ہے۔ اس کی دردیں نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں۔ کمر درد اور گنٹھیا کی دردیں۔

لیک ننتھس 30

گردن کے مہروں کی مخصوص دواء ہے اور یہ مرض بھی آج کل عام ہے۔

پیرس کواڈن فولیا 30

یہ بھی گردن کے مہروں اور مالیخولیا کی سپیشل اور سرتاج دواء ہے۔
اوگزالک ایسڈ' سیپیا' نیفالیم' ایس کیولس کو بھی دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرگی

اس مرض میں اچانک دورہ پڑتا ہے اور مریض مکمل بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اختیاری عضلات میں تشنج ہو جاتا ہے۔ حس اور قوائے حرکت بے ترتیب ہو جاتے ہیں اور آدمی دورہ ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ منہ سے رال اور جھاگ نکلتی ہے۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے: خفیف اور شدید۔ مریض بعض اوقات اپنی زبان کاٹ لیتا ہے لیکن یہ شدید مرگی میں ہوتا ہے۔ خفیف میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔ چہرہ زرد' نیلا اور خوفناک ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب اور پاخانہ بھی خود ہی نکل جاتے ہیں۔ دل دھڑکتا ہے' سانس بدقت آتا ہے۔ کبھی دورہ چیخ کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور کبھی بغیر چیخ کے آنکھوں کے ڈیلے اوپر کو ہو جاتے ہیں۔ ہاتھوں کی مٹھیاں کبھی بند اور کبھی کھلی رہتی ہیں۔ دورے کا دورانیہ چند منٹ سے دس منٹ تک کبھی بار بار دورہ ہوتا ہے اور کبھی کافی دیر کے بعد ہوتا ہے۔

دورہ سے قبل مریض کو اپنے جسم کے کسی خاص حصہ سے ہاتھ کی اُنگلیاں' پاؤں یا شکم وغیرہ سے سرسراہٹ نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے جو اوپر دماغ کو چڑھتی ہے اور کبھی ایک خاص قسم کی بو ناک سے آتی ہے اور دورہ ہو جاتا ہے۔

اسباب:

موروثی ہوتا ہے یا غیر موروثی۔ پیٹ کے کیڑے' کثرت احتلام' کثرت مجامعت' دماغی محنت' اعصابی کمزوری' جلق وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ ان کو دور کریں' کثرت جماع اور جلق کی بدعادت ترک کرائیں۔

علاج

کلکیریا کارب

موٹے تازے لوگوں کی مرگی جن کو پسینہ کثرت سے آتا ہو۔ ہاتھ پاؤں نمدار رہتے ہوں۔ خنازیری مزاج والے لوگوں کی مرگی۔ دل کی دھڑکن' خوف' تشنج' حافظہ کی کمزوری۔ کثرت جماع کی وجہ سے مرگی کی بلند ترین اور پہلی دواء ہے۔

کیوپرم مٹیلیکم 200, 30

دورہ سے قبل ہاتھ پاؤں کی اُنگلیاں اندر کو کھنچتی جاتی ہیں جس سے مریض کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دورے کا پتہ چل جاتا ہے اور مریض بے ہوش کر گر پڑتا ہے۔ دورہ کے دوران ہونٹ اور چہرہ بالکل نیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ دواء ایلوپیتھی میں مادی صورت میں بہت زیادہ استعمال کرائی جاتی ہے جس سے مرگی خراب ہو جاتی ہے۔ ہومیو میں غیر مادی استعمال کرتے ہیں اور فائدہ زیادہ ہوتا ہے۔

بیوفو 30

جلق، کثرت جماع اور کثرت احتلام کے بعد اعصابی اور دماغی کمزوری کے واقع ہو جانے سے مرگی کے دورے۔ مرگی کی لہر اعضائے تناسلی سے شروع ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

سلیشیا

خنازیری مزاج والے لوگوں کی مرگی جن کے غدود سوجے ہوئے ہوں۔ ہر نئے چاند پر مرگی کا دورہ اس کی خاص علامت ہے۔ کمزور لوگ، خوراک جسم کا حصہ نہ بنتی ہو۔

سیکوٹا وائی روسا 30

دانتی لگنا اور دورے کے وقت پیچھے کی جانب اکڑنا۔ دورے سے پہلے اور بعد میں لرزہ۔

سلفر

یہ اعلیٰ ترین دواء ہے۔ جلدی اُبھاروں کے دب جانے کی وجہ سے مرگی کا دورہ، سر کی چوٹی ہاتھوں پیروں سے جلن، جسم گرم، گندے رہنے والے لوگوں کی مرگی، نہانے سے نفرت، سردی زیادہ لگے لیکن گرمی سے تکلیف زیادہ ہو۔

بیلاڈونا

موٹے تازے پُرخون لوگوں کی اور بچوں کی مرگی کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ سر کی طرف اجتماع خون، چہرہ اور ماتھا گرم، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اس کی خاص علامت ہے اور میں نے کئی بچوں کا علاج صرف بیلاڈونا سے ہی کیا ہے۔

کیمفر Q

دورہ کے وقت استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سائنا 30 اور انڈیگو 30

یہ دونوں دوائیں ایسی مرگی کی ہیں جو پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے ہو۔

اونن تھی 30

مرگی کی تمام ادویہ میں سے سب سے اعلیٰ دواء ہے۔ اچانک مکمل بے ہوشی کا طاری ہونا' چہرہ نیلا اور سوجا ہوا' منہ میں جھاگ' تشنج کے ساتھ کزاز' ٹانگیں اور بازو سرد' پتلیاں پھیلی ہوئیں۔

آرجنٹم نائٹریکم

پست ہمت' خوف زدہ' حملہ سے قبل پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

ضروری وضاحت:

مرگی ایک انتہائی ضدی مرض ہے جس سے جان چھڑانی کوئی آسان کام نہیں ہے۔ بے شمار لوگوں نے اس کے متعلق مختلف دعوے کئے ہیں لیکن میں نے اپنی پریکٹس میں ان دعوؤں میں صداقت کم دیکھی ہے اور مرگی کے مریض ڈاکٹروں کے پاس ہی گھومتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ نہ تو ایلوپیتھی سے درست ہوئے ہیں اور نہ ہی یونانی سے اور نہ ہی ہومیوپیتھی سے لیکن میرے مشاہدے میں تین آدمی ایسے ضرور آئے ہیں جن کا تذکرہ کرنا ضروری ہے عبدالرحمٰن' عبدالستار اور حافظ محمد حنیف یہ تینوں شخص مرگی کے مریض تھے' حافظ حنیف نے تو ایلوپیتھی کے چوٹی کے ڈاکٹروں سے علاج کروا کے دیکھ لیا ہے دس سال ہو گئے وہ ٹھیک نہیں ہوا۔ عبدالرحمان کا علاج ہومیوپیتھی سے میں نے ہی کیا تھا' وہ الحمدللہ اب بالکل ٹھیک ہے اور ایک عبدالرحمان نامی شخص تھا اس کا بھی علاج ہم نے ہی کیا تھا' وہ بالکل ٹھیک ہے۔ عبدالستار کا علاج بھی ہم نے شروع کیا تھا کافی عرصہ ٹھیک رہنے کے بعد دورے دوبارہ شروع ہو گئے تھے لیکن کافی افاقہ اور بہتری رہی ہے اور اب وہ بھی کافی ٹھیک ہے۔ میرا یہ سب کچھ لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ ہومیوپیتھی مرگی میں اگر کافی نہیں ہے تو یقیناً سب سے زیادہ مفید ضرور ہے کیونکہ اس مرض کی دواء لانگ ٹائم استعمال کرنا پڑتی ہے۔ اگر انگریزی دواء اتنا عرصہ استعمال کی جائے تو وہ یقیناً کسی نہ کسی عضو کو ضرور لے جائے گی لہٰذا پیچھے درج شدہ ادویہ سے اس کا بہترین علاج کیا جا سکتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

14

مردوں کے خاص امراض

احتلام اور جریان

اس مرض میں منی بلا ارادہ خارج ہوتی رہتی ہے۔ دن کے وقت پاخانہ اور پیشاب کرتے وقت اور رات کو خواب میں یا بغیر خواب کے نیند میں ہی احتلام ہو جاتا ہے۔ اگر یہ منی پیشاب کے وقت خارج ہو تو جریان کہلاتی ہے اور اگر یہ منی رات کو نیند میں خارج ہو تو احتلام کہلاتی ہے۔ اگر یہ مرض زیادہ ہی بڑھ جائے تو پھر سواری پر بیٹھے بیٹھے ہی منی خارج ہو جاتی ہے اور آدمی کو غسل کرنا پڑ جاتا ہے اور کبھی کسی عورت کی تصویر یا گندے ناول یا جنسی فلم وغیرہ دیکھنے سے بھی انزال ہو جاتا ہے۔

جب یہ مرض زیادہ دیر تک آدمی کو لاحق رہے تو آدمی کی زندگی کی رونق کو ختم بھی کر سکتا ہے۔ ابتداء میں مریض کو کاہلی اور سستی پڑتی ہے پھر سر درد' کمر درد' پٹھے کمزور دماغ کمزور' حافظہ کمزور' نظر کمزور' اعصابی کمزوری' کند ذہنی' ہاضمہ کی خرابی' چہرے کی زردی' چڑچڑاپن' احساس کمتری' چند آدمیوں میں بات نہیں کر سکتا۔ اگر شادی شدہ ہے تو سرعت انزال' بیوی کے قریب جاتے ہی ڈسچارج ہو جاتا ہے۔ ذہن پر ڈر اور خوف سوار' کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ الگ تھلگ رہ کر جلق کرنا چاہتا ہے۔ جنسی خیالات میں مگن رہتا ہے۔

قبض' ہاضمہ کی خرابی' کثرت جماع' جنسی فلمیں' ناول' گندے گانے' عورتوں اور گندے آدمیوں سے رومانس' جلق وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

دور حاضر کے کلچر نے ہماری نئی نسل کا ستیاناس کر دیا ہے۔ میاں بیوی کی گھریلو لڑائی' لڑکوں میں بزدلی اور لڑکیوں کا گھروں سے بھاگنا اور جرائم کی دنیا کو اختیار کرنا۔ یہ ہمارے لئے ایک سوالیہ نشان ہے لہٰذا والدین گھر سے وی سی آر کلچر کا خاتمہ کریں۔ بچوں کو دینی اور اخلاقی تربیت پر توجہ دیں ورنہ جدید نسل تباہ ہو جائے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

علاج

مجھے ایک ہائی سکول کا اُستاد ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ ایسے لڑکوں سے واسطہ پڑتا ہے جو غلط سوسائٹی اور گندے ماحول کی بھینٹ چڑھ کر اپنی بقیہ زندگی کو خود اپنے ہاتھ سے ختم کر چکے ہوتے ہیں۔ ایسے بے شمار نوجوانوں کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی ہے اور ان کی تاریک زندگی کو دوبارہ روشنی فراہم کی ہے جس کا انہیں بھرپور احساس بھی ہے اور وہ احسان مند بھی ہیں۔

اور پھر ہومیوپیتھی علاج کی طرف میری زیادہ دلچسپی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہومیو علاج نے صرف صحت کو ہی بحال نہیں کیا ہے بلکہ اخلاق پر بھی اثرات مرتب کئے ہیں۔ میرے سامنے ایسے سینکڑوں میرے پرانے سٹوڈنٹ کہ جن کی دنیا اُجڑ چکی تھی لیکن آج وہ الحمدللہ صاحب اولاد بھی ہیں، صاحب اخلاق بھی اور صاحب روزگار بھی۔ اگر میں ان میں سے ایک ایک کے طریقہ علاج اور علامات کو درج کروں تو ایک کتاب لکھنی پڑے میں بس یہی کہوں گا کہ ہومیوپیتھی ایک اللہ تعالیٰ کی عجیب اور عظیم نعمت ہے۔

میں ایسے نوجوانوں کو جو میرے کلینک پر علاج کی غرض سے آتے ہیں۔ ہمیشہ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ بیٹا یہ جوانی اللہ کی نعمت ہے۔ یہ صرف ایک دفعہ ہی انسان پر آتی جو اس کو اپنے ہاتھ سے برباد کرتا ہے اور تھوڑے وقت کے لئے ناجائز لذت یابی کی خاطر ساری زندگی کے دکھ مول لے لیتا ہے۔ وہ کبھی عقل اور دانا نہیں ہوسکتا تو اگر آپ عہد کرتے ہیں کہ ہم بقیہ زندگی پاک دامنی کی گزاریں گے تو بیٹا اپنی دواء پر پیسے خرچو، آپ کو انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ اگر آپ نے اپنے آپ کو اور اپنی عادات کو نہیں بدلنا تو پھر پیسے ضائع مت کرو۔ آپ کو کہیں سے بھی شفاء نہیں مل سکتی۔

ذہنی، روحانی اور جسمانی احتیاط اور پرہیز بتانے کے بعد دواء دی جاتی ہے۔ انشاء اللہ آج تک کبھی کوئی شکایت نہیں ملی ہے بلکہ میں نے بیسیوں ایسے شاگردوں کو دیکھا ہے کہ وہ باہر کے ملکوں سے سپیشل دواء لینے کے لئے آتے ہیں۔

سلینم 30

جریان اور احتلام کی درجہ اوّل کی دواء ہے۔ منی اتنی زیادہ پتلی ہو جاتی ہے کہ خود بخود گرتی رہتی ہے۔ آدمی کے اندر خود اعتمادی بالکل نہیں ہوتی ہے۔ سستی اور کاہلی، شرمیلا اور بزدل، محفل اور مجلس میں بات نہیں کر سکتا۔ مذی بیٹھتے وقت، سوتے وقت،

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سواری پر اور پاخانہ کرتے وقت گرتی رہتی ہے۔ قبض بے انتہا' مریض زور لگاتا ہے تو منی خارج ہوتی رہتی ہے۔

سلفر 30

ہاتھوں پیروں اور سر کی چوٹی سے گرمی کی لہریں نکلتی ہیں اور جلن پائی جاتی ہے۔ جسم اور چہرے پر جوانی کے کیل اور دانے گندہ اور گندی سوچیں سوچنے والا' کم نہانے والا' سردی بہت لگتی ہے۔ احتلام پر اس دواء کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ کبھی ناکامی نہیں ہوئی ہے۔

سٹافی سیگریا 30

جلق کے بداثرات' دماغ اور سوچ ہر وقت جنسی خیالات میں اُلجھا رہتا ہے۔ احساس کمتری والے' مشت زنی کے عادی لوگوں کو ہمیشہ شفاء بخشتی ہے اور جلق کے بُرے اثرات کا خاتمہ کرتی ہے۔ احتلام کی بلند ترین دواء ہے۔

سیکوٹیلیریا لیٹری فلورا 6x

ایسے لوگ جو علاج کروا کروا کر تھک چکے ہوں اور اُن کو یہ یقین آ گیا ہو کہ اب وہ کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتے۔ ذہن پر خوف مسلط رہے۔ ایک ہفتہ اور کبھی دو ہفتے استعمال کروانے سے احتلام ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ احتلام کی لاجواب دواء ہے۔

اوری گینم Q

مردوں کی مشت زنی اور عورتوں کی انگشت زنی کی لاجواب دواء ہے۔ اس بدعادت کو چھڑانے میں اس دواء کا جواب نہیں اور جلق اور انگشت زنی کے بداثرات کو بھی زائل کرتی ہے اور چہرے اور دماغ کی رونق کو بھی واپس لوٹاتی ہے اور خوداعتمادی پیدا کرتی ہے۔ جب کوئی مریض اس عادت کی نشاندہی کرے تو اس دواء کو ہرگز نہ بھولیں۔ بے شمار فوائد کی حامل ہے۔

جلسی میم 30

مشت زنی کے بداثرات' تمام جسم مفلوج اور ڈھیلا ڈھالا ہو گیا ہو۔ غنودگی طاری رہے' اعصابی کمزوری کی وجہ سے جسم میں چیونٹیاں چلتی ہوں۔ ہاتھ پاؤں رات کو سو جاتے ہوں۔ مردانہ قوت ختم ہو چکی ہو۔ معمولی بات پر کپکپی لگ جاتی ہو۔ قوت برداشت ختم ہو چکی ہو۔ فالج کا خطرہ پیدا ہو گیا ہو۔ بلڈ پریشر اکثر کم رہتا ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلکیریا کارب

یہ موٹے آدمیوں کے احتلام کی بلند پایہ دواء ہے۔ جسمانی اور دماغی کمزوری بے انتہا ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں اہم بات کرتے ہوئے یا مجلس میں بات کرتے ہوئے پسینے سے شرابور ہو جاتے ہیں۔ رات کو سرہانہ بھیگ جاتا ہے۔

چائنا 30

ایسے لوگ کہ جن کا کثرت احتلام کی وجہ سے ستیاناس ہو چکا ہو اور مادہ منویہ ضائع ہو چکا ہو' اعصاب کمزور پڑ گئے ہوں' دماغ میں سوچنے کی قوت اور حافظہ جواب دے چکے ہوں' ہاضمہ خراب ہو چکا ہو' شادی کے قابل نہ رہے ہوں۔ جب معاملہ احتلام کی کثرت کی وجہ سے بالکل خراب ہو گیا ہو اور معدہ میں ریاح کا زور رہتا ہو' رات کو اس وجہ سے نیند آتی ہو۔ پاخانے غیر ہضم شدہ غذا کے آتے ہیں۔ پھل سے تکلیف بڑھتی ہو۔

سلیکس نائیگرا Q

عورتوں اور مردوں کی بڑھی ہوئی جنسی خواہش کو کم کرتی ہے اور اعتدال پر لاتی ہے۔ 30 تا 60 قطرے پانی میں ملا کر تین ٹائم روزانہ استعمال کریں۔

ضروری ہدایات:

جریان احتلام کے علاج سے پہلے قبض کو ضرور رفع کریں ورنہ یہ درست نہ ہو گا۔ دوسری بات ذہنی پاکیزگی' وہ بچے جو دن رات ٹی وی اور کیبل کی جان نہیں چھوڑتے' گندی فلمیں دیکھتے' گندے یارانے پالتے ہیں' غلط ملط حرکات کرتے ہیں' شراب پیتے' نشہ کرتے ہیں' بُرے دوستوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں اور ہمہ وقت دماغ میں ہی خیال گردش کرتے رہتے ہیں۔ سکول اور کالج کی لڑکیوں کے پیچھے بھاگتے رہتے' موبائل فون پر لمبی لمبی عاشقی معشوقی کی کالیں کرنے والے ہیں' ان کو کون شفایاب کر سکے گا جبکہ وہ ان گندی اور غلیظ حرکات کو ترک نہیں کرتے۔ تیسری بات رات کا کھانا ٹائم پر غروب آفتاب سے قبل کھا لینا تاکہ سوتے وقت پیٹ خالی ہو کیونکہ رات کا کھانا بھی اس مرض کی ایک بڑی وجہ ہے۔ چوتھی بات رات کو دودھ ہرگز پی کر نہ سوئیں' دودھ صبح کے وقت استعمال کریں۔ ان چند اصلاحات پر عمل کرنے سے اس کا علاج بہت آسان اور ممکن ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ضعف باہ اور سرعت انزال / بانجھ پن

موجودہ دور کے لفنگے اور ننگے کلچر نے صرف لوگوں کو اخلاقی طور پر ہی تباہ نہیں کیا بلکہ جسمانی طور پر بھی ایسے ایسے اذیت ناک مسائل میں مبتلا کیا ہے کہ لوگوں کی زندگی کی حقیقی اور پاکیزہ لذتیں ہمیشہ کے لئے ہی چھین لی ہیں۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کی فطرت میں بگاڑ پیدا کرتا ہے تو پھر ساری زندگی اس کی سزا بھی پاتا ہے۔

ضعف باہ اور سرعت انزال کا مسئلہ اس حد تک خراب ہو چکا ہے کہ جس ڈاکٹر کے پاس بھی جاؤ وہاں پر ایسی ہی دواؤں کے خریدار نظر آئیں گے۔ ایسے لگتا ہے کہ ان لوگوں کو شاید اس کے سوا کوئی اور کام ہی نہیں رہا ہے اور لوگوں کو شفاء فراہم کرنے والی ادویہ اور ان کے لیبل اور پیکنگ کی ڈبیاں اس قدر بے ہودہ کہ شرم و حیاء والا انسان نظر بھر کر ان کی طرف دیکھ نہیں سکتا۔ پھر حکماء اور ڈاکٹر حضرات کی گندی ذہنیت اور ہوس پرستی اور پیسہ پرستی کی یہ انتہا ہے کہ ایسی لیبل والی ادویات کو بالکل سامنے لگایا ہوا ہے کہ جس پر ہر کسی کی نظر پڑے۔

میں ایسی کمپنیوں اور ڈاکٹر حضرات سے پوچھتا ہوں کہ کیا ایسی کمینی حرکات سے جو پیسہ آپ لوگ جمع کریں گے وہ آپ کی آخرت کے لئے کتنا زیادہ مفید ہوگا اور دنیا میں آپ کو اور آپ کی اولاد کو کیونکر وہ پریشانیوں اور حادثات سے بچائے گا۔ کیا یہ ممکن ہے کہ اس طرح آپ کی دواء سے کسی کو کوئی فائدہ پہنچے گا' ہرگز نہیں تو پھر آپ ایسی حرکات سے ہمیشہ کے لئے توبہ کیوں نہیں کر لیتے۔

نام ہومیوپیتھی کا استعمال کرتے ہو اور کام سراسر شیطانوں والے کرتے ہو اور لوگوں کے اندر شفاء کے نام پر بیماری کو پھیلاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو معاف کرے۔

علامات:

اس مرض میں آدمی میں قوت جماع بالکل یا تو ختم ہو جاتی ہے یا پھر بہت زیادہ کمزور پڑ جاتی ہے۔ مریض کا جماع کو دل نہیں کرتا۔ عضو تناسل بالکل سکڑ کر چھوہارے جیسا ہو جاتا ہے اور سرد پڑ جاتا ہے۔ اگر کبھی انتشار آئے بھی تو انزال قریب جاتے ہی ہو جاتا ہے۔ مریض کی اس حالت کو سرعت انزال کہتے ہیں اور پہلی بیان کردہ صورتحال کو باہ کی کمزوری یا نامردی کہتے ہیں۔ ایسا مریض اولاد پیدا کرنے کے بھی قابل نہیں ہوتا۔ احساس کمتری کا شکار رہتا ہے۔ چہرے پر مردنی چھائی رہتی ہے۔ دماغی طاقت بالکل کمزور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہو جاتی ہے۔ کام کاج کرنے کو دل نہیں چاہتا ہے۔ ہمیشہ تھکاوٹ کا شاکی رہتا ہے۔ افسردگی اور مایوسی کا شکار' ذہنی دباؤ اور خوف' جنسی خواہش یا تو بہت بڑھی ہوئی یا بالکل ختم لیکن عملی طور پر بالکل صفر۔

اسباب مرض:

کثرت جماع' کثرت احتلام' جلق' جنسی آوارگی' غم اور فکر' پیدائش نقص' زیادہ دماغی محنت' نشہ وغیرہ۔

علاج

ڈامیانہ Q

نامردی اور قوت باہ کی کمی کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ یہ نامردی خواہ کثرت جماع کے نتیجے میں ہو یا کثرت احتلام کے نتیجے میں تمام نقائص کو دور کرتی ہے۔ آتشکی اور سوزاکی زہر کی وجہ سے پیدا ہونے والی نامردی کی کامل دواء ہے۔ مردوں کے بانجھ پن میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے اور جرثوموں کی پیدائش کو بڑھاتی ہے اور مادہ منویہ کو گاڑھا کرتی ہے اور جرثوموں کو حیات بخشتی ہے اور قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے۔ ہمارے کلینک کا معمول ہے۔

ایونا سٹائیوا Q

اعصابی کمزوری' نامردی اور باہ کی کمی اور بانجھ پن کی لاجواب دواء ہے۔ رنج وغم اور تفکرات اور کثرت مطالعہ اور دماغی محنت سے پیدا ہونے والے نقائص کو دور کرتی ہے' نیند لاتی ہے' اعصاب کی تھکاوٹ کو دور کرتی ہے۔ دماغ کو تازہ کرتی ہے۔ ایسی تیز دواؤں سے اچھی ہے جو گردہ کو تباہ کرتی ہیں۔

فاسفورک ایسڈ یا ایسڈ فاس Q

یہ دونوں نام ایک ہی دواء کے ہیں۔ شوگر کی وجہ سے پیدا ہونے والی نامردی اور کمزوریٔ باہ کی چوٹی کی دواء ہے۔ پیشاب بہت زیادہ آتا ہے جو سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ سرعت انزال میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔ جلق اور کثرت مجامعت کے بداثرات کو ختم کرتی ہے۔ صبح شام اگر ایک دیسی انڈے کے ساتھ گرم دودھ میں دس قطرے ملا کر روزانہ استعمال کیئے جائیں تو جوانی کی یاد تازہ کر دیتی ہے اور بالوں کو گرنے سے بچاتی ہے اور سفید ہونے سے روکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سپال میٹو یعنی سیبل سیرولاٹا Q

نامردی کی ایک نہایت اہم دواء ہے۔ جلق اور کثرت جماع کے بُرے اثرات کو ختم کرتی ہے جبکہ جماع سے نفرت پیدا ہو چکی ہو۔ سرعت انزال پیدا ہو چکی ہو' خصیے سکڑ گئے ہوں' قوت باہ جواب دے چکی ہو۔

یوھم بینم Q

قوت باہ کی سرتاج دواء ہے۔ اعصابی کمزوری کا خاتمہ کرتی ہے۔ سرعت انزال کو روکتی ہے۔ مردانہ بانجھ پن کو ختم کرتی ہے۔ حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ امساک پیدا کرتی ہے۔ مردانہ کمزوری کو دور کرنے میں کوئی اس کا ثانی نہیں ہے۔

سلینم 30

خواہش جماع بہت زیادہ بڑھی ہوئی۔ خواہشانی خیالات کا غلبہ منی خود بخود گرتی رہے۔ سرعت انزال' منی پانی کی طرح پتلی' مردانہ بانجھ پن کی بلند ترین دواء ہے۔ امساک پیدا کرتی' اعصابی کمزوری کو رفع کرتی ہے اور قوت باہ کو جلا بخشتی ہے۔ حافظہ کو بحال کرتی ہے اور خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔ ہومیوپیتھی میٹریا کی اہم ترین دواء ہے۔

کلاڈیم 30

یہ دواء امریکہ کے شلجم سے تیار ہوتی ہے۔ مردانہ اعضاء سرد پڑ گئے ہوں' قوت باہ ختم ہو گئی ہو' احتلام کثرت سے ہوتا ہو' سرعت انزال واقع ہو گئی ہو' آدمی تاریک سوچوں میں گم رہے' دماغ کی قوت جواب دے چکی ہو' کاہلی اور سستی۔

سلیکس نائیگرا Q

قوت باہ جواب دے جائے' انتشار ختم ہو چکا ہو' بانجھ پن کا مرض لاحق ہو چکا ہو' سرعت انزال ہو' اعصابی کمزوری اور مردانہ کمزوری کی بلند ترین دواء ہے۔

لائیکوپوڈیم CM, 30

40 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کی مردانہ قوت کا زائل ہو جانا۔ نامردی اور بانجھ پن CM کی ایک خوراک ہی کافی ہوتی ہے اور کبھی دو تین خوراکیں بھی دینا پڑتی ہیں۔ ایک ماہ بعد ایک خوراک استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایگنس کاسٹس 30

خواہش جماع ختم ہو چکی ہو۔ اعضاء تناسل ڈھیلے پڑ چکے ہوں۔ سوزاک کی وجہ سے نامردی پیدا ہو چکی ہو۔ 50 سال کا بوڑھا 18 سال عمر والے خیالات رکھے لیکن عملی طور پر زیرو۔

جنسنگ Q

یہ دواء بھی مردانہ کمزوری کی سرتاج دواء ہے۔ اس میں اعصابی کمزوری کو دور کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ دماغ کو تقویت دیتی ہے' کمر درد کو روکتی ہے' پیشاب کی زیادہ مقدار کو کم کرتی ہے اس لئے یہ شوگر کے لئے بھی بہترین دواء ہے۔ شوگر کی وجہ سے نامردی کو دور کرتی ہے' ریڑھ کے ستون کو تقویت دیتی ہے۔ اس کا استعمال زیادہ عرصہ نہیں کرنا چاہئے کچھ وقت کے بعد اس کو بند کر دینا چاہئے' ورنہ یہ دوسرے مرحلے میں اس طرح کی تمام علامات کو بڑھا دے گی۔

سلفر 1M, 200

سوزاک کی وجہ سے پایا جانے والا بانجھ پن سوائے سلفر کے کوئی دواء درست نہیں کر سکتی ہے۔ اونچی پوٹینسیوں میں دیر بعد اس کا استعمال ضرور کریں تاکہ سوزاک کی وجہ سے اعضائے تناسل میں پایا جانے والا زہر جو جرثوموں کو ڈیڈ کر دیتا ہے' وہ ختم ہو سکے۔ یہ کام صرف اور صرف سلفر ہی انجام دے سکتی ہے اور اس زہر کا خاتمہ کر سکتی ہے۔ بعض لوگوں میں ٹائیفائیڈ کی وجہ سے بھی بانجھ پن ہو جاتا ہے' ان کے لئے بھی یہ دواء لازمی ہوتی ہے۔

نیز اس کے علاوہ دیکھیں: ''جریان احتلام'' کے عنوان میں درج شدہ ادویہ۔

<u>نوٹ:</u> جب اچانک کسی آدمی کی قوت باہ ڈیڈ ہو جائے تو فوراً ادویہ کی طرف نہ چل پڑے بلکہ خوراک اچھی کھائے' جسم کو آرام مہیا کرے' بیڈ ریسٹ زیادہ کرے۔ مہینہ دس دن کے بعد خود بخود ہی معاملہ ٹھیک ہو جائے گا لیکن اگر زیادہ عرصہ ہی ایسا ہو جائے تو پھر ادویہ کی طرف رجوع کریں اور پھر بازار سے ملنے والی تیز ادویہ سے سخت اجتناب کریں ورنہ وہ ادویہ آپ کے اعصابی نظام کو بھی خراب کر دیں گی اور گردوں کو بھی ناکارہ کر دیں گی۔ صرف کسی ماہر ہومیو ڈاکٹر سے سنگل دواء کا انتخاب کروائیں جو آپ کے مرض کا مستقل علاج ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عام کمزوری

مردوں کی معاشرے میں بڑی اہم ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ کسب معاش اس کے ذمہ ہے جس کی وجہ سے اس کو دوڑ دھوپ زیادہ کرنا پڑتی ہے اور بے شمار معاشرتی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان ایک دینی ماحول کو اپنائے اور اخراجات کے سلسلہ میں میانہ روی اختیار کرے تاکہ اس کو ذہنی سکون حاصل ہو۔

اس کے علاوہ عام کمزوری کی بے شمار وجوہات ہوسکتی ہیں' ان کو دور کرے۔ کسی اچھے ماہر نفسیات ہومیو ڈاکٹر سے چیک اپ کروائے۔ اگر ضرورت ہو تو دواء استعمال کرے۔

علاج

قوت باہ کے عنوان کے تحت تحریر کردہ ادویات کمزوری کی بہترین ادویہ ہیں' وہاں سے ان کا انتخاب کریں۔

الفالفا Q

عام جسمانی کمزوری کی مشہور زمانہ دواء ہے جو جسم کو فربہ کرتی ہے۔ سوکھے پن' پتلے پن' پچکے گالوں اور بے رونق چہرے میں نکھار لاتی ہے۔ غذا کو ہضم کر کے جزو جسم بناتی ہے۔ چربی پیدا کرتی ہے' عورتوں میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔ وہ عورتیں جن کے بچوں کو دودھ بہت کم ملتا ہو ان کے لئے یہ دواء ایک عظیم نعمت ہے اور دودھ کی مقدار کو پورا کر دیتی ہے۔ صالح خون پیدا کرتی ہے' چہرے پر سیاہیوں کا خاتمہ کرتی ہے' اعصاب کو مضبوط کرتی ہے' دماغ کو تیز کرتی ہے۔

کالی فاس 200

یہ دواء بھی ہر قسم کی کمزوری کی سرتاج دواء ہے۔ دماغ کو روشن کرتی ہے' یادداشت کو تقویت دیتی ہے' اعصاب کو تقویت بخشتی ہے' بیماریوں اور بخاروں کے بُرے اثرات کا خاتمہ کرتی ہے' کمزوری کو دور کرتی ہے اور ہر قسم کی کمزوری کے لئے بہترین ٹانک کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیلسی میم 30, 200

عام جسمانی کمزوری کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ اس میں غنودگی، لرزہ، بخار، کپکپی، اعصابی کھچاوٹ اور پٹھوں کی کمزوری ہوتی ہے۔ مریض کمزوری کی وجہ سے بول بھی نہیں سکتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشت زنی یا انگشت زنی

(ان بدعادات کا ہومیو علاج)

بعض نوجوانوں کو غلط ماحول، جنسی آوارگی، گندی فلمیں اور ناول وغیرہ کی وجہ سے جنسی خواہش کی تکمیل کے لئے یہ بدعادت پڑ جاتی ہے۔ ایسے نوجوان مرد اور عورتیں علیحدگی کو غنیمت جانتے ہیں اور اپنی اس بے ہودہ عادت کو پورا کرتے ہیں جس کی وجہ سے بعد میں ان کی تمام تر زندگی تاریک ہو جاتی ہے اور وہ معاشرے کے اندر ایک دکھوں اور تکلیفوں کی زندگی گزارتے ہیں۔ گھر اُجڑ جاتے ہیں، اولاد ہوتی نہیں ہے۔ احساس کمتری اور احساس محرومی ہمیشہ دامن گیر رہتا ہے۔ کاہلی اور سستی، کم ہمتی، بڈحرامی ان لوگوں کا ماٹو ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ دینی اور مذہبی زندگی کو اپنائیں اور پاکیزہ اور صاف ستھرا ماحول اختیار کریں۔ اچھے اور نیک لوگوں کی مجالس میں بیٹھیں، روزانہ کوئی گیم کریں۔

علاج

اوری گینم Q

اس مرض کی بلند ترین دواء ہے اور کبھی ناکامی نہیں ہوتی ہے اور اس دواء کی یہ خوبی ہے کہ یہ قوت ارادی کو اُبھارتی ہے اور اس بدعادت سے روکتی ہے اور اس سلسلہ میں ہونے والے نقصان کی تلافی کرتی ہے۔ ذہنی اور اخلاقی سوچ کو تبدیل کرتی ہے۔ یہ مردوں، عورتوں دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

سٹافی سیگریا 30

اس مرض کی عالی شان دواء ہے جو قوت ارادی پر اثر انداز ہو کر انسان کو اس بُرے اور قبیح فعل سے منع کرتی ہے اور روکتی ہے اور اس کے نتیجے میں صحت کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کرتی ہے اور بقیہ زندگی کو بچاتی ہے۔

سلینم 30

اس مرض کی کامیاب دواء ہے جس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ مزید ادویہ احتلام اور باہ کے عنوان کے تحت دیکھیں، تفصیلی علامات وہاں درج ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غدہ مذی یا پراسٹیٹ کی بیماریاں

اس مرض کی علامات اور علاج گردہ اور مثانہ کے ضمن میں دیکھیں۔ یہ عنوان وہاں پر درج کر دیا گیا ہے۔

سپاری کی سوجن

اس مرض میں عضوتناسل کا آخری سرا سوج جاتا ہے اور اس پر زخم ہو جاتے ہیں۔ کپڑا تک برداشت نہیں ہوتا ہے، خون بہتا ہے اور کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ شدید قسم کا درد ہوتا ہے اور پیشاب کرتے وقت بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ سوزاک، گندی چیز سے وٹوانی، جلدی خارش، خون کی خرابی اس کے اسباب ہیں۔

علاج

سلفر 30, 200, 1M

اس مرض کا بلند ترین علاج ہے۔ چند دنوں میں خاتمہ کر دیتی ہے۔ نیز جلدی امراض میں درج خارش کے عنوان کے تحت ادویہ اور ان کی علامات دیکھیں۔

تھوجا 30, 200

سپاری کی سوجن کی سرتاج دواء ہے۔ پیشاب کی دھار سپاری کی سوجن کی وجہ سے رک رک کر نکلتی ہے اور بعض اوقات کئی دھاروں میں آتا ہے اور سوزاکی زہر اگر مثانے اور گردوں میں چڑھ جائے تو تب بھی یہی دواء ہے جو صحت انسانی کو بحال کرنے کی مکمل طاقت رکھتی ہے۔

مرک سال 30, 200

یہ بھی آتشک کی بلند ترین دواء ہے۔ مسّوں اور موہکوں کی وجہ سے سپاری پر سوجن اور سرخی، درد اور سوزاکی مادے کا اخراج جو سبز اور زرد رنگ کا پیشاب کی نالی سے خارج ہو، پیشاب کرتے وقت سخت تکلیف ہو، سپاری سوجی ہوئی ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سلفر آیوڈائیڈ

یہ دواء بھی اس مقصد کے لئے بڑا گہرا اثر کرنے والی دواء ہے۔ سوجن کا خاتمہ کرتی ہے اور گہرائی میں جا کر مرض کا خاتمہ کرتی ہے۔

کینابس سٹائیوا 30

یہ بھی سپاری کی سوجن کی بلند ترین دواء ہے۔ اس میں بھی سوزاک کی وجہ سے پیپ آتی ہے' خون آتا ہے۔ پیشاب کی نالی تنگ ہو جاتی ہے اور پیشاب کرتے وقت شدید تکلیف ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

15

عورتوں کے مخصوص امراض

شرم گاہ کی خارش اور سوجن

اس مرض میں شرم گاہ پر خارش بہت زیادہ ہوتی ہے اور یہ خارش رات کے وقت بستر کی گرمی میں بڑھ جاتی ہے۔ عورتیں خارش کر کے خون نکال لیتی ہیں اور شرم گاہ سوج جاتی ہے اور زخم ہو جاتے ہیں۔ پیشاب تکلیف سے آتا ہے اور بار بار آتا ہے اور شرم گاہ پُرحس ہو جاتی ہے' درد کرتی ہے اور اینٹھ جاتی ہے۔

خون کی خرابی' تقطیر البول' چمونے' بواسیر' حیض کی گندگی اس کے اسباب ہیں۔

علاج

سلفر 30

اس مرض کی چوٹی کی دواء ہے۔ مریضہ کے ہاتھوں' پیروں اور سر کی چوٹی سے آگ کے شعلے نکلتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ مریضہ پاؤں ننگے رکھ کر سوتی ہے۔ پاؤں پانی میں ڈبوتی ہے تاکہ ٹھنڈے رہیں۔ تمام جسم جلتا ہے۔ منہ پر کیل مہاسے اور سیاہیاں' بے رونق چہرہ' بدبو آتی ہے اور گندہ رہنے کی عادی ہو۔ رات بستر کی گرمی سے خارش بڑھ جاتی ہے اور مریضہ خارش کر کر کے خون تک نکال لیتی ہے۔ شہوت بھڑک اُٹھتی ہے۔

امبرا گریشیا 30

عورتوں کی شرم گاہ کی خارش کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ اس میں شرم گاہ کے ساتھ مقعد میں بھی خارش ہوتی ہے۔

کریوزوٹ 30

تیزابی لیکوریا کی وجہ سے شرم گاہ کی خارش' تیزابی ہونے کی وجہ سے جلد کو چھیل دے اور سرخی پیدا کرے۔ بے بہا خارش اور کھجلی ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلاڈیم 30

یہ امریکی نباتات سے تیار ہونے والی دواء ہے۔ عورتوں کی شرم گاہ کی خارش کی مشہور دواء ہے۔ یہ خارش زیادہ تر ایام حمل میں ہوتی ہے اور ساتھ ساتھ گاڑھی رطوبت پیدا ہوتی اور عورتوں کو انگشت زنی پر مجبور کرتی ہے۔

گریفائٹس 30

سفید رنگ کے گورے لوگوں کی دواء ہے اور مزاجی دواء ہے۔ اس میں جلد پر خارش، شرم گاہ پر خارش، مردوں کے عضوتناسل اور خصیوں کی خارش، جلد پر کٹاؤ اور چیرے، ہاتھوں پیروں پر چیرے، رطوبت رسے، خارش شدید ہو ساتھ قبض ہو، قبض بھی ایسی جس کے لینڈے بلغمی دھاگوں سے جڑے ہوئے ہوں۔

سیپیا 30

یہ بھی حیض کی خرابیاں چہرے پر بھورے داغوں اور شرم گاہ کی خارش کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ حیض تکلیف کے ساتھ آتے ہیں۔ مریضہ کمی خون اور بھس کی شکایت کرتی ہے۔

سائنا 30

چھوٹی بچیوں میں چمونوں کی وجہ سے شرم گاہ کی خارش، چمونے ریکٹم سے شرم گاہ میں آکر خراش پیدا کرتے ہیں اور خارش ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتی ہے۔ کرموں کی وجہ سے عورتوں کی شرم گاہ کی خارش۔

پلساٹیلا 30

اس دواء میں بھی عورت کی شرم گاہ کی خارش کے ساتھ جسم پر دانے اور فولاد کی کثرت سے پیداشدہ عوارض اور بھس کی اور کمی خون کی بلندترین دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حیض کا درد کے ساتھ آنا اور بندش اور قلت حیض

اس مرض میں مقام رحم پر سخت درد ہوتا ہے اور رحم پر بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ یہ درد ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے۔ پیڑو اور ٹانگوں تک جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ شکم میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں اور یہ درد مسلسل بڑھتا جاتا ہے حتیٰ کہ مریضہ فرش پر لوٹتی ہے اور اس کو غش پڑ جاتا ہے۔ خون آنے سے چند گھنٹے پہلے یا چند دن پہلے یہ درد شروع ہو جاتا ہے۔ عورت کے پستان اور اعضائے تناسل بڑے پُرحس ہوتے ہیں۔ بھیگ جانا' سردی لگ جانا' رحم کی نالی کی سوزش' عصبی کمزوری' تشنج اور سخت قبض اس کے اسباب ہیں۔ اگر قبض کی وجہ سے ریکٹم میں پاخانہ جمع ہونے کی وجہ سے خون حیض کی نالی پر دباؤ پڑنے کی بناء پر خون درد سے آتا ہے یا بند ہو گیا تو قبض کو رفع کرنے سے ہی یہ مسئلہ درست ہو جاتا ہے۔

بندش حیض میں یا تو خون خود ہی بند ہو جاتا ہے یا پھر تھوڑا سا آ کر بند ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ خصیۃ الرحم یا رحم کی سوزش' پیدائشی نقص یا مریضہ کا موٹا تازہ دموی مزاج ہونا بھی بندش حیض کے اسباب میں سے ہے۔

علاج

میگنیشیا فاس 6x

بندش حیض یا حیض کا درد کے ساتھ آنے کی مشہور زمانہ دواء ہے اور اس کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ عصبی کڑل دار دردیں جو خون آنے سے قبل شروع ہو جاتی ہیں۔ رحم کی اندرونی لعاب دار جھلی کے ٹکڑے حیض میں خارج ہوتے ہیں۔ حیض رُک رُک کر آتا ہے۔ مریضہ شدت درد کی وجہ سے لیٹ جاتی ہے۔ گرم ٹکور سے سکون ملتا ہے۔ اس دواء کی اگر حیض شروع ہونے سے چند منٹ یا گھنٹہ بھر پہلے 20-20 منٹ کے وقفے سے دو تین خوراکیں گرم پانی سے استعمال کروا دی جائیں تو حیض کھل کر بغیر درد کے آ جاتا ہے۔ یہ دواء ان عورتوں کے لئے نعمت عظمٰہ ہے جو ڈائیران' پونستان وغیرہ کے استعمال کی عادی ہیں۔

پلساٹیلا 30

حیض اچانک بند ہو جانا یا بہت تھوڑا تھوڑا سیاہ رنگ میں بدبودار چھیچھڑوں کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صورت میں خارج ہونا اور ساتھ کاٹنے والے درد ہوں۔ حیض بہت تھوڑا آئے' درد سے آئے۔ بھیگ جانے کی وجہ سے اچانک حیض کا رُک جانا جس سے دل دماغ متاثر ہو جائیں اور گردے خراب ہو جائیں۔ یہ حیض کو فوراً جاری کر دیتی ہے اور درد کو ختم کرتی ہے۔ موٹی تازی عورتوں اور دموی مزاج والی عورتوں کے بندش حیض اور تنگی حیض کی بہت بڑی دواء ہے۔ منہ کھڑکیاں کھلی رکھے۔ علامات عصر چار بجے زیادہ ہو جائیں۔

وائی برنم پرلس Q

تشنجی دردوں کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ ٹانگوں میں شدید اینٹھن ہو اور کڑل پڑتے ہوں۔ رحم کی لعاب دار جھلی ساتھ خارج ہوتی ہو۔

سمی سی فیوگا 30

اپائی والی عصبی مزاج عورتوں کا حیض جو درد کے ساتھ آتا ہو۔ دردیں پیڑو کے مقام پر دائیں بائیں چلتی ہوں' سر درد ہو' ٹانگوں میں دردیں ہوں' بلڈ پریشر بہت زیادہ تیز ہو۔

اشوکا Q

حیض کی خرابیوں کی عظیم دواء ہے۔ درمیانے وقفے میں استعمال کریں تاکہ اس تکلیف سے مکمل نجات مل سکے۔ حیض درد کے ساتھ آتا ہے اور قلیل مقدار میں۔

بیلاڈونا 30

سر کی طرف اجتماع خون' درد دورہ دار' رُک رُک کر اچانک شروع ہوتی ہیں۔ بلڈ پریشر تیز ہوتا ہے۔ نیچے کی طرف دباؤ ہوتا ہے۔ پُر خون عورتیں جو ہٹی کٹی ہوں۔

کلکیریا کارب 30

موٹی تازی عورتوں کے بندش حیض کی مایہ ناز دواء ہے۔ پہلا حیض بہت دیر سے آئے یا نہ آ رہا ہو۔ پاؤں ٹھنڈے اور نمدار' سر پر پسینہ آتا ہو۔ حیض کو جاری کرتی ہے۔ درد کو ختم کرتی ہے۔

سیپیا 30

بندش حیض' پہلے حیض کی جگہ لیکوریا آئے۔ دبلی پتلی گندمی رنگ کی عورتیں' عورت محسوس کرے کہ اُس کا سب کچھ پیشاب والی جگہ سے باہر نکل جائے گا اور وہ اپنی ٹانگ

پر ٹانگ رکھ کر لیٹے۔ بیٹھتے وقت نیچے ایڑی لے کر بیٹھے۔

کالوفائیلم

دردیں جسم کے دوسرے حصوں کی طرف جاتی ہیں۔ جھوٹے درد زہ کی بلند ترین دواء ہے۔ دردوں کو باقاعدہ کرتی ہے۔ اگر جھوٹی ہوں تو بند کر دیتی ہے۔

سینی شیو Q, 3, 6

یہ دواء اعضائے تناسل زنانہ پر خاص عمل کرتی ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں بھیگ جانے سے یا ہاتھ پاؤں تر کرنے سے اچانک حیض کا بند ہو جانا اور کسی قسم کی نئی تکلیف کو جنم دینا اس کا خاصا ہے جو کہ سل و دق تک بھی جا پہنچتی ہیں اور عورت کی ساری زندگی کو بدمزہ کر دیتی ہیں۔ حیض بند ہو جانے کی وجہ سے نکسیر پھوٹنا شروع ہو جاتی ہے۔ گلے' چھاتی' پھیپھڑوں سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ خون آتا ہے۔ عوضی حیض اصل جگہ کی بجائے کسی دوسری جگہ سے آنا شروع ہو جاتا ہے۔ بلغمی جھلیاں خراب ہو جاتی ہیں۔ جریان خون کی وجہ سے کمی خون واقع ہو جاتی ہے اور مختلف اعضاء پر سوجنیں ہو جاتی ہیں اور عورت کو بھس ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات حیض کا خون ٹونٹی کی طرح خارج ہو کر کمی خون واقع کر دیتا ہے۔ نزلہ لگا رہتا ہے' بلغم نکلتی رہتی ہے حتیٰ کہ سل واقع ہو کر مریضہ کا خاتمہ کر دیتی ہے لہٰذا یہ دواء حیض کے نظام کو بحال کرتی ہے۔ لیکوریا گاڑھا ہوتا ہے جو ٹانگوں تک بہہ جاتا ہے۔ کمر درد کو ختم کرتی ہے' گردوں کی سوزش' خون آلود پیشاب' جلندھر' مثانہ کی گرمی' بار بار پیشاب کی حالت اور شوگر کو درست کرتی ہے۔ مردوں میں پراسٹیٹ گلینڈ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بائیں آنکھ اور بائیں دانتوں اور جبڑوں میں تیز درد' تر کھانسی اور چھینکیں جو ختم ہونے کا نام ہی نہ لیں۔

گوسی پیم Q, 6

اس دواء کا اثر بھی زنانہ اعضائے تناسل پر ہے۔ عورت کی شرم گاہ ہمیشہ درد گاہ بن جاتی ہے۔ رحم اور خصیۃ الرحم کی دردیں جلن والے' پھاڑنے والے' کھینچنے والے درد' حیض کی رکاوٹ۔ حیض کو جاری کرتی ہے۔ گردن میں درد' گردن کے مہروں میں درد' سر پیچھے کی جانب کھنچ جائے۔ صبح کے وقت متلی اور قے' زمانہ حمل کی قے کو روکتی ہے۔ رحم میں ریشہ دار گومڑ' بانجھ پن۔ دردیں پھوڑے کی طرح نیچے کی طرف آئیں۔

نیز فاسفورس' کلکیر یا فاس' برائی اونیا' گریفائٹس وغیرہ کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حیض کی کثرت

اس مرض میں خون حیض عام روٹین سے ہٹ کر بہت زیادہ آتا ہے۔ بعض اوقات کئی کئی دنوں تک آتا رہتا ہے۔ بند ہونے کا نام ہی نہیں لیتا ہے اور کبھی اتنی زیادہ مقدار میں آنا شروع ہو جاتا ہے کہ عورت کو اپنی جان کی فکر پڑ جاتی ہے اور ایسے چلتا ہے جیسے ٹونٹی سے پانی چلتا ہے اور مسلسل کئی کئی کپڑے بدلنے پڑتے ہیں۔ زیادہ بلیڈنگ کی وجہ سے عورت کمزور ہو جاتی ہے اور رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔

رحم میں اجتماع خون، رحم کی سوزش، رحم کا ٹل جانا، رحم کی رسولی، سرطان، اسقاط وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

احتیاط: جب مریضہ کو خون حیض بہت زیادہ خارج ہونا شروع ہو جائے تو مریضہ کو ٹھنڈے کمرے میں لٹائیں اور چوتڑوں اور پیروں والی سائیڈ کو اونچا کر دیں، سرہانہ وغیرہ رکھ دیں اور برف کی ٹکور کریں۔ بازوؤں اور ٹانگوں پر ہو سکے تو پٹیاں باندھ دیں تاکہ رحم کی طرف خون کا دباؤ کم ہو اور فوراً مریضہ کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں تاکہ اس کا کوئی سدباب کیا جا سکے۔

کلینک پر ایک نوجوان لڑکی کو اس کی ماں لے کر آئی اور کہنے لگی ڈاکٹر صاحب اس بچی کو تقریباً دو ماہ کے قریب عرصہ ہو رہا ہے اس کا خون بند نہیں ہو رہا ہے۔ بچی کا چہرہ پھیکا پڑ چکا تھا اور بے حد پریشان تھی۔ میں نے علامات نوٹ کیں تو کلکیر یا کارب اور اپیکاک دواء بنتی تھی۔ چند دن کے بعد اس کی والدہ آئی اور کہنے لگی ڈاکٹر صاحب اب تو الحمدللہ بچی ٹھیک ہے۔

اسی طرح ایک 40-50 سال کی عورت کو اتنا زیادہ حیض آتا تھا کہ پرنالہ چل جایا کرتا تھا اور عورت کمی خون کی وجہ سے نڈھال ہو جایا کرتی تھی۔ ہیمامیلس Q اور ٹریلیم دینے سے وہ ٹھیک ہو گئی تھی۔

علاج

اپیکاک 30

حیض کا وہ خون جو سرخ اور چمکدار ہو اور اُبل اُبل کر آتا ہو اور متواتر آئے اور زیادہ مقدار میں آئے اور کئی دن تک آئے۔ مریضہ خیال کرے کہ وہ بے ہوش ہو جائے گی۔ ساتھ ساتھ متلی اور قے ہو، چہرہ پیلا۔ کثرت حیض کی مشہور دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سکیل کار 30

کثرت حیض کی لاجواب دواء ہے۔ خون سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاجی طور پر یہ عورتیں دُبلی پتلی ہوتی ہیں۔ مریضہ اتنی زیادہ گھٹن محسوس کرتی ہے کہ وہ کپڑا اُتار اُتار کر پھینکتی ہے اور ٹھنڈا رہنا چاہتا ہے۔ جسم سے گرمی کی لہریں نکل رہی ہوتی ہیں۔ خون حیض لوتھڑے دار ہوتا ہے۔

کلکیریا کارب 30

خون حیض جلد جلد واقع ہوتا ہے اور مقدار میں بہت زیادہ ہوتا ہے اور کئی دنوں تک جاری رہتا ہے۔ ہر تین ہفتے بعد حیض آتا ہے۔ کلکیریا کی مریضہ موٹی تازی ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں نمدار اور سرد ہوتے ہیں۔ سردی سے زیادتی ہوتی ہے۔

نکس وامیکا 30

مریضہ کو قبض ہوتی ہے' چڑچڑی ہوتی ہے' خون حیض زیادہ آتا ہے اور جلد واقع ہوتا ہے اور کافی مقدار میں آتا ہے۔ نشہ استعمال کرنے والی مستورات۔

سبائنا 30

اسقاط حمل کی عادی خواتین جن کو اکثر اوقات اسقاط ہو جاتا ہو اور سرخ رنگ کا خون بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے اور لوتھڑے دار ہوتا ہے۔ حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔

ہیمامیلس Q

سیاہ رنگ کا خون جو بہت زیادہ خارج ہوتا ہے اور رُکنے کا نام ہی نہیں لیتا ہے۔ ہیمامیلس جسم سے نکلنے والے تمام قسم کے خون کو بند کرتی ہے اور اس کے لئے بطور مجرب استعمال کریں۔

چائنا 30

جما ہوا خون' سیاہ رنگ' اتنا زیادہ اخراج ہوتا ہے کہ کانوں میں کمزوری کی وجہ سے گھنٹیاں بجتی ہیں۔ یہ دواء کثرت خون کی وجہ سے ہونے والی کمزوری کو رفع کرتی ہے اور قوت مدافعت میں ردعمل پیدا کرتی ہے۔

ٹریلیم

کثرت حیض کی آزمودہ دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیکوریا

لیکوریا عورتوں کا ایک معروف مرض ہے اور بے شمار عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اگر اس کی مقدار بھی زیادہ ہو اور اس کو نظر انداز کر دیا جائے تو عورت کی صحت تباہ ہو جاتی ہے اور حمل بھی قرار نہیں پا سکتا ہے۔ عورتوں کے بانجھ پن کی لیکوریا ایک بڑی وجہ ہے۔

اس میں سفید رنگ یا زرد رنگ کی رطوبت عورتوں کی اندام نہانی سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ کبھی گاڑھی، کبھی پتلی، کبھی چپچپی، کبھی لوتھڑے دار بھی ہوتی ہے۔

اس کی وجہ سے عورت سستی اور کاہلی کا شکار رہتی ہے، دل دھڑکتا ہے، رنگ زرد اور پھیکا پڑ جاتا ہے اور کبھی حیض کی جگہ پر صرف لیکوریا ہی آتا ہے۔ عورت کمزوری محسوس کرتی ہے۔ کثرت مجامعت، کثرت حیض، عیاشیانہ زندگی، مقعد میں چمونے، بواسیر، سنگ مثانہ شہری تنگ زندگی اس کے اسباب ہیں۔

دیگر چیزوں کے علاج کی طرح ہومیوپیتھی اس مرض کا علاج بھی بہترین رکھتی ہے اور ہم نے دیکھا ہے کہ جو عورتیں ساری زندگی ڈاکٹروں، حکیموں کے پاس چلی رہتی ہیں۔ اگر ان کو بالمثل ہومیو دواء استعمال کرائی جائے تو انشاء اللہ بہت جلد ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

علاج

کریوزوٹ 30

تیزابی لیکوریا کی سب سے اعلیٰ دواء ہے۔ اس کا لیکوریا اعضاء کو چھیل دیتا ہے۔ عورتوں کی شرم گاہ میں درد اور جلن اور خارش ہوتی ہے اور وہ پُرحس ہو جاتی ہے۔ سخت قسم کی بدبو آتی ہے اور سوجن ہو جاتی ہے۔ چند دن کے استعمال سے اس سے جان چھوٹ جاتی ہے۔

کلکیریا کارب

موٹی تازی عورتوں کا لیکوریا جو پلپلے اور چربیلے جسم والی ہوں۔ خود بھی ڈھیلی ڈھالی اور رحم بھی ڈھیلا ڈھالا، لیکوریا دن رات چلتا رہتا ہے اور رطوبت گاڑھی ہوتی ہے۔ ایک ماہواری سے دوسری ماہواری تک چلنے والا لیکوریا سفید رنگ کا، کھجلی، جلن، تپکن اور خارش ہوتی ہے۔ اس کا لیکوریا بھی تیزابی ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایلومینا 30

اس کی خاص علامت یہ ہے کہ اتنا زیادہ مقدار میں ہوتا ہے کہ تمام ٹانگوں کو تر کرتا ہوا پاؤں تک بہہ جاتا ہے اور عورت کو کئی لنگوٹ بدلنے پڑتے ہیں۔ پتلا پانی کی طرح کا ہوتا ہے۔

بوریکس 30

اس کا لیکوریا سفید انڈے کی سفیدی جیسا مواد گرم ہوتا ہے۔ ایسے لگتا ہے جیسے گرم پانی بہہ رہا ہو اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔

سیپیا 30

پیڑو میں نیچے کی طرف بوجھ محسوس ہوتا ہے کہ جیسے سب کچھ باہر نکل جائے گا۔ عورت ٹانگ پر ٹانگ رکھتی ہے۔ جب بیٹھتی ہے تو ایڑی آگے رکھ کر بیٹھتی ہے۔ کیلشیم کی کمی ہوتی ہے اور لیکوریا کی کثرت کی وجہ سے گالوں پر بھورے داغ ہوتے ہیں۔ لیکوریا مقدار میں زیادہ ماہواری سے قبل۔

پلساٹیلا

نرم مزاج' جلد رونے والی عورتوں کا لیکوریا' تیزابی لیکوریا' مقدار میں زیادہ' زردی مائل سبز رنگ کا۔

چھوٹی بچیوں کے لیکوریا کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں کیونکہ بعض اوقات یہ بالکل چھوٹی عمر کی بچیوں میں بھی یہ نقص پایا جاتا ہے۔ ایک دن ایک عورت اپنی ایک بہت چھوٹی سی بچی کو لے کر آتی ہے جب اس نے مجھے آکر بتایا تو میں بڑا حیران ہوا۔ میں نے اس کو سائنا اور کلکیر یا کارب باری باری دی' چند دن کے بعد بچی ٹھیک ہو گئی۔

ادویہ:

سائنا...... چمونوں کی وجہ سے لیکوریا۔

کلکیر یا فاس...... تیزابیت اور کھٹاس کی وجہ سے لیکوریا۔

کلکیر یا کارب' سیپیا اور کالوفائیلم کو بھی یاد رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عورتوں کا بانجھ پن

اگر یہ مرض عورتوں میں پیدائشی نقص کی وجہ سے ہو تو پھر اس کا کوئی علاج ہی نہیں ہوتا ہے مثلاً بعض عورتوں میں رحم ہی نہیں ہوتا اور بعض عورتوں کی شرم گاہ ہی غیر واضح اور نہ مکمل ہوتی ہے۔ ایسی عورتوں کا کوئی علاج نہیں۔

اگر یہ بانجھ پن کسی میڈیکلی خرابی یا دیگر فزیکلی خرابی کی وجہ سے ہے تو پھر قابل علاج ہے۔ اس مرض میں عورتوں کے ہاں اولاد نہیں ہوتی ہے۔ لوگ بھی اور وہ عورت خود بھی اپنے متعلق اچھا ذہن نہیں رکھتی ہے حالانکہ اولاد دینا یا نہ دینا تو صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے لہٰذا اس معاملے میں جہالت کی بجائے اللہ کی طرف رجوع کیا جائے۔

رحم کی گردن یا منہ اگر بند ہو تو کسی لیڈی ڈاکٹر سے علاج کروا کر رکاوٹ کو دور کریں۔ رحم کا ٹل جانا' رحم کا جھک جانا' رحم کا باہر نکل جانا یا رحم کے منہ کا دوسری سائیڈ کو ہو جانا۔ علاج سے قبل لیڈی ڈاکٹر سے چیک کروا لیں۔ ورنہ علاج کا کوئی فائدہ ہی نہیں ہوتا۔ میرے پاس ایک عورت لائی گئی جس کو کئی سالوں سے اولاد نہیں ہو رہی تھی۔ بہت علاج معالجے کرائے جا چکے تھے۔ جب میرے پاس اس مقصد کے لئے آئی' میں نے بڑا غور و فکر کیا اس کی تمام رپورٹیں چیک کیں جو مختلف لیبارٹریز کی بنی ہوئی تھیں۔ اس کے خاوند کی رپورٹ بھی چیک کی جو کہ درست تھی۔ میں نے اس کو ایک لیڈی ڈاکٹر کے پاس بھیجا کہ اس کو اس طرح سے چیک کراؤ اور مجھے رپورٹ دو۔ اگر فلاں خرابی ہے تو اس کو اس طرح حل کرو۔ وہ بی بی لیڈی ڈاکٹر کے پاس گئی۔ اس نے چیک کیا تو معاملہ رحم کے منہ کا تھا' اس میں خرابی تھی۔ اس نے اس کو اصل جگہ پہ کر دیا۔ بس اتنا کرنے سے اور بعد میں معمولی دواء استعمال کرانے سے اس کے گھر اولاد ہو گئی۔ پہلے وہ دواء کھاتے رہے لیکن اس طرف ذہن گیا ہی نہیں۔ اگر بانجھ پن عورت کا اس وجہ سے ہے تو یہ قابل علاج ہے۔

رحم کی رسولی بانجھ پن کی وجہ ہے پہلے اس کا علاج کریں۔

اگر بانجھ پن کا سبب حیض کی خرابی ہے یا لیکوریا کی کثرت ہے تو اس کا علاج کریں۔ اگر عورت زیادہ چربیلی اور موٹی تازی ہے تو موٹاپا کم کریں۔

میاں بیوی میں ناچاقی اور نفرت بھی بعض اوقات اس کا سبب ہوتی ہے' اس کو ختم کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

علاج

الٹرس فیری نوسا Q

یہ دواء بانجھ پن کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ اس کی عورت کمزور، تھکی ہوئی، خون کی کمی والی، حیض کی خرابی والی، رحم کی کمزوری والی، قبض اور ہاضمہ کی خرابی والی، کوئی کام کاج نہ کر سکنے والی، رحم کی طاقت کا اعلیٰ ترین ٹانک ہے۔ 10-10 قطرے تین ٹائم روزانہ استعمال کریں ہمراہ پانی۔

اشوکا Q

بانجھ پن پر بطور مجرب استعمال کریں۔ رحم کی تمام خرابیوں کی بلند ترین دواء ہے۔ 5-5 قطرے ہمراہ پانی تین ٹائم روزانہ استعمال کریں۔

ہیلونیاس Q

اسقاط حمل کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ ہمہ وقت احساس کے رحم گر جائے گا۔ نیچے کی طرف احساس اور رحم پر بوجھ اس کی خاص علامت ہے۔

کلکیریا کارب 200, 30

موٹی تازی چربیلی عورتیں، پلپلے جسم والی جن کے ہاتھ پاؤں نمدار رہتے ہوں۔ پسینہ بکثرت آتا ہو۔ رحم میں چربی چڑھ گئی ہو جو حمل قرار پانے میں رکاوٹ بن رہی ہو۔

نیٹرم میور 30

مریضہ غمگین رہتی ہے۔ اپنوں سے نفرت اور بے نیازی چڑچڑی، نمک زیادہ کھانے والی، پیاس اور قبض نمایاں، سر درد، ہمیشہ ماہواری کی بے ترتیبی، قوت جماع مفقود۔ لیکوریا تیزابی، انڈے کی سفیدی جیسا بہت زیادہ خارج ہو۔ لیکوریا کی وجہ سے بانجھ پن کی بے مثال دواء ہے۔

نیٹرم کارب

ایسی عورت جو عصبی مزاج ہو۔ مرد مادہ منویہ اندر پھینکے اور اس کا رحم باہر نکال دے جس کی وجہ سے بانجھ پن ہو۔ ہمہ وقت گھٹنوں اور کہنیوں تک ٹھنڈی، جسم ٹھنڈا، ہر وقت تھکی ہوئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اگنس کاسٹس 30

خواہش جماع بڑھی ہوئی لیکن عملاً کچھ بھی نہیں۔ سوزاکی مادہ کی وجہ سے بانجھ پن۔ فرج لٹکی ہوئی' انڈے کی سفیدی کی مانند لیکوریا۔

اوری گینم Q

خواہش جماع بڑھی ہوئی' انگشت زنی کی عادت' چہرہ بے رونق' خوداعتمادی کا فقدان' جنسی خیالات کی کثرت۔

آرم مٹیلیکم 30

ہر وقت بچہ نہ ہونے کے خیال میں مگن رہتی ہے۔

پلاٹینم 30, 200

یہ ایک دھات ہے جو جنوبی امریکہ سے نکلتی ہے اس میں مختلف دھاتیں ملی ہوتی ہیں۔ چاندی کی طرح سفید ہوتی ہے۔ اس کی ایک بڑی مرکزی علامت ہے' وہ یہ کہ مریض کی آنکھوں اور دماغی بینائی میں توازن نہیں رہتا یا تو چیز کو اصل سائز سے بہت چھوٹا محسوس کرے گا یا وہ چیز اصل وجود سے بڑی نظر آئے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا مریض لوگوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور پاگل ہوتا ہے۔ حد سے بڑھی ہوئی جنسی خواہش کی وجہ سے دیوانگی۔ اس کی مریضہ رات کو اپنے آپ کو ننگا کرے گی اور حیاء باختہ حرکتیں کرے گی۔ اگر مرد ہے تو وہ بھی اسی طرح جنسی معاملات میں اُلجھا ہوا نظر آئے گا اور گندی گندی حرکتیں کرے گا۔

جنسی جنون کی شدت کی وجہ سے عورت اپنے خاوند کو قتل کرنا اور اپنے بچے کو مارنا چاہے گی۔ کثرت شہوت کی وجہ سے دیوانگی اور بانجھ پن۔ یہ دواء اپنی مخصوص علامات پر بانجھ پن میں کام کرتی ہے۔ شرم گاہ میں درد اور تشنج رہتے ہیں۔ حیض پُردرد ہوتے ہیں۔

کونیم 30

حیض کی خرابیاں' رحم میں گومڑ کی وجہ سے بانجھ پن' رسولیاں اور زیادہ عمر میں شادی کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکالیف۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رحم کا ٹل جانا یا رحم کا باہر نکل جانا

رحم کا آگے یا پیچھے کی جانب جھک جانا۔ وہ عورتیں جو وضع حمل کے بعد جلد جسمانی محنت شروع کر دیتی ہیں، ان کے رحم کے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے رحم کو سنبھال کر نہیں رکھتے۔ جب عورتیں پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت زور لگاتی ہیں تو رحم باہر آ جاتا ہے۔ اگر یہی مرض زیادہ خراب ہو جائے تو پھر بھینس کی طرح بیٹھتے وقت بھی رحم باہر آ جاتا ہے۔

وضع حمل کے بعد رحم کا صحیح طرح سے نہ سکڑنا، اپنی جگہ پر نہ آنا، اندام نہانی کی سوزش، رحم میں اجتماع خون، رسولی کی موجودگی یا چوٹ اس کے اسباب ہیں۔

علاج

فریکسی نس امریکانہ Q

رحم کی رسولی کی وجہ سے رحم کا ٹل جانا یا باہر نکل آنا، رحم کی رسولیوں کی مشہور زمانہ دواء ہے جو رحم کی رسولیوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ 10-10 قطرے تین ٹائم۔

آرنیکا 30

چوٹ کی وجہ سے رحم کا ٹل جانا یا باہر نکل جانا۔ رحم میں بچے کا اُلٹا ہونا۔ رحم پر اس دواء کا خاص عمل ہے۔ رحم کو اصل جگہ پر لے آتی ہے اور وضع حمل کی دردوں کے لئے شافی و کافی ہے۔ انگریزی گولیوں سے درد کو بہتر کنٹرول کرتی ہے۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔

پوڈوفائیلم 30

خروج رحم کے ساتھ خروج مقعد بھی ہو۔ ڈھنڈری نکلے اور ساتھ نیچے کی طرف دباؤ بھی ہو۔

ہیلونائیز 30

رحم باہر نکل آتا ہو اور رحم کے عضلات بہت ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔

نکس وامیکا 30

جب مریضہ ہمیشہ قبض، پیچش کا شکار رہتی ہو۔ نفخ، ریاح اور معدہ کی تکالیف، بواسیر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کمر درد، پاخانہ کی حاجت، بار بار مریضہ چڑچڑی اور زیادہ بیٹھی رہنے والی۔ حقہ، سگریٹ پیتی ہو، شراب نوش ہو۔

بیلاڈونا 30

ایسا محسوس ہو کہ تمام چیزیں باہر نکل جائیں گی۔ سر کی طرف اجتماع خون، بلڈ پریشر اور رحم کی تکالیف۔ رحم اور اندام نہانی کی سوجن۔

سیپیا 30

گالوں پر بھورے داغ، کیلشیم کی کمی، سفید رنگ کا لیکوریا بکثرت خارج ہوتا ہو۔ حیض کی تکلیف اور درد۔ قبض۔ حیض بہت قلیل آئے۔ کمزور عورتیں، رحم کا دباؤ نیچے کی طرف محسوس ہو۔

لیلیم ٹائیگرینم 30, 200

اس دواء کا عورت کے رحم پر خاص الخاص عمل ہے۔ اس کی عورت کو محسوس ہوتا ہے کہ اس کا رحم باہر نکل آیا ہے۔ اس کی عورت اپنے شرم گاہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو اندر کی جانب دھکیلتی رہتی ہے۔ خصیۃ الرحم میں پھوڑے کی طرح درد، رحم کا آگے کی طرف گر کر مثانے کے ساتھ جڑ جانا اور مثانے پر بوجھ ڈال دینا۔ شرم گاہ میں شہوت انگیز خارش جو خارش کرنے سے بڑھتی چلی جائے اور عورت کو انگشت زنی پر مجبور کرے۔ رحم کا ٹل کر باہر نکل جانا، انقلاب الرحم کی سب سے بڑی دواء ہے۔

وضع حمل کے بعد رحم اور پیٹ سکڑ کر اپنی جگہ پر نہ جائیں۔ خون نفاس بڑی دیر تک جاری رہے۔ زیادہ بچے جننے والی اور زیادہ عمر کی عورتوں میں آج کل یہ مرض عام ہو رہا ہے جس کی وجہ سے بچے دانی کو نکلوانا پڑتا ہے لہٰذا ایسے کیسوں کے لئے یہ ایک عظیم دواء ہے۔ میرے کلینک پر آج کل کئی کیس ایسے آئے ہیں، ڈاکٹروں نے ان عورتوں کو رحم نکالنے کا ہی حل بتایا ہے۔ بعض عورتیں تو گائیوں اور بھینسوں کی طرح پیچھا مارتی ہیں، اگر بروقت کیس ہومیو ڈاکٹر کو دے دیا جائے تو سرجری سے بچا جا سکتا ہے۔

نیز الٹرس فیری نوسا، وائی برنم آپولس، ہیلونیاس، اشوکا، جنوشیا کو بھی دیکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسقاط حمل

استقرار حمل کے بعد اگر وہ اپنی مدت پوری کیے بغیر قبل از وقت بچی بچہ ضائع ہو جائے تو اس کو اسقاط حمل کہتے ہیں۔ تین ماہ کے اندر خارج ہو تو ابارشن کہلاتا ہے۔ اگر ساتویں ماہ تک گرے تو مس کیرج کہلاتا ہے۔ ساتویں مہینے میں پیدا ہونے والے بچے اگر صحت مند ہوں تو وہ بچ جاتے ہیں۔ اگر غیر صحت مند ہوں تو مر جاتے ہیں۔ آٹھویں ماہ پیدا ہونے والے بچے بہت کم بچتے ہیں۔ اسقاط حمل کا تیسرے ماہ تک اندیشہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں جنین ابھی غیر مستحکم ہوتا ہے۔

اسقاط سے پہلے عورت کی طبیعت خراب رہتی ہے' بدن ٹوٹتا ہے' پیڑو میں دردیں شروع ہو جاتی ہیں اور ساتھ ہی خون شروع ہو جاتا ہے۔ یہ دردیں بڑھتی چلی جاتی ہیں حتیٰ کہ پانی کے ساتھ ہی بچہ بھی خارج ہو جاتا ہے۔

اسباب:

کثرت جماع' رحم کی کمزوری' کمی خون' لیکوریا' بوجھ اُٹھانا' اُچھلنا کودنا' سفر کرنا' مسہل لینا' چوٹ لگنا اس کے اسباب ہیں۔ بعض کو بغیر کسی سبب کے عادت ہوتی ہے۔

علاج

جب بھی اسقاط کی علامات شروع ہو جائیں تو فوراً ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔ اگر بلیڈنگ زیادہ ہو گئی ہو تو پھر جنین اگر خارج ہو جائے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ زیادہ خون کے اخراج سے جنین کی صورتحال خراب ہو چکی ہوتی ہے۔ اگر بچہ پورے وقت کے بعد پیدا بھی ہو جائے تو اس کے اپاہج پیدا ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔ اسی لئے شدید علامات سے قبل ہی اس کا سدباب کرنا ضروری ہوتا ہے۔

سائنا

ایسا عورتیں جن کو تیسرے ماہ اسقاط کا خطرہ رہتا ہے اور خون کا داغ لگنا شروع ہو جاتا ہو' پھر کمر میں درد ہونے لگے جو کہ کولہے سے ہوتا ہوا شرم گاہ کی طرف پھیلتا ہو۔ خون چمکیلا سرخ جما ہوا ہو۔ یہ دواء اسقاط کو روکتی ہے اور اگر اس کے استعمال سے قبل ہی اسقاط ہو جائے تو خون کو کنٹرول کرتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وائی برنم آپولس Q

یہ اسقاط حمل کو روکنے کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ خصوصاً جن عورتوں کو ابتدائی مہینوں کے اندر اسقاط کی عادت ہو ان کو یہ دواء بہت راس آتی ہے۔ اگر کسی دواء کی علامات واضح نہ ہوں تو پھر اس کو استعمال کرائیں' بے حد فائدہ ہوتا ہے اور اسقاط رک جاتا ہے۔

سکیل کار 30

اسقاط حمل کی زبردست دواء ہے۔ دُبلی پتلی عورتیں ابتدائی ماہ میں اسقاط کی عادت ہو۔ خون سیاہ رنگ کا' جسم پر چنگاریاں گرتی ہوئی نظر آئیں۔

کالوفائیلم 30

جھوٹے وضع حمل کی دردوں کو روکتی ہے۔ رحم کی کمزوری کو دور کرتی ہے اور اسقاط حمل کو روکتی ہے۔

الٹرس فیری نوسا Q

رحم کی کمزوری کی وجہ سے اسقاط کی عادی عورتوں کے لئے آب حیات ہے۔

آرنیکا

چوٹ کی اور ضرب کی وجہ سے اگر اسقاط کا خطرہ ہو کہ حمل ضائع ہو جائے گا تو آرنیکا کو استعمال کریں۔ یہ اس معاملے کو کنٹرول کرے گا۔

پائیروجینم Q

خون کی خرابی کی وجہ سے اسقاط حمل کی بہترین دواء ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے اور اسقاط کو روکتی ہے۔

اپیکاک

شدید متلی اور قے' اُبل کر نکلنے والا خون سرخ چمکدار خون بہت زیادہ نکلنے والا خون۔

سمی سی فیوگا 30

اسقاط کو روکنے والی ایک بہترین دواء ہے۔ دردیں ایک سے دوسری طرف منتقل ہوتی ہوئی معلوم ہوں۔ عورت کو دوہرا کر دیں۔ اسقاط کی عادی عورتوں کی بلند پایہ دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کثرت نفاس

نفاس کا خون وہ ہوتا ہے جو عورت کو بچہ جننے کے فوراً بعد شروع ہو جاتا ہے اور آنول نکلنے تک یا آنول نکلنے کے بعد بھی کچھ دیر جاری رہتا ہے۔ عام طور پر تو یہ خود بخود قانون الٰہی کے تحت جتنا خراج ہونا ہوتا ہے، وہ خارج ہو کر خود ہی بند ہو جاتا ہے لیکن بعض عورتوں کو ایسا نہیں ہوتا ہے۔ ان کی بلیڈنگ بہت زیادہ ہوتی ہے حتیٰ کہ بعض اوقات خون زیادہ نکل جانے کی وجہ سے عورت مر جاتی ہے۔ ایسی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہیئے اور زیادہ بہتر ہے کہ کسی لیڈی ڈاکٹر کو دیکھایا جائے تا کہ اگر کوئی چھوٹی موٹی سرجری وغیرہ کی ضرورت پڑ جائے تو وہ کر لے۔

اسباب:

دوران زچگی رحم کا پھٹ جانا یا کسی زخم وغیرہ کا لگ جانا یا دائیہ کی غلطی سے کوئی زخم ہو جانا۔ آنول کا کوئی حصہ رحم میں رہ جانا۔ رحم کا صحیح طرح نہ سکڑنا۔ زیادہ گرم چیز کا استعمال کرنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج

آج کل یہ مرض عام ہو رہا ہے اور اکثر عورتوں کی دوران زچگی موت کا سب سے بڑا سبب کثرت بلیڈنگ ہی ہے لہٰذا اس کو روکنے کے لئے فوراً بندوبست ہونا چاہیئے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ عورت کو نیا خون تو لگا دیا جاتا ہے لیکن نیچے سے اس کا اخراج بند نہیں ہوتا ہے اور اس طرح خون بہت زیادہ ضائع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں فوراً لیڈی ڈاکٹر کو ہینڈل کر کے اگر زخم ہے تو سٹیچنگ کرنی چاہیئے اور ہومیو دواء استعمال کریں، انشاء اللہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

ہیمامیلس Q

کثرت اخراج خون کی لاجواب دواء ہے۔ پندرہ پندرہ منٹ بعد سات سات قطرے پانی میں ملا کر دیتے جائیں حتیٰ کہ خون بند ہو جائے۔ یہ خون اخراج کو روکنے کے لئے ایک خاص دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کالوفائیلم Q, 30

رحم بالکل ہی بچے کے ساتھ ہی باہر آ جائے اور خون بہت زیادہ نکل جائے اور بند ہونے کا نام ہی نہ لیتا ہو۔ رحم کو واپس اپنی اصل جگہ میں بڑے احتیاط کے ساتھ دھکیل دیں اور 15-15 منٹ بعد 5-5 قطرے Q یا 30 طاقت کے استعمال کراتے چلے جائیں اور مریضہ کی چارپائی پیروں کی جانب سے اونچی کر دیں' سرہانہ نیچا کر دیں۔ اگر ہیمامیلس کے ساتھ ادل بدل کر لیں تو یہ بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

کروکس سٹائیوا Q

یہ دواء بھی دوران زچگی اخراج خون کو روکنے میں بڑا بلند مقام رکھتی ہے۔ 30 طقت میں یا کیو طاقت پانچ پانچ قطرے دس دس منٹ کے وقفے سے استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔

آرنیکا 30

اخراج خون کو بند کرتی ہے' دردوں کو روکتی ہے اور زخموں کو مندمل کرنے میں اس دواء کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ زچگی کی ایک معروف دواء ہے۔ دروازے کھول دیں' کھڑکیاں کھول دیں۔ بچے اور ضرورت سے زیادہ عورتوں کو باہر نکال دیں۔ شور ختم کریں۔ مریض کو ٹھنڈی اشیاء' برف وغیرہ کا استعمال کروائیں۔

ملی فولیم 30

اس مسئلہ کی عظیم دواء ہے۔ اس میں بھی نفاس بہت زیادہ آتا ہے جو بند ہونے کا نام ہی نہیں لیتا اور عورت میں کمی خون واقع ہو جاتی ہے۔

لیلیم ٹائیگرینم 30, 200

اس کا نفاس بھی بند نہیں ہوتا۔ رحم اپنی جگہ پر واپس نہیں جاتا۔ پیٹ کا سائز بھی بڑھ جاتا ہے۔ رحم کے سکڑنے کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ رحم لٹکا رہتا ہے' نفاس بند ہی نہیں ہوتا۔ عورت کا رحم باہر نکل جاتا ہے' سخت درد ہوتے ہیں' رحم ڈھیلا ہو کر بدوضع سا ہو جاتا ہے۔ رحم کی یہ ایک عظیم دواء ہے۔ اس کی تفصیلی علامات میں پچھلے صفحے میں درج کر چکا ہوں' وہاں سے دیکھی جا سکتی ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

میوزیکس 30

یہ بھی نفاس کی مشہور دواء ہے۔ اپنی مخصوص علامات کی بناء پر استعمال کرنی چاہئے۔

دودھ کی کمی یا بندش

بعض اوقات زچگی کے بعد زچہ کو دودھ اتنا نہیں آتا کہ جس سے بچہ کی پرورش ہو سکے اور بعض عورتوں کو بالکل ہی نہیں آتا ہے۔ آج کل دور جدید میں یہ مرض بھی نسبتاً پہلے سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہوتے ہیں۔

اسباب:

عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ پیدا کرنے والے غدد میں نقص، چھاتی کی تنگی یا پستانوں کا بہت چھوٹا ہونا یا عورت کا گرم سرد ہونے کی وجہ سے غدد کے اندر نقص کا واقع ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تدابیر:

عورت کی چھاتیوں پر روغن ارنڈ یعنی کسٹرائل یا زیتون کی ہلکی مالش کریں اور اچھی طرح نیم گرم تیل سے چھاتیوں کو تر رکھیں حتیٰ کہ غدود کام کرنا شروع کر دیں۔ عورت کی چھاتی پر ٹکور کریں ارنڈ کے پتوں کی۔ زچہ کو دودھ بہت زیادہ جتنا وہ آسانی سے پی سکے اس کو پلائیں تاکہ اس کے اپنے دودھ کے غدود دودھ پیدا کرنا شروع کر دیں۔ یخنی اور شوربہ پلائیں۔

علاج

آرنیکا یورن Q

10-10 قطرے چھ مرتبہ روزانہ ایک پیالی دودھ میں ملا کر پلانے سے دودھ جاری ہو جاتا ہے۔

اگنس کاسٹس Q

سات سات قطرے پانچ مرتبہ روزانہ دودھ یا پانی کے ہمراہ استعمال کرانے سے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دودھ جاری ہو جاتا ہے اور مقدار پوری ہو جاتی ہے لیکن یہ ادویہ اس وقت تک استعمال میں رکھیں جب تک دودھ کی مقدار پوری نہیں ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ تین مہینے تک بھی دواء استعمال کرنا پڑتی ہے۔

ایسافوٹیڈا 1x

دودھ کی مقدار کو بڑھا دیتی ہے۔ اگر دودھ بند ہے تو جاری کر دیتی ہے۔

ایسڈفاس Q

یہ بہت اعلیٰ دواء ہے جو اس مقصد کو بھی پورا کرتی ہے اور عورت کی صحت کو بھی بحال کرتی ہے۔ کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔

چائنا

بڑی باکمال دواء ہے۔ کمزوری کو دور کر کے دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔

ایک دیسی نسخہ جو بے حد کامیاب اور لاجواب ہے' درج کرتا ہوں اس میں دودھ تو مول ہی پڑ جاتا ہے لیکن یہ ہے بہت کامیاب

زیرہ سفید پانچ تولہ' بہمن سرخ وسفید پانچ تولہ' تالمکھانہ پانچ تولہ' موصل سفید پانچ تولہ' ثعلب مصری پانچ تولہ' ستاور پانچ تولہ

تمام ادویات کو باریک پیس کر پوڈر بنالیں۔ چائے والا چمچ ہمراہ دودھ آدھا کلو صبح شام استعمال کریں۔ دودھ کی نہر جاری کر دیتا ہے' کلینک کا معمول ہے۔

اگر اسی دواء کا لیپ عورتوں کی چھاتیوں پر کیا جائے تو دودھ پیدا کرنے والے غدود بہت جلد تحرک میں آتے ہیں اور دودھ کی پیدائش کو بڑھا دیتے ہیں اور یہ ان عورتوں کے لئے بھی بہت مفید ہے جن کی چھاتیاں بڑی تنگ ہوتی ہیں اور سائز چھوٹا ہونے کی وجہ سے پریشان رہتی ہیں۔ اگر وہ بھی اس کا لیپ کریں تو بے حد مفید ثابت ہوتا ہے اور سائز مناسب ہو جاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دودھ کی زیادتی اور خود بخود نکلتے رہنا

بعض دفعہ زچہ کی چھاتیوں میں دودھ بہت زیادہ اُتر آتا ہے جس سے پستان پُرحس ہو جاتے ہیں اور وہ چھوا جانا برداشت نہیں کرتے ہیں جس سے عورت کو تکلیف ہوتی ہے۔

اور کبھی دودھ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ وہ خود بخود ہی نکلتا رہتا ہے جس سے عورت کے کپڑے بھیگ جاتے ہیں اور عورت سے بدبو آتی رہتی ہے اور عورت تکلیف محسوس کرتی ہے۔

علاج

کلکیریا کارب

اس مرض کی عمدہ دواء ہے۔ چھوٹی طاقت میں چار مرتبہ روزانہ استعمال کرنے سے دودھ کی پیدائش اعتدال پر آ جاتی ہے اور پستانوں کے اندر قوت امساک پیدا ہو جاتی ہے۔

آرٹیکا یورن Q

یہ دواء دو کام کرتی ہے۔ اگر دودھ کم ہے تو زیادہ کرتی ہے اور اگر زیادہ ہے تو پستانوں میں قوت امساک پیدا کر کے دودھ کے خود بخود خارج ہونے کو روکتی ہے۔

پلساٹیلا' چائنا اور برائی اونیا' فاسفورک ایسڈ کو بھی دیکھیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دودھ کی خرابی

بعض اوقات زچہ کا دودھ خراب ہو جاتا ہے جس سے بچے کی صحیح پرورش نہیں ہو سکتی اور ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض بچے دودھ کی خرابی کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا شکار ہو گئے ہیں یا مر گئے ہیں۔ دودھ کی خرابی اس طرح کی ہو سکتی ہے:

دودھ زیادہ پتلا یا زیادہ گاڑھا کہ جو بچہ ہضم ہی نہ کر سکے یا کڑوا' زہریلا کہ بچے پینے سے انکار کرے۔ ماں کی چھاتی کو منہ ہی نہ لگائے' اگر لگائے تو دودھ اُلٹ دے۔ بعض اوقات ایک طرف کا دودھ صحیح ہوتا لیکن دوسری طرف کا خراب ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں صرف' اسی طرف کا دودھ پلائیں جو درست و صحیح ہو۔ زہریلے دودھ کی پہچان کا ایک دیسی طریقہ بھی عام عورتوں کے اندر چلتا ہے جو بہت حد تک کامیاب اور درست ہے کہ آپ دونوں چھاتیوں کا دودھ دو الگ الگ برتنوں میں نکال لیں اور ان دونوں برتنوں میں موٹے کیڑے رکھ دیں جو دودھ زہریلا ہو گا اس میں کیڑے مر جائیں گے اور دوسری طرف والے زندہ رہیں گے لیکن یہ تجربہ کرتے وقت دائیں بائیں والی چھاتیوں کا دھیان رکھیں۔

اسباب:

عورتوں کے خون کی خرابی زچہ کے پستانوں کی خرابی' پستانوں میں دودھ پیدا کرنے والے غدودوں میں نقص' خوراک اور ذہنی آلودگی اس کے اسباب ہیں کیونکہ زچہ کی خوراک دودھ پر بہت جلد اثر کرتی ہے حتیٰ کہ اگر ماں نے دال کھائی ہے تو ایک ماہ کے بچے کے پاخانے سے دال کے دانے نکلیں گے حالانکہ بچے نے تو صرف دودھ پیا ہے' دال تو نہیں کھائی لہٰذا بعض اوقات ماں کی خوراک کے اثرات بھی دودھ کو خراب کر دیتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

علاج

سطفر 30

زہریلے دودھ کو صاف کرنے میں اس دواء کو خاص مقام حاصل ہے۔ خاص کر وہ مائیں جو جلدی امراض یا پستانوں کے امراض میں مبتلا رہتی ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پلساٹیلا 30

دودھ کو صاف کرنے میں اس دواء کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ نرم مزاج عورتوں کے دودھ کی خرابی جو جلد ہنسنے والی اور جلد رونے والی ہوں اور حیض کی خرابیوں میں مبتلا رہی ہوں۔

ایتھوزا

ایسا دودھ جو ناقابل ہضم ہو۔ بچہ پیتے ہی اُلٹ دیتا ہو۔ پھٹکیوں والا دودھ۔

کلکیریا کارب

دودھ بالکل پتلا' پانی جیسا جو بچے کی صحت کے لئے مضر ہو۔

نیٹرم فاس 6x

بچہ جس دودھ کو ہضم نہ کر سکے اور کھٹاس کی بو آئے' جب دودھ اُلٹے اور پاخانے بھی کھٹے ہوں۔

نکس وامیکا

اپھارہ کی شاقی زچائیں جو دوران حمل یا بعداز وضع حمل گیس کی شاقی ہوں۔ چڑچڑے مزاج والی' نشہ کرنے والی' قبض والی عورتوں کے دودھ کی خرابی۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باؤ گولا / ہسٹریا / اختناق الرحم

یہ ایک عصبی مرض ہے جو نظام اعصاب میں خرابی واقع ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ مرض صرف عورتوں تک ہی محدود نہیں بلکہ مردوں کو بھی لاحق ہوتا ہے۔ پرانے اطباء اور حکماء اس کو صرف عورتوں کا مرض ہی خیال کرتے تھے لیکن ہم نے اس مرض کو فی زمانہ مردوں میں بھی دیکھا ہے۔ اس مرض کو اختناق الرحم بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ مرض عام طور پر عورتوں کو رحم کی کسی خرابی کی وجہ سے لاحق ہوتا تھا۔ اختناق کا معنی ہے گلا گھٹنا۔ اس مرض کی مریضہ کا گلا گھٹتا ہے۔

باؤ گولا اس کو اس لئے کہتے ہیں کہ مریضہ کے اندر سے ایک گولا سا اُٹھتا ہے جو اس کے گلے میں آ کر پھنس جاتا ہے اور مریضہ اس کو نکالنے کے لئے بڑے جتن کرتی ہے۔ بار بار ڈکار لیتی ہے۔ کچھ نگلنے کی کوشش کرتی ہے۔ سارا دن اسی کوشش میں رہتی ہے۔ ہوا کا زور اوپر کی جانب ہوتا ہے اور وہ گولا سا گلے میں آ کر پھنس جاتا ہے۔ اگر وہ خارج بھی ہو جائے تو دوسرا بن جاتا ہے۔ یہ کیفیت ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتی ہے حتیٰ کہ مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔

اس کی دو اقسام ہیں: ایک خفیف اور دوسری شدید۔

خفیف میں تو صرف اوپر ذکر کردہ علامات ہی پیدا ہوتی ہیں جو کہ اتنی شدید نہیں ہوتی ہیں۔

لیکن شدید میں تو بڑے سخت قسم کے دورے شروع ہو جاتے ہیں اور مریضہ بار بار بے ہوش ہونے لگتی ہے۔ ابتداء میں مرگی اور ہسٹریا کے دورے میں فرق کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ شدید ہسٹریا میں مریضہ کے ساتھ لواحقین کو بھی اچھی خاصی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

شدید ہسٹریا میں مریضہ اچانک زوردار چیخ مارتی ہے یا زوردار قہقہہ لگا کر ہنستی ہے۔ اس کو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کے پیٹ سے ایک گولا سا اُٹھا ہے جو اس کے گلے میں آ کر پھنس گیا ہے جبھی یہ گولا حلق میں آ کر پھنستا ہے، مریضہ ساتھ ہی بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتی ہے اور مٹھیاں بند کر لیتی ہے، جسم کو اکڑاتی ہے۔ دورہ کی حالت میں مریضہ مرگی کی طرح بالکل بے ہوش نہیں ہوتی بلکہ قدرے ہوش میں ہوتی ہے۔ اس کے دورے کا کوئی خاص وقت بھی متعین نہیں ہے اور دورانیہ بھی تھوڑا ہی ہے۔ بعض

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اوقات ایک دورے کے بعد دوسرا دورہ شروع ہو جاتا ہے' کمزوری ہو جاتی ہے' دل دھڑکتا ہے' وہم کا شکار ہو جاتی ہے۔ فرضی امراض کا تذکرہ کرتی ہے جو اس کو نہیں ہوتے۔ پیٹ میں ہوا ہوتی ہے۔ پیشاب زیادہ پانی کی طرح کا آتا ہے۔

اسباب:

یہ مرض موروثی ہے۔ کبھی غیر موروثی بھی ہوتا ہے۔ 12 سال سے 40 سال تک کے لوگ زیادہ تر اس کی زد میں آتے ہیں۔ حیض کی خرابی' جنسی فلموں' ناولوں اور گانوں کا سننا۔ شادی میں تاخیر' کثرت مجامعت' مشت زنی' اپھارہ' نیند کی خرابی' دماغی محنت وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

باؤ گولا اور مرگی کے دوروں میں فرق کرنا ضروری ہوتا ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

باؤ گولا کی علامات	مرگی کی علامات
1- بے ہوشی کے باوجود باتیں سنتی ہے لیکن جواب نہیں دے سکتی۔	1- اچانک شدید دورہ ہوتا ہے۔ حالات اور باتوں کا کوئی علم نہیں ہوتا ہے۔
2- مریضہ دانت پیستی ہے لیکن زبان دانتوں کے نیچے آ کر کٹتی نہیں۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ جھاگ نہیں آتی۔	2- مریضہ دانت پیستی ہے' زبان دانتوں کے نیچے آ کر کٹ جاتی ہے' منہ سے جھاگ آتی ہے' پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔
3- دورہ پیٹ سے گولے کی وجہ سے ہوتا ہے۔	3- دورہ معدے اور پاؤں سے سرسراہٹ کے ساتھ ہوتا ہے۔
4- مریضہ لمبے لمبے سانس لیتی ہے۔ کبھی ہنستی' کبھی روتی ہے۔	4- سانس خراٹے دار آتا ہے۔ نہ روتی ہے نہ ہنستی ہے۔
5- بعد از دورہ کمزوری ہوتی ہے' نیند نہیں آتی' پیشاب آتا ہے۔	5- بعداز دورہ گہری نیند آ جاتی ہے اور سر درد کرتا ہے۔

اگر یہ مرض موروثی ہو تو پھر آرام اور علاج میں دقت پیش آتی ہے لیکن ہومیو علاج سے پھر بھی بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

علاج

اگر عورت غیر شادی شدہ ہے تو اس کی شادی کر دینی چاہئے۔ یہ علاج سب سے بہتر اور تسلی بخش ہے۔

اس سلسلے میں' میں ایک اپنا واقعہ بیان کرنا مناسب سمجھوں گا۔ تقریباً دو سال قبل مجھے میرے ایک دوست ہارڈ ویئر والے اپنے کسی عزیز کے گھر لے گئے جہاں کسی لڑکی کو جن چمٹے ہوئے تھے۔ میں جب وہاں گیا تو مجھ سے پہلے وہ لڑکی دو تین عاملوں کی پٹائی کر چکی تھی۔ لڑکی بڑی جوان تھی اور مجھ سے پہلے بند کمرے میں ایک عیسائی عامل اس کا علاج وغیرہ کر رہا تھا۔ جب مجھے پتہ چلا کہ بند کمرے میں ایک عیسائی عامل مسلمان لڑکی کو لے کر کوئی عمل وغیرہ کر رہا ہے تو مجھے گھر والوں پر بڑا غصہ آیا لیکن وہ بہت جاہل لوگ تھے۔ وہ جب عمل مکمل کر کے باہر آیا تو اس کو انہوں نے پانچ سو روپیہ دیا اور مرغ بھی کھلایا۔ گھر والے کہنے لگے کہ آپ کا بھی شکریہ کہ آپ تشریف لائے ہیں لیکن اب لڑکی ٹھیک ہوگئی ہے۔ اس کو جنات تھے' اب وہ نکل گئے ہیں۔ میں اپنی گاڑی پر بیٹھا اور اس آدمی کے ساتھ واپس گھر آ گیا۔ دو دن بعد وہ لڑکی کو گاڑی پر ڈال کر میرے پاس لے آئے' کہنے لگی جی کہ یہ تو پھر اُسی طرح ہوگیا ہے۔ میں نے پوچھا کہ مرض اس لڑکی کو کب سے ہے؟ کہنے لگے کہ تقریباً تین سال سے۔ کتنے پیسے آپ نے خرچ کئے؟ کہنے لگے 25 ہزار۔ جب لڑکی میرے پاس لائی گئی تو دورے میں تھی۔ میں نے اس کے والد اور والدہ کو علیحدگی میں بلایا اور ان کو کہا کہ آپ مزید ذلیل نہ ہوں' اس کی شادی کر دیں اس کو کوئی جنات نہیں اس کو ہسٹریا ہے۔

وہ مجھے کہنے لگے ڈاکٹر صاحب ابھی تک ہر آدمی نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ اسے جنات ہیں اور آپ کوئی اور بات کرتے ہیں۔ میں نے کہا کہ آپ مزید سال دو سال علاج کروا کے دیکھ لیں' یہ دورے ختم نہیں ہوں گے۔ وہ چلے گئے۔ بڑا زور لگایا لیکن وہ لڑکی ٹھیک نہیں ہوئی۔ آخر تنگ آ کر انہوں نے اس کی شادی کر دی تو وہ بغیر کسی دواء کے چند دنوں میں ٹھیک ہوگئی۔ پھر میرا وہ واقف کار میرے پاس آیا جو کہ ان کا رشتہ دار تھا' کہنے لگا ڈاکٹر صاحب پہلے ان کو آپ کی بات کا بڑا غصہ آیا تھا لیکن اب وہ مان گئے ہیں کہ واقعی ہی ڈاکٹر نے سچ کہا تھا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایسا فوٹیڈا 30, 3x

یہ اس مرض کی مشہور زمانہ دواء ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ حلق میں گولا پھنسنے کا احساس اور مریض ہمہ وقت کچھ نگلنے کی کوشش کرے اور ڈکار آئیں اور وہ گولے کو خارج کرنے کی کوشش کرے لیکن کوئی بات نہ بنے۔ شکم ہوا سے بھرا ہوا۔ گولا معدے سے حلق کی طرف آ کر پھنس جائے۔ سانس دقت کے ساتھ آئے۔ بے چینی اور تشویش۔

چند ہفتے قبل ایک مریض اور ایک مریضہ مختلف علاقوں سے میرے پاس لائے گئے جن کے بے شمار علاج کروائے جا چکے تھے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ اتفاق کی بات یہ کہ دونوں ہی اکٹھے آئے اور دونوں کی علامات 100 فیصد ایک جیسی تھیں۔ جب میں نے دواء اپنے پاس دیکھی تو دواء موجود نہ تھی۔ اب نارووال سے نزدیک ملنا تو مشکل تھی۔ مین نے فوراً باورچی خانے سے ایسافوٹیڈا کو مصالحے والے ڈبے سے تلاش کیا اور تین ایکس (3x) میں دواء تیار کر کے دونوں کو ایک ایک پڑی کھلا دی۔ الحمدللہ ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ دونوں ٹھیک ہو گئے۔

بعد میں ہفتہ کی دواء ان کو دے دی۔ چند دن بعد وہ دونوں چیک کروانے آئے' کہنے لگے: ڈاکٹر صاحب اللہ کا شکر ہے' اب تو ایسے ہیں جیسے کبھی بیمار تھے ہی نہیں۔

اگنیشیا 30

یہ بھی ہسٹریا کی اور باؤ گولے کی ایک بہترین اور کامیاب دواء ہے۔ باؤ گولا کی علامات بالکل ایسافوٹیڈا سے ملتی ہیں اور اس کی بہترین مددگار دواء ہے۔ اگنیشیا کی مریضہ ٹھنڈی آہیں بھرتی ہے اور ٹھنڈے سانس لیتی ہے' پرشان رہتی ہے' غم کے دب جانے یا صدمے کے بُرے اثرات۔ صدمہ کسی بھی طرح کا ہو اور ساتھ ہسٹریا اس دواء سے بہتر کوئی نہیں۔ مریضہ چیختی ہے' کبھی ہنستی ہے' عجیب سی حرکات کرتی ہے۔

ماسکس 30

بے ہوشی کے دوروں کی نمبر ایک دواء ہے۔ بے شمار بار دورے پڑتے ہیں اور پیشاب آتا ہے۔ ہسٹریا میں اس دواء کو بلند مقام حاصل ہے۔

ٹیرنٹولا ھسپانیکا 30

یہ دواء بھی ہسٹریا کی اہم ترین دواء ہے۔ اس میں بے چینی اور بے آرامی سب سے بڑی علامت ہے۔ متلون مزاج مریض ہر وقت حرکت کرتا ہے جیسا مکڑا جالے میں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جلسی میم 30

مشت زنوں یا انگشت زنوں کا ہسٹریا جن کے اعصاب کمزور ہو چکے ہوں اور دماغ تھک چکا ہو۔ اگر کالی فاس اول بدل کر دی جائے تو نہایت شاندار نتائج ہوتے ہیں اور ایک بہترین ٹانک ہے۔

نیز پلسا ٹیلا' نکس ماشکاٹا' ویلریانہ' پلاٹینا کو بھی استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حاملہ کی متلی

بعض عورتیں جب حاملہ ہوتی ہیں تو ان کو شدید قسم کی متلی اور قے بھی شروع ہو جاتی ہے جو کئی ماہ تک یا کئی دنوں تک جاری رہتی ہے اور یہ علامت عورتوں کو اتنا زیادہ پریشان کرتی ہے کہ عورت کھا پی تک نہیں سکتی، ہمیشہ تھوکتی رہتی ہے۔ سر چکراتا ہے، سر درد کرتا ہے، متلی اور قے ہوتی ہیں جو جان ہی نہیں چھوڑتی ہیں۔

علاج

آئرس ورسیکالر 30

حاملہ کی متلی، سر درد، چکروں کی لاجواب دواء ہے اور ہمارے کلینک کا ہمیشہ کا معمول ہے۔

مندرجہ بالا علامات اگر شدید ہوں تو چار مرتبہ روزانہ اگر کم ہوں تو صبح شام کافی ہے۔

اپیکاک 30

بہترین دواء ہے، انتہائی ضدی قسم کی متلی اور قے۔

سمفوری کارپس

اگر وہ دونوں دوائیں ناکام ہو جائیں تو پھر 200 طاقت کی روزانہ ایک خوراک کافی ہے۔ حاملہ کی متلی اور قے کو روکتی ہے۔

نیز مزید دیکھیں: امراض معدہ میں قے کے عنوان میں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زچہ کا پاگل پن

بعض عورتوں کو حمل ہونے کی وجہ سے دماغی کمزوری کی وجہ سے پاگل پن ہو جاتا ہے جو کہ بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ابتداء میں عورت غمگین رہتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ وحشیانہ حرکات شروع کر دیتی ہے اور بے ہودہ بکواس کرتی ہے۔ نیند غائب ہو جاتی ہے اور بول و براز بے اختیار نکل جاتے ہیں۔ کھانا پینا چھوڑ دیتی ہے اور بچے کو نقصان پہنچاتی ہے۔

اسباب:

زیادہ تر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ کبھی خون کے زیادہ اخراج سے ہو جاتا ہے یا کبھی رحم میں آنول کا ٹکڑا وغیرہ رہ جانے کی وجہ سے نفاس کے رُک جانے سے یا کسی صدمہ وغیرہ یا مسلسل بچیوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے ایسے گھرانوں میں جو جاہل قسم کے ہوتے ہیں اور بچی کی پیدائش کا ذمہ دار عورت کو قرار دیتے ہیں۔

علاج

اس مرض کی ادویہ دیکھیں: دیوانگی اور جنون کے عنوان میں۔

چائنا' سمی سی فیوگا' اگنیشیا' ماسکس' ہایوسیامس' سٹرامونیم' وریٹرم البم' وریٹرم ورائیڈ' بیلاڈونا' آرسنکم البم وغیرہ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پستانوں کی تکالیف

عورت کے جسم میں پستان ایک نہایت نازک عضو ہے جو کہ بڑا حساس ہے۔ اگر اس میں کوئی تکلیف پیدا ہو جائے تو بے حد تنگ کرتی ہے۔ سوزش کا پیدا ہونا' رسولیوں کا بننا' کینسر پیدا ہونا' زخم ہو جانا' نپلوں کا بند ہو جانا وغیرہ مختلف قسم کے امراض لاحق ہوتے ہیں جو بڑے پُرحس ہوتے ہیں۔

علاج

پچھلے سال ایک ایسی عورت میرے پاس لائی گئی جس کو چھاتی کا کینسر ہو چکا تھا اور اس حد تک خراب ہو چکا تھا کہ پستان پتھر کی طرح ٹھوس اور سخت' رنگ سیاہ سرخی مائل' بے حد پُرحس۔ اس عورت کے لواحقین کہنے لگے کہ ڈاکٹر صاحب ہم نے اس کا بے شمار علاج کروایا ہے' بڑے بڑے مہنگے انجکشن لگوا چکے ہیں۔ یہ مرض کم ہونے کی بجائے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اب ہمیں ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اس کو لاہور شوکت خانم ہسپتال لے جاؤ' اب یہ کیس یہاں والا نہیں ہے۔ ہم نے وہاں سے پتہ کیا ہے' کافی سارا خرچہ آئے گا۔ میں نے کہا کہ وہ تو مفت علاج کرتے ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ نہیں شاید وہ کسی کا مفت علاج بھی کرتے ہوں لیکن ہمیں تو انہوں نے پیسوں کا بندوبست کرنے کو کہا ہے۔

ہمیں کسی نے ہومیو علاج کے متعلق بتایا ہے۔ آپ چیک کر کے دیکھ لیں' اگر سمجھ میں آتا ہے تو ہمیں لاہور جانے کی کیا ضرورت ہے۔

عورت کی عمر تقریباً 60 سال کے قریب تھی لیکن صحت مند تھی۔ میں نے اس کی علامات لیں اور کیس کا جائزہ لیا تو صرف تین دن کی دواء کلکیریا فلور' کونیم اور برائی اونیا باری باری دینے کو کہا۔ میں نے کہا کہ انشاء اللہ آپ کی عورت ٹھیک ہو جائے گی لیکن تقریباً دو ماہ لگیں گے اور اس دواء کے ساتھ افاقے کا پتہ انشاء اللہ تین دن تک چل جائے گا۔ اگر فرق ہوا تو ٹھیک ہے ورنہ دوبارہ دیکھ لیں گے۔

تین دن کے بعد وہ پھر عورت کو لے کر آئے۔ کہنے لگے: ڈاکٹر صاحب 400 روپے والے ٹیکے سے اتنا سکون نہیں ہوتا تھا جتنا اس میٹھی گولی سے ہوتا ہے اور ہماری بی بی کو ذہنی سکون بھی بے حد ہے۔ میں نے عورت سے پوچھا کہ آپ سنائیں وہ کہنے لگی: ڈاکٹر صاحب اللہ کا شکر ہے' میں بہت ہی بہتر ہوں۔ یہی دواء مسلسل استعمال کروائی گئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

الحمدللہ آج تک اس کو دوبارہ تکلیف ہی نہیں ہوئی ہے۔

برائی اونیا 30

حاد سوزش، چبھن دار دردیں ہوں، حرکت کرنے کو دل نہ کرے، پیاس، قبض، منہ خشک۔

بیلاڈونا

ابتدائی سوزش اور سرخی جلن کی پہلی دواء ہے جس میں ورم ہو چکا ہو۔ انسان معمولی جھٹکا برداشت نہ کر سکتا ہو۔ سر کی جانب اجتماع خون، پُر خون عورتیں، بلڈ پریشر والی عورتیں۔

فائٹولا کا Q, 30

پستانوں کے ورم اور پیپ کو ختم کرتی ہے۔

کونیم 30

پستانوں کی ایسی تکالیف جو چوٹ وغیرہ یا بچے کے کاٹنے سے پیدا ہوئی ہوں۔

کلکیریا فلور 6x, 30

پتھر کی طرح سختی اس کی نمایاں علامت ہے اور پستانوں کے کینسر میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

سلیشیا، گریفائٹس، سلفر، ہیپر سلفر، مرکیورس وغیرہ کو بھی حسب علامات استعمال کریں۔

پستان چھوٹے ہونے کی وجہ سے پریشان رہنے والی عورتوں کے لئے سیبل سیرولاٹا ایک بہترین دواء ہے جو پستانوں کو مناسب سائز پر لاتی ہے۔ اگر وہ بدوضع ہوں تو درست کرتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وضع حمل

وضع حمل ایک فطری عمل ہے جس کے ذریعے انسانی نسل آگے پھیل رہی ہے۔ یہ عمل ہمیشہ سے ہی پُر درد اور پُر تکلیف رہا ہے اور عورت کو ایک نہایت مشکل مرحلے سے گزرنا پڑتا ہے لیکن باوجود اس تکلیف کے یہ عمل بغیر سرجری کے ایک فطری طریقے سے ہی وقوع پذیر ہوتا ہے اور عورت بھی بڑے مختصر وقت کے بعد نارمل پوزیشن میں آ جاتی تھی لیکن آج کل موجودہ دور کے رہن سہن اور طرز زندگی اور تن آسانی نے اس عمل کو مزید تلخ بنا دیا ہے اور ہر پانچویں عورت بذریعہ سرجری اس عمل کو سرانجام دے رہی ہے اور یہ معاملہ مزید دن بدن بڑھتا چلا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ زچہ اور بچہ کی شرح اموات میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے کیونکہ لوگ جس طریقہ علاج سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں' دیہاتوں اور عام قصبوں میں اس طریقہ علاج کے کوالیفائیڈ ڈاکٹر ہی میسر نہیں ہیں۔ عام آدمی اور دایہ ہی بے تکی ادویہ کا استعمال کروا کر کیس کو خراب کر دیتی ہیں جو زچہ بچہ کے لئے خطرناک ہوتا ہے اور اکثر عورتیں یا بچے مر جاتے ہیں۔

اگر ایسی صورتحال میں ہومیوپیتھی طریقہ علاج سے تعاون لیا جائے تو اس مسئلے پر کافی حد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اگر باوجود اس علاج سے فائدہ اُٹھانے کے پھر بھی سرجری کی ضرورت پیش آ جائے تو پھر بھی یہی طریقہ علاج بہتر ہے کہ زچہ بچہ کی زندگی کو کوئی اتنا خطرہ نہیں ہوتا ہے اس طریقہ علاج میں ایسی ادویہ موجود ہیں جو اس عمل کو آسان بنا دیتی ہیں اور عورت کو مدد فراہم کر سکتی ہیں۔

علاج

کالی فاس 6x

اس دواء کو دوران حمل بھی اعصابی کمزوری کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور وضع حمل کے وقت بھی اس کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جب دردیں شروع ہو جائیں اس دواء کی چند خوراکیں دس دس منٹ کے وقفے سے گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے وضع حمل کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔

بیلاڈونا 30

وضع حمل کی ایسی دردیں جو اچانک آ کر گم ہو جاتی ہوں اور وضع حمل میں تاخیر ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رہی ہو' یہ دواء دردوں کو با قاعدہ کرتی ہے اور رحم کی سختی کو نرم کرتی ہے اور رحم کا منہ کھولتی ہے جس کی وجہ سے ولادت باآسانی ہو جاتی ہے۔ دس دس منٹ کے وقفے سے مسئلہ حل ہونے تک استعمال کرائیں۔

پلساٹیلا 30

نرم مزاج شرمیلی عورتوں کے وضع حمل کو آسان کرتی ہے اور موٹی تازی عورتیں جن کو حیض بھی تنگی کے ساتھ آتا تھا اور اب وضع حمل بھی تنگی سے ہو رہا ہے۔ یہ دواء بچے کی پوزیشن کو بھی درست کرتی ہے۔ اگر بچہ رحم میں صحیح پوزیشن پر نہیں ہے جس کی وجہ سے ولادت میں تاخیر ہو رہی ہے تو یہ دواء اس مسئلے کو بھی حل کرتی ہے۔ پندرہ پندرہ منٹ بعد چند خوراکیں استعمال کروائیں۔

کالوفائیلم

یہ دواء جھوٹے دردوں کو ختم کرتی ہے جو آخری دنوں میں بعض اوقات ویسے ہی شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر درد بوقت وضع حمل رُک رُک کر آتے ہوں تو یہ دواء ان کو باقاعدہ کرتی ہے اور وضع حمل جلد ہو جاتا ہے۔ دردوں کو تیز کر دے گی۔ بہت مفید دواء ہے۔ 10-15 منٹ کے وقفے سے استعمال کرائیں۔

کیمومیلا 30

چڑچڑی عورتیں جو دردوں کی وجہ سے شور کر رہی ہوں۔ چیخ و پکار کرنے والی عورتیں' گندہ مندہ بکنے والی عورتیں۔ اس کی چند خوراکیں اس صورتحال کو ختم کر دیں گی اور عورت میں قوت برداشت پیدا ہو گی' وضع حمل آسان ہو گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وضع حمل کے بعد کی دردیں

وضع حمل ایک نہایت مشکل عمل ہے جس سے عورت کا پورا جسم ہی متاثر ہوتا ہے اور درد کرتا ہے لیکن خصوصی طور پر اعضائے تناسلی زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور ان میں زخم ہو جاتے ہیں اور بعد از ولادت رحم کے سکڑنے کے لئے حرکات بھی دردیں پیدا کرتی ہیں لیکن ان کو فوراً بند نہیں کرنا چاہئے تاکہ رحم اچھی طرح سے سکڑ کر اپنی اصل جگہ پر آ جائے اور آنول اور غلاظتیں اچھی طرح سے خارج ہو جائیں۔ اگر درد بہت ہی زیادہ تنگ کرنا شروع کر دیں تو پھر مندرجہ ذیل ہومیو ادویہ کو استعمال میں لایا جا سکتا ہے جو غیر مضر ہیں ورنہ بعض عورتیں ایسی ایسی انگریزی تیز قسم کی ادویہ کا استعمال کر لیتی ہیں جن کی وجہ سے ان کا دودھ ہی خشک ہو جاتا ہے اور دودھ کے غدود کام ہی نہیں کرتے ہیں لہٰذا انگریزی دواء سے اجتناب کریں اور مندرجہ ذیل ہومیو دواء استعمال کریں۔

آرنیکا 30

یہ دواء بعد از ولادت دردوں کی انتہائی کامیاب دواء ہے چونکہ وضع حمل بھی زخم اور چوٹ کی مانند ہے۔ یہ خون کے زہریلا ہونے کو بھی روکتی ہے اور پرسوت کے بخار سے بھی بچاتی ہے۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے' دردوں کو روکنے میں کوئی اس کا ثانی نہیں۔ 20-20 منٹ کے وقفے سے استعمال کرائیں۔ جب دردیں کم ہو جائیں تو وقفہ بڑھا دیں۔

سمی سی فیوگا 30

بائی والی عورتوں کی مشہور زمانہ دواء ہے۔ وضع حمل کی دردوں کو روکتی ہے۔ اس کے درد گوشت کی مچھلیوں میں زیادہ ہوتے ہیں اور درد ہمیشہ ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ ٹانگوں میں کڑل پڑتے ہیں اور بلڈ پریشر تیز ہوتا ہے۔

میگنیشیا فاس 6x

بائیوکیمک کی بعداز ولادت معروف دواء ہے۔ وضع حمل کے بعد دردوں کو روکتی ہے۔ خصوصاً تشنجی قسم کے درد جو عورت کی جان ختم کر رہے ہوں۔ 15-15 منٹ کے وقفے سے چند خوراکیں گرم پانی سے استعمال کرائیں۔ درد کو روک دیتی ہے اور ذہنی سکون فراہم کرتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

16

امراض خبیثہ...... مزمن امراض

سورا، سفلس، سائیکوسس نسل انسانی میں نسل در نسل منتقل ہونے والے یہ تینوں امراض جن کی ماں سورا ہے۔ بعض اوقات ان کی موجودگی میں بہتر سے بہتر دواء بھی کام نہیں کرتی ہے لہٰذا ڈاکٹر کو علاج شروع کرنے سے پہلے ان تینوں کے متعلق کھوج ضرور لگانا چاہئے اور کیس کی پوری تحقیق کرنی چاہئے۔

ڈاکٹری کتب کے اندر جس انداز سے ان تینوں مزمن عفونتوں کو گڈمڈ کیا گیا ہے اور ان کے بیان کو جس طرح سے اُلجھایا گیا ہے، ایک مبتدی تو کیا ایک اچھے پڑھے لکھے آدمی کو بھی سمجھنے کے لئے کافی دقت پیش آتی ہے۔ میں نے اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تینوں کو اس سادہ انداز سے بیان کیا ہے کہ انشاء اللہ ڈاکٹر تو کیا ایک عام سادہ آدمی بھی آسانی سے سمجھ سکے گا۔

سورا

جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے، ان تینوں مزمن امراض کی ماں اور بنیاد سورا ہی ہے جو ابتداء سے لے کر آج تک انسانوں کے اندر نسل در نسل منتقل ہوتی چلی آ رہی ہے اور اس نے جس انداز سے تباہی مچائی ہے شاید چنگیز خاں اور ہلاکو خاں کی تباہی اور عراق اور افغانستان میں امریکی تباہی اس قدر نہ ہو۔ اگر اس کی تباہی کا مکمل نقشہ بیان کرنا شروع کر دیا جائے تو کئی جلدیں لکھنا پڑیں لیکن بات پھر وہی کہ اس کا فائدہ کیا لہٰذا میں اس کی چند موٹی موٹی علامات ذکر کرتا ہوں کہ سورا کے زہر سے کیا کیا علامات پیدا ہوتی ہیں جو ایک انسان کے ذہن اور دماغ میں بھی نہیں ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات ان کی موجودگی میں علاج میں دقت پیش آتی ہے۔ اگر کھوج لگا کر سورا کو تلاش کر لیا جائے تو علاج میں بے حد آسانی پیدا ہو جاتی ہے:

1- بچوں اور بڑوں کے پیٹ میں مختلف کیڑوں کا پیدا ہونا اور مبرز میں خارش اور کھجلی، بواسیر وغیرہ اور انتڑیوں سے خون کا اخراج۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

2- بچوں کا پیٹ پھولا ہوا اور بھوک کی زیادتی' بچے کھاتے جائیں اور کمزور ہوتے جائیں۔ گلے کے غدود بڑھے ہوئے' گلے کے ٹانسلز وغیرہ۔

3- خنازیر اور غدودوں کی خرابی کا مرض۔

4- رات کو سونے کے بعد سر پر پسینہ آئے جو کہ انتہائی بدبودار ہوتا ہے۔

5- ہاتھ سرد ہوں' پسینے سے شرابور رہیں یا نمدار رہیں۔ سر' پاؤں اور ہاتھوں سے گرمی کے لورے نکلتے ہوئے محسوس ہوں۔

6- پیروں میں بدبودار پسینہ آئے۔ تلووں میں سخت جلن ہو۔

7- پنڈلیوں میں' بازوؤں میں' ہاتھوں میں تشنج اور اینٹھن اور کڑل پڑیں۔

8- ناک بند رہے۔ ایک طرف سے یا دونوں طرفوں سے۔

9- گلا ہمیشہ خراب اور متورم رہے' آواز بگڑی ہوئی۔

10- چہرے پر اکثر سرخی اور گرمی اور بے چینی۔

11- عورتوں میں حیض کی خرابیاں اور دردیں۔

12- سوتے وقت بازوؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن اور دردیں۔

13- زبان پر سفید تہہ جمی ہوئی اور کٹی پھٹی۔

14- صبح کے وقت منہ کا ذائقہ خراب' ترش یا کڑوا۔

15- مبرز پر وریدی گانٹھیں اور خون کا اخراج۔

16- مبرز سے پاخانے کے بغیر آؤں کا اخراج۔

17- ٹانگوں کی وریدیں' سوجی ہوئی اور پھولی ہوئی۔

18- دردیں اور دیگر تکالیف آرام کرتے وقت محسوس ہوں۔ چلنے پھرنے کے دوران غائب ہوں۔

19- پیشاب گہرے رنگ کا آئے۔

20- تکالیف میں رات کو اضافہ سردیوں میں یا موسم بہار میں۔

21- پھوڑے پھنسیاں اور دیگر جلدی امراض مختلف۔

علاج

سلفر CM, 1M, 200, 30

یہ دواء سورا کی سرتاج دواء ہے۔ اس کا مریض نفسیاتی طور پر مجرم ذہن کا' جرائم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیشہ' بُرا سوچنے والا' جسمانی طور پر گندہ رہنے والا' ویسے خوبصورت گورا اور لمبے قد والا ملائم' نہانے سے نفرت' باوجود نہانے کے گندہ نظر آئے۔ گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔ سر کی چوٹی سے گرمی کی لہریں نکلتی ہیں۔ جلدی امراض' دانے' خارش' کھجلی' پھوڑے پھنسیاں' رات کو بستر کی گرمی سے تکالیف میں اضافہ۔ خارش زیادہ بڑھ جائے۔ کپڑے پرانے پہننے والا' پراگندہ حال' ذہنی اور جسمانی آلودگی کا رسیا۔

سورائینم CM, 1M, 200

یہ دواء سورا کے زہر سے ہی تیار ہوتی ہے اور اس کی جملہ علامات سلفر سے ملتی ہیں۔ سلفر کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ اس کا مریض سردی زیادہ محسوس کرتا ہے۔ رات کو بستر کی گرمی سے تکالیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیز

خارش کے عنوان میں درج شدہ تمام ادویات میں سے تلاش کریں ''باب امراض جلد''...... حقیقت یہ ہے کہ سورا ایک ایسا مرض ہے بلکہ یوں کہیں کہ یہ اُم الامراض ہے۔ اس نے شاید ہی کسی شخص کو معاف کیا ہو۔ جب اس کو بیرونی اور انگریزی دواؤں کے ذریعے دبا دیا جاتا ہے تو پھر یہ ہمیشہ کے لئے جسم انسانی میں چھپ کر اپنا کام کرتا رہتا ہے لہٰذا ہومیو علاج ہی اس کا حل ہے جو انسان کے ارادے اور رویئے پر اثرانداز ہو کر انسان کی سوچ تک کو بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

3۔ سفلس

سورا کے بعد دوسری عفونت جو دنیا میں نسل در نسل چل رہی ہے' وہ سفلس ہے لیکن اس میں صرف یہ فرق ہے کہ یہ سورا کی طرح ہر شخص کو لاحق نہیں ہوتی۔ سفلس جسم کی نرم بافتوں اور ہڈیوں پر اثرانداز ہو کر ان کو ناکارہ کرتا ہے۔

سفلس کی عمومی علامات:

1- ذہنی طور پر مریض خودسر' غبی اور بھلکڑ ہوتا ہے۔ تنہائی پسند اور چڑچڑے مزاج والا۔ اپنوں اور بیگانوں سے بیزاری' حواس گم اور کند ہوں۔

2- زبان پر موٹی تہہ جمی ہوئی اور کناروں پر دانتوں کے نشان۔

3- مریض کی ناک اور حلق کی رطوباتی جھلیوں میں اور ہڈیوں میں زخم اور ناسور اور گومڑ پیدا ہو جاتے ہوں۔

4- ناک اور دانتوں کی ہڈیوں کا گل سڑ جانا۔

5- ہڈیوں میں شدید درد جو رات کے وقت ہوں اور بستر کی گرمی میں بڑھ جائیں۔

6- درد کو ٹھنڈک پہنچانے سے سکون ہو۔

7- جلد پر تانبے کے رنگ کے اُبھار اور خارش بالکل نہ ہو۔

8- مریض کو بدبودار پسینہ آتا ہو۔

9- مریض کو دردِ سر جو فراغت میں بھی قائم رہتا ہو۔

علاج

کینٹ ریپرٹری میں اس کی 48 ادویات تین مختلف گروپوں میں دی گئی ہیں لیکن چند ایک مشہور یہ ہیں:

مرکیورس سال 30 اور بلند

نرم آتشکی زخم' بدیں' گلے میں زخم اور رات کی آتشکی دردیں جو رات کو مریض کا سونا حرام کر دیں اس کی خاص علامت ہے۔

آرسنکم البم

گلنے سڑنے والے زخم جن میں آگ جلتی ہے۔ مریض کو گرمی سے آرام آتا ہے۔ پیاس لگتی ہے' بے چینی بے حد ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کالی آئیوڈائیڈ 30

یہ ہڈیوں کے عوارض کی بلند درجہ دواء ہے۔ پارے کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ گرمی سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

ہیپرسلفر 30

آتشکی زخم، نہایت پُرحس ہوتے ہیں۔ پارے کے اثر کو ختم کرتی ہے۔ سردی سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ 30

یہ دواء بھی آتشک کی بلند دواء ہے۔ پیشاب میں سے گھوڑے کے پیشاب جیسی بدبو آتی ہے۔

آرم مٹیلیکم، ایسافوٹیڈا اور کاربوائنی میلس کو بھی یاد رکھیں۔

سفلینم 30

سفلس کے زہر سے تیار ہونے والی دواء ہے۔ اس کا استعمال بھی نہایت ضروری ہوتا ہے۔

اس مرض کی مختلف تباہ کن شکلیں:

آتشکی مواد جب کسی بھی ذریعے سے جسم میں داخل ہوتا ہے تو عام طور پر مردوں کی سپاری پر اور عورتوں میں لبہائے اندام نہانی یعنی عورتوں کی شرم گاہ کے لبوں پر اندر کی جانب رحم کے منہ پر یا پیشاب کی نالی کے منہ پر تانبے کے رنگ کا زخم پیدا ہوتا ہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ یہ زخم صرف انہی جگہوں پر پیدا ہو۔ اس کے علاوہ پستان کے منہ پر، انگلی پر یا کسی اور جگہ پر جہاں بھی آتشکی زہر کا حملہ کامیاب ہو جائے۔

یہ مرض زیادہ تر زانی لوگوں کو بازار حسن کی عورتوں اور مردوں کو ہوتے ہیں۔ یا فلمی کنجریوں کو اور ایسے ہی پلید مردوں کو۔

اس مرض کا زمانہ حضانت 3 دن سے 14 دن یا 21 دن تک ہوتا ہے۔ جب اس میں پیپ نکلنی شروع ہوتی ہے تو آگے جہاں جہاں لگتی جاتی ہے، زخم پیدا کرتی جاتی ہے۔ کبھی یہ زخم نرم ہوتا ہے اور کبھی سخت ہوتا ہے اور جیسے جیسے پرانا ہوتا جاتا ہے۔ مزید تلخیاں پیدا کرتا جاتا ہے اور تین مختلف مراحل سے گزر کر انجام پذیر ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرض آتشک کا علاج ہمیشہ دیر سے ہوتا ہے اور اس پر وقت لگتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کو وقتی طور پر دبا دیتا ہے تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔ یہ پھر دوبارہ سخت قسم کا حملہ کرتا ہے اور اندر ہی اندر جسمانی بافتوں کو تباہ کرتا رہتا ہے۔

پیچھے درج شدہ ادویہ اس مرض کی بلند ترین ادویہ ہیں۔ تفصیلی علامات کی اگر ضرورت پیش آئے تو کاشی رام کے انسائیکلوپیڈیا سے یا کسی بھی بڑے میٹریا میڈیکا سے اس کی علامات دیکھی جا سکتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوزاک

یہ مرض پیشاب کی نالی میں ہوتا ہے۔ مردوں اور عورتوں دونوں کا مرض ہے اور یہ مرض بھی زیادہ تر گندے لوگوں، زانی اور شرابی لوگوں کو ہوتا ہے جو بازار حسن میں پیشہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس مرض میں پیشاب کی نالی میں ورم ہوتا ہے اور اس میں پیپ آنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس مرض کا زمانہ حضانت ایک یوم سے 6 یوم تک ہے۔

جیسے جیسے اس میں ترقی ہوتی ہے ویسے ویسے ہی تکلیف بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ابتداء میں آلہ تناسل کے سرے پر خراش شروع ہوتی ہے۔ آدمی ہاتھ سے خارش کرتا ہے۔ عورت اُنگلی کے ساتھ بار بار خارش کرتی ہے۔ خارش ابتداء میں تلذذ والی ہوتی ہے۔ بہت جلد علامات بدلتی جاتی ہیں۔ جب آدمی آلہ تناسل کو ہاتھ سے مسلتا ہے تو اس میں پیپ شروع ہو جاتی ہے، ورم ہو جاتا ہے، اندر زخم ہو جاتے ہیں۔ انتشار کے وقت سخت درد ہوتا ہے جو ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ عورت اور مرد کی پیشاب کی نالی کا منہ سرخ ہو جاتا ہے۔

پیپ کی مقدار بڑھتی چلی جاتی ہے۔ کبھی خون بھی آتا ہے اور بعض اوقات پیشاب کی نالی بند ہو جاتی ہے جو مریض کی چیخیں نکال دیتی ہے اور ساتھ ہی بخار ہو جاتا ہے۔

اگر یہ مرض عورت کو ہو تو مرد کو چاہئے کہ پہلے علاج کروائے پھر اس کے قریب جائے اسی طرح عورت کو مرد سے احتیاط کرنی چاہئے۔ بازار حسن کے لوگوں کو تو یہ دنیا کے اندر ہی سزا ہے۔ ان کو توبہ کر کے نیک اور پاک دامنی کی زندگی اختیار کرنی چاہئے تاکہ وہ عذاب آخرت سے بچ سکیں۔ یہ مرض ترقی کرتا کرتا چار مختلف خطرناک مراحل سے گزر کر انجام پذیر ہوتا ہے۔

یہ مرض قابل علاج ہے اور جلد رفع ہو جاتا ہے لیکن اگر نظرانداز کر دیا جائے تو کئی ماہ تک بھی درست نہیں ہوتا ہے اور جسم کی گہری ساختوں میں داخل ہو کر تباہ کر دیتا ہے اور آدمی کی زندگی برباد کر دیتا ہے۔

اس مرض کے علاج میں ہمیشہ احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ اگر جلد شفایابی کی خاطر اس کو دھکیل کر اندر چھپا دیا جائے گا تو اس کے نتائج انتہائی تباہ کن نکلیں گے جو کہ کسی بھی جسم کے قیمتی عضو کو ناکارہ کر دیں گے حتیٰ کہ گردوں تک کو تباہ کر دیتے ہیں اور آدمی کی موت تک بھی واقع ہو سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہومیوپیتھی طریقہ علاج اس مرض کا بہترین حل کرتا ہے۔ جڑ سے مرض کو اکھاڑتا ہے اور دیگر علامات سے محفوظ رکھتا ہے۔ گو اس میں قدرے دیر لگ جائے لیکن میرے اپنے تجربے کے مطابق کئی ایسے مریض گزرے ہیں جن کو چند دنوں میں آرام آ گیا ہے بلکہ صرف چند خوراکوں سے وہ درست ہو گئے ہیں۔ دیر صرف ان کیسوں میں ہوتی ہے جو خراب کر دیئے گئے ہوں اور مختلف طبوں کے زیر علاج رہ چکے ہوں۔

علاج

ہمارے علاقے میں ایک آدمی تھا جس کو گردوں کا درد رہتا تھا۔ اس نے اپنی زندگی کا زیادہ حصہ ڈاکٹروں' حکیموں کی دوکانوں کا چکر کاٹتے ہی ختم کر لیا۔ میں اکثر اس کو دمتھل اڈے پر ڈاکٹروں کے پاس یا نارووال سیالکوٹ ہسپتال میں دواء کا شاپر پکڑے ہوئے دیکھتا تھا۔ میں نے ایک دن اس کے ڈاکٹر سے پوچھا کہ اس بزرگ کو کیا مرض ہے' یہ سارا دن اسی طرح ہی پھرتا رہتا ہے۔

ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ اس کو گردوں کا درد ہوتا ہے۔ یہ کیس ہمارے علاقے کے تقریباً تمام ڈاکٹروں کے علم میں تھا کیونکہ یہ شخص ان تمام ڈاکٹرز کے ہاں زیر علاج رہ چکا تھا۔ وہ مجھے نہیں جانتا تھا' نہ میں اس کا واقف تھا۔ وہ کسی قریبی دیہات سے آتا تھا۔

جب اس کے بچے جوان ہوئے تو ان کو بھی یہی تکلیف ہو گئی۔ ایک دن اس کا بڑا بیٹا میرے کلینک پر آیا۔ مجھے جب اس نے تعارف کرایا تو کہنے لگا کہ میں فلاں کا بیٹا ہوں۔ اب مجھے اس کے اس جملے نے چوکنا کر دیا۔ جب اس نے کہا کہ مجھے بھی گردوں کا درد رہتا ہے۔ میں نے بھی بڑا علاج کروایا ہے لیکن آرام نہیں آتا۔ میں نے پوچھا کہ کیا یہ مرض آپ کے خاندان میں کسی اور کو بھی ہے۔ وہ کہنے لگا کہ ہاں ہمارے تقریباً تمام خاندان بہن بھائیوں اور والدین کو ہے۔ میں نے بڑی توجہ سے اس کی علامات نوٹ کیں اور اس کو بغیر دواء کے واپس کر دیا کہ کل آپ اپنے والد یا والدہ کو میرے پاس بھیجیں' بعد میں دواء دوں گا۔ جب میں نے ان دونوں کو بلا کر ان کی ہسٹری معلوم کی تو میں نے دل ہی دل میں کہا کہ ان لوگوں نے کیسے اپنی ساری زندگی برباد کر لی ہے اور خاندان کو تباہ کر دیا ہے۔ مرض کچھ اور ہے علاج کسی اور چیز کا کرواتے رہے ہیں۔

میں نے میاں بیوی سے دریافت کیا کہ کیا آپ کو جب آپ کی شادی ہوئی تھی تو کسی کو پیشاب والی جگہ یہ خارش ہوتی تھی۔ کوئی پیپ' درد وغیرہ۔ عورت کہنے لگی کہ ہاں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ تو بھول چکے ہیں، مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ ان کو یہ تکلیف تھی۔ پھر وہ مجھے بھی شروع ہو گئی اور بالکل اسی طرح تھا جیسے آپ نے بتایا ہے۔ ابتداء میں یہی تھا۔ گردوں میں تکلیف تو بعد میں ہوئی تھی اور اب ہمارے تمام بچوں کو بھی گردوں میں تکلیف رہتی ہے۔ بہر حال بڑی لمبی چوڑی ہسٹری کو ٹریس کرنے کے بعد مجھے یقین آ گیا کہ ان لوگوں کو تو سوزاک ہے جس کی وجہ سے خراش مثانہ و گردہ وغیرہ جیسی تکالیف ہیں اور یہ لوگ بیچارے ساری زندگی سے درد گردہ کی دواء استعمال کر رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کو فلاں مرض ہے۔ گردوں کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ آپ صرف اس مرض کا علاج کروائیں۔ آپ بھی اور آپ کے پیدا شدہ بچے اور آئندہ پیدا ہونے والے بچے سبھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔

سب سے پہلے تو ان کی تمام گرم چیزیں کریلے، میتھی، پالک، گوشت وغیرہ بند کیا اور علاج بالغذا شروع کیا۔ میں نے کہا کہ آپ مجھے پندرہ دن بعد رپورٹ دیں۔ آپ کی درد گردہ بند ہو جائے گی۔ انہوں نے بعد میں مجھے بتایا کہ اب وہ الحمدللہ کافی بہتر ہیں۔ اس طرح ان کے مزمن سوزاک کا علاج کیا گیا، اب الحمدللہ وہ خاندان بالکل ٹھیک ہے۔

سلفر 30, 200

یہ دواء سورا کی سرتاج ادویہ میں سے ہے۔ اگر سورا والے مریض کو سوزاک ہو جاتا ہے تو پھر سلفر سے بہتر اس کے لئے کوئی دواء نہیں ہے۔ سلفر ہی ایسے لوگوں کے دکھ کا علاج ہوا کرتی ہے۔ اس کی مخصوص علامات ہاتھوں پیروں میں جلن، سر کی چوٹی میں جلن سرخی، جسم گرم، گرمی سے تکلیف میں اضافہ، جسم خشک، نہانے دھونے کے باوجود بھی گندہ نظر آئے۔ جلد پر اُبھاریں، کھجلی، دانے، پھوڑے پھنسیاں اور آلات پیشاب میں سوزاک کی وجہ سے خیزش۔ میں نے اس دواء کو بہت ہی بہتر پایا ہے۔

کینابس سٹائیوا 30 ,CM

اس مرض کی بلند ترین ادویہ میں سے ہے اور زیادہ تر اس کا استعمال ابتداء کے اندر ہی کرنا پڑتا ہے۔ آلہ تناسل بہت پُرحس ہوتا ہے۔ کپڑا تک برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ یہ اس دواء کی خاص علامت ہے۔ انتہا کا درد ہوتا ہے۔ مریض کو ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا پڑتا ہے۔ اگر ابتداء ہی سے اس دواء کی CM کی ایک خوراک استعمال کروا دی جائے تو بس یہی کافی ہوا کرتی ہے لیکن کبھی دو تین خوراکیں بھی 3-4 ہفتوں کے وقفے سے کھلانا پڑتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایکونائٹ 30

سوزاک کے بالکل ابتدائی درجہ میں جب سوزاک کے ظاہر ہونے پر مریض پر خوف طاری ہو جائے اور علامات بے حد شدید ہوں تو کینابس سٹائیوا کے ساتھ ادل بدل کر دینے سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے خصوصاً ایسے مریضوں میں جو پُرخون ہوں۔

کینتھرس Q, 30

یہ دواء بھی سوزاک کی بہترین اور اعلیٰ ترین ادویہ میں سے ہے۔ خصوصاً جب آدمی کی سوزاک کی وجہ سے خواہش جماع بہت زیادہ بڑھ جائے اور وہ ہمیشہ انتشار کی حالت میں ہی رہے۔ دوسری بڑی علامت اس دواء کی یہ ہے کہ پیشاب میں جلن حد درجے کی ہوتی ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے جیسے پگھلا ہوا تانبا ہو۔ پیشاب کی حاجت ختم ہونے میں نہیں آتی۔ جب انجکشنوں کی وجہ سے سوزاکی مادہ اندر دھکیل دیا گیا ہو اور پیشاب خون آلود ہو چکا ہو تو پھر کینتھرس ہی دواء ہوا کرتی ہے اور پیشاب کو جاری کر دیتی ہے۔ شدید کیس کی صورت میں کیو طاقت میں استعمال کریں۔ پیشاب کھل کر آنے تک بار بار دیتے جائیں۔

تھوجا 30, 200, 1M

سوزاک کی بادشاہ دواء ہے۔ ایسا سوزاک جو بگڑ کر موکے پیدا کر چکا ہو۔ اس دواء کی خاص علامت آلات تناسل پر موکوں کا ہونا ہے اور اس کے موکے گوبھی کے پھول جیسے ہوتے ہیں۔ یہ موکے جسم کے کسی حصے پر بھی ہوں تو تھوجا کو مت بھولیں۔ اگر سوزاک خراب ہو کر جوڑوں میں درد پیدا کر دے تو بھی تھوجا بلند ترین دواء ہے۔

مرکیورس 30, 200, CM

سوزاکی مادہ کی وجہ سے جب پیشاب قلیل مقدار میں بار بار آتا ہو۔ حاجت ختم ہونے کا نام ہی نہ لیتی ہو۔ پاخانے خون آلود اور آؤں والے ہوں۔ سوزاکی پیپ کا رنگ زرد یا سبز ہو چکا ہو۔ سوزاک کا ترقی یافتہ درجہ۔ جلن اس کی خاص علامت ہے۔ اگر جلن نہ ہو تو پلہ ٹیلا دیں۔ اس کی پیپ بھی سبز گاڑھی ہوتی ہے۔ رات کو درد اور پیپ کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ مرکیورس کی بھی CM کی خوراک کافی ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پلساٹیلا 30, 200

جب سوزاک مادہ پک چکا ہو اور پیپ کا رنگ زرد پڑ گیا ہو اس میں جلن بالکل نہیں ہوتی۔ اگر سوزاک کی زہر خصیوں میں چڑھ گیا ہو تو اس کی دواء صرف پلساٹیلا ہو گی جو دردوں کو روک دے گی۔ نرم مزاج لوگ مرد اور عورتیں اس دواء کے دائرۂ کار میں آتے ہیں۔

آرجنٹم نائٹریکم 30

پیشاب جلن کے ساتھ آئے ایسے محسوس ہو کہ پیشاب کی نالی بند ہو گئی ہے۔ پیشاب کرتے وقت پورا خارج نہ ہو کچھ قطرے باقی رہ جائیں۔ نائزہ میں درد اور سوزش ہو چکی ہو۔ درد کی ٹیسیں مقعد تک جائیں۔ پیشاب کی نالی سے خون اور پیپ آئے۔ خواہش جماع بڑھی ہوئی ہو۔ سپاری پر خیزش ہو ایسے محسوس ہو جیسے نالی میں گانٹھیں پڑ گئی ہوں۔ سوزاک کی بلند ترین دواء ہے۔ اسہال جو رنگ بدل جائیں۔ روزانہ چار مرتبہ استعمال کرائیں بے حد نافع ہے۔

کیوبیبا 30

سوزاک کی نہایت اعلیٰ دواء ہے۔ یہ ایلوپیتھی میں بہت زیادہ استعمال ہونے والی داء ہے لیکن وہاں اس کی بڑی بڑی مادی خوراکیں دی جاتی ہیں جو بے حد خطرناک ثابت ہوتی ہیں جن کی وجہ سے مرض مختلف شکلیں اختیار کر کے ساری زندگی تنگ کرتا رہتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں یہ دواء غیر مادی کر کے استعمال کرائی جاتی ہے۔ یہ دواء سوزاک کے تمام درجوں میں کامیاب اور بے حد نافع ہے۔

کینابس سٹائیوا 30

سوزاک کی نمبر ایک دواء ہے۔ پیشاب کی نالی پُرحس ہوتی ہے' اس کو ہاتھ لگانا ناممکن ہوتا ہے۔ مریض ٹانگیں چوڑی کر کے چلتا ہے۔ پیشاب میں جلن اور پُرحس ہونا پایا جاتا ہے۔ پیشاب کی نالی سے سبز اور زرد رطوبت نکلتی ہے۔ لیبارٹری ٹیسٹ میں پس سیل اور خون آتا ہے۔ سوزاک کی وجہ سے نامردی اور بے اولادی کی بھی یہ بہترین دواء ہے۔ یہ سوزاک کی زہر کا خاتمہ کرتی ہے اور مردانہ و زنانہ اگیک کو صحت مند ماحول فراہم کرتی ہے۔

نیز دیکھیں: چمافیلا' نکس وامیکا' میزیریم' ہائیڈراسٹس وغیرہ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایڈز

یہ ایک ایسا مرض ہے کہ جس کا ذکر کسی بھی پرانی کتاب کے اندر موجود نہیں ہے اور زیادہ تر لوگ بھی اس سے ناآشنا ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ طبّی ماہرین نے جدید آلات کے ذریعے چند سال قبل ہی اس کے وائرس کا سراغ لگایا ہے اور اس کے متعلق معلومات فراہم ہوئی ہیں۔

دوسری وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ مرض بھی دنیا کے ان ممالک کے اندر پایا جاتا ہے جو ملک اخلاقی اور معاشرتی طور پر اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ تمام سرحدوں کو توڑ کر بے حد ننگے ہو چکے ہیں اور اپنی جنسی خواہش کی تکمیل کے لئے غیر فطری طریقے پر چل نکلے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے بطور عذاب اُن لوگوں کو اس مرض میں مبتلا کر دیا ہے اور یہ مرض زیادہ تر غیر مسلم ممالک کے اندر پایا جاتا ہے۔ مسلمان ملکوں کے اندر اس کے مریضوں کی تعداد بہت کم ہے۔

اقوام متحدہ کا جو ہیلتھ کا ادارہ ہے وہ جو اس مرض کے متعلق تحقیق کر رہا ہے اور اس کی روک تھام کے لئے سدباب کر رہا ہے وہ بجائے بہتری کے بذات خود اس مرض کی اشاعت کا بہت بڑا ذریعہ نظر آتا ہے اور یہ بات اس کے اقدامات سے بالکل واضح طور پر ظاہر ہو رہی ہے۔

حال ہی میں جو اس نے اپنے ممبر ملکوں کو سرکولیٹ کیا ہے اور ایڈز کے متعلق جاننے کے لئے جو ایک سوال نامہ تیار کیا ہے اور اس کو نوجوان نسل سے باقاعدہ امتحان کے اندر سوالات پوچھے گئے ہیں' وہ اس قدر بے ہودہ اور لچر ہیں کہ وہ بذات خود ایک خطرناک ایڈز ہے۔

حالانکہ یہ بات سابقہ تحقیقات کے نتیجے میں ثابت ہو چکی ہے کہ یہ وائرس صرف لواطت اور غیر فطری طریقے سے غیر عورتوں کے ساتھ اور بازاری لوگوں کے ساتھ ناجائز جنسی خواہش کی تکمیل کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے اور یہی اس کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اب وہ اس کام کو روکنے کی بجائے دیگر اُن ممالک کے اندر اس مرض کو پھیلانے کی غرض سے ایسے ایسے سوال نامے تیار کر رہے ہیں تاکہ جو لوگ اس بدترین گناہ سے بچے ہوئے ہیں وہ بھی اس کی زد میں آ جائیں۔

یہ لوگ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ یہ لوگوں کو اس بُرے فعل سے روکیں اور اپنے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گندے کلچر اور میڈیا کی اصلاح کریں جو لوگوں کو اس گناہ پر چوبیس گھنٹے اُبھارتا رہتا ہے اور لوگ یہ تمام چیزیں اسی سے سیکھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ایڈز کو ان پر بطور عذاب مسلط کر دیا۔

دنیا کا کوئی بھی مذہب اور مہذب معاشرہ لواطت اور بازاری عورتوں سے تعلق کی اجازت نہیں دیتا ہے لیکن انسانیت اس حد تک بگڑ چکی ہے کہ اس وقت دنیا کے روشن خیال ملکوں کے سربراہان تک شیطانی ایجنٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں اور لوگوں کو سرعام اس گناہ پر اُبھارتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کیا دنیا کے تمام تر میڈیا اور ذرائع ابلاغ کی لگام ان لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں ہے۔ یہ لوگ کیوں ایسے گندے چینلوں کو بند نہیں کرتے۔ ان کے اجازت ناموں کو کیوں منسوخ نہیں کرتے بلکہ یوں کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہم کسی کی شخصی آزادی میں مداخلت نہیں کرتے اور نہ کسی کو خوشی منانے سے روک سکتے ہیں۔

اگر زمین پر حکمران طبقہ گناہ سے لوگوں کو باز رکھنے کی بجائے خود معاون بنے تو پھر ایڈز کیا پتھروں کی بارشیں اور آسمانی آفتیں اور آخرت میں عذاب جہنم یہ ایسے لوگوں کا مقدر ہوتا ہے۔

اسلام کی صداقت:

اسلام نے ہر اس کام پر پابندی عائد کی ہے جس سے انسانی تباہی یقینی ہوتی ہے اور اس بُرے کام سے منع کرنے کے لئے جو انداز اپنایا ہے اس میں اس کی بُرائی اور بُرے نتائج کے حساب سے سختی برتی ہے۔ جتنا بُرا فعل، اتنا ہی سخت ممانعت کا حکم اور اس پر وعید شراب، زنا، لواطت، بے حیائی، عریانی، بے پردگی وغیرہ جیسے بُرے کاموں سے اسلام نے سختی سے روکا ہے۔ الحمدللہ باوجود بے شمار عملی کوتاہیوں کے پھر بھی مسلمان معاشرے کافی حد تک مستحکم اور محفوظ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایڈز اسلامی ملکوں اور مسلم معاشروں میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس موذی اور خطرناک ناگ سے محفوظ رکھے۔

ایڈز کیا ہے؟

ایڈز ایک ایسا خطرناک مرض ہے جو انسانی جسم کی قوت مدافعت پر اثرانداز ہو کر اس کا خاتمہ کر دیتا ہے اور انسان دنیا جہان کے امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے اور جسم میں امراض کو قبول کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے لہٰذا ہر حملہ کرنے والا مرض باآسانی ایسے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شخص کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے کہ آخرکار انسان ایڑیاں رگڑ رگڑ کر موت کی وادی میں جا سوتا ہے۔

ایڈز کی وجہ سے انسان کی فوراً موت واقع نہیں ہوتی ہے بلکہ آہستہ آہستہ مختلف امراض کا شکار ہوتے ہوئے دنیا سے جاتا ہے اور مختلف علامات بڑی تیزی کے ساتھ بدلتی چلی جاتی ہیں۔ جب یہ مرض ترقی کر جاتا ہے تو پھر اس کی روک تھام مشکل ہوتی ہے۔

آپ ایڈز کے مریض کی تعریف یوں کر سکتے ہیں کہ دنیا کے تمام امراض کا مرکب ایڈز کا وائرس جونہی جسم میں داخل ہوتا ہے' انسانی روح اور جسم کو متاثر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جسم کی بافتوں' نسیجوں اور ریشوں کو ناکارہ کرتا چلا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی اور ایڈز:

ہومیوپیتھی کے لئے یہ مرض کوئی نیا نہیں ہے بلکہ یہ مرض بے حد قدیمی ہے۔ گو ہومیوپیتھی کی پرانی کتب کے اندر اس نام کا کوئی ذکر نہیں کیونکہ جیسا کہ میں شروع میں ذکر کر آیا ہوں کہ اس مرض کے وائرس کی دریافت کچھ سال قبل جدید آلات کے ذریعے سے ہی ممکن ہوئی ہے اور طبی ماہرین نے اسی وائرس کے نام سے ہی اس کو مرض کا نام دے دیا ہے جس کی وجہ سے یہ مرض نیا لگتا ہے بہرحال ہومیوپیتھی کو کسی بھی ایسے تکلف کی ضرورت نہیں ہے۔ ہومیوپیتھی اپنے سائنٹفک فلسفے کی روشنی میں علامات دیکھتی ہے اور اس کے مطابق علاج فراہم کرتی ہے۔

ایڈز اور نفسیاتی اثرات:

ایڈز کے متعلق آگاہی فراہم کرنے والے اداروں نے بھی سابقہ روش پر چلتے ہوئے ایسا طریقہ ہی اپنا ہے کہ مریض کو مرنے سے پہلے ہی مار دیا گیا ہے اور اب علاج معالجہ فراہم کرنے والے لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب کسی مریض کے متعلق یہ پتہ چل جائے کہ اسے ایڈز ہے' لوگ ہسپتال چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔ لوگ ایسے علاقے خالی کر دیتے ہیں جیسے کسی نے بم رکھ دیا ہے۔ پچھلے دنوں لاہور کے ایک معروف ہسپتال میں یہ واقعہ پیش آ چکا ہے۔ اب دیکھیں کہ جس مریض کے ساتھ ڈاکٹروں اور معالجوں کا یہ رویہ ہوگا اور لوگ اس سے اس طرح بھاگیں گے تو وہ بیچارہ تو مرنے سے پہلے ہی مر جائے گا۔

لہٰذا اسلام کسی کے ساتھ ایسا طرزِ عمل اپنانے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ امراض اللہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے حکم سے لگتے ہیں' جب اللہ چاہتا ہے تو وہ بغیر اسباب کے بھی لگ جاتے ہیں۔ بے شمار ایڈز کے ایسے مریض بھی ہیں جن کو نہ تو چھوت سے اور نہ لواطت وغیرہ سے یہ مرض لاحق ہوا ہے بلکہ وہ خودبخود ہی کسی نامعلوم سبب کی وجہ سے ایڈز کے مریض پائے گئے ہیں۔

دوسری یہ بات کہ ہمارے لوگ تو اس کا ٹیسٹ بھی نہیں کراتے ہیں اور نہ ہی کوئی اس کا اتنا اچھا ہمارے ہاں انتظام ہے کیونکہ یہ ہمارے ملک میں بہت کم پایا جانے والا مرض ہے ورنہ شاید اگر ٹیسٹ ہو تو کئی لوگ اس کے مریض پائے جائیں۔

اس مرض کے سلسلہ میں صفائی ستھرائی' احتیاط' اجتناب بے حد ضروری ہے۔ احتیاطی تدابیر پر اسلام کوئی پابندی نہیں لگاتا ہے بلکہ حکم دیتا ہے لیکن انسان کو بذات خود نفسیاتی مریض بھی نہیں بن جانا چاہئے۔ اس سلسلے میں اللہ پر توکل اور بھروسہ کرنا چاہئے اور عافیت طلب کرنی چاہئے۔

علاج

میں نے اس مرض کو عام طبّی ماہرین' ڈاکٹروں اور حکماء سے ہٹ کر امراض خبیثہ کے ساتھ اس لئے ذکر کیا ہے کہ میری تحقیق کے مطابق یہ بھی اصل میں امراض خبیثہ کا ہی رشتہ دار ہے اور اسی خاندان سے ہے لہٰذا جو علاج امراض خبیثہ میں درج ہے' علامات دیکھ کر وہی علاج ایڈز کا ہے۔ اگر اس پر تفصیلی طور پر روشنی ڈالی جائے اور اس مرض کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے تو پھر اس کے لئے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہے لیکن بات وہی ہوتی ہے جو **قلا ودلا** تھوڑی' مختصر اور جامع ہو۔ ہومیوپیتھی الحمدللہ ایسے لوگوں سے بہترین تعاون کر سکتی ہے اور ان کو موت کے منہ سے نکال بھی سکتی ہے۔ اگر مریض کی موت کا فیصلہ ہی اللہ کے ہاں لکھا جا چکا ہے تو ہومیوپیتھی کم از کم ایسے مریض کی آخری ساعتوں کو سکون ضرور فراہم کر سکتی ہے۔

سلفر' ہیپر سلفر' تھوجا' آرسنکم البم' کالی فاس' جلسی میم' پٹیشیا وغیرہ حسب علامات ایڈز کی بلند ترین ادویہ ہیں جن کی تفصیلی علامات میٹریا میڈیا سے بوقت ضرورت دیکھی جا سکتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایڈز کے لئے نسخہ

-1 سورائینم CM ...... ایک خوراک پھر پندرہ دن کے بعد
-2 سفلینیم CM ...... ایک خوراک پھر پندرہ دن کے بعد
-3 پائیروجینم CM ...... ایک خوراک دیں

یہ عمل چھ ماہ تک جاری رکھیں اس کے ساتھ بائیوکیمک نسخہ:

سلیشیا 6x
کالی میور 6x
فیرم فاس 6x

دن میں تین بار دیں۔

اگر مریض پُر گوشت اور موٹا تازہ ہو تو سلیشیا کی بجائے کلکیر یا سلف شامل کر لیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

17

کینسر اور ہومیوپیتھی

جسم انسانی کو لاحق ہونے والے خطرناک امراض میں سے ایک انتہائی خطرناک مرض کینسر ہے۔ تاریخی اعتبار سے یہ بھی ایک قدیمی مرض ہے جو مختلف ناموں سے جانا جاتا تھا۔ قدیمی انسان اس کو بھگندر' سرطان' ناسور' پھوڑا وغیرہ کے نام سے پکارتے تھے۔ مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ جیسے دیگر چیزوں کے نام بدلتے رہتے ہیں اور پرانے نام متروک ہو جاتے ہیں اسی طرح اب اس کے بھی پرانے نام صرف کتابوں تک ہی محدود رہ گئے ہیں نیا نام ہی اب مستعمل ہے اور ایسی نام سے ہی لوگ اس مرض کو جانتے ہیں۔

کینسر کیا ہے:

عمومی طور پر کینسر ایک جڑ دار شاخوں والے انتہائی سخت اُبھار والے پھوڑے کو کہتے ہیں جس میں پتھر جیسی سختی پائی جاتی ہے اور جلد کا رنگ کبھی نیلا' کبھی انتہائی سرخ' کبھی سیاہ' کبھی نیلگوں سرخی مائل ہوتا ہے۔

اُبھار والی جگہ کبھی سینکنا سکون کا باعث بنتا ہے۔ کبھی گرمی سے سخت تکلیف ہوتی ہے اور کبھی پھوڑے والی جگہ کو ٹھنڈ پہنچانے کو دل چاہتا ہے۔

اگر کینسر کے پھوڑے کا منہ بن جائے اور رسنا شروع ہو جائے تو رسنا بند نہیں ہوتا' مسلسل کئی سالوں اور مہینوں تک رستا رہتا ہے۔ اگر اس کے رسنے کا منہ اور راستہ جلد کے باہر والی جانب ہو تو کبھی ایک سوراخ کبھی کئی گول سوراخ ہوتے ہیں۔

زخم کا رنگ کبھی زرد کبھی سرخ کبھی سیاہ کبھی نیلگوں سرخی مائل کبھی بے بو اور کبھی انتہائی زہریلی بدبو آتی ہے جو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔

کینسر کا زمانۂ حضانت:

زیر جلد پیدا ہونے والا کینسر ابتداء میں ایک معمولی گلٹی سے شروع ہوتا ہے جو بڑی سخت ہوتی ہے اور رسولی کی طرح بڑی آہستہ آہستہ بڑھتی رہتی ہے اور کبھی یہ بہت جلد بڑھ جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کینسر کا مریض بعض اوقات لمبی زندگی بھی پا لیتا ہے۔ اگر آدمی اس گلٹی کو چھیڑ چھاڑ نہ کرے تو یہ دبی رہتی ہے اور بڑی آہستہ آہستہ بڑھتی رہتی اور اگر اس کو چھیڑ دیا جائے تو یہ چند ہفتوں میں بگڑ کر زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہے۔

اس مرض کا علاج کبھی بھی کسی اناڑی ڈاکٹر سے نہیں کروانا چاہئے ورنہ یہ بے قابو ہو کر انسان کے لئے خطرناک ثابت ہوتا ہے۔

اس کا زمانہ حضانت مختلف اقسام میں مختلف ہوتا ہے جو کہ مختصر وقت سے لے کر کئی سالوں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مرض جان لیوا اور انتہائی خطرناک ہے اور علاج معالجے کے اعتبار سے بھی بڑا مہنگا ہے لیکن یہ بھی کوئی بات نہیں کہ آدمی وقت سے پہلے ہی مر جائے اور اپنے آپ کو ذہنی اور نفسیاتی مریض بنا لے اور اس کی فکر سے ہی راہی ملک عدم ہو جائے۔

سوائے موت کے ہر مرض کا علاج اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔ کینسر ایک قابل علاج مرض ہے لہٰذا مایوس اور نا اُمید نہیں ہونا چاہئے۔ کوئی بھی ڈاکٹر اللہ کی تقدیر کو نا بدل سکتا ہے نہ اس کو جان سکتا ہے لہٰذا نہ تو مریض کو مرنے کے لئے صاحب فراش بن جانا چاہئے اور نہ ہی ڈاکٹر کو فوراً اس کی موت کا فتویٰ جاری کر دینا چاہئے۔ مجھے کئی ایسے مریض دیکھنے کا موقعہ ملا ہے جن کو ڈاکٹر حضرات نے مرنے کے لئے گھر بھیج دیا تھا اور گھر والوں کو بھی کہہ دیا تھا کہ جائیں جا کر اس کی خدمت کر لیں۔ یہ وہ کلمات ہوتے ہیں کہ جو مریض اور لواحق کو قبل از موت ہی مار دیتے ہیں۔

ہاں البتہ بعض ایسے کیس ہوتے ہیں کہ مرض آخری درجہ میں داخل ہو چکا ہوتا ہے اور مریض کے بچنے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہوتے تو ایسے حالات میں بھی ڈاکٹر کو چاہئے کہ بڑے اچھے طریقے سے لواحقین کو مطلع کر دے تا کہ وہ زیادہ ذلیل نہ ہوں۔

کینسر کی اقسام:

جدید ذرائع نے اس مرض کی تشخیص کو آسان بنا دیا ہے لیکن یہ ذرائع ابھی تک ہمارے ملک میں بہت محدود ہیں۔ شوکت خانم ہسپتال لاہور یا دیگر چند ہسپتالوں میں یہ سہولتیں موجود ہیں ورنہ ہر جگہ یہ ممکن نہیں ہیں۔

جسم انسانی کو لاحق ہونے والی کینسر کی کئی ایک اقسام ہیں۔ ہومیوپیتھی ان تمام اقسام کو الگ الگ تشخیص کرتی ہے اور ان کا علاج بھی الگ الگ ہی کرتی ہے۔ ہومیوپیتھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرض کا نہیں بلکہ مریض کا علاج کرتی ہے لہٰذا ہومیوپیتھی کا اپنا ایک الگ طریقہ کار ہے لہٰذا ہم اُسی کی روشنی میں تمام کیسوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ایلوپیتھی کا اپنا ایک طریقہ کار ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ کینسر عام طور پر مندرجہ ذیل صورتوں میں سامنے آتا ہے:

بلڈ کینسر' رسولی دار کینسر' سخت گلٹی والا کینسر' درخت کی جڑوں جیسا کینسر' مقعد کا کینسر' جگر کا کینسر' دماغ کا کینسر' مثانے کا کینسر' پراسٹیٹ گلینڈ کا کینسر' چھاتی کا کینسر معدے کا کینسر' عام بیرونی سطح جسم پر نمودار ہونے والا کینسر' جسم کے اندو کسی جانب پیدا ہونے والا کینسر' گلے کا کینسر' ہڈیوں کا کینسر وغیرہ وغیرہ۔

علاج:

جیسا کہ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ ہومیوپیتھی کا ایک اپنا طریقہ کار ہے۔ اگر آپ میری اوپر ذکر کردہ اقسام کینسر والی فہرست کو دیکھیں تو آپ ایسا محسوس کریں گے کہ شاید میں نے اپنی اس کتاب میں مذکورہ بالا اقسام میں سے کسی کا بھی علاج درج نہیں کیا ہے جبکہ یہ مرض فی زمانہ انتہائی اہم امراض میں سے ہے لیکن بات ایسی ہرگز نہیں ہے۔ آپ ذرا غور کریں تو ان میں سے اکثر اقسام کا ذکر اور علاج میں پہلے ہی مختلف عنوانات کے تحت درج کر چکا ہوں۔

میں نے صرف ایک سہولت کی خاطر یہاں الگ کینسر کا ذکر کیا ہے ورنہ ان تمام اقسام و علامات کا ذکر میں نے پہلے ہی کر دیا ہے۔ مثلاً آپ دیکھیں باب ''عورتوں کے امراض' رسولیاں اور گلٹیاں' باب امراض گردہ و مثانہ' باب امراض جگر' باب امراض معدہ' باب امراض گلا و ناک'' وغیرہ۔

جہاں ہم نے دیگر مزمن اور کرانک اور حاد امراض میں ہومیوپیتھی کو لاجواب پایا ہے وہاں پر کینسر میں بھی ہومیوپیتھی کو ایک نعمت عظمٰی سے کم نہیں دیکھا ہے۔

پچھلے چند مہینوں سے میرے کلینک پر کئی ایک کیس کینسر کے آ چکے ہیں ان میں سے صرف ایک آدھے کی صورتحال اور اس کا علاج درج کرتا ہوں تاکہ ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی افادیت واضح ہو سکے۔

نڈالی ورکاں ضلع نارووال سے ایک بی بی کو میرے پاس لایا گیا جس کی عمر تقریباً 50 سال تھی۔ اس کی ظاہری صحت بالکل مناسب تھی' بظاہر دیکھنے سے وہ بیمار نظر نہیں آتی تھی۔ وہ کئی دنوں سے مجھے ٹیلی فون کر رہے تھے کہ آپ کب وقت دیتے ہیں۔ ہم نے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنی ایک بی بی کو چیک کروانا ہے۔ میں نے ان کو مناسب وقت دے دیا۔ وہ گاڑی پر اس کو میرے پاس لے آئے۔ پانچ چھ مرد اور عورتیں بھی ان کے ساتھ تھے۔ جب میں نے بی بی کو دیکھا تو اوپر ذکر کردہ صورتحال کے مطابق وہ بالکل ٹھیک تھی۔ میں نے کہا کیا بات ہے؟ وہ نفسیاتی طور پر اتنی لاغر ہو چکی تھی اور ہمت ہار چکی تھی کہ اس سے بتانا مشکل ہو رہا تھا۔ میں نے اس کو دلاسہ دیا کہ بی بی ابھی تو توں جوان ہے اور اگر اللہ کو منظور ہوا تو توں انشاء اللہ لمبی زندگی پائے گی۔ مرض تو اللہ کی طرف سے لگتے رہتے ہیں اور وہ مہربانی کرے تو شفاء بھی ہوتی رہتی ہے۔ لیکن یہ تو کوئی بات نہیں کہ انسان موت سے قبل ہی مر جائے۔ وہ بڑی مشکل سے بولی تو کہنے لگی کہ ڈاکٹروں نے مجھے کہہ دیا ہے کہ توں بہت جلد مر جائے گی تو میں اس دن سے ہی زیادہ پریشان ہوں اور اس کے گھر والے اس عورت سے بھی زیادہ پریشان تھے۔ میں نے کہا کہ کیا کوئی ڈاکٹر اللہ کی لکھی ہوئی تقدیر کو پڑھ آیا ہے جس نے آپ کی موت کا فتویٰ جاری کر دیا ہے۔ اللہ نے تو کسی کو بھی موت کے متعلق آگاہ نہیں کیا ہے' آپ فقط ایک ڈاکٹر کے کہنے پر اور مرض کی وجہ سے اتنی زیادہ پریشان ہو گئی ہیں۔ آپ اللہ پر بھروسہ کریں اور شفاء کی اُمید رکھیں' ابھی آپ کا مرض قابل علاج نظر آتا ہے۔ میری بات سن کر وہ کچھ سنبھل گئی اور حوصلہ کر کے مجھے اپنی ہسٹری لکھوانے لگی۔ اُس نے مجھے بتایا کہ اس سے قبل میں تقریباً تین مہینے شوکت خانم لاہور میں اور کئی مہینے جنرل ہسپتال لاہور میں بھی رہ چکی ہیں۔ انہوں نے مجھے لاعلاج کر کے ڈسچارج کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر آپ علاج کروانا چاہتی ہیں تو اتنے لاکھ روپے کا بندوبست کر لیں تو اتنے زیادہ پیسے ہمارے پاس نہیں ہیں۔ میں نے کہا آپ فکر نہ کریں' انشاء اللہ ہم ٹرائی کر کے دیکھ لیتے ہیں انشاء اللہ مجھے اُمید ہے کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔

جب میں نے اس کا نظری معائنہ کیا تو اس کی ران کی اندر کی جانب چڈوں میں اتنا بڑا اُبھار تھا کہ جس کا وزن تقریباً ایک کلو سے کچھ زیادہ ہی ہو گا اور وہ پتھر کی طرح سخت تھا۔

میں نے کہا اب تک کیا کچھ کروا چکی ہو؟ وہ کہنے لگی کہ شعاعیں بھی لگوا چکی ہوں۔ مرہم پٹی بھی کروا چکی ہوں اور بھی جو کچھ ہوا سو کرا کر دیکھ لیا ہے' کوئی افاقہ نہیں ہوا ہے بلکہ مرض بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ میں نے پوچھا اب کیا کرواتی ہو؟ وہ کہنے لگی کہ اب روزانہ چوبیس گھنٹوں کے بعد ایک بڑا مہنگا انجکشن لگواتی ہوں۔ کیپسول اور

www.KitaboSunnat.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گولیاں استعمال کرتی ہوں۔ اگر انجکشن نہ ملے تو میری جان پر بن جاتی ہے۔ شدید قسم کا درد ہوتا ہے جو بے ہوش کر دیتا ہے۔ ابھی بھی میری یہی کیفیت ہو رہی ہے کیونکہ آج صبح میں نے انجکشن لگوانا تھا لیکن آپ کے پاس آنے کی وجہ سے نہ لگوا سکی اور کافی عرصہ ہو چکا کہ میں تکلیف کی وجہ سے سو بھی نہیں سکی۔

میں نے اس کے لواحقین سے کہا کہ تقریباً ایک گھنٹہ لگے گا اس کی فائل تیار کرنے میں پھر اگلی بات آپ کو بتاتا ہوں ایک تو میں نے اس کی کیس ٹیکنگ شروع کر دی تو دوسری طرف ایک خوراک بیلاڈونا 30 کی اس کے منہ میں ڈال دی اور اس کو بیڈ پر لٹا دیا۔ پندرہ منٹ بعد کلکیر یا فلور 6x کی خوراک اس کو دے دی۔ پھر پندرہ منٹ بعد سلیشیا کی ایک خوراک اس کو دی۔ دواء کے استعمال سے قبل اس کا بلڈ پریشر اتنا تیز تھا کہ وہ اپنے آپ کو سنبھال نہیں سکتی تھی' درد کے ساتھ کراہ رہی تھی۔

پچاس منٹ بعد جب میں نے دوبارہ اس کا بی پی چیک کیا تو وہ الحمدللہ بالکل نارمل ہو چکا تھا۔ دل کی گھبراہٹ ختم ہو چکی تھی' درد کے متعلق میں نے پوچھا تو وہ کہنے لگی کہ الحمدللہ اب درد بھی باقی نہیں ہے۔ اب مجھے بالکل سکون ہے۔

میں نے اُن سے کہا کہ یہ مریضہ تو مسلسل ڈاکٹر کی نگرانی کی محتاج ہے لیکن آپ تو واپس جانا چاہتے ہیں' اگر چلے جاتے ہیں تو فون پر مسلسل مجھ سے رابطہ رکھنا۔ ایک ہفتے کی دواء میں نے ان کو دے دی اور گھر بھیج دیا۔ تین دن بعد اس کا بیٹا آیا اور کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب امی کا پھوڑا اب نرم ہونا شروع ہو چکا ہے۔ پہلے تو پتھر کی طرح سخت تھا اور اب درد بھی بالکل نہیں ہے اور اس کا رنگ بھی تبدیل ہو گیا ہے۔ والدہ اب کافی بہتر ہیں' اب صرف وہ کمزوری اور گیس محسوس کر رہی ہیں' اس کا کچھ کریں۔ میں نے **کالی فاس 200** اور **چائنا 30** میں دے دی۔ رات کو انہوں نے دوبارہ فون کیا کہ اب الحمدللہ والدہ بہت ہی بہتر ہیں۔ ابھی وہ عورت تیزی کے ساتھ روبصحت ہو رہی ہے اور دواء استعمال کر رہی ہے۔

اسی طرح دیگر کئی لوگ ہیں جو ہومیو علاج کے بعد اب الحمدللہ نارمل زندگی گزار رہے ہیں اور ہومیو علاج کی برق رفتاری اور نرم و ملائم حسین زلف کے گرویدہ ہو چکے ہیں۔

قبل اس کے کہ میں ہومیوپیتھی کینسر کی ادویات اور ان کی علامات درج کروں' یہ بات اچھی طرح ذہن میں رہنی چاہیے کہ کینسر جہاں کہیں بھی ہو گا وہ تقریباً ایک جیسا ہی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوتا ہے اس میں بعض اوقات تھوڑا بہت فرق ضرور ہوتا ہے۔ اس فرق کی بناء پر ادویہ کے اندر بھی تبدیلی کرنی لازمی ہوتی ہے۔ پچھلے صفحے میں جو میں نے اقسام کینسر لکھی ہیں' وہ بھی صرف سمجھانے کی غرض سے کہ کینسر جہاں جہاں جس جس عضو میں واقع ہو گا اُسی مناسبت سے اس کا نام رکھ دیا جائے گا اور اُسی کے مطابق دواء کا انتخاب کرنا پڑے گا۔ اُن تمام اقسام میں بعض دوائیں تو ہر جگہ اور ہر کیس میں کام کرتی ہیں اور ان کا استعمال کروانا بھی لازمی ہوتا ہے لیکن بعض دوائیں بعض جگہ کے کینسر کے لئے مخصوص ہوتی ہیں جن کا مختصر ذکر میں یہاں بھی کرتا ہوں اور مختلف عنوانات کے تحت مختلف ابواب میں درج بھی کر چکا ہوں لہٰذا وہاں متعلقہ ابواب میں بھی اور یہاں دونوں کو سامنے رکھ کر دواء تجویز کرنا ہو گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بالمثل دواء کا انتخاب ممکن ہو سکے۔

دوسری بات جو اس ضمن میں یاد رکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ ہومیوپیتھی الحمدللہ اب تیزی کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ اب تک کینسر کے علاج کے لئے ایک سو سے زیادہ ادویہ ہیں جو مارکیٹ میں آ چکی ہیں اور ان تمام ادویہ کے نتائج بھی بڑے شاندار ہیں لیکن میں یہاں چند مشہور کامیاب ادویہ کے نام اور علامات درج کروں گا' اگر آدمی فقط انہی علامات پر عبور حاصل کر لے تو انشاء اللہ کینسر کے ہر کیس پر وہ دسترس حاصل کر سکتا ہے اور اس کو بآسانی ڈیل بھی کر سکتا ہے۔

بلڈ کینسر اور دیگر اقسام کی مشہور مایہ ناز ہومیو ادویہ مندرجہ ذیل ہیں:

فاسفورس' پائیروجینم' سلفر' مرک سال' تھوجا' سورائینم' سلیشیا' کونیم' میزیریم' لیکیسس' ہیپر سلفر' بیسی لینم' آرسنکم البم' نیٹرم سلف' گوائیکم' سنابیرس' سفلی نم' کارسی نوسن' بیلاڈونا' ایکی نیشیا' بربرس ایکی فولیم' فیرم فاس' کلکیریا فلور' ایلومن' ٹیوبر کولینم' کالی آئیوڈائیڈ' کاربو اینی میلس' کاربالک ایسڈ' فلورک ایسڈ' سس ٹس کیناڈنس' پٹرولیم وغیرہ کینسر کی چوٹی کی ادویہ ہیں۔ ان تمام ادویہ کو حسب موقع اور حسب ضرورت کام میں لا کر کینسر کا کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے۔ ان کی تفصیلی علامات میٹریا میڈیکا سے دیکھی جا سکتی ہیں اور پچھلے مختلف ابواب اور عنوانات کے تحت بھی دیکھ جا سکتی ہیں۔

کینسر ایک ایسا مرض ہے کہ جس پر آج تک ریسرچ اور تحقیق جاری ہے۔ اربوں ڈالر اس کی تحقیق اور ریسرچ میں خرچ ہو چکے ہیں اور نہ جانے کہ ابھی کتنے انسانوں کی زندگیاں اس کی تحقیق میں صرف ہوں گی اور کتنا سرمایہ لگے گا تب جا کر انسان اس کے مکمل علاج معالجے کی دریافت کا دعویٰ کر سکے گا اور دنیا اس کی چھان پھٹک کے بعد اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو تسلیم کرے گی۔ باوجود جدید علمی ترقی کے کہ انسان ہر میدان میں آگے سے آگے بڑھ رہا ہے' ہر ناممکن کو ممکن بنا رہا ہے لیکن کینسر جیسے مرض میں ابھی تک کوئی بھی ایسی حتمی بات سامنے نہیں آ سکی ہے جس پر دنیائے طب فخر اور اعتماد کر سکے۔

اللہ عزوجل نے انسان کو عقل اور فہم عطا کیا ہوا ہے جس کی بدولت یہ انسانیت کو پیش آنے والی مشکلات کا حل نکال ہی لیتا ہے اور ہر روز نئی سے نئی سہولت انسانوں کو میسر ہو رہی ہے۔ جدید علوم فنون کے اس دور میں کسی بات میں دیر تو ہو سکتی ہے لیکن اندھیر نہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ قوی امید ہے کہ بہت جلد یہ وقت آئے گا کہ انسان کینسر جیسے موذی مرض پر بھی قابو پانے میں مکمل کامیاب ہو جائے گا۔

طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل سنٹر کی 2008ء کی نئی ریسرچ ورک کی رپورٹ:

الحمدللہ میں اللہ ربّ العزت کی توفیق سے عام روٹین سے ہٹ کر ریسرچ اور تحقیق کا کام کرتا رہتا ہوں اور اس میدان میں' میں جو بھی کامیابیاں یا مشکلات دیکھتا ہوں ان کو اپنی طبّی برادری کی امانت سمجھتا ہوں۔ سن 2008ء میں میرے پاس کینسر کے متعدد مریض آئے ہیں جن میں سے چند کے حالات آپ کے سامنے رکھنا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ آپ کو ہومیو پیتھی کے متعلق کچھ نئی صورتحال کا اندازہ ہو سکے۔

منشی محمد نواز اور مس پرویز یہ دونوں مریض میرے کلینک پر اتفاقاً ایک ہی وقت میں آئے۔ منشی محمد نواز صاحب بھٹہ خشت پر کام کرتے تھے اور مس پرویز صاحبہ جو کہ M.A, Med تھیں اور یہ گرلز سکول میں ہیڈ مسٹریس تھیں۔ میں نے دونوں مریضوں کو الگ الگ ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ چیک کیا اور ان کی تمام بیک ہسٹری کو نوٹ کیا۔

منشی محمد نواز کی دائیں ٹانگ پر کینسر تھا' پاؤں سے لے کر گھٹنے تک ٹانگ سرخی مائل سیاہ ہو چکی تھی۔ دیکھنے پر ایسے لگتا تھا جیسے اس پر کسی نے لوہے کا خول چڑھایا ہوا ہے۔ جلد بے حد سخت تھی' اس میں غضب کی کھجلی ہوتی تھی۔ منشی نواز اس کو چھری کے ساتھ چھیلتا تھا یا اینٹ کے ساتھ رگڑتا تھا تاکہ اس میں سے خون نکلے لیکن جلد اتنی سخت تھی کہ نہ تو اس سے خون بہتا تھا اور نہ ہی زخم ہوتا تھا۔ منشی نواز کافی علاج معالجہ کے بعد میرے پاس آیا' میں نے فائل بنا کر اس کو دواء جاری کر دی اور میں نے اس کو سمجھایا کہ آپ نہ تو جلدی کریں اور نہ ہی پریشان ہوں' انشاء اللہ آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔ اس کو تو میں نے تسلی دے دی لیکن اس کے بھائی کو میں نے الگ کر کے ساری صورتحال بتائی کہ آپ توجہ کے ساتھ اس کو دواء استعمال کروائیں۔ یہ کینسر کیس ہے' اگر اس کو پتہ چل گیا تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ زیادہ پریشان ہو گا۔ آپ اس سے تذکرہ نہ کریں لیکن دواء کے معاملہ میں سستی بھی نہ کریں اس لئے کہ کیس جس مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اس مرحلے میں تو ابھی چانس موجود نظر آتا ہے لیکن چند دن کے بعد یہ کیس آپ کی پہنچ سے باہر ہو جائے گا۔ آپ کے پاس اتنے زیادہ وسائل بھی نہیں ہیں کہ آپ اس کا اتنا مہنگا علاج کروا سکیں۔ وہ بات کو سمجھ گیا اور منشی نواز کو پہلے ہی اپنے بارے میں تشویش لاحق ہو چکی تھی بہر حال انہوں نے احتیاط کے ساتھ دواء شروع کر دی۔

الحمدللہ منشی نواز اڑھائی تین ماہ کے بعد بالکل تندرست ہو گیا اور ٹانگ اس طرح صاف ستھری ہو گئی کہ جیسے یہاں کوئی بیماری تھی نہیں اور وہ اب بھی اپنی ڈیوٹی تسلی کے ساتھ کر رہا ہے اور بڑا خوش ہے۔ بعد میں ایک دن میں نے ان سے پوچھا تو وہ ہنس کر کہنے لگا کہ مجھے تو فکر پڑ گئی تھی کہ کہیں مجھے یہ ٹانگ ہی ضائع نہ کرنی پڑ جائے۔ اب تو یہ بالکل ٹھیک ہے کوئی پریشانی نہیں اور اب مجھے ذہنی سکون بھی کافی ہے ورنہ اس مرض کی وجہ سے میرا ذہنی سکون بھی غائب ہو چکا تھا۔

دوسری بی بی مس پرویز جو کہ **M.A, Med** اور گرلز سکول کی ہیڈ مسٹریس تھیں' ان کا بھائی اور ان کا خاوند اس بی بی کو میرے پاس لائے۔ تقریباً دو ماہ پہلے بھی وہ میرے ساتھ مشورہ کر کے گئے تھے لیکن وہ واپس نہ آئے جب پھر دوبارہ اس بی بی کو ساتھ لے کر آئے تو میں نے کہا کہ آپ نے اتنی دیر کیونکر کر دی ہے' وہ کہنے لگے کہ ہم اس کو لاہور شوکت خانم لے گئے تھے' وہاں سے اس کا علاج کروا رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ کیا وہاں سے آپ کو جواب مل چکا ہے یا کہ اپنی مرضی سے ہی آپ ہسپتال چھوڑ کر آ گئے ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ دونوں ہی چیزیں ہیں۔ میں نے کہا کہ پھر اب آپ کا کیا پروگرام ہے' ان دونوں آدمیوں کا تو پروگرام علاج ہی کا تھا تو اس کو میرے پاس لائے تھے لیکن جب بی بی سے مشورہ کیا گیا تو وہ بڑی پڑھی لکھی اور سمجھدار تھی' وہ ہم تینوں سے ہی مطمئن نہ ہوئی اور اس نے دوبارہ لاہور ہی کو ترجیح دی۔ میں نے بھی اس کی صورتحال دیکھ کر زیادہ اصرار نہ کیا اور بغیر دواء کے ہی ان کو واپس کر دیا کہ ٹھیک ہے' پہلے آپ وہاں سے علاج مکمل کروا کر دیکھ لیں۔ اللہ نہ کرے اگر ضرورت پڑی تو میں حاضر ہوں لیکن جب دوبارہ آپ میرے پاس آئیں گے تو اس وقت بڑی دیر ہو چکی ہو گی لیکن وہ بی بی کے اصرار پر بڑے بوجھل قدموں کے ساتھ بغیر دواء ہی کے واپس چلے گئے کیونکہ وہ دونوں بھائی ہی میرے بڑے جاننے والے تھے بہر حال میں نے ان کو تسلی دی اور مریض کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سائیکالوجی کو ترجیح دینے کو کہا۔ وہ چلے گئے' پھر اچانک تین ماہ کے بعد ان کا فون آیا کہ ہم آپ کو ملنا چاہتے ہیں' آپ ہمیں ٹائم دیں۔ میں نے کہا موسٹ ویلکم! آپ میرے دوست ہیں' آپ جب چاہیں آ سکتے ہیں۔ ٹائم طے کرنے کے بعد پھر وہ اسی بی بی کو لے کر آ گئے۔ اب تین ماہ کے بعد جب اس بی بی کو میرے ریسرچ سنٹر میں داخل کر رہے تھے تو میں اسے دیکھ کر پہچان نہ سکا کیونکہ اس کا رنگ بالکل توے کی سیاہی کی طرح کالا سیاہ ہو چکا تھا اور وہ بی بی صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گئی تھی بہرحال بڑی مشکل سے انہوں نے اس کو گاڑی سے اُتارا اور اُٹھا کر میرے پاس لے آئے۔ بیٹھے گپ شپ ہوئی' سارا سابقہ معاملہ ان سے پوچھا۔

انہوں نے بتایا کہ اس کو باہر سے منگوا کر کیموں لگوا رہے تھے' بہت ہی مہنگے تین کورس لگوا چکے ہیں اور کئی لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ اس بی بی کا خاوند بھی ملازم تھا اور اچھا خاصا زمیندار بھی تھا۔ میں نے کہا کہ پھر اب کیا پروگرام ہے؟ کہنے لگے کہ اب آپ کچھ کریں' میں نے کہا کہ ہسپتال والوں نے آپ کو کیا جواب دیا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ انہوں نے تو اب جواب دے دیا ہے اور گھر پر ہی رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ میں نے کہا کہ اب بات تو مجھے بھی بالکل یہی نظر آ رہی ہے لیکن کوئی لواحق بھی استطاعت رکھتے ہوئے مریض کو مرنے کے لئے تو بے یارومددگار نہیں چھوڑ سکتا۔ میں نے اس بی بی کو چیک کیا اور اس کا سپیشل روزنامچہ تیار کرنا شروع کیا اور ساتھ ہی میں نے اُن سے کہا کہ اب تو صورتحال آپ کے سامنے ہے' آپ کو بھی پتہ ہے بی بی بھی جانتی ہے کہ کیس اپنے آخری درجے میں داخل ہے' واپسی کا کوئی علم نہیں لیکن ناامیدی بھی کوئی اچھی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتے۔ ظاہری صورتحال تو مجھے بھی بالکل واضح نظر آ رہی ہے' مجھے اس سطح پر کامیابی کے چانس معدوم نظر آتے ہیں لیکن شاید اس مریضہ کی آخری گھڑیوں کو ہم کچھ آسان بنا سکیں اور بقیہ انسانوں کے لئے اس پر ہومیوپیتھی کی آزمائش کر سکیں۔

یہ ساری کہانی اصل میں' میں اپنے ڈاکٹر بھائیوں کے لئے لکھ رہا ہوں۔ میں نے ان کے اصرار پر اس بی بی کا علاج شروع کیا' ابتداء میں جو اس کی علامات بنتی تھیں وہ دواء پاکستان میں دستیاب نہ تھی' وہ تھے کیڈمیم کے مرکبات۔ میں نے کسی کمپنی سے رابطہ کر کے وہ دواء باہر سے آرڈر پر بائی ڈاک منگوائی اور شروع کروا دی۔ عورت بڑی تنگ تھی' ان کا گھر ہسپتال کے بالکل قریب تھا' ڈاکٹر روزانہ اس کا چیک اَپ کرتا اور وہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رپورٹ مجھے لکھوادیتے۔ اب حالت یہ تھی کہ وہ چیزیں جو بے تحاشا مہنگی ویکسین سے بھی عورت کی حل نہ ہو رہی تھیں' اس ہومیو دواء سے بہت ہی بہتر ہونا شروع ہو گئیں۔ کیموں کئی ہزار روپے کی ایک خوراک بنتی تھی' صرف چند منٹ کے لئے درد معدہ روکتی تھی لیکن اس دواء سے وہ رک گئی۔ معدے سے لے کر ریکٹم تک سارا سلسلہ گل سڑ چکا تھا اور ساتھ ہی گردے بھی فیل ہو چک یتھے۔ چند دن ایپس میلی فیکا استعمال کرائی گئی اور لیبارٹری ٹیسٹ کروائے گئے تو گردوں کی حالت پہلے سے بہت بہتر تھی۔ یہ ٹیسٹوں کا سارا سلسلہ ایک ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سپیشلسٹ کی زیر نگرانی چلتا تھا۔ وہ بھی میری طرح ہی ان کے دوست تھے بہرحال وہ روزانہ مجھے رپورٹ کرتے' صورتحال دن بدن بہتر ہو رہی تھی لیکن قے اور اُلٹی نہ رُک رہی تھی۔ میں نے کہا کہ اگر ہم اس کو فوراً روکتے ہیں تو مریضہ کے جلد مرنے کا خطرہ ہے چونکہ اس کا نظام اخراج تو سارا ناکارہ ہو چکا ہے' جب تک وہ ان ورک نہیں آتا' ہم اس کو بند نہیں کر سکتے۔

انہوں نے قے رکوانے کے لئے میرے مشورے کے بغیر ہی کسی ڈاکٹر سے جو کہ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس تھا' سے ڈرپ لگوا دی جس سے اچانک بی بی کی حالت بگڑ گئی اور وہ فوت ہو گئی۔ اللہ اس پر رحم کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

بعد میں مجھے اس کے بھائی نے ٹیلی فون کر کے یہ سارا واقعہ سنایا کہ یہ معاملہ ہوا ہے۔

یہ سارا واقعہ لکھنے کا مقصد لواحقین مریض اور ڈاکٹروں کے لئے ہے تاکہ ان کو ہومیوپیتھی کے متعلق علم ہو سکے اور اس طرح کے خطرناک کیسوں میں سرخرو ہونے کا علم ہو۔ اب ہم اس پر یہی کہہ سکتے ہیں کہ ایسے ہی ہونا تھا' یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر تھی جو ہوا اچھا ہوا لیکن ہمیں اپنے طریقہ علاج پر پھر بھی فخر اور یقین بڑھا ہے کہ یہ ہر اعتبار سے بہتر اور مفید ہے۔

دوسرے دو کیس اور ابھی میرے پاس چل رہے ہیں جو اس بی بی کی طرح ہی گھر کو بھیج دیئے گئے تھے لیکن وہ میرے پاس آ گئے۔ یہ دونوں ہی عورتیں ہیں۔ جگر' پتہ' معدے' گردے خراب ہو چکے تھے اگر ان کی بھی ساری ہسٹری لکھوں تو بڑا ٹائم لگے گا بہرحال یہ دونوں کیس ہی اب بڑی تیزی کے ساتھ شفاء کی طرف بڑھ رہے ہیں اور وہ الحمدللہ ہومیوپیتھی طریقہ علاج سے مستفید ہو کر دوبارہ زندگی کی دوڑ میں شریک ہوں گے۔ انشاء اللہ!

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سال 2008ء میں' میں نے بیل کے گوشت اور کنیر کے درخت پر تحقیق کا کام شروع کیا تھا۔ کافی مریضوں پر اس کے حوصلہ افزاء اثرات سامنے آئے ہیں لیکن اس پر ابھی کافی وقت لگے گا کہ ہم اس کو میٹریا میڈیکا کا حصہ بنا سکیں۔ دوسرا کام جو اس سال کینسر کے حوالے سے ہم نے کیا ہے' وہ ہے کیڈمیم سلف پر ریسرچ اور انتھرا کسینم پر ان کے ذریعے بھی پاکستان میں کافی حوصلہ افزاء رپورٹیں سامنے آئی ہیں۔ یہ دونوں ادویہ آل ریڈی ہی ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا کا حصہ ہیں اور پروونگ کے بعد شامل نصاب ہیں۔ پاکستان میں ان پر اثراتی تحقیق کا ہم ان ادویہ کا جائزہ لے رہے ہیں جو کہ بڑا تسلی بخش ہے۔ ان کی تفصیل تو نہیں' چند اہم علامات پیش خدمت کرتے ہیں۔

کیڈمیم سلفیوریکم 200

ڈاکٹر کاشی رام انسائیکلوپیڈیا آف ہومیوپیتھی میں ڈاکٹر گریمر کے حوالے سے رقمطراز ہیں کہ انہوں نے 232 مریض آکلہ کے اور کینسر کے اس دواء سے درست کئے اور ایک بہت بڑی شہرت حاصل کی۔ کیڈمیم سلف خون میں ایسی تبدیلیاں پیدا کرتا ہے جو کینسر کے آخری درجوں میں پائی جاتی ہیں۔

نہ مندمل ہونے والے کینسر کے زخم' پستانوں کے گومڑ' رحم کے گومڑ' معدے کا آکلہ اور کینسر' معدے میں گیس اور ہوا کوئی چیز ہضم نہ کرے' درد ہو' انتہائی ضدی قے جو ختم ہونے کا نام ہی نہ لے۔ بخار کے ساتھ چکر' مزمن آشوب چشم جو بار بار واقع ہو۔ آنسوؤں کی نالی کی سوجن' آرسینکم' اپی کاک' اینٹم ٹارٹ کی طرح قے' مریض چپ چاپ لیٹنا پسند کرتا ہے جبکہ آرسینکم کا مریض حرکت کرتا رہتا ہے۔ چارپائیاں اور کرسیاں بدلتا رہتا ہے۔ اس کو اس میں سکون ملتا ہے۔ حمل کی متلی اور قے' زرد بخار کی اعلیٰ ترین دواء ہے۔ کیلنڈولا اس کی بہترین معاون ہے۔

پراسٹیٹ گلینڈ کے کینسر میں کیڈمیم سلف کی نسبت کیڈمیم فلوریکا کام کرتی ہے۔ سارکوما بھی ایک کینسر کی قسم ہے' اس میں کیڈمیم کلکیریا سلیکا کام کرتی ہے۔ کیڈمیم سلف بالکل کام نہیں کرتی ہے۔

کیڈمیم برومیٹم 6 طاقت میں یا چھوٹی طاقتوں میں منہ' حلق اور معدے میں جلن خصوصاً عورتوں کے معدے کی جلن اور قے کی بہترین دواء ہے۔

کیڈمیم آیوڈیٹم مقعد کی خارش' قبض اور مروڑ' شکم میں اپھارہ اور پاخانے کی بار بار حاجت کی دواء ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انتھرا کسینم 30, 200

یہ دواء بھی کینسر کی مایہ ناز ادویہ میں سے ہے۔ یہ دواء بھیڑ کی تلی کے کینسر سے تیار ہوتی ہے۔ یہ دواء 1830ء میں تیار ہوئی جس سے بھیڑوں کے کینسر پر قابو پا کر کروڑوں روپے کی بچت کی گئی۔ ڈاکٹر کاشی نے اسے 1852ء میں انسانوں پر آزمایا جس سے کینسر' بسہری جیسے عظیم مرض پر قابو پا کر عظیم انسانی خدمت کی۔ اس میں کاربنکل دوسرے گوشت کو کھا جانے والے شدید جلن پیدا کرنے والے زخم پائے جاتے ہیں۔

جب غدود سوج جائیں اور ان میں گانٹھیں پڑ چکی ہوں۔ جب آرسنکم ناکام ہو' جلن کا خاتمہ نہ کر سکے۔ جب منہ' آلات تناسل' ناک اور مقعد سے تارکول جیسا سیاہ خون نکل رہا ہو تو یہی دواء ہوا کرتی ہے۔

متعدی بخاروں میں جب کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہو' زہریلے زخم' سرطان' بسہری اور زہرباد۔ چیچک اور چیچک کے دانے نیلے رنگ کے چھالے۔ بڑے بڑے پھوڑے پورے جسم پر جن میں شدید جلن ہو۔ زہریلے کیڑوں کے ڈنگ۔

جانوروں کی وبائی بیماریاں بھی اس کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ سرطان کے آپریشن سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ اس کی جگہ اس دواء کو استعمال کریں' یہ زیادہ بہتر ہے۔

ہومیوپیتھی میں زخم اور ان کا علاج

کیلنڈولا Q, 30

یہ دواء ہومیوپیتھی میں اینٹی سپٹک کے طور پر استعمال ہونے والی سب سے بڑی دواء ہے۔ زخموں کو مندمل کرنے میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ یہ دواء دنوں میں زخموں کو بھرتی ہے اور بغیر کسی اثر ثانی کے تندرستی بحال کرتی ہے۔

یہ دواء کئی طرح سے زخموں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ایک تو آپ ڈائریکٹ Q میں سے پٹی تیار کر کے زخموں پر بھی لگا سکتے ہیں لیکن ذرا زیادہ لگتی ہے۔ دوسرا طریقہ لوشن کی صورت میں ہے کہ آپ اس کا لوشن تیار کر لیں 30ml پانی میں 2ml مدر ٹنکچر ڈال کر لوشن بنا لیں' اسی سے زخم صاف کریں اور بعد میں اس کی پٹی باندھیں یا پھر اس کا سفید ویزلین میں مرہم تیار کر لیں۔ 50 گرام سفید ویزلین میں 10ml مدر ٹنکچر ڈال کر ہمام دستے سے رگڑ کر مرہم تیار کریں' یہ لاجواب مرہم تیار ہو جاتا ہے جو زخموں کو بہت جلد مندمل کرتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جرمنی میں اس سے کینسر کے زخم تک درست کیئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر جہار نے 1849ء میں بے شمار جنگی زخمیوں کو اس دواء کی مرہم پٹی سے درست کیا تھا جو میدان جنگ میں گولیوں سے زخمی تھے۔ دانت نکلوانے کے بعد بھی اس کے لوشن کے غرارے کرنے سے بہت جلد صحت بحال ہو جاتی ہے۔ کیلنڈولا ہر قسم کے زخموں میں لاجواب اثرات کی حامل ہے۔ اندرونی اور بیرونی دونوں طرح سے ہی اس کا استعمال ہوتا ہے اور بہترین کام کرتی ہے۔ ڈلیوری کے بعد اگر اس کا اندرونی اور بیرونی استعمال آرنیکا کے ساتھ کروایا جائے تو اس سے بہتر کوئی دواء نہیں۔

ہڈی ٹوٹ جانے کی صورت میں سمفائٹم لاجواب ہے۔ سمفائٹم کا لیپ ہڈی کو بہت جلد جوڑتا ہے اور اندرونی استعمال سے درد رک جاتے ہیں اور ٹوٹی ہوئی ہڈیاں فوراً جڑ جاتی ہیں۔ مدر ٹنکچر کو میٹھے تیل میں ملا کر مالش کریں، 30 طاقت میں کھلائیں بہترین کام کرتی ہے۔

اگر ہڈیوں کے کیس میں اس کے ساتھ روٹا کو استعمال کروائیں تو لاجواب ہے۔

آنکھوں کے زخم میں لیڈم پال، یوفریزیا اور ٹیلوریم کو استعمال کریں۔

سر کے زخم میں نیٹرم سلف استعمال کریں۔ اگر زخموں میں بدبو اور بے حد گندی پیپ پڑ گئی ہو تو لیکیسس استعمال کریں۔ اگر جلن بہت زیادہ ہو تو آرسنکم استعمال کریں۔

بڑے بڑے پھوڑوں اور پھنسیوں میں سلیشیا، ہیپر سلفر اور مرک سال کو یاد رکھیں۔

موٹر سائیکل کے ایکسیڈنٹ میں آرنیکا لاجواب ہے کیونکہ اس میں اکثر اوقات آدمی چھیلا جاتا ہے، رگڑیں زیادہ لگتی ہیں، اس میں آرنیکا کا کوئی جواب نہیں ہے۔

اگر آنکھوں کا آپریشن کروانے کے بعد رڑک ختم نہیں ہوتی ہو تو سنیریریا مارٹیما آنکھوں کو صاف بھی کر دے گی اور رڑک کو ختم بھی کر دے گی۔ اگر لوہے کا کام کرتے وقت ہتھوڑا وغیرہ سے اچانک ہاتھ کو چوٹ لگ جائے تو ہائپریکم کو ضرور استعمال کریں اور کیلنڈولا کی پٹی کریں۔ اگر کوئی مریض آگ سے جل جائے تو کینتھرس Q کھلائیں بھی اور لوشن کی پٹی کریں۔ جلن بھی ختم ہو جائے گی اور زخم بھی مندمل ہو جائیں گے۔ لوشن سے تر کر کے زخم کھلے چھوڑ دیں یا باریک کپڑا اوپر ڈال دیں تاکہ زخم کو ہوا لگتی رہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشہور ادویہ اور ان کی علامات

پائیروجینم 1M, CM, 200, 30

خون کی خرابی کی بلند ترین دواء ہے۔ بلڈ کینسر اور دیگر کینسر جو خون کے زہریلا ہونے کی وجہ سے لاحق ہوئے ہوں کینسر یا دیگر ایسے زخم جن سے انتہائی بدبو آتی ہو۔ سودکی بخار' تپ دق' ڈفتھیریا' پرانا ملیریا' اسقاط حمل کے بعد' آپریشن کے بعد' زخموں کی خرابی کے بعد' خون کی خرابی کی وجہ سے' دل کی دھڑکن' تمام جسم میں دردیں' بستر سخت محسوس ہو' مریض رات کروٹیں بدلتا رہے۔

کلکیریا فلور 200, 30, 6x

سخت قسم کی گلٹیاں اور رسولیاں نیز پلپلی رسولیاں اور خون کی شریانوں کے گومڑ' سختی کینسر کی اہم علامت ہے۔ ایسے اُبھار جن میں پتھر جیسی سختی پائی جائے۔ کمر درد جب رسٹاکس فیل ہو جائے۔ کینسر اور دیگر قسم کے اُبھاروں میں اس دواء کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ 6x میں زیادہ بہتر کام کرتی ہے اور دیگر طاقتیں بھی برابر کام کرتی ہیں۔

تھوجا 1M, CM, 200, 30, 6x

اس دواء کا اثر خون' آلات پیشاب اور ہاضمہ کے اعضاء پر ہے۔ گوبھی کے پھول کی طرح کے مسے اور اُبھار' سخت قسم کی گلٹیاں' آتشکی مادہ کا موجود ہونا' کینسر کے زخم کا رنگ تانبے جیسا ہو۔ جڑوں والے پھوڑے اور کینسر میں اس دواء کا کوئی ثانی نہیں۔ آلات تناسل اور مقعد پر مسے' بھوک کا فقدان' کمزوری اور لاغری تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہو۔ جلد کے اوپر درخت کی جڑوں جیسا واضح نظر آنے والا کینسر۔

ایلومن 200, 30

شدید قبض' حیض کی خرابیاں' کینسر کے سخت اُبھار' مقعد کا کینسر اور دیگر جگہ کے سخت کینسر والے اُبھار عورتوں میں حیض کی خرابیوں کی وجہ سے ٹانگوں میں شدید درد' حیض کی بندش اور تنگی' عورتوں کے پستانوں کا کینسر' غدودوں کا کینسر' گلے کے غدود بڑا ایٹا کارب کی طرح سوجے ہوئے۔ سخت قسم کی قبض' پاخانہ مینگنیوں جیسا' کوا لٹکا ہوا' خشکی اس کی خاص علامت ہے۔ کینسر اس دوا کا خاصہ ہے۔ اس کے زخم جلد ٹھیک نہیں ہوتے۔ جلد پر چھلکے بن کر اُترتے رہتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کارسی نوسن 1M, 200, 30

یہ دواء کینسر کا نوسوڈ ہے۔ اگر مریض میں کینسر کا یقین ہو چکا ہو تو پھر اس کو ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ پستانوں کا کینسر اور غدودوں کی سختی' عورتوں میں رحم کا کینسر جبکہ اخراج انتہائی بدبودار ہوں۔ بدہضمی اور ریح کا دباؤ اور کینسر کے زہریلے اثرات۔

لیکے سس CM, 1M, 200, 30

یہ دواء ایک خطرناک سانپ کے زہر سے تیار ہوتی ہے۔ اس میں جلد کا رنگ سیاہ' زخم انتہائی بدبودار اور پُرحس ہوتے ہیں۔ چھوا جانا ناقابل برداشت ہو۔ گلے کی خرابی' گرم چیزوں سے زیادہ خرابی۔ اس کی زیادہ تر علامات کا زور بائیں جانب ہوتا ہے۔ کینسر کے ایسے زخم جن کا رنگ سیاہ ہو' بدبو بہت آتی ہو۔ بڑے بڑے زخم جن سے پیپ ختم نہ ہوتی ہو۔ گلے کی جملہ خرابیاں' ورم اور کینسر' سن سٹروک کے گہرے اثرات جو ختم نہ ہوتے ہوں اور دھوپ ناقابل برداشت ہو۔ نیند سے تمام علامات کا خراب ہونا۔ کینسر کا انتہائی خراب درجہ جب گوشت اپنے آپ گر رہا ہو اور گلن سڑن کے ساتھ ساتھ بدبو حد درجے کی پائی جاتی ہو۔

آرسنکم البم 200, 30

کینسر کا آخری درجہ جس میں بے چینی انتہا کی ہو۔ مریض مسلسل حرکت میں رہے۔ جسمانی قوت ختم ہو جانے کے بعد بھی ذہنی بے چینی قائم رہے۔ قوت حیات ڈوبتی ہوئی محسوس ہو۔ یکدم نقاہت' شدید قسم کی پیاس' منہ خشک' مریض بار بار گھونٹ گھونٹ پانی پیئے۔ منہ کو تر رکھنے کی کوشش کرے۔ کینسر کے ساتھ شوگر بھی ہو جائے۔ زخم سیاہ رنگ کے اور بدبودار ہوں۔ جلن شدید قسم کی جس کو گرمی سے سکون اور ٹھنڈ سے خرابی ہوتی ہو۔ موت کا خوف' اکیلے رہنے کا خوف' اندھیرے کا خوف' جوڑوں کا خوف' کبھی قے' کبھی دست اور اسہال بھی شامل ہو جائیں۔ بے آرامی اور موت کا خوف کینسر کے آخری درجہ میں بے حد نافع دواء ہے۔

کونیم 30

بوڑھے لوگوں کی دواء ہے۔ چکر اس کا خاصہ ہے۔ عورتوں کے پستانوں کے کینسر کی بلند ترین دواء ہے جس میں گلٹیاں اور سختی پائی جائے۔ دیگر جگہ کے کینسر میں بھی مفید ہے۔ ایسے لوگ جو کنوارے رہے ہوں' ان کی تکالیف۔ غدہ قدامیہ کا کینسر' دیگر جسم پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گلٹیاں اور سخت قسم کے اُبھار اور گومڑ۔ ماہواری کے دوران پستان پُرحس ہوں۔ خواہش جماع کے دب جانے کے اثرات بد۔ سرعت انزال کے عورت کے قریب جاتے ہی انزال ہو جائے۔ خواہش جماع بڑھی ہوئی لیکن عورت کے قریب جاتے ہی ٹھس' مردانہ کمزوری کا آخری درجہ۔

سلیشیا 1M, CM, 200, 30, 6x

پھوڑے کو پھاڑنے کے لئے 6x استعمال کریں۔ چند دنوں میں پھاڑ دے گی اور نرم کر دے گی۔ کینسر کے اندر کیونکہ سختی زیادہ ہوتی ہے اس لئے اس کو زیادہ دن تک استعمال کریں۔ جب پھوڑے پک کر پیپ نکل جائے تو زخم خشک کرنے کے لئے بڑی طاقتوں کا استعمال کریں۔ پیپ کو خشک کر کے زخم کو ختم کر دے گی۔

ہیپر سلفر 1M, 200, 30, 6

چھوٹی طاقت میں پُرحس سرخ رنگ کے زیادہ درد کرنے والے پھوڑوں کو پھاڑتی ہے اور بڑی طاقت میں پیپ خشک کرتی ہے۔ زرد رنگ کی پیپ اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ کینسر کے زخموں کو خشک کرنے کے لئے بڑی طاقت میں استعمال کریں' وقفہ خوراک بڑھا دیں۔

سلفر CM, 1M, 200, 30

سرخی' جلن' رات کو تکلیف کا بڑھنا۔ ہاتھوں اور پیروں سے آگ کے لورے نکلتے محسوس ہوں۔ سخت قسم کی جلن' پھوڑے خشک کرنے کے لئے بلند طاقت استعمال کریں۔

مرک سال 1M, CM, 200, 30

آتشکی قسم کے زخم تانبے کی رنگت والے۔ یہ دوا بھی چھوٹی طاقت میں پھوڑے کو پھاڑتی ہے اور بڑی طاقت میں خشک کرتی ہے۔ اگر پھوڑے کا اُبھار ظاہر ہوتے ہی بڑی طاقت میں استعمال کروا دی جائے تو اس کو وہاں ہی ختم کر دیتی ہے۔ پیچش کی بلند دواء ہے۔

کاربالک ایسڈ 30

تعفن' بدبو' جلن' ٹھنڈے پسینے' پرسوتی بخار' خناق' گندے زخم' گلنا سڑنا اس دواء کی مخصوص علامات میں سے ہے۔ معدے کا کینسر' جلن' تیزابیت' اعضائے تناسلی سے سخت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بدبو۔ تمام جسم پر آبلے دار اُبھار جن میں خارش ہوتی ہو۔ سونگھنے کی قوت بڑھی ہوئی' معدے کے کینسر کی بلند ترین دواء ہے۔

کاربو اینی میلس 30, 200

خنازیری مزاج والے لوگوں کی دواء ہے۔ اس دواء کا غدود پر خاص عمل ہے۔ بغل کے غدود' جڑوں کے غدود' پستانوں کے غدود' غدود سوج کر پتھر کی طرح سخت ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ غدودوں کے کینسر کی سرتاج دواء ہے۔ پیپ کا بھی خاتمہ کرتی ہے لہٰذا زخم ختم کرنے کے لئے استعمال کریں۔ جلد پر تانبے کی طرح کی آتشکی اُبھاریں تمام قسم کے غدودوں کے کینسر میں استعمال کریں۔

کینسر کی بقیہ ادویات بھی فہرست میں دیکھیں جو پیچھے درج ہے اور بوقت ضرورت حسب علامات ان کا استعمال بھی کریں۔

ٹاؤن - لاہور
نمبر ....

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ سنٹر کی جانب سے ضروری اعلان

-1 اندرون اور بیرون ملک سے آنے والے مریضوں اور ملاقاتی حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر شوکت علی شوکانی صاحب سرکاری ملازم ہیں اور ابھی تک ان کی سروس چند برس باقی ہے۔ بعض حضرات کو دور دراز کا سفر طے کر کے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے لہٰذا اوقات کار کو ملحوظ رکھ کر تشریف لائیں اور فون کر کے پوچھ لیں نیز ڈاکٹر حضرات اور مریض تفصیلی مشورہ کرنے کے لئے نماز عصر 4.00 بجے کے بعد رابطہ کیا کریں۔

-2 ڈاکٹر صاحب کی عدم موجودگی میں کلینک پر ڈاکٹر حافظ عبداللہ و ڈاکٹر حافظ حسن اور I.T انجینئر حافظ ابوعمار موجود ہوتے ہیں۔

-3 ڈاکٹر صاحب کی تمام تصانیف ہمارے ہاں طیبہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ سنٹر غلہ منڈی دھمتھل تحصیل ظفروال ضلع نارووال پر بھی دستیاب ہیں جو بذریعہ ڈاک O.C.S منگوائی جا سکتی ہیں۔

اوقات کار:

-i بروز اتوار صبح 8.00 بجے تا رات 9.00 بجے تک

-ii موسم گرما 12.00 بجے تا رات 9.00 بجے تک

-iii موسم سرما 2.00 بجے تا رات 9.00 بجے تک

-iv سرکاری تعطیلات کے دوران 8.00 بجے تا رات 9.00 بجے تک

رابطہ نمبرز:

-1 مولانا ڈاکٹر شوکت علی شوکانی 0302-6363780, 0345-6694758 -

-2 میڈیکل ٹیکنالوجسٹ ڈاکٹر حافظ عبداللہ شوکانی' AFPGM1 کالج' راولپنڈی
0344-6356757

-3 میڈیکل ٹیکنالوجسٹ ڈاکٹر حافظ حسن شوکانی' AFPGM1 کالج' راولپنڈی
0322-7451491

-4 انجینئر حافظ ابوعمار عبدالرحمٰن 0345-6841458, 0302-6363780

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دل اپنی نوعیت کا ایک بے حد طاقتور عضو ہے' کبھی کبھار کچھ خرابیاں اس پر حاوی آجاتی ہیں'
تاہم دل کے عارضوں میں بچاؤ کی صورتیں بھی موجود ہیں۔ امراض قلب کے حوالے سے ایک مفید رہنما کتاب

A Complete Encyclopedia of Heart Disease

اے ٹیکسٹ بک آف

کارڈیالوجی

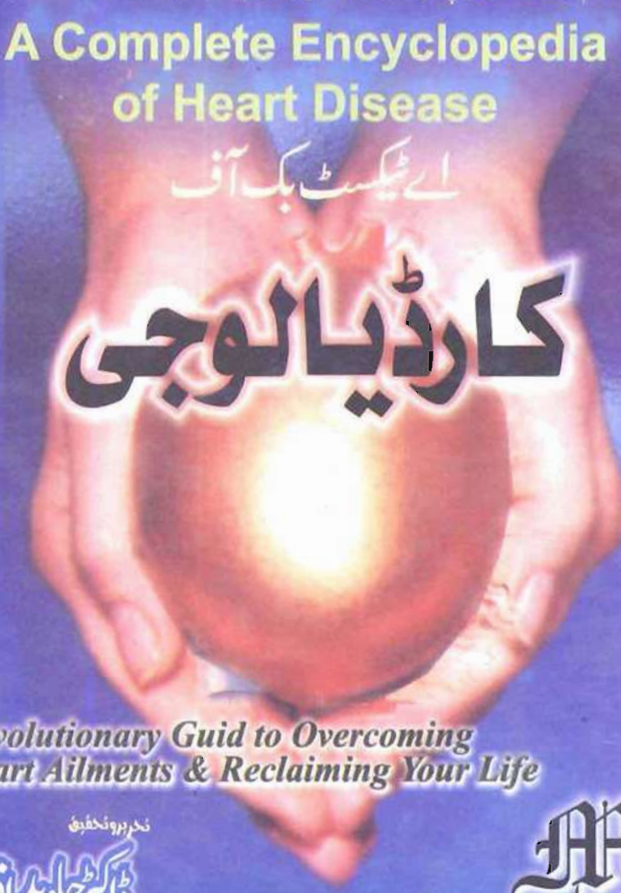

A Revolutionary Guid to Overcoming Heart Ailments & Reclaiming Your Life

تحریر و تحقیق

ڈاکٹر جاوید اقبال

دانیال

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com